THE MESSIAH,

IN THE OLD AND NEW TESTAMENT.

دلایل اثبات

عیسی مسیح کی رسالت کی

الہ آباد کے مشن پریس میں چھاپی گئی

سنہ ۱۸۴۴ عیسوی میں

دلایل مقدسه توریت وانجیل

شکر هی اُس قادرِ مطلق کا، کہ جس نے اپني قدرتِ کاملہ سے یہہ کاخِ بے ستون بنایا، اور انسانِ خاکي بنیان کو اپنے فرزند وحید کے وسیلہ سے شریک آسماني سلطنت کا فرمایا۔ شبستانِ دماغ میں گوهرِ شب چراغ عقل کا روشن کیا، کہ اُسکي تابناکي سے نیک و بد جانیں، خبث و طیب پہچانیں، مدار نجاتِ ابدي کا روحِ قدس کے اصطباغ سے تہہرایا، تا اُس تطہیر سے مقدسوں میں شامل اور کلیسیا میں داخل هوں۔ هر وقت هر زمانے میں بندہ نوازي کي راہ سے انبیا اور رسل آسماني صحیفوں کے ساتهہ بهیجے، تا خلایق کو راہِ راست پر لاویں، اور خاص و عام کو سبیلِ نجات کي دکهلاویں، یعنے بشارتِ دیں کہ وقتِ معہود وزمانِ موعود میں مسیحِ مقدس، کہ فرزندِ وحید اور یکلوتا بیٹا اُس کا هی، اِس جهان میں آویگا گناہ گاروں کے بچانے کے واسطے۔ کمال شفقت و رحمت سے تمام دنیا کے معاصي قرباني کے ذبیحہ کے مانند اپنے سر پر اُتہاویگا، اور اپنے کفارۂ خون سے معتقدین و مخلصینِ خاص کو، کہ اُسکي راہ میں صدق نیت و راستبازي سے چلتے هیں، حیاتِ ابدي ونجاتِ سرمدي بخشیگا۔ جو کوئي سعادت و ارادت سے اُس کو مانیگا، آسماني سلطنت کا شریک هوگا۔ اور جو شقاوت و عداوت سے اُس کو نہ جانیگا، مناظر ملکوت سے خارج هوگا۔ آمین *

کتاب کے تالیف کا سبب اور وجهه تسمیه کا بیان

تمام دانشمندوں پر ظاهر هی، که بني نوع انسان میں چار درجه حقوق کے مستحقق هیں، اور هر درجه مراتب کثیره رکهتا هی *

پهلا حق جنسیت، یعنے اِتحادِ نوعے که سب آدم و حوا کي اولاد هیں، ما باپ همارے ایک هي تهے *

دوسرا حق تعارف، یعنے اُس کي شناخت اور پهچان *

تیسرا حق اِتحاد، یعنے اُس کي دوستي و آشنائي *

چوتها حق قرابت، یعنے برادري وخویشي، اور نفع پهنچانا، اور ضرر دفع کرنا، اولی حقوق سے اُن مراتب کے هی؛ کیونکه جب کوئي پاني میں ڈوبتا هی، اور دوسرا آدمي اُس کو دیکهتا هی، اپنے مقدور بهر سو سو طرح سے اُس کے نکالنے میں کوشش کرتا هی؛ اور اگر نهیں سکتا هی، تو هزار هزار مرتبه غم کهاتا هی، اور اُس کے واسطے بهت افسوس کرتا هی، فقط جنسیت کے سبب سے * کچهه ضرور نهیں هی، که اُن دونو میں کچهه پهچان، یا کبهي کي دوستي، یا کسي طرح کي خویشي هو * اور عمده حقوق میں فوائد عقبی اور نجات آخرت هیں * پس هر اِنسان خبیر و بصیر پر واجب هی، که اپنے بهائیوں کے حقوق کي رعایت کرے، تا قرارِ واقعي، عهدهٔ خویشي وبرادري سے برآوے؛ یعنے تمام همت اِسي بات پر مصروف رکهے، که گروه نادان هوا پرست کو بادیهٔ جهالت و هاویهٔ ضلالت سے نکال کے شاهراه سعادت و صراط المستقیم نجات میں لاوے؛ تا وے بهي اور مقدسوں کے مانند سلطنت ابدي کے شریک هوں؛ شدت ورخا میں اغواء شیطاني ووساوس نفساني سے بچیں، اور هر وقت خشوع و خضوع سے گهٹنے ٹیک کے ثنا اپنے خداوند

کي، که هردم وهر فصل میں نئي نعمتوں سے اُن کو شاد کام کرتا هی، کریں؛ بغض، و حسد، وعناد، کینه، دشمني، غیبت سے پاک هوں؛ ریاکاروں کي طرح اپنے ظاهري اعمال کو شکار کي ٹٹي نه بناویں؛ غریب بهیڑوں کے واسطے درندے بهیڑئیے نه بنیں *

اِسي واسطے بپاس لحاظِ حقوق بني نوع کے اِس خادم نے کمرهمت کي باندهي، که حتی الوسع کوشش کرے، اور آسماني کتابوں وسماوي صحیفوں سے آثار وعلامات پیشیں گوئي کے، یعنے دلایلِ نبوت، خداوند عیسی مسیح کے، اور اُس کا تولد هونا بطنِ مریم سے، که باکره تهي، اور نسل میں داؤد کي؛ اور قرباني هونا وقتِ معهود میں خلایق کي نجات کے واسطے، اور پهر تیسرے دن زنده هونا؛ اور عروج فرمانا آسمان پر؛ اور جو جو باتیں سمجهانے کے قابل هیں، اِنتخاب کرکے لکهي؛ اور چونکه یهه کتاب خلاصهٔ براهین آسماني کتابوں کا هی، اِس واسطے نام اِس نسخهٔ جمیله کا "دلایلِ مقدسه توریت وانجیل" رکها گیا؛ تا خواص وعوام اُس پر مطلع وآگاه هوکے راستبازي کے ساتهه اپنے عقاید کو صحیح ودرست کریں؛ اور خیالاتِ فاسد، وساوسِ شیطاني، وخبایثِ نفساني دل سے نکالیں؛ اور اِس خادم کو دعاء خیر سے یاد کریں * اگر اِتفاق سے تحریر میں کوئي سهو وخطا پاویں، ذیلِ عفو سے چهپائیں؛ که یهه تقاضا بشریت کا هی؛ اور راهِ جدل واعتساف کي نه چلیں، که وه حقیقت میں سراسر ظلم وخلافِ اِنصاف هی * مطلب کے شروع کرنے سے پهلے ضرور هوا، که سبیلِ نجات کے، وطریقه اُس کے حصول کا، وثمرات، وفوایدِ راستبازي، وصداقت کے بیان کروں؛ اور ترتیبِ دلایل سے صحت کتبِ سماوي کي بهي لکهوں؛ تا جمهورِ خلایق پر تصدیق پیشیں گوئي کي هو؛ اور سمجهیں، که خلاقِ عالم نے اُن کي نجات کے واسطے کیسي ایک تدبیرِ روحاني رکهي هی، که ازل

سے ابد تک کسب سعادت کا ذریعہ ھی؛ اور اِسي سبب سے تمام
آسماني کتابوں میں کمال مطابقت ھی، کہ ھرگز اِس تدبیر میں ایک
دوسرے کے برخلاف نہیں * جو فہمیدہ آدمي، کہ طالب نجات کا ھی،
اگر اِنصاف سے اُن کو ملاحظہ کریگا، سب اُس پر عیاں وآشکار ھوگا؛ ھرطرح
سے اُس کي تسکین ھوگي؛ سارے شبہہ اُس کے دل سے اُٹھہ جاینگے *

اُس سچائي کو، جو ھم کو خدا کا ٹھکانا بتلایگي، اور تفرقہ روحاني
اور جسماني کا پتا دیگي، اور بہشت اور دوزخ کي خبر دیگي، سب
قبول کرینگے، کہ وہ خداھي سے ملیگي؛ کس واسطے، کہ اِ یے باتیں
سواے خدا کے دوسرے کو ھرگز معلوم نہیں ھوسکتي ھیں * یہہ بھي
سمجھو، کہ اِس سچائي کو، کہ جو راہِ راست میں آدمي کي مددگار
ھوتي ھی، اور بہشت اور خدا کے پاس جانے کے طریق بتاتي ھی،
واجب ولازم ھی، کہ تمام دولتِ دنیا سے اُس کو عزیز جانے؛ جیسا کہ
اِنجیلِ مرقس کے ۸ ب و ۳۶ آیت میں ھی، کہ اگر کوئي ساري دنیا
کو نفع میں لے، اور جان کا نقصان کرے، تو کیا فایدہ؟ اور آدمي اپنے
جان کا بدلہ کیا دیگا؟ * پس اِس سے معلوم ھوتا ھی، کہ خدا کو
ڈھونڈھنا حیاتِ ابدي ھی، اور دولتِ دنیا لاحاصل ھی * اب ھمیں
لازم ھی، کہ سچ بات کو دریافت کریں * جو ذرہ بھي آنکھہ کھول
کے دیکھیں، اور ھوشیاري اور فکر سے دھیان کریں، تو دنیا کي حالت
ھم پر بخوبي کھل سکتي ھی، کہ جیسا چاھئے، راستي پر نہیں ھی *
ھماري نظروں میں چیزیں ابتر دکھائي دیتي ھیں؛ یعنے کم قدري،
وخواري، وبیماري، وموت، بلکہ اُس سے بھي، جو خراب زیادہ ھیں،
وہ اِنسان کي طبیعت سے پیدا ھوتي ھیں * اور ایک ھولناک وھمِ
لادوا ھم کو گھیرے رھتا ھی، کہ جس میں ھمیں جا پھسنے کا خوف ھردم
بنا رھتا ھی؛ کہ وہ عذاب ھی، اور عذاب بسبب موت کے ھی، او

موت بسبب گناہ کے، اور گناہ بسبب نفسانی خواهشوں کے * توبھی کروڑوں آدمی اپنی هی خواهش کے درپی هیں، اور اپنی هی چال پر چلتے هیں؛ جدھر هواهوس لیجاتی هی، اُدھر دوڑے جاتے هیں* اِسی سبب سے لوگ غفلت میں پڑے هیں؛ نهیں جانتے، که مرنے کے بعد اُن کی روح کہاں جایگی؛ ساری عمر میں گھڑی بھر بھی خدا کو یاد نهیں کرتے؛ بسبب اِس تغافل کے، اُن کے دل میں ذرا بھی خدا کی دهشت نهیں *

اگر هم دانا آدمی کی طرح اپنی روح کی بهتری دیکھیں، اور جان ودل، صبر وتحمل سے خدا کا دھیان کریں، تو اُسکے حکموں کو پاویں * پر هم کو مناسب هی، که جب اُس کے احکام پاویں، تب اُس پر ایمان لاویں، اور اطاعت کریں؛ تا که جب یہاں سے کوچ کریں، بهشت میں جاویں * خدا کا حکم دریافت کرنا بهت مشکل هی؛ پر عاقلوں کو چاهئے، که روح کی فکر دنیاوی چیزوں سے زیادہ کریں، اور اُس کو حیات ابدی روحانی جانیں؛ کیونکه سب کو خدا کے حضور جواب دینا هوگا * اُس نے تو آدمی کو بڑی مهلت دی هی، که قیامت کے لئے طیار رہے؛ مگر یهه وقت بھی تھوڑا هی؛ کیونکه اِس جهان کا هی * اگر اُس کو بھی مفت گنوا دے، تو پھر وهاں وقت نهیں ملنے کا؛ اور کسی طرح کی اُمید باقی نه رهیگی *

اور سمجھو، جب کوئی فرمان اُس خدا کا، که جو بے حد ونهایت هی، جس نے تمام عالم کو پیدا کیا، اور جس کی قوت سے تمام زمین وآسمان قایم هی، اور جس کو طاقت هی، که اِس موجود کو دفعة واحدة نیست نابود کردے، دریافت کرنا چاهئے، تو لازم هی، که پہلے اپنے دل کو کینه اور فساد سے صاف کرے، اور دل حق پژوہ سے بلا طرفداری کسی مذهب کے، ڈھونڈھے، تو ضرور هی، که اُس کے دل میں خواهش

حق شناسي پيدا هوے۔ اور اپنے اوپر دکهه اور مصيبت اٹها کے اُس کو حاصل کرے * اور چاهئے، که خوب اُس ميں غور کرے؛ کس واسطے، که جتنا زياده حق کو ڈهونڈهيگا، اُتناهي زياده اُس کو چمکتا اور روشن پاويگا *

جو لوگ عاقل هيں، اور ذرا بهي سچ اور جهوٹهه، اور بهلا برا پہچان سکتے هيں، اُن سے چاهتا هوں، که وے لوگ اِس بات کو پسند کريں، که جو کوئي جاهل، بغير سمجهے هوے مطلب کے، کسي بابت پر بحث اور تکرار کرتا هے، نهايت بيوقوفي اور غرور پايا جاتا هے * اور جو لوگ دانا هيں، وے اِس بات کو پسند کرينگے، که خدا کو فقط زباني قبول کرنا کچهه فايده نهيں؛ کس واسطے، که سب نادان اِسي طرح سے کهتے هيں *

چاهئے، که جو مسلمان، خواه هندو عقل رکهتے هوں، اور سمجهه کے پيچهے چلتے هوں، تو اِن دنوں ميں، که جب سب لوگ هوشيار هونے لگے هيں، وے نادانوں سے زياده سمجهيں، اور روشني پاويں * اور جو لوگ که حق پرست هيں، اور سوچتے اور دهيان کرتے هيں، تو وہ يہ حق کو سمجهتے هيں، اور جانتے هيں، که فقط زباني نام ليے ميں "خدا،" اور خاص روحاني سمجهه ميں، بڑا فرق هے *

اب ميں کهتا هوں، که هندو اور مسلمان دونو اِس بات کو سمجهينگے، اور قبول کرينگے، که کوئي خدا کو نهيں جان سکتا هے، جب تک که خدا اپنے تئيں آپ ظاهر نه کرے * اور جب خدا اپنے تئيں ظاهر کرتا هے، تو اِس طور پر، که سب کام اُس کے آنکهوں سے ديکهيں، اور کانوں سے سنيں، اور عقل سے بهي معلوم کريں، که يهه خدا کے هيں * اور خدا اپنے ظاهر کرنے ميں خاصيت ظاهر کرتا هے، که لوگ اُس کو پہچانيں * اور جو لوگ جتني اُس کي خاصيتيں پہچانتے هيں، اُتنا هي

اُس کے نزدیک ہوتے جاتے ہیں * جیسا ہم لوگوں میں آپس میں
معاملات ہونے سے ہرایک کی خاصیت بایکدیگر کھل جاتی ہی، اور
اہل معاملہ سے بعد اُس کے دوستی کرتے ہیں، یا دشمنی، ایسے ہی
دین حق کی فکر چاہئے * لیکن لوگ اُس کی اصل عزت اور جلال سے بے
پروا رہتے ہیں؛ اِس واسطے، کہ اُس کی خاصیت سے محض ناواقف ہیں *
اِس صورت میں مناسب ہی، کہ ہندو اور مسلمان دونو اِس بات
کو سمجھیں، کہ کوئی فعل خدا کا خالی حکمت اور مطلب سے نہیں
ہی؛ جیسا کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کی غذا اور دوا بنائی ہیں،
اور آنکھہ سے بھی دکھائی دیتا ہی * پس اِس سے معلوم ہوتا ہی،
کہ خدا نے ہم کو سمجھہ واسطے سمجھنے کے، اور دل واسطے پیار کرنے کے
دیا ہی؛ نہ کہ واہیات مکروہات دنیا میں پھنسے رہیں * سنو؛ مدت
عمر کی بہت تھوڑی ہی، اور اُس میں بھی دکھہ ہی، اور موت
پہنچتی ہی * فقط زندگی کرنے کے واسطے سمجھہ ضرور نہیں ہی؛
کس واسطے، کہ دیکھو، حیوان بھی زندگی کرتے ہیں بغیر سمجھہ کے *
بے شک سمجھہ اِس واسطے دی گئی، کہ آدمی اپنے پیدا کرنیوالے کو
پہچانے، اور اُس کی عبادت ساتھہ دانائی کے کرے * لازم ہی، کہ
آدمی بہت مستعد ہو کے زندہ دلی سے اُس کی بندگی کرے؛ نہ فقط
فرض اُس کا ادا کرے سر کا بوجھہ سمجھہ کے؛ بلکہ چاہئے، کہ محبت
سے، جیسے باپ بیٹے میں ہوتی ہی، کرے * یہہ بات ہر ایک پر واجب
ہی؛ کچھہ عذر کی جگہہ نہیں؛ اِس لئے کہ ہر شخص کو خدا نے
قوت دی ہی، کہ دوسرے کی خوبی اور محنت کو سمجھہ کے انداز
کرسکتا ہی * پس جو اپنے ہم جنس کی خوش معاشی پسند کرتا ہی،
تو کیا وہ اپنے خدا کی صفات کاملہ کو پہچان کے عزیز نہ کریگا، جب
اُس کو معلوم ہو، کہ خدا کی تمام صفتیں اُس کی بھلائی کی تدبیر

میں هیں ، اور پیار بے نهایت ؟ خدا نے اُس کے واسطے تکلیف اُٹھائي ، اور اُن کي جان کے واسطے نجات پیدا کي ، تا که وے گناه اور موت کي غلامي سے خلاصي پاویں *

عیسیٰ کي اُمت دلیلِ قاطع سے اِعتقاد رکھتي هی ، که خدا کامل اور حق هی ، نه نقط دلیلِ عقلي سے * هندو اور مسلمان بھي اِسي بات کے قایل هیں لیکن وے لوگ اِس کي کچھه ذرا بھي دلیل نهیں رکھتے هیں * اور یهه بات شاستر اور قرآن سے بھي ثابت نهیں هوتي * اور وے لوگ اِس کا قصد بھي نهیں کرتے ، که خدا کو کما حقه بذریعه اُس کے اوصاف کے پهچانیں ؛ اِس واسطے که وے لوگ حق میں کمتر هیں ، اور ثبوت میں پیچھے هٹتے هیں *

جب معلوم هوا ، که ذات جنابِ باري کي جامع صفاتِ ابدي هی ، اور صفتیں اُس کي برابر ، اور هر ایک اُس میں برتر فهم ، اور پسندیده ، اور عالي ، اور لایقِ تعریف اور تعظیم کے هیں ، تب علم اُس کا بخوبي حاصل هوتا هی * اور جب تک اِس طرح اُسے نه پهچانے ، تب تک ویسي عبادت نهیں هوسکتي هی ، دل سے اور راستي سے ، جیسا که چاهئے * اور جھوٹھي عبادت سے ضرور ناخوش هوگا ؛ اِس واسطے که اُس کي خواهش اُس عبادت کي هی ، جو راستي اور دانائي سے هو *

جو کوئي خدا کو جانتا هی ، وه اُس کے کاموں سے پهچان لیتا هی * اور اُس کے دل کو ثابت اور یقین هوتا هی ، که خداوندِ کریم ابدي العلم ، اور ابدي الخیر ، اور ابدي القوة ، اور ابدي العدل ، اور ابدي الرحم ، اور ابدي الصدق ، اور ابدي المودة ، اور ابدي البرکته هی * هندو اور مسلمان جانتے هیں ، که آدمي متبرک نهیں هی ، بلکه وه پاکي سے گر گیا ، اور گناه گار هی ؛ نهیں تو ، موت اور ضعیفي اُس کو لاحق نه هوتي * اُس کي پیدایش گناه میں هی ، اور اُس کے خیالات ناچیز اور ناپاک

هیں، جب تک کہ وہ بذریعۂ علم اور کشش ربانی کے درجۂ اعلی کو پھر لوٹ نہ جاوے *

یہہ بات ہر عقلمند پر ظاہر ہوگي، کہ پاکي اور ناپاکي سے کچھہ واسطہ نہیں هی * اِس سے ثابت ہوتا هی، کہ اِس دنیا میں اور ذات جناب باري میں کوئي وجہہ میل کي نہیں هی، اور نہ قصد میل کا بوجھا جاتا هی؛ یعنے، اگر خدا پاک هی، تو وہ بدي اور ناپاکي سے دور رهیگا، اور اُس کي سزا ضرور کریگا *

اب میں ہندو اور مسلمان سے مستعد ہو کے ایک سوال، جس میں اُن کي نجات هی، پوچھتا ہوں؛ اور اُنھیں چاهئے، کہ اپني اپني حالت سے ملاویں * یہہ ظاهر هی، کہ ہم لوگ گنہگار اور ناپاک هیں؛ اور ایسے ہو کے خدا کے حضور میں نہیں پہنچ سکتے هیں؛ بلکہ بسبب ایسے اُمورات کے ہم لوگ روزِ جزا کے مترصد کئے گئے هیں * اگر خدا کي ذات ابدي اور قایم هی، تو عدل بھي اُس کا ابدي اور قایم هی؛ کہ وہ ظہور میں آویگا، بہ نسبت ہر ایک گناہ کے، بلا لحاظ چھوٹے اور بڑے کے * اور جب خدا عادل هی، اور عدل پر بیٹھیگا، تو ہم لوگ ہمیشہ کو ہلاکت میں پڑینگے؛ اِس واسطے، کہ عدل بے نہایت کي نہایت نہیں هی، اور کم نہیں ہوسکتا هی * اور جب تک اِنصاف گنہگاروں کے حق میں نہ ہوگا، تب تک رحم میسر نہ ہوگا * اگر اِنصاف موقوف ہوجاے، اور رحم اُس کي جگہہ پر آجاوے، تو وہ صفت ابدي کمال اور صدق کي جاتي رهیگي * اور یہہ بات ہر منصف پر ظاهر هی، کہ خدا رحم اور مغفرت نہیں کر سکتا هی، جب تک کہ مدارج عدل اور اِنصاف کے طی نہ ہویں * اور جب تک کہ آدمي گناہ اور ذلت سے پاک نہ ہولے، اور اُس میں نئي روح پڑ کے نیا نہ ہوجاے، اور جب تک اُس میں اِرادۂ کامل خدا کي محبت اور عبادت کا نہ ہو،

اور دل و جان سے اُس کي عبادت نہ کرے ، اور درميان اپنے اور اُس کے ايک علاقۂ روحاني نہ کر دے ، تب تک اُس کے اِنصاف کي تسکين نہ ہوگي * اور اِسي بات سے آئين بے حد ، اور اِنصاف ، اور عظمت ، اور جلالت خدا کي معلوم ہوتي ہی * يہي بات جاننى چاھئے ، کہ يہہ چند چيزيں ہيں ، يعنے عدل بے اِنتہاے خدا ، اور پاکي ، اور بزرگي اُس کي خيال ميں رکھکر پوچھتے ہيں ، کہ اِنسانوں ميں ، يا بہترين فرشتگان ميں کيا چيز ہی ، کہ جو متحمل عدل بے اِنتہاے خدا کي ہو سکتي ہی * آدمي ميں کچھہ طاقت نہيں ؛ وہ اِبتدا سے اِنتہا تک مردود و گنہگار ہی ؛ اور فرشتوں ميں سے بھي کيسا ھي پاک اور بزرگ ہو ، کسي کو يہہ طاقت نہيں ہی ؛ اِس واسطے ، کہ وہ بھي حادث اور محتاج ہی * اُن کا عہدہ فقط پانے کا ہی ، نہ دينے کا ؛ اِسي جہت سے وہ سب بھي ضعيف اور محتاج ہيں *

يہہ سوال لايق غور فرشتوں کے ہی ؛ اور جب يہہ فرشتوں کے لايق ہی ، تو ہم لوگوں کے واسطے اور بھي زيادہ اور نہايت ضرور ہی ؛ کس واسطے ، ہماري حيات محتاج نجات کي ، اور اُميدوار مغفرت کي ہی * اِس سوال ميں خوب اپنا ذہن لڑاو ، اور عقل دوڑاو ، کہ ايسے خداے جليل کي شان ميں ، جو ہر طرح سے ہم لوگوں سے جدا ہی ، اور اُس کے خيال ہمارے خيال سے ، اور اُس کي راہ ہماري راہ سے علحدہ ہی ، (اشعيا نبي ۵۵ ب ۸ و ۹ آيت) ، اور جس ميں تغير نہيں ، آنيوالا ہی ، جس کا اِنصاف بے اِنتہا ہی ؛ پس ، اگر عدل خدا کا ايسا ہی ، تو بغير پورے ہونے اُس عدل کے ممکن نہيں ہی ، کہ ايک جان کي بھي نجات ہو سکے * اِس صورت ميں ايک کفارۂ کامل اور بے نہايت ہر ايک آدمي کي جان کے بدلے ايسا ضرور ہی ، کہ جيسا خدا کا موجود ہونا ہر شي کے نزديک واجب و لازم ہی * دوستو ، ياد رکھو ، کہ يہہ بات

کچھہ سہل و آسان نہیں ھی ؛ اور خیال بندي کو یہاں دخل نہیں ھی *
خدا قادر مطلق ھی ؛ تمام چیزیں اُس کے سامھنے موجود ھیں * اور اُسي سوال سے ، کہ جو اُوپر لکھا گیا ھی ، بخوبي ثابت ھوتا ھی ، کہ اِس میں فریب ، اور دغا ، اور تجاھل کام نہ آویگا * موت ، جو ھرآن سامھنے کھڑي ھی ، اِس کے صدق پر گواھي دیتي ھی * اور اِس سوال سے خود ظاھر ھوتا ھی ، کہ آدمي میں کچھہ طاقت مدد کرنے کي نہیں ھی ، اور نہ کچھہ برھمنوں میں قدرت ھی ، نہ اُن کے بنائے ھوئے خداؤں میں ، اور نہ بڑے بڑے فرشتوں میں ، اور نہ کچھہ طاقت نبیوں میں ، گو موسیٰ ، خواہ محمد ھوں ، کہ وے بھي مخلوقاتِ خدا سے ھیں ، اور گناہ میں پیدا ھوئے ھیں * تمام قدرت خدا میں ، اُس کے ساتھہ ھی *

خدا قادرِ مطلق اور رحیم بر حق ھی ؛ ممکن نہیں ، کہ اپنے تئیں بے گواہ رکھے * جب تک یہہ سوال بڑا تمھارے دل نشین نہ ھوے ، اور جب تک تم راستي سے ، علم ذاتِ باري کا بذریعہ روحِ قدس کے ، حاصل نہ کرو ، تب تک تم کو واجب و لازم ھی ، کہ سکوت نہ کرو ؛ اور بڑي کوشش اور محنت سے ڈھونڈھو ، کہ ایک دفعہ کي محنت تمھاري ھمیشہ کے کام آویگي * اور دوسرے کي سستي پر خیال نہ کرو ، کہ تم اُس کے سبب سے ٹھوکر کھاؤ * تم اپني راہ پر بہت فروتني سے محنت کرو ، اور اپنے گناھوں پر نظر کر کے دل سے متاسف اور پشیمان ھو * اور دل کو دردمند رکھو اُس کي خواھش میں ، اور دعا کرو ، کہ تمھارا دل روحِ قدس کي مدد پاوے * اور اُس کے کلام کو سوچو بچوں کي طرح سے ، کہ جیسا وہ اپنے باپ کي خواھش کے موافق چلتے ھیں ، اور اُس کي مرضي کے جویاں ھر وقت رھتے ھیں * اور اُس نے نہایت قدرت کے وسیلہ سے ، کہ جس نے گنھگاروں کے واسطے نجات پیدا کي ، آدمي

کے جسم میں آ کے، بنام عیسیٰ مسیح کے، جس نے خدا کے سب آئین
کو آپ ھي پورا کیا، اور بے عدلوں کے واسطے عادل مر گیا * اِس
قوت کے اِعتقاد میں، یعنے عیسیٰ مسیح کي فکر کرو؛ ضرور تمھاري دعا
سني جایگي، اور تمھارا دل بھر جایگا خدا کي خیر اور محبت سے *

ھم یقین کرتے ھیں، کہ جو لوگ اِس کتاب کو پڑھتے ھیں، خواھش
کرتے ھیں روشني پانے کے واسطے، تا کہ اُنکي زندگي خدا کي پسند کے
لایق ھو؛ اِس لئے میں اب مستعد ھوتا ھوں، خدا کے کلام جاري کرے،
تا راہ نجات کي کھل جاوے *

سارے عالم کے فاضل اِس کے قایل ھیں، کہ دنیا میں پہلي کتاب وہ
ھی، کہ جو موسیٰ نبي کي کتاب، پیدایش سے ملا کے پیغمبر تک ھی،
وہ پراني دلیل ھی؛ اِس سے پہلے کي کتاب کوئي نہیں ھی * اور
اِنجیل کو نئي دلیل کہتے ھیں * اور یہہ دونو روح قدس کي معرفت
سے لکھي گئي ھیں، کہ تمام دنیا کي ھادي ھویں * اب دریافت کیا
چاھئے، کہ یے کتابیں سچي ھیں، یا نہیں؟ اگر ثابت ھو سچي، تو
قبول کیا چاھئے * دیکھو، صرف اُنھیں کتابوں سے دنیا کي پیدایش،
اور آدمي کي گنھگاري، و راستہ نجات کا، اور سیلاب نوح کا، اور بہت
ایسي بھاري بھاري باتیں معلوم ھوتي ھیں اِس کے سوا، اور کسي
کتاب سے خبر نہیں ملتي، کہ معتقد ھو ویں * اِس کے پڑھنے سے
صاف معلوم ھوتا ھی، کہ اِس میں خدا کي ایک روحاني تدبیر ھی *
اور ھم جانتے ھیں، کہ یہہ کتاب دو تین آدمي نے نہیں لکھي؛ بلکہ
کئي نبیوں نے لکھي ھی * یہہ بھي جانتے ھیں، کہ اُنھوں نے اُن
کتابوں کو بڑي قدرت سے لکھا ھی، کہ سب باتیں ایک دوسرے کے
مطابق ھیں * اور اُن سب کے خیال میں ایک ھي مضمون آیا *
اُنھوں نے بہت پیشین گوئي کي ھی * وے باتیں اپنے اپنے وقت پر

کامل هوئی هیں، اور پوري هوئي هیں، اور وے خدا کے حکم سے لکھي گئی هیں، تا که کتاب کي راستي پر گواه هوں * بهتوں کو اُن پر ایسا اعتقاد تها، که اُس کي شهادت پر جان دینے میں پس وپیش نه کیا، چنانچه اکثروں نے جان دي * آگے جیسا زیادہ اُن کو دریافت کرے، حال کهلتا جایگا * خدا نے جو تدبیر توریت میں بتائي، روحاني تدبیر هی، آدمي کي روح کو موت اور دوزخ سے بچانے کے لئے * اب جواب دو، که یهه بات خدا کے لایق هی، یا نهیں ؟

سنو، بهائیو، اب میں پہلے، از روے پراني دلیل کے، تمهارے واسطے بهتر سمجهه کے، جو تدبیریں، که روحاني سمجهه کي هی، اُس کو خلاصه کرکے بیان کرتا هوں، تا که جب اُن کتابوں کے باب اور آیت لکهوں، تم لوگوں پر سمجهنا اُس کا آسان هوے، اور اُس کي پیشیں گوئي اور علامت صاف کهل جاے * خداتعالی نے زمیں، اور سورج، اور چاند، اور تارا، اور مچهلیاں، اور سب جانور، اور درخت، وگهاس، وغیرہ، یعنے مخلوقات، اِس جهان کو سب سے پہلے پیدا کیا هی، اور آدم اور حوا کو پیچهے، که جس کو مرد اور عورت کهتے هیں، اور اُن کے واسطے حیات ابدي مقرر کي تهي اِس لئے، که اُن کي لیاقت اور روحاني سمجهه قابل اُس کے تهي * دیکهو، روح آدمي کي کیا چیز هی، که اپنے قبل کي هزاروں برس کي بات، جو موجود هی، اور جو آینده کي خبر هی، سب کو معلوم کرسکتي هی * اور یهي روح کي قوت میں هی دهیان کرنا، اور دریافت کرنا چیزوں کا، اور مقرر کرنا، اور قصد کرنا، اور عمل کرنا، اور بهي خدا کي مرضي کي خواهش کرنا، اور بهوکهوں پیاسوں مرنا، تا که خدا کے جلال کے سایه میں پهنچے *

آدم اور حوا دونو پاک پیدا هوے، برا کسي چیز کو نه جانتے تهے * اور سب قوتیں خاص شناسي کي الله نے دي تهیں، که الله کو

پیار کریں، اور اطاعت کریں؛ بعد اُس کے خدا نے ارادہ کیا، کہ اُن کے پیار اور اطاعت کا امتحان کرے؛ اِس واسطے اُن کو ایک باغ میں رکھہ دیا * تمام باغ کے میوہ اور درخت حیات کا اُن کو کھانے کو دیا، اور فقط ایک درخت کے چھونے کو منع کیا، کہ جس کا نام معرفتِ نیک وبد تھا؛ اور وھي درخت باعث روحاني موت کا تھا * اِس لئے خدا نے آدم اور حوا کو کہا تھا، کہ "جس وقت تم اِس درخت سے کچھہ کھاوگے، مرجاوگے" * پھر خدا نے شیطان کو، کہ جو خدا کا دشمن تھا، اور گنہگار کرنے کي فکر میں تھا، آدم کے اُس باغ میں فقط اِمتحان ھي کے واسطے جانے دیا؛ اور کتاب پیدایش میں شیطان کو سانپ کہا ھی، اِس واسطے، کہ جس طرح سانپ پیٹ کے بل سیر کرتا ھی، اِسي طرح شیطان بھي نفساني باتوں کي طرف جھکتا ھی * جب شیطان نے حوا کو اکیلا پایا، اُس نے دل میں فریب دے کے غرور پیدا کیا، اور سمجھایا، کہ یہہ درخت، جو اللہ نے تم کو کھانے کو منع کیا ھی، اِس کو تم کھاؤ، نہ مروگے؛ بلکہ خدا کي طرح تم بھي عالمِ غیب اور دانا، اور بے پروا ھوجاؤگے * تب حوا نے اُس درخت کا پھل کھا لیا؛ لیکن کھانے کے ساتھہ‌ي معلوم ھوا، کہ میري پاکي جاتي رھي * اور پھر آدم کو بھي کھلایا، کہ یہہ بھي اُس کي طرح ھوجارے * بعد اُس کے دونوں نے جانا، کہ ھم نے گناہ کیا * اور یہہ بھي جانا، کہ ھماري روحاني جان وسمجھہ مرگئي؛ یعنے، خدا کے نزدیک ھم مرگئے * اور پیدایش کے ۳ ب ۷ آیتہ سے دسویں آیت تک معلوم ھوتا ھی، کہ جو بات قبل گناہ کرنے کے نہ معلوم ھوئي تھي، وہ بات بعد گناہ کے معلوم ھوئي؛ یعنے اپنے تئیں ننگا جانا، اور شرم بہت کھایا؛ اور دونوں نے، واسطے ستر پوشي کے، پتوں کي پوشاک بنائي * تب خدا حاکم آپ ظاھر ھوا، اِس واسطے کہ شیطان کي تدبیر مارے، اور آئین قایم رکھے، اور آدم کو نجات دے *

اور پیدایش کے تیسرے باب سے معلوم هوتا هی ، که آدم اور حوا اور شیطان یهه تینوں خدا کے سامنے آئے * اُس وقت خدا نے شیطان کے حق میں کہا ، که " توسارے بهایم اور سب میدان کے وحشیوں سے زیادہ ملعون هوگا ، اور تو اپنے پیٹ پر چلیگا ، اور اپني زندگي بهر خاک کهایا کریگا ؛ اور میں تجهه میں اور عورت میں ، اور تیري نسل اور اُس کي نسل میں ، دشمني ڈالونگا ؛ وہ تیرے سر کو کچلیگي ، تو اُس کي ایڑي پرزخم دیگا " * یهه پیدایش کے تیسرے ب ١٥ آیت میں موجود هی * اب سمجهنا چاهئے ، که یهه بات خدا کو کہنا کس لئے ضرور هوا * غور کرو ، که جب گناہ هوا تب روحاني موت هوئي ، که یہاں کچهه چهوٹا بڑا گناہ نہیں سمجها جاتا هی ؛ سب کا ایک عذاب هی ، یعنے روحاني موت * یهه کتابوں سے معلوم هوتا هی * که گناہ ایمان کے دروازہ کو بند کردیتا هي ؛ خدا کے نزدیک پهنچنے نہیں دیتا ، اور حیات ابدي بے فایدہ هوتي هی ؛ که زندگي کچهه کام کي نہیں هی ، جب گناہ میں پهنسے رهئے ، جیسا که شیطان * جانو ، که عذاب موت روحاني کا ، جو بہ‌سبب گناہ کے هوتا هی ، وہ ضرور هی ، که هوے ؛ کس واسطے ، که خدا کي صفت سب برابر هیں ؛ اور اُس کا آئین بے نہایت هی ، جیسا که اُس کي قوت بے نہایت * تو معلوم کرو ، که جب آئین کے خلاف معاف نہیں هو سکتا هی ، تو ایک راستہ نجات کا چاهئے ، که جس میں جان آدمي کي بچے * اِس تدبیر سے که جس سے حصول نجات کا هی ، خدا کي بے نہایت صفت ظاهر هوتي هی ؛ یعنے بے نہایت رحم ، اور مہرباني ، اور عفو ، اور پیار ؛ اور جب تک یهه صفتیں ظاهر نہیں هوتي هیں ، تب تک سمجها نہیں جاتا ، که خدا کامل وپورا اپني صفتوں میں هی * اور اُس کي نہایت پاکي اور آئین ایک بے نہایت اور کامل کفارہ کو ضرور چاهتي هی * تمام عالم میں کسي کو قوت نہیں

هی، که گناہ کي عوض میں کفارہ پورا دے سکے؛ کس واسطے که جو اُن کے پاس هی، وہ سب خداهي کا هی، اپنا کچھه نهیں * اِس صورت میں لازم هوا، که خدا اپنے آئین کے رو سے دکھه اپنے اُوپر، بدلے آدمي کے، اُٹھاوے * اِس واسطے خدا آپ عیسیٰ مسیح کے نام سے واسطے نجات دینے کے، آدمیوں میں ظاهر هوا؛ اور توریت اور اِنجیل میں مسیح خدا کا بیٹا، اور ابن آدم کهلاتا هی؛ اور وجهه کهلانے کي یهه هی، که دونو صفتیں اُس میں پائي جاتي هیں؛ یعنے بسبب اِسکے، که خدائي اُس میں پائي جاتي هی، بیٹا کهلاتا هی؛ اور بسبب اِس کے، که مجسم بجسم آدم هی، ابن آدم کهلاتا هی * اب دیکھو، پیدایش کے ۳ ب کي ۲۱ آیت میں لکھا هی، که خدانے آدم اور اُس کي جورو کے واسطے پوشاک، که جو بسبب شرم کے پهنے تھے، اُتار ڈالي، اور چمڑے کي پوشاک پهنائي هی * پس، اِس سے معلوم هوتا هی، که خدا اُن کو روحاني مطلب سمجھاتا هی، که جو شرم گناہ سے پیدا هوتي هی، نفساني چیزوں سے ڈھانپي نهیں جاتي * گناہ کے واسطے ایک پردہ چاهئے، که جو لهو بهانے سے حاصل هوتا هی، جیسا که جانور کا لهو بها کے الله نے آدم اور حوا کے واسطے چمڑے کا پردہ بنایا * اُس پیشیں گوئي میں، جو پیدایش کے ۳ ب ۱۵ آیت میں، موسیٰ کي پیدایش کي کتاب میں، پایا جاتا هی، اُس سے صاف معلوم هوتا هی، که عورت کي طرف سے ایک نسل پیدا هوگي، جو شیطان کي سلطنت کو کچل ڈالیگي * اور مراد نسل عورت سے یهه هی، که بلا شرکت مرد کے هو، نه جیسا که شادي بیاہ سے نفساني طریق سے هوتي هی * اور نسل شیطان سے، اور نسل عورت سے جنگ عظیم روحاني هوگي، اور دو میں سے ایک مارا جایگا، اور ایک چوٹ کھائیگا * دیکھو، ایسا هي قوم یهودیوں کي طرف سے عورت سے ایک نسل پیدا هوئي، که جس کو عیسیٰ مسیح کهتے هیں؛ معنے عیسیٰ

کے نجات دینیوالا هی * ثابت هوتا هی، کہ نسل عورت سے مسیح هی ؛ اِس واسطے کہ اُس کا باپ آدمي نہ تھا، اور زندگي اُس کي پاک صاف تھي ؛ اُس کي تعلیم آسماني تھي ؛ معجزے بڑے بڑے تہے، کہ عقل سے باھر ھیں ؛ اور هم لوگوں کے واسطے اُس نے جان دي * پس اِسي طرح سے خدا مسیح کے جسم میں ظاهر هوا، اور اپنے آئین کو، جو آدم نے توڑ ڈالا تھا، کامل کیا، اور بے نہایت رحم اور آئین بے نہایت کو آپس میں موافق کیا، کہ بوس وکنار هو * اور جب خدا نے اپني جان دي، کہ کفارہ گناہ کا هوے، تب خدا کو گناہ بخشنا واجب هوا؛ اور خدا هم لوگوں کو بسبب بے نہایت پیار کے یہہ نہیں چاهتا، کہ عذاب میں گرفتار هویں ؛ اِس واسطے یہہ طریق نجات کا نکلا * فقط یہي راہ اُس کے لایق هی، اور اُس کے پسند کے موافق ؛ اِس لئے، کہ اِسي راہ میں اُس کا آئین قایم رهتا هی، اور گناہ اپنے رحم سے بخشتا هی * جیسا شروع میں اکیلا خدا پاک پیدا کرسکتا هی، اِسي طرح جب آدمي گناہ اور موت میں پھنس گیا، تب اُسي میں قوت پاک کرنے کي اور گناہ اُٹھانے کي هی * اور تمام کتابوں کے مضمون یہہ هیں، کہ آدمي اپنے فہم اور عقل کو نجات کے راستہ پر خرچ کرے * پراني اور نئي دلیلیں سب لوگوں کو یہہ سمجھاتي هیں، کہ آدمي اپني بد حالتي اور دکھہ پر نظر کرکے نجات کي راہ پر سمجھہ دوڑاوے، کہ خلاصي پاوے، شیطان کے قبضہ سے بچے، اور خدا کے پیار میں داخل هوے * ایک هي خدا هی، اور ایک هي فرمان هی ؛ دوسرا نہیں هوسکتا هی ؛ اور خدا عالم الغیب هی ؛ جو چیز پیدا هوتي هی، اُسي کي قوت سے پیدا هوتي هی ؛ سو بے شک خدا نے راہ نجات کي، جو پیدایش کے شروع سے آخر تک ظاهر کیا هی، سو سچ هی، اور قایم رکھیگا * خدا یہہ چاهتا هی، کہ هر آدمي آدم سے اخیر تک جان سے بچے * هم لوگوں

کو خدا نے مختار پیدا کیا، اور سمجھه دیا واسطے تفرقه کرنے درمیان
نیک وبد کے؛ اور اُس سمجھه کے موافق هم لوگوں میں وہ تجویز کرتا
هی؛ وسبب اعتقاد کرنے اُوپر نجات مسیح کے، عفو وپیار خدا کا
پهنچتا هی؛ اور خوشي وراست دلي سے اُس کا حکم بجالاویں اور
سمجھیں، که وهي مالک اور وهي خدا هی، جو جسم میں آیا نجات
کے واسطے * هم لوگ خدا کے بندہ، یعنے اُس کے پیدا کئے هوے هیں؛
هماري طاقت نهیں، که هم اُس سے کسي طرح کا قول باندهیں؛ بلکه
خدا اپني بے نهایت مهرباني سے راسته نجات کا پیدا کرتا هی؛ اور
قول دیا هی، اور هر ایک طرح سے فکرِ شفقت اور رحم کي کرتا هی،
تاکه هم لوگ خدا کو یاد کریں، اور دل سے پیار کریں، که اُس کي
بادشاهت میں داخل هویں * اور خدا رحم، بے نهایت اور پیار، واسطے
بیدار دلي، هم لوگوں کے بغیرِ زور وزبردستي اِس لئے کرتا هی، که خدا
کو واجب التعظیم جانیں، اور اُس کے پیار کا شکر کریں * خدا اپني
یهه تدبیر پوري کرنے کے واسطے، یعنے که وہ سمجھه روحاني، اور عقل،
و روشني، وپاکي آدمي کو پهر ملے، جو آدم سے چهوٹ گئي تهي، اور
مقدس و آسودہ حال هوے؛ اِس واسطے خدا مسیح میں آیا آدم کے
بدلے، تاکه عوض آدم کے مسیح خدا کا بیٹا ٹههرے، اور بیٹے کے موافق
خدا کا آئین پورا کرے، اور اُس قایم مقام، خدا نے فقط نه آئین پورا
کیا، بلکه اور واسطے زندگي هم لوگوں کے ایک نقشه پاکیزہ چهوڑا، که
موافق اُس کے زندگي کریں؛ اور بتلایا، که سواے میرے نام کے اور
کوئي نام آسمان کے نیچے نهیں هی، که جس کے سبب سے آدمي کي
جان بچے؛ اور اطلاع کیا، که شیطان کا پهندا اور فریب چاروں طرف
هم لوگوں کو گهیرتا رهتا هی، اور جتادیا، که تهوڑے روز تک هم لوگوں
کي آزمایش هی؛ اگر راسته نجات کا نه پکڑینگے، تو همیشه دکهه

میں پڑے رہینگے * اور راستہ اپنے ڈھونڈھنے کا ہم لوگوں کو بتلایا، جس میں وہ ہمیں ملے، اور خوش ہوو اور راضي ہوکے قبول کرے؛ اور وعدہ کیا، کہ ضرور وہ، یعنے مسیح، ہم لوگ کو قدرت روح قدس کي بخشیگا، کہجو ہمارے دل کو صاف کرکے مقدس کر دیگا، لایق بہشت کے؛ بعد اُس سمجھانے کے مسیح نے ہم لوگوں کے بدلے جان دي؛ اور بہت دکھہ اور تکلیف اُٹھا کے جان نکلي؛ پوري سزا دنیا کے گناہ کے بدلے اپنے اُوپر لي، اور پھر تیسرے دن زندہ ہوگیا، اور معہ اُس جسم کے آسمان پر گیا تاکہ قیامت کا اعتقاد سب آدمي کو ہووے، کہ حشر میں سب آدمي معہ جسم اُٹھینگے * اور اب بہشت میں درمیان خدا کے اور آدمي کے صلح کراتا ہی، اور روزِ قیامت کے اِنصاف کریگا *

اگر کوئي پوچھے، کہ درختِ حیات کي حقیقت کیا ہی، جس کا ذکر پیدایش کے دوسرے باب ۹ آیت میں، اور ۳ ب ۲۳ آیت میں لکھا ہی، سو بیان کرتا ہوں؛ دیکھو، کہ ایک درخت معرفت نیک وبد کي، جس کے کھانے سے آدم مر گیا؛ ویساهي یہہ درخت حیات کا تھا، کہ اگر کھاتا، یعنے خدا کي بندگي کرتا، تو ہمیشہ جیتا رہتا؛ وہ نشان روحاني زندگي کا تھا، جو روبرو خدا کے ہوتي ہی * یاد کرو، کہ جب آدم اور حوا کا بطور نوکروں کے اِمتحان تھا، اگر درختِ معرفت نیک وبد سے کچھہ نہ کھاتے، تو اُن کو اجر ملتا روحاني حیات کا؛ کس واسطے، کہ پاک پیدا ہوئے تھے، اور کچھہ برا خیال نہ ہوتا تھا * اور باغ بھي نشان بہشت کا تھا، اور اُس میں فقط ایک دروازہ پورب طرف تھا * جب آدم نے گناہ کیا، تب خدا کا اِرادہ ہوا، کہ اُس کو باغ سے نکال دے، تا کہ نفساني میں پڑ کے حیات کا درخت نہ کھاوے؛ جیسا کہ پیدایش کے ۳ باب ۲۲ آیت میں لکھا ہی؛ اور یہواہ، یعنے

خدا نے کہا، کہ آدم نیک اور بد کی شناخت میں ہم میں سے
ایک کی مانند ہوا؛ اب ایسا نہ ہووے، کہ وہ اپنا ہاتھہ ڈالے، اور حیات
کے درخت سے کچھہ لیکر کھاوے، اور ابد تک جیوے * پس تحقیقات
سے معلوم ہوتا ہی، کہ خدا موت سے روحانی موت سمجھا * اگر آدم
درخت حیات کا پھل کھاتا، تو اُس کو نفسانی موت نہ ہوتی، اور خدا کی
تدبیر اُس کی روحانی نجات کے واسطے بے فایدہ ہو جاتی، اور ہمیشہ
شیطان کی طرح نفسانی میں زندگی ہوتی، اور روحانی موت ہمیشہ
کو اُس پر رہتی * خدا نے آدم کو باغ سے نکال کر فرشتہ کو تلوار
چمکتی ہوئی دیکر، واسطے حفاظت درخت حیات کے، دروازہ پر
کھڑا کیا، تاکہ آدم درخت حیات سے کھانے نہ پاوے * مراد اِس سے
یہہ ہی، کہ ہم لوگ اور آدم سمجھیں، کہ گناہ کے کرنے سے بہشت کا
دروازہ بند کیا جاتا ہی؛ اور چمکتی ہوئی تلوار نشان اِس بات کا تھا،
کہ خدا کا آئین جاری ہوا، کہ جو نہیں اُٹھہ سکتا ہی، جب تک گناہ
کا کفارہ نہ ہووے * سوچو، اور ڈھونڈھو پرانی دلیل اور نئی دلیل میں،
کہ اُس وقت سے آج تک فقط اِعتقاد کا اِمتحان ہوتا ہی؛ اِس واسطے،
کہ جب ایک دفعہ گناہ ہوا، محنت کا اجر نہیں ہوسکتا ہی * پیشتر
گناہ کی قربانی نہ ہوتی تھی؛ اور جب گناہ ہوا، تب خدا کا مطلب
کھل گیا، اِس میں کہ جانور کو ذبح کر کے آدمی کو چمڑے کی پوشاک
پہنانا، نشان تھا اِس بات کا، کہ گناہ ڈھانپا جاتا ہی خون بہانے سے؛
کہ ثبوت اُس کا پیدایش کے چوتھے باب ۱ آیت سے بخوبی ہوتا
ہی، کہ قابیل آدم کا پہلوٹا بیٹا قربانی کے بدلے پھل اپنے باغ کا
روبرو خدا کے لایا، اور خدا نے ناپسند کیا * اور ہابیل اپنی بھیڑی
بکری کے گلہ سے پہلوٹے موٹے بچے لایا قربانی کے واسطے، اور اللہ نے
نذر اُس کی اور اُس کو قبول کیا؛ اِس لئے کہ خدا کا مطلب اِس میں

کهلتا هی * دیکهو، اُس وقت سے اب تک آدمیوں میں خبر قرباني کي چلي آتي هی * مسیحي لوگ قرباني نہیں کرتے هیں اب، اِس لئے، که مسیح نے ایک دفعه جان دي، اور اُس میں تمام نشان پورا هوا؛ اور پراني دلیل میں خبر تهی، که اُس کے وقت سے موقوف کي جایگي، که جهاں اصل کام هوا، نشان کي اِحتیاج نہیں هی * یهودیوں کے بیچ میں بهي موقوف هوئي مسیح کے وقت سے، اِس لئے، که اُن کے اُوپر حکم تها قرباني کرنے کو، اورشلیم میں کاهن کے هاتهه سے، لیکن وے لوگ، جس وقت سے مسیح کا اِنکار کئے، ملک سے نکالے گئے؛ کاهني اُٹها ئي گئي؛ اوریهه بات خدا کي طرف سے هوئي؛ اِس واسطے، که جب مسیح آیا، اُنهوں نے اُسے نه پهچانا، اور نا پسند کیا، اور روحاني بالکل نه سمجها؛ تو اُس وقت سے اب تک مسیح کے اِنتظار هیں، موافق خبر پراني دلیل کے *

پس یهه تهوڑي سي باتیں میں نے تم لوگوں کے واسطے لکهه دیں، که تم لوگ سمجهو، که گناه دنیا میں کیونکر آیا، اور کس بد حالتي میں هم لوگ گرفتار هیں، اور کیا تدبیر خدا نے آدمي کي نجات کے واسطے ظاهر کي * میں اب چاهتا هوں، که پراني دلیل سے نجات کي تدبیر ظاهر کروں، که تم لوگوں کے کام آوے *

اب تیسرا باب ۱۵ آیت، که جس کا ذکر اُوپر کیا هی، چاهئے که اُس کو چهوڑ کر پیدایش کے پانچویں باب پر نظر کریں، جس میں آدم کا پشت نامه لکها هی؛ اور سبب پشت نامه کے لکهنے کا یهه هی، که هم لوگ شفیع کے اُوپر اِعتقاد کریں؛ اور یهه بات ثابت هوئي، که الله تعالی کو موسی نبي کي معرفت اِطلاع دهي آنے عورت ذات کي منظور تهي، که کس کي پشت سے، اور کس قوم اور کس گهر سے،

صورت ذات، جو دنیا کا بچانے والا هی، پیدا هوگا؛ اور دیکھو، خدا اُن
پشتوں کو چھنتا گیا؛ اور یهه بهي ثابت هی، که خدا نے آدم کو اپني
صورت پر پیدا کیا تھا، اور شیث آدم کا بیٹا آدم کي صورت پر ناپاک
هوا * خدا نے اپني تدبیر آهسته آهسته ظاهر کي، اور مسیح کے چار
سو برس آگے تمام توریت کو پورا کیا * دیکھو، اُنهیں پشت سے خدا نے
آدم کے پهلوتے بیٹے قابیل کو نکالا؛ اِس واسطے، که وہ قرباني شفیع کے
نشان کے لئے نه لایا بے اِعتقاد هو گیا *

دیکھو، ٦ باب سے یهه دریافت هوتا هی، که جب زمین پر بهت
آدمي پهیل گئے، اور بد فعلي حد سے زیاده هونے لگي، تب خدا نے
چاها، که ساري دنیا کو سیلاب سے مار ڈالے * مگر ایک نوح سے خوش
تھا، که اُس کا نام ٥ باب کے اخیر میں ملتا هی * خدا نے چاها،
که اُس کو اور اُس کي جورو، اور اُس کے تینوں بیٹوں کو اور بهوؤں کو
بچارے، اور ٦ ب میں فرمایا، که ایک جهاز طیار کراؤ، که میں طوفان
کا پاني زمین پر پهنچاتا هوں؛ بلکه هر ایک جسم کو، جس میں حیات
کي روح هي، آسمان کے نیچے صاف کر ڈالونگا، اور هریک چیز، جو
زمین پر هي، غرق هو جایگي * میں تجهه کو اپنا وثیقه دونگا؛ تو
کشتي میں، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي
جوروان تیرے ساتهه آویں؛ اب یاد کرو، که نوح اُسي خاندان کا هی،
جس میں خداوند کو آنا تھا؛ اِس واسطے خدا نے اُس سے یهه قرار کیا
اور کها، که میرا اِقرار تیرے ساتهه رهیگا * وہ پورانا قول قرار، جو آدم
اور حوا سے هوا، که وہ جب پاکي میں تھے، یاد کرو، وہ قدیم قول و قرار
پورا نه کر سکے، اور موت کے چنگل میں پھنسے * مگر یهه نیا قول پیدا
هوا، جب آدم گناه میں گرفتار هوا، اور یهه بے نهایت فضل سے هی،

جو مسیح کے خون کے باعث سے قایم ہوا، اور اُسي قول کو پھر خدا نے نوح سے باندھا * اور اب اُس قول کي ندا دنیا میں اِنجیل کے ذریعہ سے دي جاتي ہی *

اب دیکھو، دنیا کي پیدایش کے ایک ہزار چھہ سو چھپن برس پیچھے سیلاب شروع ہوا، اور ایک سال پاني زمین پر رہا * اُس کے بعد نوح اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے اور اُس کے بیٹوں کي جورواں، اور سب کچھہ، جو اُس کشتي میں تھا، نکل آیا؛ اور ایک سو بیس برس پیشتر سیلاب آنے کي خبر نوح نے سب کو سنائي تھي، کہ خدا کا غضب آتا ہی؛ اپني بدکاریاں چھوڑ کے خدا سے دعا مانگو، اور عفو چاہو؛ تو بھي اُن لوگوں نے نہ مانا * یہہ سن کر واجب ہی، کہ ہر ایک آدمي اپني جان کے واسطے فکر کرے، اور خدا کي باتوں کو رد نہ کرے * جو اُنہیں کي چال پر چلینگے، اُنہیں لوگوں کے موافق ہمیشہ سزا پاوینگے * یہہ بھروسا نہیں، کہ اُن لاکھوں آدمي میں سے، جو سیلاب سے ہلاک ہوئے، ایک بھي جہنم سے بچیگا؛ کہ وے گنہگاري میں مر گئے *

اب میں تم کو بتلاتا ہوں ایک بات، جو دریافت کے لایق ہی * پیدایش کے ۱۰ ب میں خبر ملتي ہی، کہ نوح کے تین بیٹے تھے؛ اور اُن تینوں بیٹوں کا نسب نامہ ملتا ہی * ۲۱ آ سے معلوم ہوتا ہی، کہ یافث پہلوٹا بیٹا تھا، و حام دوسرا، اور شام سب سے چھوٹا * پھر ۱۱ ب میں یہہ خبر دي، کہ کس طور خدا نے سب آدمیوں کو جدا کیا، اور تتر بتر کر دیا، کہ وے ساري دنیا میں جاویں، اُن کي بولیوں میں اِختلاف دینے سے * تو دسویں آیت سے شام کا ایک نسب نامہ پاتے ہیں الگ اُس سے، جو ۱۰ ب میں ملتا ہی؛ یہہ نسب نامہ شام کا، جو ۱۱ ب میں ہی، اِس سبب سے ہی، کہ وہ نسب نامہ، جو ۵ ب میں ہی، دونو ایک ہووے، تا کہ راہ، جس سے شفیع آویگا،

برابر پاني جارے * ۱۱ ب سے ظاهر هوتا هي ، كه نوح كے تينوں بيٹوں ميں سے شام چنا گيا ، واسطے خاندان مسيح كے ، اور شام كے بيٹوں ميں سے ارفخشد ، اور ارفخشد كے گهرانه سے ابراهيم پيدا هوا ، جس كے خاندان سے اراده تها ، كه مسيح پيدا هوے *

۱۲ ب سے معلوم هوتا هي ، كه خدا نے ابراهيم كو پسند كيا ، اور اُسے اُس كے بهائيوں اور قوموں سے الگ كيا ، اور خدا نے اُس كو سمجهايا ، كه ميں تجهے ايک عظيم گروه بناؤنگا ، اور تجهے بركت دونگا ، اور تيرا نام بزرگ كرونگا * سو تو ايک بركت هوگا ، اور اُن كو ، جو تجهه پر لعنت كرتے هيں ، لعنت كرونگا ، اور زمين كے سارے خاندان تجهه سے بركت پاوينگے *

دوسري عجيب بات معلوم هوتي هي ۱۴ ب ۱۸ آ سے ، جهان ملک الصدق ، شوليم كے بادشاه ، الله تعالى كے كاهن نے روٹي اور انگوري شراب ابراهيم كو كهلائي ، اور بركت دي * ملک الصدق كے معنے نيک بادشاه ، اور شوليم بادشاه كے معنے هيں صلح كرنيوالا بادشاه * اِس بادشاه كي خدا نے اور كچهه خبر نه دي ، كيونكه اِس سے بهي اراده تها ، كه نشاني دے خداوند عيسي مسيح كي * يهه بات ۱۰ ۱ زبور ۴ آ سے دريافت هوني هي ، جهاں لكها هي ، كه يهواه نے قسم كهائي هي ، اور وه نه پچهتاويگا ، تو ملک صدق كے صف ميں ابد تک كاهن هي * اور يهه ذكر اُس كا انجيل كے ساتويں باب ميں پولوس كے مكتوب سے ، كه جو عبرانيوں كو لكها هي ، پايا جاتا هي * اور پيدايش كے ۱۵ ب سے معلوم هوتا هي ، كه ابرام نے خدا سے لڑكے كے واسطے دعا كي ، كه لڑكا كوئي نه تها * اور خدا نے وعده لڑكے كا كيا ، كه ميں دونگا * اور پيدايش كے ۱۶ ب سے معلوم هوتا هي ، كه سارائے ابرام كي جورو نے ، جب ديكها ، كه لڑكا نهيں هوتا ، تب بے صبر هو كے دل ميں نفساني خيال

کرکے اِبراھیم کو سمجھایا، کہ تم ھاجرہ لونڈي کے پاس جاؤ، کہ شاید اُس سے اولاد ھووے، اور گھر کي رونق ھووے * اور ھاجرہ حاملہ ھوئي * جب اُس کو معلوم ھوا، کہ میں حاملہ ھوں، تب خاتون کو حقیر جانا؛ تب اُس کے مالک نے اُس کو دکھہ دیا؛ وہ جنگل میں بھاگي * بعد اُس کے فرشتہ نے جنگل میں ملاقات کرکے ھاجرہ کو کہا، کہ تو اپنے گھر جا؛ اور اپنے مالک کے پاس سرنگوں ھو * اور پیشین کوئي دي، جیسا کہ گیارھویں آیت میں لکھا ھی * بعد اِس کے یہواہ کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، تو حاملہ ھی؛ اور تو ایک بیٹا جنیگي؛ اُس کا نام اِسمعیل رکھنا، کیونکہ یہواہ نے تیرا دکھہ سنا؛ اور وہ ایک وحشي آدمي ھوگا، اور سبھوں کا ھاتھہ اُس کے برخلاف ھوگا، اور اُس کا ھاتھہ سب سے برخلاف ھوگا؛ لیکن وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود باش کریگا * تب اُس نے اُس یہواہ کا نام، جو اُس کے ساتھہ ھم کلام تھا، یوں لیا، کہ ای یہواہ، تو مجھہ پر نظر کرنیوالا ھی؛ اور اُس نے کہا، کہ یہاں میں نے اپنے دیکھنیوالے کا پیچھا دیکھا * یہہ پیشین گوئي اب ھم کو ثابت ھوئي، کہ عرب لوگ ملک ویران میں رھتے ھیں؛ اور پہاڑوں میں، کہ جہاں دانہ پاني نہیں میسر آتا؛ بڑے بڑے فرقے اُن قوموں میں بے نیاز اور مستغني ھیں؛ جب لوگ مکہ جاتے ھیں، تو اُن کو محصول دیتے ھیں * اور ۱۷ ب میں ایک عظیم بات ملتي ھی، کہ خدا نے پھر اِبراھیم کے ساتھہ قول باندھا، اور حکم ختنہ کا دیا، تا کہ قول یاد رہے * اور اُس کا نام بدل دیا، جیسا ۵ آ سے یہہ سب معلوم ھوتا ھی؛ اور تیرا نام پھر اِبرام نہ ھوگا، بلکہ تیرا نام اِبراھیم ھوگا، کیونکہ میں نے تجھے بہت سي قوموں کا باپ مقرر کیا؛ اور میں تجھے نہایت برومند کرونگا، اور تجھہ کو گروھیں بناؤنگا، اور سلاطین تجھہ میں سے نکلینگے؛ اور میں اپنے اور تیرے درمیان، اور تیرے بعد تیرے بیٹے اور تیري نسل کے درمیان

ایک عہد، جو اُن کي پشت در پشت میں اُن کے ساتھہ ابد تک رہے،
مقرر کرونگا * کہ میں تیرا، اور تیرے بعد تیري نسل کا خدا هونگا *
اور میں تجھے، اور تیرے بعد تیري اولاد کو یہہ زمین، جس میں تو
پردیسي هی، یعنے کنعان کي ساري زمین دونگا، کہ وہ ابد تک تیري
مملوک هووے، اور میں اُن کا خدا هونگا * اور پندرہ آیت میں پڑھتے
هیں، پھر خدا نے اِبراهیم سے کہا، کہ تیري جورو سارائي جو هی، تو
اُسے سارائي نہ کہا کر، بلکہ اُس کا نام سارا رکھہ، میں اُسے برکت دونگا،
اور تجھے ایک بیٹا اُس سے بھي بخشونگا، یقینا میں اُس کو مبارک
کرونگا، کہ وہ قوموں کي ما هوگي، اور قوموں کے سلاطین اُس سے پیدا
هونگے * تب اِبراهیم اوندھے منہہ هوکر هنسا، اور اُس نے اپنے دل میں
کہا، کہ کیا، سو برس کے آدمي سے لڑکا پیدا هوگا؟ کیا سارا، جو نوے
برس کي هی، جنیگي؟ پھر اِبراهیم نے خدا سے کہا، کہ کاش اِسمعیل
تیرے حضور میں جیتا رہے! تب خدا نے کہا، کہ تیري جورو سارا
تیرے لئے بے شک ایک بیٹا جنیگي، تو اُس کا نام اِسحاق رکھنا، اور
میں اُس سے، اور بعد اُس کے اُس کي اولاد سے، اپنا عہد، جو همیشہ
کا عہد هی، باندھونگا، اور اِسمعیل جو هی، میں نے اُس کے حق میں
تیري بات سني، دیکھہ، اب میں نے اُسے برکت دي، اور اُسے برومند
کرونگا، اور نہایت بہت سي افزایش دونگا، اور اُس سے بارہ رئیس پیدا
هونگے، اور میں اُس کو بڑي قوم بناؤنگا * لیکن اِسحاق کے ساتھہ بھي،
جسے سارا تیرے لئے دوسرے سال اِسي وقت معین پر جنیگي، اپنا عہد
قایم کرونگا * پھر خدا نے اُس سے کلام تمام کیا، اور اِبراهیم کے پاس سے
چڑھہ گیا * جب خدا نے پھر اپنا اِقرار اِبراهیم سے تجدید کیا، تب
اُس کي عمر ایک سو برس کي تھي، اور سارا کي عمر نوے برس کي *
اور جب خدا نے اِبراهیم کو سمجھایا، کہ سارا کے پیٹ سے ضرور تیري

نسل چلیگي ، تب إبراهیم کو ذرا تامل هوا ، که أس نے یهه خیال کیا ، که میں اور میري جورو بوڑھي هوئي ، اور خدا کے پہلے قول کو بہت دن گذر گئے ؛ إس لئے أس نے خدا سے عرض کي ، که وہ جو برکت دنیا پر آنیوالي تهي ، سب کے بچانے کے واسطے ، إسمعیل کي نسل سے هوے * إس عرض کو خدا نے پسند نه کیا ؛ کہاکه ، سارا تیري جورو ایک بیٹا جنیگي ؛ تو أس کا نام إسحاق رکهیگا ، اور أس کے ساتهه ، اور أس کي نسل کے ساتهه میرا قرار ثابت هوگا * اور عجیب بات هی ، که خدا نے دوبارا إبراهیم کو سمجهایا ، که جو لڑکا سارا کے پیٹ سے پیدا هوگا ، أس کے ساتهه میرا قرار ثابت هوگا ، دوسرے کے ساتهه نهیں * اور دنیا کي پیدایش کے دو هزار ایک سو آتهه برس پیچهے إسحاق پیدا هوا * جب پچیس برس گذر گئے ، خدا کے عهد سے ، جو إبراهیم سے کیا تها ، تب إسحاق پیدا هوا * اور پچیس برس ، جو گذر گئے عهد سے ، خدا نے إبراهیم کے إعتقاد کا إمتحان کیا * پس صاف معلوم هوتا هی ، که إس پشت نامه سے ، جو آدم ، اور نوح ، اور شیث ، اور ارفخشد کا هی ، که جس میں سے مسیح پیدا هوا ، أس میں إسمعیل نهیں گنا جاتا هی * که روحاني اور روشني یهودیوں میں سے چلي آتي هی * ۲۱ ب میں مرقوم هی ، که إسحاق پیدا هوا اور جب دودهه چهڑایا گیا ، إبراهیم نے بڑا کهانا کیا ؛ إسمعیل دیکهه کے هنسنے لگا ، کیونکه وہ ناخوش تها ، جب دیکها که إسحاق باپ کي میراث پر بیٹهیگا ؛ سارا إسمعیل کي چال دیکهه کر بهت غضب میں آئي ؛ إبراهیم سے ناخوش هو کر کها ، که إس لونڈي ، اور أس کے بیٹے کو نکال دو ؛ لونڈي بچه میرے بیٹے إسحاق کے ساتهه وارث نه هوگا * یهه سن کر إبراهیم بهت غمگین هوا ، پر خدا نے تسلي دي ، اور فرمایا ، که تو سارا کي بات مان ؛ کیونکه إسحاق کي ولادت خدا کے قول پر هوئي تهي ؛ خدا کا إراده تها ، که سارا اور أس کي

نسل، اور ہاجرہ، اور اُس کي نسل کو، روحاني نشان ٹھہراوے، کہ جس میں ہم لوگوں کو روحاني سمجھہ آوے؛ اور یہہ بات اِنجیل کے ۴ ب غلتیوں کے پولوس کے مکتوب کي ۲۲ آ سے ثابت هی *

۲۲ ب میں خبر دي هی، کہ ابراهیم کے اعتقاد کے لئے خدا نے اُن کي آزمایش کي؛ اور حکم دیا، کہ اپنے بیٹے کو موریا کي زمین پر لے جا، پہلے بیٹے اِسحاق کو، جو اُس کا بڑا پیارا تھا؛ اُتھا کے عبادت کي زمین میں ایک پہاڑ پر، جو خدا بتلانے کو تھا، کہ وهیں قرباني کرنے کو لے جاوے * اِبراهیم، سو، بڑے سبیرے اُٹھہ کر، دو نوکر، اور اپنا بیٹا اسحاق، اور لکڑي جلانے کي قرباني کے لئے لیکر چلا * تیسرے دن ابراهیم نے آنکھہ اُٹھا کر دور سے اُس پہاڑ کو دیکھا، جس پر خدا نے قرباني کرنے کو فرمایا تھا، * مقرر خداتعالی نے اُس پر کچھہ شوکت دکھائي، جسے اِبراهیم نے پہچانا * نوکروں کو وهیں چھوڑا، تاکہ وے اُس کو منع نہ کریں، اور دکھہ نہ دیویں * تب اپنے بیٹے کے کندھے پر لکڑي لادکر اپنے هاتھہ میں چھوري، اور آگ لیکر آگے بڑھا * اِسحاق نے اپنے باپ کو کہا، ای میرے باپ * ابراهیم نے جواب دیا، کہ حاضر هوں، میرے بیٹے * تد بیٹے نے کہا، کہ دیکھہ، آگ اور لکڑي سوختني قرباني کے واسطے هی؛ بھیڑ کا بچہ کہاں هی ؟ * ابراهیم نے جواب دیا، کہ بیٹا، خدا خود سوختني قرباني کے لئے برے کي تدبیر کریگا * سو وے دونو ساتھہ ساتھہ چلے گئے * اور اُس مقام پر، جہاں خدا نے کہا تھا، آئے * تب ابراهیم نے ایک مذبحہ بنایا * اُس پر لکڑي بچھائي، اور اپنے بیٹے اِسحاق کو اُس پر لٹایا * جب هاتھہ بڑھایا، کہ اُسے ذبح کرے، وهیں خدا کے فرشتے نے آسمان سے پکارا، اور اُس کا هاتھہ تھام لیا، کہ تو اپنا هاتھہ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھہ مت کر؛ کہ اب میں نے جانا، تو خدا سے ڈرتا هی، کہ تو نے اپنے اکلوتے بیٹے کو بھي

مجھہ سے دریغ نہ کیا * پھر ابراھیم نے دیکھا ، کہ ایک مینڈھا سینگ
سے کانٹوں میں اٹکا ھی ، اُس نے جا کر اپنے بیٹے کے بدلے قربانی کے
لئے پکڑا * فرشتے نے پھر آواز دی ، اور ابراھیم سے کہا ، کہ خدا فرماتا
ھی ، میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ، اِس لئے ، کہ تو نے ایسا
قول کیا ، اور اپنا اکلوتا بیٹا دریغ نہ کیا ، میں تجھے برکت پر برکت
دونگا ، اور آسمان کے ستاروں ، اور دریا کے ساحل کی ریت کی مانند
تیری نسل کو نہایت فراوانی بخشونگا ، اور تیری نسل اپنے دشمنوں
کے دروازوں کی وارث ھوگی ، اور تیری نسل سے زمین کی ساری اُمتیں
برکت پاوینگی ، کیونکہ تو نے میری بات مانی *اُس کے بعد ابراھیم
اپنے گھر کی طرف پھرا * پولوس حواری اپنے مکتوب کے ، جو عبرانیوں
کو لکھا ، ۱۱ ب ۱۹ آیت میں سمجھاتا ھی ، کہ ابراھیم نے اِسحاق کو
خدا کے ھاتھہ سے ایک حشر میں پایا * اُس کے یہہ معنے ھیں ، کہ
اِسحاق ایک علامت خداوند عیسیٰ مسیح کی ھی * اِسحاق خدا کے
قول سے تھا ، اُس کی ولادت کے بہت پیشتر خدا نے ابراھیم سے قرار
کیا * جیسا خدا نے اسحاق کے واسطے ابراھیم سے قول کیا ، اِسی طور
خداوند عیسیٰ مسیح کے لئے دنیا سے عہد کیا * اور اُس کے آنے کے
لئے اپنے اِقرار پر اور لہو سے مہر کرنے کو چار ھزار برس پیشتر عہد اور
قول دیا * اِسحاق نے اپنے قربان ھونے کے لئے لکڑی اپنے کندھے پر
اُٹھائی ، اور تین روز کے واسطے اُس پر خدا کی طرف سے موت کی
اذیت ھوئی ، پھر خدا نے بچا دیا * خداوند عیسیٰ مسیح نے بھی
کاندھے پر اپنی صلیب اُٹھائی ، اور تیسرے دن قبر سے اُٹھا ، خدا کے
عدل کے واسطے قربان ھوکر خاطر خواہ کفارہ دیا * ابراھیم کے نمونہ
سے خدا یہہ بھی بتاتا ھی ، کہ جیسے ابراھیم اُس پر اعتقاد لایا ،
اور پیار کیا ، اور حکم بجا لانے پر بہت راضی رھا ، اِسی طور خدا چاھتا

هی، کہ اُس پر ایمان رکھیں، اور سارے دل سے پیار کریں، اور خوشي سے حکم بجالاویں * ابراهیم نے سچے اعتقاد کا نمونہ دکھایا؛ اکلوتا بیٹا دینے میں ذرا پس وپیش نہ کیا؛ خدا کے حکم پر خوب یقین تھا، کہ اگر خدا لیلے، تو پھر في الفور دے سکتا هی * چنانچہ، خدا نے اُس کو سمجھایا، کہ ایسي قرباني نہ چاهئے، کیونکہ آدمي کے جان دینے سے نجات نہیں مل سکتي هی؛ پس خدا دکھاتا هی، کہ جیسے ایک فاني آدمي خدا کي مرضي پر اپنا اکلوتا بیٹا، جو بڑا پیارا تھا، دینے پر طیار تھا، خدا بھي اُسے کمال رحمت اور محبت دکھانے کو طیار تھا * اِس بات میں، کہ حي القیوم خدا نے اپنے اکلوتے بیٹے کو، جس کي قدرت وجلال اُس کے برابر هی، اجازت دي، کہ قرونلي سے گناهوں کي عوض رنج اور موت اُٹھانا قبول کرے * جو کوئي دوزخ سے بچا چاهے، اور خدا سے میل کیا چاهے، تو خداوند عیسی مسیح کي لباس، اور راستبازي میں آوے *

۲۴ ب سے ظاهر هی، کہ اسحاق کي شادي ربقہ کے ساتھہ هوئي، جو اُس کے باپ کے گھرانے سے چني گئي تھي اُس کے واسطے؛ وہ بھي خدا کو یاد کرتي تھي * اور لوگ، جو اُس کے پاس تھے، بت پرست تھے؛ اور خدا نے اُن کو سمجھایا تھا، کہ وهي لوگ گناهوں سے اپنے پیمانے بھرتے جاتے هیں، اور وقت پر اپنے گناهوں کي سزا پاوینگے * اِسحاق کي شادي ربقہ کے ساتھہ دنیا کي پیدایش کے دو هزار ایک سو سینتالیسویں برس میں هوئي * ۲۵ ب میں لکھا هی، کہ ربقہ عقیمہ، یعنے بانجھہ تھي، اور بیاہ هونے کے اُنئیس برس تک لڑکا پیدا نہ هوا * تب اِسحاق نے لڑکے کے واسطے خدا سے دعا مانگي؛ اور خدا نے فرمایا؛ ربقہ حاملہ هوئي؛ جب اُس کے پیٹ میں لڑکوں کے جنبش کرنے سے اُس کو بڑا تعجب اور اچنبھا هوا، تب خدا سے دعا کي، اور پوچھا،

که یهه کیا هی ؟ خدا نے سمجها دیا، که تیرے پیٹ میں دو قوم هیں؛ ایک دوسرے سے قوي هوگا؛ بڑا چهوٹے کي خدمت کریگا * اور اُسي باب کے آخر میں یهه خبر ملتي هی، که عیص، جو پهلوٹا بیٹا اِسحاق کا تها، اُس نے اپنے تئیں ناچیز سمجها، اور اپنا پهلوٹا حق بیچ ڈالا اپنے چهوٹے بهائي یعقوب کے پاس تهوڑے کهانے کي عوض میں * دیکهو اِنجیل میں پولوس کے مکتوب میں، جو عبرانیوں کو لکها هی، ۱۲ ب ۱۶ آ سے صاف ثابت هی *

اور پیدایش کے ۲۸ ب سے معلوم هوتا هی، که اِسحاق نے یعقوب کو برکت دي؛ اور فرمایا، که فدان ارام کو جا، اور اپنے نانا بتوائیل کے گهر جا، اور وهاں سے ایک جورو چن لے * اور ۱۲ آ سے خبر پاتے هیں، که جب یعقوب اپنے راسته پر تها، خدا خواب میں آیا؛ اور یعقوب نے خواب میں دیکها، که ایک سیڑهي زمین پر کهڑي هوئي هی، اور اُس کا سر آسمان کو پهنچا هی، اور خدا کے فرشتوں کو اُس پر چڑهتے اُترتے دیکها * اور دیکها، که خدا اُس کے اُوپر کهڑا هی، اور کها، جیسا ۱۳ و ۱۴ آ میں هی، که میں وهي یهواه هوں، جو تیرے باپ اِبراهیم اور اِسحاق کا خدا هی؛ میں یهه زمین، جس پر تو لیٹا هی، تجهے اور تیري نسل کو دونگا؛ اور تیري نسل ایسي، جیسے زمین کا غبار هی هوگي * اور تو مشرق، و مغرب، و شمال، و جنوب میں پهیلیگا؛ اور زمین کے تمام گهرانے تجهه سے، اور تیري نسل سے، برکت پاوینگے * اِس مضمون سے معلوم هوتا هی، که یعقوب چنا گیا، اِس واسطے، که اُس کي پشت سے مسیح پیدا هوگا؛ اور عیص اِس پشت نامه سے جدا هوگیا، کس واسطے، که اُس نے اپنا پهلوٹا حق بیچ ڈالا *

پیدایش کے ۴۹ ب سے پیشین گوئي، اور برکت کا حال کهلتا هی، جو یعقوب نے مرتے دم اپنے بیٹوں کو دیا * جب یعقوب نے یهه پیشین گوئي

كي ، تب مصر ميں تها ، جهاں خدا أس كو ، اور أس كے گهرانه كولايا ، وہ بات پوري كرنے كو ، جو إبراهيم سے كہي تهي ، چنانچه پيدايش كي كتاب ١٥ ب ١٣ و ١۴ آ ميں هى * يقين جان ، كه تيري اولاد پرديس ميں آوارہ هوگي ، اور وهاں كے لوگوں كے بندے هونگے ؛ وہ أنهيں چار سو برس تك دكهه دينگے ؛ ليكن ميں أس قوم كي بهي ، جس كے وے بندے هونگے ، عدالت كرونگا ؛ اور وے آخر كو بڑي دولت ليكے نكلينگے * تمهيں سمجهاتا هوں ، كه توريت بتلاتي هى ، كه يعقوب كا بڑا پيارا بيٹا يوسف تها بارهوں ميں سے * أس كے بهائيوں نے أسے بهت ستايا ؛ أن كا إرادہ تها ، كه قتل كريں ؛ مگر خدا نے أن كے دل پهير ديئے ؛ تد أنهوں نے أس كو إسماعيلي سوداگروں كے هاتهه بيچ ڈالا اور أنهوں نے فرعون كے ايك سردار كے هاتهه ميں * پس إس طرح توريت سمجهاتي هى ، كه يوسف پهلے مصر ميں بيچا گيا ، كه اپنے گهرانه كے لئے خوراك طيار كرے ؛ كيونكه كال پڑنے كو تها ؛ اور ايك جگهه بهي سب لوگوں كے بچاو كے لئے مهيا كرنے كو * يعقوب نے سمجها ، كه أس كا بيٹا يوسف مارا گيا ؛ كيونكه أس كے بهائيوں نے باپ سے كها تها ، كه يوسف كو كسو جانور نے مار ڈالا ؛ إس واسطے يعقوب نے بڑا هي غم كيا ؛ مگر بعد ازاں أس كا دل كيسا خوش هوا ، جب سنا ، كه يوسف جيتا هى ؛ اور بادشاہ نے أس كو مصر كے سارے ملك كا سردار بنايا هى ، اور جب يوسف نے أس كو ، اور سارے گهرانے كو مصر ميں بلايا ، كه أس كے تابع رهيں ؛ إس نيك كام سے يعقوب كي يوسف پر اور بهي محبت بڑهي ، اور أس كے بهائيوں كي ، أن كي بدي كے سبب ، تحقير كرتا * يعقوب كي تمام عمر كے كام سے يهه معلوم هوتا هى ، كه يوسف كو سب سے زيادہ پيار كرتا تها ؛ اور أس كے دونو بيٹوں كو بهي ، كه دونوں أس كے پيارے بيٹے كے بيٹے تهے * جو يعقوب كي چلتي ، تو بے شك يوسف كو

سب سے بڑي برکت دیتا ؛ لیکن روح، قدس کي هدایت سے ایسا نہ کرسکا * هم یهہ نہیں چاهتے ، کہ اُس کي ساري پیشیں گوئي کو دریافت کریں ؛ صرف یهہ منظور هی ، کہ اِس بات کي پیروي کریں ، جس میں دنیا کے شفیع کي راہ ملے * جو شخص سب دریافت کیا چاهے ، فرصت کے وقت توریت و اِنجیل کو دیکھے ؛ تب جانیگا ، کہ سب ٹھیک هی *

یعقوب کے بارهوں بیٹوں میں سے خداوند نے یهودا کو چنا ، کہ اُس کے نرقے سے شفیع کو نکالے * یهودا یعقوب کا چوتها بیٹا تها ، جو اُس کي جورو لیا سے پیدا هوا * اُن فرقوں پر یعقوب نے ، دو هزار تین سو سولهہ برس میں دنیا کي پیدایش کے ، اپنے بیٹوں کو جمع کرکے یهہ پیشیں گوئي کي ؛ ایک هزار چهہ سو اٹهاسي برس خداوند عیسیٰ مسیح کے آنے کے پیشتر * ۸ آیت سے لیکر ۱۰ آیت تک یهہ لکها هی ، کہ ای یهودا ، تو وہ هی ، کہ تیرے بهائي تیري مدح کرینگے * تیرا هاتهہ تیرے دشمن کي گردن پر هوگا ؛ تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور سجدہ کے واسطے خم هوگي * یهودا شیر کا بچہ هی ؛ میرے بیٹے تو شکار پر سے اُتهہ چلا ؛ وہ شیر کے ، بلکہ ببر کے مانند جهکا اور بیٹها ؛ اُس کو کون اُٹهاریگا ؟ یهودا سے ریاست کي جریب جدي نہ هوگي ، اور حاکمي اُس کي نسل سے نہ جائیگي ، جب تک شیلو نہ آوے ؛ اور قومیں اُس کے پاس جمع هوئیگي * یهہ پیشیں گوئي بتاتي هی ، کہ یهودا ایک شیر کي مانند هوگا ، بڑا زبردست شیر ، جیسا کہ ، شیر سب جانوروں کا بادشاہ هی * جریب کے معنے بادشاہ کي حکومت ، جو تشریع شرع کرتا هی ، یعنے شرع جاري کرتا هی * یهہ یهود کا راج جب تک شیلو آوے ٹهہرا رهیگا * اور جب وہ آویگا ، تب سب قوم اُس کے پاس جمع هونگي ؛ اور شیلو کے معنے هیں ، شفیع با اقبال * اُس پیشیں گوئي کا یهہ ترجمہ هی ، کہ یهودا سے حکومت کي قدرت نہ جائیگي ، اور نہ

اُس کے خاندان سے حکومت، جب تک شفیعہ اقبال مند آوے، اور اُس کے پاس قومیں جمع ہوں * ۱۱ و ۱۲ آیت صرف یہودا کے اِس جہان کی اقبالمندی بتاتی ہی، اُس ملک میں، جس کا خدا نے اِبراھیم، اور اسحاق، اور یعقوب سے وعدہ کیا، کہ میں تجھے، اور تیرے بعد تیری اولاد کو یہہ زمین، جس میں تو پردیسی ہی، یعنے کنعان کی ساری زمین، دونگا، کہ وہ ابد تک تیری مملوک ہووے؛ اور میں اُن کا خدا ہونگا *

دیکھو، یہہ پیشین گوئی کیسی مکمل ہوئی * جب بنی اِسرائیل مصر سے نکلے، یہودا بڑا زبردست تھا؛ اور پہلے اُس کی جماعت بیابان میں سفر کرتی تھی * جب کنعان کے قریب آن پہنچے، تو خدا نے حکم دیا، کہ یہودی پہلی لڑائی میں چلیں * بنی اِسرائیل کا پہلا حاکم افنائیل تھا، جو یہودا کے فرقے سے نکلا * داؤد بادشاہ، جو پیغمبر تھا، وہ بھی اُسی قوم سے پیدا ہوا، اور اُس کی پشت سے اکیس بادشاہ اور نکلے * بعد ازاں بغیر سلطان کے اکثروں نے باتفاق راے حکومت کیا، جب خداوند عیسی مسیح آیا، تب مشایخ اور کاھن مشیر ملکی تھے * جناب عیسی مسیح کی قربانی کے چھتیس برس بعد، جب اُس کے نام پر عوام جمع ہونے لگے، تب وہ لڑائی شروع ہوئی، جو یہودیوں اور رومیوں سے ہوئی تھی؛ اُس لڑائی میں تیرہ لاکھ سینتالیس ہزار چارسو نبے آدمی یہودیوں میں سے مارے گئے * یہہ تو حساب میں آئے؛ اور ہزاروں بے حساب مارے گئے، اور جو بچ رہے، اُن کو رومیوں نے غلامی کے لئے بیچ ڈالا *

اب دوسری بات، جو ترتیب سے دریافت کیا چاہئے، وہ نجات ہی، کہ بنی اِسرائیل نے خدا کی عنایت سے مصر سے پائی * چار پشت کے پیشتر، خدا نے ابراھیم کو پیشین گوئی کی، کہ تمہاری اولاد چار

سو برس تک، ملک مصر میں غلامی کے دکھہ اُٹھائینگے؛ اور بعد چار سو برس، یعنے چوتھی پشت میں انصاف ہوگا، اور اُن لوگوں کو اُن کی غلامی سے نجات ہوگی * جب یوسف، جو اسرائیلیوں کا حامی تھا، مرگیا، اور فرعون، جو اُس کا دوست تھا، وہ بھی مرگیا، اور مصر کے تخت پر ایک دوسرا سنگ دل اور شریر بادشاہ ہوا، کہ اُس کا بھی نام فرعون تھا، اُس نے اسرائیلیوں پر بڑا جبر کیا، ایسا کہ سب لوگ واویلا اور زاری کرنے لگے؛ تب خدا نے سنا، اور ترحم کرکے اُن کے لئے نجات طیار کی * یہہ حال خروج کی کتاب میں لکھا ہی، اور اُس تاریخ کا دریافت کرنا ہمارے لئے بہتر ہی؛ کیونکہ اُس کی نشانی، اور بھید کھلنے سے ایک بارگی خدا کی تدبیر ظاہر ہوجایگی، جو ازل سے دنیا کی نجات کے لئے مہیا تھی *

خروج کی کتاب کے ۲ ب ۲۳ آیت میں مرقوم ہی، کہ ایک مدت کے بعد یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا؛ اور بنی اسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے؛ اور رونے اور فریاد کرنے لگے؛ اُن کی مشقت کے باعث خدا انصاف کو پہنچا *

تیسرے باب سے معلوم ہوتا ہی، کہ خدا موسی پیغمبر کو نظر آیا، اور اُس کو فرعون کے پاس یہہ حکم سنانے کو بھیجا، کہ بنی اسرائیل کو چھوڑ دے * خدا نے موسی کو یہہ بھی سمجھا دیا، کہ فرعون کا دل سخت ہوگا؛ اور اُس پر تیرے بڑے معجزے ہو نگے؛ اُس کے بعد جانے دیگا *

چوتھے باب سے ۱۰ باب تک مفہوم ہوتا ہی، کہ کیسے کیسے معجزے کے کام خدا نے مصر میں کئے * ۱۱ باب میں ہمیں خوب ہی غور کرنا ہوگا، کیونکہ اُس میں بھی خدا موسی کو سمجھاتا ہی، کہ اُس رات صبح ہونے کے پہلے، جب بنی اسرائیل مصر سے نکلینگے، کیسا

رنج واویلا مصریوں پر ٹوٹیگا، کہ سارے ملک میں ایسا رونا پیٹنا ہوگا، کہ کبھي ہوا نہ ہوگا * پانچ آیت سے ایسا کھلتا ہی، کہ زمین مصر میں سارے پہلوٹے، فرعون کے پہلوٹے سے، جو تخت پر بیٹھا ہی، لیکے اُس کي سہیلي کے پہلوٹے تک، جو چکي کے اُوٹ میں ہی، اور سارے چار پایوں کے پہلوٹے، مرجاینگے *

لیکن اِس عجیب وہولناک کام کے قبل ۱۲ ب میں سمجھہ پڑتا ہی، کہ خدا نے اِسرائیلیوں کے لئے ایک رسم مقرر کي، جو عید فصح کہلا تي ہی، مصر سے مخلصی کي یادگاري کے واسطے * حکم ہوا، کہ جس مہینے میں وے خلاص ہویں، وہ نئے برس کا پہلا مہینا ہوگا؛ اور اُسي مہینے کي دسویں تاریخ میں ایک ایک آدمی، اپنے گھرانے کے واسطے، اپنے گلوں میں سے ایک ایک برہ چنے؛ اور اگر ایک گھرانے میں کچھہ زیادہ برہ ہووے، تو دوسرا گھرانا بھي ملکر کھاوے، جس میں سب کو فراغت ملے * یہہ برہ بے عیب چاہئے، اور نر، اور ایک سالہ، خواہ بھیڑ، خواہ بکري میں سے * چودہ تاریخ کے تیسرے پہر کو برہ ذبح کرنا چاہئے * جس گھر میں، کہ اپنے اپنے گھرانے کے لوگ کھانے کو جمع ہوویں، اُس گھر کے دونو بازو، اور اُوپر کي چوکھٹ پر لہو چھڑکنا چاہئے * حکم ہوا، کہ برہ اُوجھلي سمیت کباب کیا جاوے؛ اور فطیري روٹي، اور کڑوي ترکاري کے ساتھہ کھائي جاوے * ممانعت ہوي، کہ کچا گوشت نہ کھاویں؛ اور قسم کا نہ پکاویں * واجب ہی، کہ کچھہ نہ چھوڑیں، اور اگر کچھہ بچ جاے، تو اُسے اُسي وقت آگ میں جلاویں * اور اُس کے کھانے کا یہہ طور تھا، کہ کمر باندھے، جوتي پہنے، عصا ہاتھہ میں لئے، جلدي جلدي کھاویں * کیونکہ، وہ خدا کا فصح تھا، کہ اُسي رات خدا مصر میں گذرنے کو تھا، اور سب پہلوٹے، اِنسان اور حیوان کے، جو فرعون کے

تخت سے لیکے نیچے تھے، سب کو مارنے کو تھا، اور بتوں کے مٹانے کو * جو لھو، کہ اسرائیلوں کے دروازے پر تھا، ایک نشانی تھي، کہ خدا اُس کو دیکھہ کے اُس گھر کو چھوڑ دے * یہہ اُن کي همیشہ کي یادگاري کے لئے ھوا * اور یہہ عید یہواہ کے لئے همیشہ کي مملوک ھوئي * سات دن بے خمیر کي روٹي کھاني چاھئے، چودھویں تاریخ سے لیکے اکیسویں تاریخ تک * اور جو کوئي اِس عرصہ میں ذرا بھي خمیري روٹي کھاوے، وہ اپني قوم سے کاٹا جاوے * پہلے دن نیک مجلس ھوگي؛ اور ساتویں روز بھي نیک مجلس کرني ھوگي؛ ساتویں دن میں کچھہ کام نہ کیا چاھئے، مگر کھانے پینے کا * یہودیوں کا کوئي نوکر فصح نہیں کھا سکتا، جب تک اعتقاد سے ختنہ نہ کیا جاے * کوئي مسافر، جو مقیم ھو، اُس کے سنگ فصح کھا نہیں سکتا، جب تک اُس کا سب گھرانا بت پرستي چھوڑ نہ دے، اور اُس گھرانے کے لوگ مختون نہ ھوں * ایک ایک گھرانا اپنے اپنے گھر میں فصح کھایگا، اور اُس کا گوشت ذرا بھي باھر نہ لے جانا چاھئے؛ اور یہہ بھي ایک عجیب حکم ھوا، کہ فصح کي ایک ھڈي نہ توڑیں *

اور خلاص ھونا بني اِسرائیل کا ملک مصر سے ایک نمونہ اور نقشہ ھی، دنیا کي نجات کے واسطے گناہ اور موت سے، خداوند عیسي مسیح کے کفارہ ھونے سے *

بني اِسرائیل مصر میں ایک سخت وسنگین دل آقا کي تحت میں، جس کا نام فرعون تھا، غلامي میں تھے * یہہ آدمیوں کي غلامي اِس جہان میں شیطان کے راج کا نمونہ تھي؛ فرعون بني اِسرائیل کا بے رحم دشمن تھا، جو حي القیوم خدا کو مانتے تھے * سو دنیا میں شیطان بھي اُن کا، جو حي القیوم خدا کي راہ پر چلتے ھیں، دشمن جاني ھی، اور اُن کا، جو خدا کے سامھنے بیٹے ٹھہرتے ھیں؛ چنانچہ

یوحنا کي اِنجیل کے ۱ ب ۱۲ آیت میں مندرج هی، که جنهوں نے اُسے قبول کیا، اُنهیں حقیقت بخشي، که خدا کے فرزند هوں، وہ وهي هیں، جو اُس پر ایمان لاتے هیں * اور رومیوں کے مکتوب کے ۸ ب ۱۴ آیت میں لکها هی، که جو خدا کي روح سے هدایت پاتے هیں، وے خدا کے بیٹے هیں * اور ۱۷ آیت میں یهه لکها هی، که جب فرزند هوئے، تو وارث ٹهہرے، یعنے خدا کے وارث، اور میراث میں مسیح کے شریک هیں، اور یهه جب هو، که هم اُس کے ساتهه دکهه سهیں؛ تب اُس کے جلال کے بهي شریک هونگے *

بني اِسرائیل نے مصیبت کي حالت میں خدا سے دعا مانگي؛ اُس نے اُن کي دعا قبول کي، اور کها، که مقرر مصر پر عدالت کرونگا؛ تب بني اِسرائیل کي مخلصي کي طیاري کي؛ اور حکم دیا، که ایک ایک آدمي ایک ایک برہ لیوے، ایک برہ ایک گهرا نے کے واسطے؛ یهه برہ نر ایک برس کا چاهئے * اور جو برہ ذبح کو جاے، چار دن آگے اُسے چن رکهیں، جس میں اُن کو برے کے پرکهنے میں فرصت هو، که وہ برہ ٹهیک اُس کام کے لایق هو *

دنیا کي مصیبت بچانے کے واسطے خدا نے اپنا بیٹا فدیه دیا، که دنیا گناہ اور موت سے بچ جاے * وہ برہ، جو بے عیب، اور نر یکساله هوے، نشان هی، که خدا کا برہ یعنے خداوند عیسیٰ مسیح، جو خدا کا بیٹا هی، بے عیب و مقدس تها، وہ، جسے خدا نے بناے عالم سے طیار کیا * جس طرح بني اِسرائیل کے ذبح کرنے کے لئے چار روز پیشتر برہ ملا، که پسند کر رکهیں، اِسي طرح خدا کي رضا تهي، که چار هزار برس گذرے، خداوند عیسیٰ مسیح قرباني هونے، اور دنیا کو بچانے آوے، جس میں اهل دنیا کو بهي فرصت ملے، که اپني خطاؤں سے ملزم هویں، اور جانیں، که همارے لئے ایک شفیع ضرور چاهئے؛ اور خدا کے قول او
ر

خبر کو سوچیں، کہ دنیا کي مخلصي خداوند عیسیٰ مسیح کے هاتهہ سے هوگي، کہ جب خدا کا برہ آوے، جو بے عیب و مقدس هی، جس پر ایمان لایا چاهئے، تاکہ گناہ سے پاک هویں، اور موت سے نجات پاویں *

برے کے لهو نے، جو جناب عیسیٰ مسیح کے لهو کا نمونہ تها، بني اسرائیل کو خدا کي عدالت سے بچایا * جب اُنهوں نے اُوپر کي چوکهٹ اور اُس کے بازوں کے اُوپر لهو کا چهاپا دیا، تد دیکهہ پڑا، کہ اُن کا اعتقاد اور اُمید اُسي پر تهي * چوکهٹ پر لهو چهاپنے میں اگر غفلت کرتے، تو وے بهي مصریوں کي طرح مارے جاتے * اُسي کام میں خدا نے سمجها دیا، کہ اُن کي نیکي و راست بازي نے نهیں بچایا، بلکہ اُس اعتقاد نے، جو برے کے لهو پر تها، اُسي سے اُن کو نجات ملي *

خداوند عیسیٰ مسیح کا لهو اُنهیں لوگوں کا کفارہ هوتا هی، جو اُس پر ایمان سے اعتقاد لاتے هیں، اور سچي فرمانبرداري سے اُس کے حکموں پر عمل کرتے هیں * جیسا کہ، متي کي انجیل کے ٢٦ ب ٢٨ آ میں لکها هی، کہ یہہ میرا لهو هی، یعنے نئے وثیقہ کا لهو، جو بهتوں کے گناهوں کي بخشش کے لئے بهایا جاتا هی * اور پولوس کے مکتوب کے، جو افسیوں کے لئے هی، ا ب ٧ آ میں مرقوم هی، کہ هم اُس میں هوکے اُس کے خون کي بدولت رهائي پاتے هیں، یعنے اُس کے فضل فراواں سے همارے گناہ عفو هوتے هیں * اور عبرانیوں کے ٩ ب ١٤ آ میں بهي لکهتا هی، کہ تو کتنا بطریق اُولیٰ، مسیح کا خون، جس نے اپنے تئیں بے عیبي کے ساتهہ روح ابدي سے خدا کے آگے قربان کیا، تمهاري طینت کو اُن کاموں سے، جو مکروہ هیں، پاک کریگا، تاکہ تم جي سے خدا کي عبادت کرو؟ اور ١٠ ب کي ١٤ آ میں بهي لکها،

کہ اُس نے یکبارگي نذر دینے سے اُنھیں، جو مقدس ہو جاتے ھیں، ابد کے لئے مکمل کیا *

بنی اسرائیل کو فرمایا، کہ برے کا لہو دلیچے کی چوکھٹ پر نہ چھڑکیں، تا کہ روندا نہ جاے، بلکہ عزت پاوے * اِسي طرح، خداوند عیسیٰ مسیح اور اُس کي اِنجیل کي بھي عزت و محبت کیا چاھئے * اُن کي سزا ھوگي، جو خداوند عیسیٰ مسیح سے غرور کرتے ھیں، جیسا کہ لکھا ھی عبرانیوں کے ۱۰ ب ۲۹ آ میں، کہ پس غور کیجئے، وہ کتني سخت تر سزا کے لایق جانا جایگا، جس نے خدا کے بیٹے کو پامال کیا؛ اور وثیقہ کا لہو، جس سے وہ مقدس کیا گیا، بے قدر جانا؛ اور فضل کي روح کو ذلیل کیا *

اِسرائیلیوں کو فرمان ھوا، کہ برہ کو آگ سے کباب کریں * یہہ علامت ھی، کہ خداوند عیسیٰ مسیح بدن اور روح پر ھمارے گناھوں کے واسطے کمال مصیبت اُٹھاویگا * اِسرائیلیوں کو برہ کھانا تھا، بے خمیري روٹي اور کڑوي ترکاري کے ساتھہ * اِسي طرح، جو لوگ اِعتقاد لاتے ھیں خداوند عیسیٰ مسیح پر، اور چاھیں، کہ گناہ سے رھائي پاریں، تو اُسي فطیري روٹي سے زندگاني کریں، جو راستي و درستي سے بني ھی * اُن کو واجب، کہ اِسي طرح زندگاني بسر کریں * جیسا آپ کو پیار کرتے ھیں، ویسا ھي سب کو پیار کریں؛ اور سدا پاک دل رھیں؛ اور خدا کے آسرے پر رھکے سب دنیاوي تکلیف سہیں، کہ کڑوي ترکاري اُسي کا نمونہ ھی *

بني اِسرائیل بڑي اِحتیاط کرتے تھے، کہ برے کے گوشت میں سے صبح تک کچھہ باقي نہ رھے؛ اور اگر کچھہ بچ جاے، تو اُسے آگ میں جلادیں * اِس سے اُن پر ثابت ھوا، کہ یہہ صرف خوشي کي رسم نہیں، بلکہ یہہ بڑے عبرت کي قرباني ھی، جو خدا کي مہرباني سے ھوئي *

یہہ حکم، کہ برہ کا گوشت کچھہ بچ نہ جاے، اُس کي نمایش هی، کہ جو کوئي خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لاوے، چاهئے، کہ اُس کے حکموں کو قبول کرے، اور اُن میں سے اپنا کچھہ مطلب نہ نکالے * چاهئے، کہ خداوند پر سارے دل سے اعتقاد لاویں، اور اُسي پر توکل کریں، اور جي جان سے اُس کي خدمت کریں؛ اور خداوند کے سامھنے دنیا کي سب چیزوں کو ناچیز سمجھیں *

بني اسرائیل کو حکم هوا تھا، کہ جب فصح کھاویں، تو کمر باندیں، اور پانوں میں جوتي پہنیں، اور هاتھہ میں عصا لیویں، تب کھاویں * اُنھیں آگاهي بخشتا هی، کہ بڑي نجات آنیوالي هی؛ سفر کے لئے طیار رها چاهئے؛ اسي طرح، جو کوئي خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لاوے، اُسے چاهئے، کہ اپني کمر سچائي سے باندھے؛ اور خداوند کي راستبازي کا جبہ باندھے رہے؛ اور پانوں میں خوش خبري کي جوتي، اور هاتھہ میں روح کي تلوار لے، جو خدا کا کلام هی * چنانچہ پولوس کے مکتوب کے، جو افسیوں کو لکھا هی، ۶ ب ۱۴ آ سے لیکے ۱۷ آیت تک مرقوم هی، کہ اِس لئے تم اپني کمر سچائي سے کس کے، صداقت کا جبہ پہن کر، اور سلامتي کي خوش خبري کي چالاکي سے پاپوشي کر کے، اور اُن سب کے اُوپر ایمان کي سپر لگا کے، جس سے تم اُس خبیث کے سارے آتشیں بھالوں کو بجھا سکو، قایم رهو، اور نجات کا خود، اور روح کي تلوار، جو خدا کا کلام هی، لے لو *

اسرائیلیوں کو سات روز تک بے خمیر کي روٹي کھانے پڑي، پہلے روز سے خمیري روٹي گھر سے نکالیں؛ اور جو کوئي پہلے دن سے لیکے ساتویں دن تک کھاوے، وہ اپنے قوم سے کاٹا جایگا * یہہ ایک پرتو تھا، ایمان داري کي پاک زندگي کے لئے * چاهئے کہ خداوند عیسیٰ مسیح کے فضل سے اور اُس کے اعتقاد کے کفارہ سے پراني خمیري روٹي کو، جو گناہ سے

پیدا ہوی، دور کرے، اور خدا کے ساتھہ نئی راہ چلے، اور اپنی روح کی بہتری دیکہے، جیسا کہ، پولوس کے پہلے مکتوب میں، جو قرنتیوں کو لکھا ہی، ۵ ب کی ۶ آیت سے لیکے ۸ تک مرقوم ہی، کہ کیا تم نہیں جانتے، کہ تھوڑا خمیر سارے پلتے کو خمیر کو ڈالتا ہی ؟ پس تم پرانے خمیر کو نکال پھینکو، تا کہ قرص تازہ بنو؛ تم بھی فطیری ہو، اس لئے، کہ ہمارا بھی فصح، یعنے مسیح ہمارے لئے قربانی کیا گیا * اس لئے ائو، ہم نہ پرانے خمیر سے، اور نہ بدی اور شرارت کے خمیر سے، بلکہ خلوص اور راستی کی فطیری روتی سے عید کریں *

عید فصح کے پہلے دن اسرائیلیوں کو فرض تہا، کہ نیک مجلس کریں، اور پھر ساتویں روز بھی خدا کی ثنا اور دعا کریں، ان ساتوں دن میں کچھہ دنیاوی فکر نہ کیا چاہئے، صرف کھانے کی * سو اُن ایمان داروں کو، جو خداوند عیسی مسیح کو مانتے ہیں، لازم ہی، کہ جب اس دنیا کے کار بار کرنے لگیں، تب خدا کو سراہیں، اور دعائیں کریں؛ اور جد کر چکیں، تد بھی سراہیں اور مناویں * اور وقت خدا داد کو غنیمت جانیں، ہیچ نہ سمجھیں؛ کیونکہ اُسی وقت پر ہماری زندگی اور موت موقوف ہی، یعنے دوزخ اور بہشت * پس چاہئے کہ سدا نیک، وفایدہ مند کام کرتے رہیں، اپنی یا بھائی بند کی روح کے واسطے *

اس عید کی یادگاری، اور عجایب سمجہانے کے واسطے، خدا نے حکم دیا، کہ اس رسم سے بنی اسرائیل کے واسطے ایک نئی تاریخ ہوگئی، تا کہ وے ہمیشہ اپنے مقدس دنوں کو جان سکیں * اسی عید فصح کا مہینا اُن کے شروع سال کا شمار کے لئے پہلا مہینا ہو؛ اُسی طرح وے ایماندار، جو خداوند عیسی مسیح کو مانتے ہیں، جس روز کہ

وے عیسیٰ مسیح کے نام پر گرویدہ ہوکے صاف معتقد دل سے ہوویں، وہی روز اُن کا نیا دن، نیا مہینا، نیا برس ہوگا * اُسی روز سے گنتے ہیں، کتنے دن، کتنے مہینے، کتنے سال، خدا کی راہ پر چلے *

ابناے اسرائیل کے نوکروں میں کوئی فصح نہیں کھا سکتا، جب تک سچے خدا پر ایمان نہ لاوے، اور ختنہ نہ کیا جاوے * جو مسافر، کہ غیر ملک ہو، وہ بھی نہیں کھا سکتا، اور نہ کوئی اُس کے گھرانے کا، جب تک وے سچے خدا کو دعا نہ کریں، اور مختون نہ ہوں * اِسی طرح، جب تک کوئی شخص ایمان صادق نہ لاوے، اور اِصطباغ نپاوے، تب تک اُس کو خداوند عیسیٰ مسیح کی قربانی اور شفاعت سے کچھہ فایدہ نہیں *

بنی اِسرائیل کے واسطے یہہ حکم بھی تھا، کہ ایک گھرانے کے سب لوگ ایک ہی جگہہ میں فصح کھاویں، اور دروازے کے باہر نہ لے جاویں * اِس کے یہہ معنے، کہ جو کوئی خداوند عیسیٰ مسیح کا ایمان دار ہووے، اُسے چاہئے، کہ سب ایمان داروں کو اپنے برابر سمجھے؛ نہ چاہئے، کہ ایک دوسرے سے جدا ہووے، جیسا یوحنا کی اِنجیل کے ۱۷ باب ۲۱ آیت سے لیکے ۲۳ آیت تک لکھا ہے، کہ وے سب ایک ہوویں، جیسے کہ تو، اے باپ، مجھہ میں، اور میں تجھہ میں، تاکہ وے بھی ہم میں ایک ہوویں، تاکہ دنیا ایمان لاوے، کہ تو نے مجھے بھیجا ہے؛ اور جلال، جو تو نے مجھے دیا ہے، میں نے اُنہیں دیا ہے، تاکہ وے، جس طرح سے کہ ہم ہیں، ایک ہوں؛ میں اُن میں، اور تو مجھہ میں، تاکہ وے ایک تک پہنچکے کامل ہوویں، اور تاکہ دنیا جانے، کہ تو نے مجھے بھیجا ہے؛ اور جس طرح مجھے پیار کیا، اُنہیں بھی پیار کیا ہے *

ایک کمال عجیب حکم یہہ بھی اِسرائیل کو ہوا، کہ بڑہ کی کوئی

هڈي نه توڑیں ؛ خداوندِ عیسیٰ مسیح کي بهي کوئي هڈي نه توڑي گئي، باوجودیکه اُن دونو کي، جو اُس کے ساتهه مصلوب هوے، توڑي گئي *

عیدِ فصح پیدایش کے سنِ دوهزار پان سو تیرہ میں مقرر هوئي خداوندِ عیسیٰ مسیح کے آنے کے ایک هزار چار سو یکانوے برس پیشتر * اِس رسم سے دیکهتے هیں، که خدا نے خلق کو بخوبي دکها دیا وہ تدبیر، جو ابتداے عالم سے طیار تهي ؛ خروج کے ۱۲ ب میں اِنجیل کي ساري باتیں دکهائیں، ایک تصویر کے طور پر * جب خدا نے، یهه بڑے معجزہ مصر میں دکهلاے، اور عیدِ فصح کي رسم تهہرائي، تب ابراهیم کي اولاد ایک بڑي قوم هو گئي، اور بهت آدمي اُس معجزے پر گواهي دینے کو متفق تهے * جب بني اِسرائیل بهت پهیل گئے، تد خدا نے وقت پایا، که اُنهیں اپنے ظاهري هیکلوں، یعنے گرجوں میں کهڑا کرے ؛ اور اُسي میں روحاني گرجے کي سب نشانیاں قایم کرے، جو آنیوالے، یعنے خداوندِ عیسيٰ مسیح نے اپنے مومنوں کے دل میں طیار کیا هی *

اب دوسري چیز، جس پر تمهیں مایل کیا چاهتا هوں، سو پیشین گوئي کي بات نهیں، بلکه دس حکم روحاني هیں، که خدا نے دنیا کے واسطے دیئے * یهه دسوں حکم خروج کي کتاب کے ۲۰ باب میں ثبت هیں ؛ یهه احکام اصل هیں اور انمول ؛ جس نے اُن حکموں کو جانا، قبول کیا * اور جب کوئي پڑهتا هی، متعجب هوتا هی، که بے شک یهه حکم اِلهي هی * دنیا میں کتنئي قومیں هوئیں، اور اُن کے درمیان کتنے روشن ضمیر، پر کسي سے ایسے حکم ظاهر نه هوئے * صرف خدا کي عنایت سے بني اِسرائیل پر ظاهر هوئے، که اُن کي معرفت ساري دنیا کو ملے ؛ اور دنیا میں جو نیکي پهیلي هی، سو صرف توریت اور

اِنجیل سے * سو یہہ دسوں حکم عیدِ فصح کے تھوڑے روز بعد ملے * اُن دسوں حکم کو ہم لوگ پندِ روحاني کہتے ہیں، کیونکہ یہہ دل سے علاقہ رکھتا ہی * اور جو احکامِ شرعي ہیں، سو اِس دنیا کے کام کے لئے، یعنے بدن کي تصدیق کے واسطے ہیں *

پہلا حکم — میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہوگا * دوسرا حکم — اپنے لئے تراش کے مورتیں، اور کسي چیز کي صورتیں، جو آسمان کے اُوپر، یا پاني میں زمین کے تلے ہیں، مت بناو * تو اُن کے آگے سجدہ مت کر، اور نہ اُن کي بندگي کیجیو * اِس لئے، کہ میں یہواہ تیرا خدا غیور ہوں * کہ آبا کي بدکاریوں کي سزا، اُن کے لڑکوں کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، اُن کي تیسري اور چوتھي نسل تک دینیوالا ہوں * اور اُن میں سے ہزاروں پر، جو مجھے دوست رکھتے ہیں، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، رحم کرنیوالا ہوں * تیسرا حکم — تو یہواہ اپنے خدا کا نام بے فایدہ مت لیجیو، کیونکہ یہواہ اُسے، جو اُس کا نام بے فایدہ لے، بے گناہ نہ ٹھہرایگا * چوتھا حکم — اور سبت کو مقدس جان کے یاد رکھیو، تو چھہ دن تک محنت اور اپنے سب کام کیجیو، لیکن ساتواں دن تیرے یہواہ خدا کا ہی، اِس میں کوئي کچھہ کام نہ کرے، نہ تو، اور نہ تیرا بیٹا، نہ تیري بیٹي، نہ تیرا خدمت کرنیوالا، اور نہ تیري خدمت کرنیوالي، نہ تیرا مواشي، اور نہ تیرا مسافر، جو تیرے دروازے کے اندر ہی * اِس لئے، کہ یہواہ نے چھہ دن میں آسمان، اور زمین، اور دریا، اور سب کچھہ، کہ جو اُن میں ہی، بنائي ہیں، اور ساتویں دن آسایش کي * اِس واسطے یہواہ نے یومِ سبت کو متبرک اور مقدس کیا * پانچواں حکم — اپنے باپ اور اپني ما کو عزت دے، تا کہ تیري عمر زمین پر، جو یہواہ تیرا خدا تجھے دیتا ہی، دراز ہووے * چھٹواں حکم — تو خون مت کر * ساتواں حکم — تو زنا

مت کر * آتھواں حکم — تو چوري مت کر * نواں حکم — تو اپنے
همسایه پر جھوتھي گواهي مت دے * دسواں حکم — تو اپنے همسایه
کے گھر کا لالچ مت کر، تو اپنے همسایه کي جورو، اور اُس کے خدمت
کرنیوالے، اور اُس کي خدمت کرنیوالي، اور اُس کے بیل، اور اُس کے
گدھے، اور کسي چیز کا، جو تیرے همسایه کي هی، لالچ مت کر *

پہلے، اور دوسرے، اور تیسرے حکم سے سمجھا جاتا هی، که هم لوگ
سارے دل سے خدا کے معتقد هوں، اور ایک هي سے دریں، اور سارے
دل سے ایک هي کو پیار کریں؛ اور ساري فهم سے، اور ساري روح سے، اور
ساري قدرت سے اُسي کو دعا کریں؛ اور اُسي کي شکرگذاري، اور
اُسي کي اُمیدواري، اور اُسي کو اور سب کاموں سے تمام عمر اُس کا
نام اور کلام کو بزرگ کریں، اور بندگي کریں * جو کوئي کسو طور کي
بت پرستي کرتا هی، وہ مقرر خدا کي سبکي کرتا هی؛ اُس کي
دعا هرگز مستجاب نه هوگي؛ اُس کي پرستش سچے دل سے، اور روحاني
سمجھه سے چاهئے *

چھوتھا حکم سمجھاتا هی، که ساتواں روز، یعنے سبت کا دن مقرر کیا گیا،
صرف خدا کي روحاني دعا کے واسطے * چاهئے که چھه روز میں دنیا کے
سب کاموں سے فراغت کریں، جس میں سبت کے دن کے واسطے
کچھه دنیاوي کام بچ نه رہے * لیکن کارِ خیر و کارِ ثواب اور ضروري
کاموں کے واسطے خدا منع نهیں کرتا، کیونکه نیک کام پاک دن هي کے
واسطے هی * سبت کا دن آدمي کے واسطے بنا، نه که آدمي سبت کے
دن کے واسطے * واجب هی هم لوگوں پر، هر روز خدا کو یاد کریں،
اور دعا کریں، اور سارے کاموں میں اُسي کو بزرگي دیں * مگر ساتواں
دن خدا کي دعا هي کے واسطے مخصوص هی * مناسب هی، که
اُس دن اپنے اپنے دل میں خوب سوچیں، اور دریافت کریں، که اِتنے

دن میں هم نے کیا بدی کی ؛ اور کیا بھول گئے خدا کے حکموں میں * بعد ازاں توبہ کریں ؛ اور خیال رکھیں ، کہ پھر ایسا کام نہ هو * لازم هی ، کہ جی لگا کے توریت و انجیل پڑھیں ، اور دعا میں خدا سے عرض کریں ، کیا گرجے میں کیا خلوت میں ؛ اور هوشیاری سے اپنے لڑکوں اور خدمتگاروں کو سکھاویں سچے خدا کے حکم اور منت * اور یہہ سب کام بیچنا ، اور خریدنا ، اور تنخواہ دینا ، حساب لینا ، چٹھی لکھنا ، سوا خدا کی کتاب کے دوسری کتاب پڑھنا ، اُدھر اِدھر پھرنا ، دنیا کی بات چیت کرنا ، خدا کے دن کے لایق نہیں * خدا کی روحانی محبت سے سبت کے دن کا پورا آرام هوتا هی *

پانچواں حکم بتلاتا هی ، کہ اپنے والدین کو پیار کرو ، اور عزت ؛ اُن کی نصایح سنو اور اُن کی بھلائی کرو ، جتنا نیک کاموں سے کر سکتے هو * لیکن اگر ما باپ ایسا حکم دیں ، جو واجب نہیں ، اور خدا کے حکم اور خدا کے برخلاف هو ، سو نہ کیا چاهئے *

چھٹواں حکم ایک هی بات میں فرماتا هی ، کہ دوسرے پر ظلم نہ کریں * بہتر نہیں ، کہ دوسرے پر چڑھ جائیں ، اور گھایل کریں ، خواہ کسو طرح کی زیادتی کریں * یہہ حکم روحانی طور سے منع کرتا هی سب برے کاموں کو ، جیسے حسد ، اور کینہ ، اور دشمنی ، اور بے سبب غضب میں آنے کو * اور جو بدیاں اِنسان کے دل میں پیدا هوتی هیں ، اُن کی بھی ممانعت کرتا هی ، مثلاً غرور ، لالچ ، جو دل کو خون کرنے پر لاتے هیں * جو کوئی دیکھے ، کہ ایک کی جان اُس کی غفلت سے ، بے کھانے ، کپڑے یا دوا کے خطرے میں هی ، اور خودغرضی ، اور دشمنی سے نہ دے ، تو وہ خدا کے سامنے مجرم هوگا * یہہ حکم اپنے خون کرنے کو بھی منع کرتا هی ، کسی طور سے کیوں نہ هو ، کیونکہ یہہ جان اپنی نہیں هی * اب یہہ حکم بلکہ مارنے کی تاکید سے ممانعت کرتا هی ، تو روح

کے هلاک کرنے کي کیونکر ممانعت نہ کریگا ؟ جو کوئي دوسرے کو اپني بدذاتي سکھلانے کو پھسلاتا هی، یا دل میں بدجوهري پیدا کراتا هی، یا سچے مذهب کي تکلیف سے ڈراتا هی، یا بهکاتا، یا مضحکہ اور خندہ کرتا هی، وهي روح کو هلاک کرتا هی * اور جب کوئي ایک شخص سے رهنمائي چاهتا هی، یا مخبر یا صلاح کار دوسرے جهان کے واسطے طلب کرتا هی، اور وہ نهیں بتاتا هی، وہ بهي روح کو هلاک کرنیوالا هی *

ساتواں حکم مانع هی، اِنسان کا هوا هوس سے ؛ یهہ حکم پڑهنے کے مناسب هی، کہ جان وتن دونو صاف رکھیں ؛ یهہ حکم یهہ بهي منع کرتا هی، کہ دو جورو کرنا روا نهیں، خدا نے کبھي کسو کو حکم نہ دیا، کہ دو تین شادي کرے * جب دنیا کو پیدا کیا، تب ایک مرد، ایک عورت بنائي، اور وے دونوں ایک تن تھے، چنانچہ پیدایش کے ۲ باب ۲۳ اور ۲۴ آیت میں مذکور هی، کہ آدم نے کہا جواسے، تو میري هڈیوں کي ایک هڈي، اور میرے گوشت کا ایک گوشت هی ؛ اِس سبب وہ ناري کهلاویگي، کیونکہ، وہ نرسے نکالي گئي هی *اِس سبب سے مرد اپنے ماباپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا، اور وے دونو ایک تن هونگے * جو کوئي دوسري عورت کو نکاح کرتا هی، زنا کرتا هی ؛ جو کوئي بےشادي کي عورت رکھتا هی، وہ بهي زنا کرتا هی ؛ اور جو کوئي کسي عورت پر شهوت کي نظر سے دیکھتا هی، وہ دل میں زنا کر چکا *

آٹھواں حکم غیر کي چیز لینے کا مانع هی، جو کسو فن و فطرت سے کوئي چیز، جو اُس کي محنت کي نهیں هی، لیتا، وہ چور ٹھهرتا هی * جو اپني محنت سے ملے، وهي حلال کي روٹي هی، اور خدا کي دي هوئي اُسي پر قانع رهنا واجب هی، کہ اُسي پر راضي رهیں * جو کوئي محتاج یا کسي اور سے حریفي کرتا هی، وہ بهي چور ٹھهرتا هی،

جونوکر اپنے صاحب کي امانت میں خیانت کرتا هی ، وہ بهي چور ٹهہرتا * جو کوئي کسو طور سے زیادہ طلبي کرتا ، یا صلاح کرتا ، کہ آناج مہنگا کرے ، یا اپني محنت کي اُجرت زیادہ کرواوے ، یا کسو غریب کا حق مارے ، یے سب چور هیں *

نواں حکم هر ایک جهوٹهي گواهي سے مجرم ٹهہراتا هی ، کسو صورت کي هو ، سب فریب ، اور تہمت ، اور نا هنجاري ، اور بے سبب رشک ، اور بد گماني ، اور حاسدي کو ملزم کرتا ؛ کیونکہ اُن سب سے جهوٹهي بات پیدا هوتي هی * چاهئے ، کہ هماري گفتار ، اور رفتار ، وکردارِ راست ، اور درست ، اور صاف ، اور ایماندار کے موافق هوے *

دسواں حکم دکهلا تا هی ، کہ یہہ سب حکم روحاني هیں ، اور اِس بات کو ثابت کرتا هی ؛ کیونکہ یہہ حکم تاکید سے کہتا هی ، کہ دل کچهہ بري لالچ نہ کرے * اِس کام سے اور خدا کے پاک دستور سے بڑا فرق هی *

اِن دسوں حکموں میں هم کو سراسر پندِ روحاني اور حکمِ روحي ملتا هی * یہہ ایسا حکم اعظم هی ، کہ خیال میں نہیں آسکتا ، اور ایسا روحاني ، کہ اُس سے کوئي بچ نہیں سکتا ، اور ایسا واجب ، کہ قبول کرنا هي هوگا * اِس هرحکم سے ، جو اب آدمي کے کام کے لئے ضرور هی ، عدالت کے دن ٹهیک اِنصاف هوگا * جو خدا اُن حکموں کي ایک بات بهي اُلٹ دیتا ، یا باطل کرتا ، یا اُس میں سستي ، تو صفاتِ باري‌تعالی کے جلال کے لایق نہ هوتا ، نہ اُس کي بادشاهت کي حرمت کے قابل ، نہ هماري بہبود کي خاطر سودمند * کیونکہ یہہ سب احکام موبمو مقدس اور معتدل اور متبرک هیں ؛ دنیا کے حال اور روحاني کام سے ، جو مقابلہ کریں ، تو صاف کهل جایگا ، کہ آدمي کیسي تباہ حالي میں گرفتار هی ؛ کیونکہ اُس کي ناصوري ، اور خوبو

اور چال ڈھال، ذرا بھي خدا کے موافق نہیں؛ بلکہ سربسر مخالف ھی * آدمي کا نفساني دل خدا سے دشمني کرتا ھی، کہ وہ خدا کے حکم کا محکوم نہیں، اور نہ ھوسکتا * از بسکہ ھماري زندگاني کا حال اُس حکم سے کھل جاتا ھی، اور ھمارے سارے کام میں خطا نظر پڑتي ھی؛ بلکہ، جو اچھے کام بھي ھیں، اگر دیکھئے تو دریافت ھوجایگا، کہ وہ بھي آلودہ ھیں، اور گناہ سے ناپاک ھیں، اور ھماري دانائي، اور خواھش، اور محبت، نیکي کے برخلاف ھی * پس اگر اپني صورت اِس حکم کے آئینے میں دیکھیں، تواشعیا نبي کي بات درست نظر آویگي، جو ٦٤ ب ٦ آیت میں لکھي ھی، کہ ھم لوگ ایک ناصاف چیز کے موافق ھیں، اور سب راستي ھم لوگوں کي ایسي ھی، جیسے پارچہ پارچہ میلے کپڑے کا * پس یہہ شرع تم لوگوں کو اِس واسطے دي گئي، کہ ھرایک اپنے تئیں ناپاک سمجھہ کے نجات کا راستہ ڈھونڈھے، جیسا خط پولوس سے، جو غلطیوں کو لکھا ھی، ٣ ب ٢٢ آیت سے ٢٤ تک، معلوم ھوتاھی *

میں نے واسطے تم لوگوں کے شرع سمجھانے کو تمام باتیں موقوف رکھہ کے، جو حق، کہ کوشش کا تھا، کیا؛ اب میں پھر اُوپر مطلب کے آیا، کہ حال قرباني کا بیان کروں * چاھئے، کہ تم لوگ حکم شرع شریف کا دریافت کرکے غور کرو اُس قرباني میں، کہ جو خدا نے یہودیوں کے بیچ میں مقرر کي، جب تک کہ شفیع آوے؛ وہ نشان ھی نجات کا *

اب خروج کے چوبیس باب میں پڑھتے ھیں، کہ خدا نے حکم دیا، کہ موسیٰ، اور ھارون، اور ناداب، اور ابیھو، اوربني اِسرائیل کے سرداروں سے ستر آدمي پہاڑ کي طرف آو * فقط موسیٰ اکیلا پہاڑ کے اُوپر خدا کے پاس گیا، اور اور لوگ دور کھڑے رہے * جب موسیٰ نے خدا کا حکم

پایا، تب اُن لوگوں کے پاس پھر آیا، اور بتلادي تمام خبر، جو خدا سے پائي تھي * بعد اُس کے یہہ سب حکم کتابوں میں لکھے گئے ھیں، اور ایک قربان گاہ کھڑي کي، اور اُس پر بیلوں کو قرباني کیا * ۸ آیت سے پڑھتے ھیں، یعنے موسیٰ نے اُس لہو کو لیکر لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، کہ یہہ لہو اُس عہد کا ھی؛ کہ یہواہ نے اُن باتوں کو ثابت تمھارے ساتھہ کیا ھی؛ تب موسیٰ، اور ھارون، اور ناداب، اور ابیھو، اور ستر کاتب اِسرائیلي اُوپر گئے، اور اُنھوں نے اِسرائیلیوں کے خدا کو دیکھا * پس اِس سے بخوبي تمام معلوم ھوتا ھی، کہ ایک قول ھوتا جاتا ھی، درمیان خدا اور آدمي کے، اور قول باعث نجات کا ھی، جو پورا ھوگا عورت کي نسل سے صرف اُس کے خون کے بہنے سے دنیا میں * وھي خدا، جو ظاھر ھوا اِسرائیلیوں کے واسطے، وہ مسیح تھا، جس کے آنے کي خبر تھي اِنسان کے جسم میں؛ اور یہہ صاف پولوس کے خط سے، جو عبرانیوں کو لکھا ھی، پایا جاتا ھی، شروع سے آخر تک؛ تا کہ کوئي اِسرائیل کے بیچ میں بے سمجھہ نہ رھے؛ اور اگر شاید یہہ کہے کوئي، کہ میں نہیں جانتا اِس قرباني کا مطلب، اور واجب ھونا قرباني کا اُس قوم میں، تو اُسي واسطے خدانے موسیٰ کي معرفت یہہ فرمایا، جیسا کہ ١٧ ب ١ آیت سے ١١ آیت تک کتاب احبار میں لکھا ھی، پھر یہواہ نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرائیل کو خطاب کر؛ اور اُن کو کہہ، کہ یہواہ نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ جو شخص بني اِسرائیل میں سے بیل، یا برہ، یا بزغالہ خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے باھر ذبح کرے، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر یہواہ کے مسکن کے آگے قرباني گذراننے کے لئے نہ لاوے، اُس شخص پر خون کي تہمت ھوگي، کہ اُس نے خون بہایا؛ اور وہ شخص اپني

گروہ سے کٹ جاویگا * یہہ اِس لئے ہی، کہ بنی اِسرائیل اپنی قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ہیں، یہواہ کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاویں، اور اُنھیں یہواہ کے حضور سلامتی کی قربانی گذرانیں * اور کاہن وہ لہو جماعت کے خیمے کے دروازے پر یہواہ کے مذبح پر چھڑکے، اور چربی کو جلاوے، تا کہ یہواہ کے لئے خوشنودی کی بو ہو * اور آگے کو شیاطین کے لئے، جن کے پیچھے وے زنا کار ٹھہرتے ہیں، نہ گذرانیں؛ اُن کے لئے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کے لئے رسم ہوگی * اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے کا، یا مسافر، جو اُن میں بود باش کرتا ہی، سوختنی قربانی، یا ذبیحہ جلاوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، اور اُسے یہواہ کے لئے گذراننے نہ لاوے، وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جایگا * اور بنی اِسرائیل میں سے جو شخص خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ہو، خواہ مسافر، جس کی بود و باش اُن میں ہو، کسی خون کو کھاوے، تو میں البتہ اُس خون کھانیوالے پر اپنا غضب نازل کرونگا، اور اُسے اُس کی جماعت میں سے کاٹ دونگا؛ کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی؛ سو میں نے مذبح پر تم کو دیا ہی، کہ تمھاری جانوں کے لئے کفارہ دے؛ کیونکہ وہ، جو کسی جان کے لئے کفارہ دیتا ہی، سو لہو ہی * یہہ بات اور بھی صادق ہوتی ہی پولوس کے خط سے، جو عبرانیوں کو لکھا ہی ۱۰ ب ۱ آیت سے ۱۰ آیت تک؛ اب شرع، جس میں آنیوالی اچھی چیزوں کا پرچھانواں ہی، نہ کہ اُن چیزوں کی حقیقی صورت اُن قربانیوں کی تکرار سے، جو وے برس برس ہمیشہ لاتے ہیں، اُن کو جو وہاں آتے ہیں، مکمل کبھی نہیں کرسکتی؛ نہیں تو کیا لوگ قربانی گذراننے سے باز نہ رہتے؟ اِس واسطے کہ عبادت کرنیوالے ایک بار پاک ہوکے آپ کو گنہگار نہ جانتے؛

بلکه قربانیاں برس برس گناهوں کویاد دلاتي هیں * محال هی که بیلوں، اور بکروں کا خون گناهوں کو مٹاوے * اِس لئے وہ دنیا میں آتے هوے کهتا هی، که تونے ذبح اور قرباني کو پسند نه کیا، اور میرے لئے ایک بدن تیار کیا، تو اُن قربانیوں سے، جو جل کے راکهه هوئیں، اور اُن قربانیوں سے، جو گناهوں کے واسطے هیں، راضي نه تها * تب میں نے کها، که دیکهه میں آتا هوں، کتاب کے طومار میں میرے لئے لکها هی، تا که، ای خدا، میں تیري مرضي پر چلوں * اُوپر جب کها، که تونے ذبح اور نذر اور اُن قربانیوں کي، جو جل کے راکهه هوئیں، اور اُن قربانیوں کي، جو گناهوں کے لئے هیں، خواهش نه کي، اور اُن کا راضي نه هوا، اور یهي چیزیں شرع کے موافق گذراني جاتي هیں، تب اُس نے کها، که ای خدا، دیکهه، میں آتا هوں، تاکه تیري مرضي پر چلوں، وہ پهلي کو عزل کرتا هی، تا که دوسري کو نصب کرے، اور اُس مرضي کے سبب سے هم، جو عیسی مسیح کے بدن کي ایک بارہ قرباني هونے سے آئے هیں، مقدس هوئے هیں * اور یهه بات فقط یهودیوں کے سمجهانے کے واسطے الله نے کها، تاکه وے سمجهیں، که کوئي چیز بغیر لهو بهاے اور چهڑکنے کے پاک نهیں هوتي، که تمام توریت سے یهي بات ثابت هی * اور رسم قرباني کي اب لوگوں میں اِس واسطے قایم هوئي، که همیشه یاد رکهیں، که هم گنهگار هیں، اور اُس گناہ کي نجات عورت کي نسل کي طرف سے جانیں، اِس لئے روز بروز، اور سبت کے روز بهي، اور برس کے بعد قرباني کریں *

هر روز صبح اور شام کو ایک برہ قرباني هوتا تها، بے عیب، یک ساله * کاهن پهلے تمام قوم کا گناہ اُس کے ذمه رکهتا هی، بعد ازاں حلال کر کے مذبح کے اُوپر جلا دیتا هی * سبت کے روز دو برہ صبح، اور

دو برہ شام کو اِسي شرط کے ساتھہ قرباني کرتا ھی * سال بہ سال بھي، ایک قرباني ھوتي تھي؛ اور اُس روز کا نام ٹھہرایا گیا کفارہ کا دن * اِس قرباني کي علامت سے خدا نے اور بھي سمجھا دیا، کہ دنیا کے واسطے کیا فایدہ ھوگا، جب اُس کا بیٹا قرباني ھونے آویگا * اِس قرباني کا حکم احبار کے سولھویں باب میں لکھا ھی * کفارے کے روز سردارِ کاھن نے اپني قبابے شاھي، اور صدرہ، اور تاج اُتارا، اور سادہ کپڑا پہنا دوسرے کاھن کے موافق؛ لیکن یہہ بھي پاک پوشاک تھي * اِس سے یہہ کھلتا ھی، کہ جب خداوند عیسیٰ مسیح آویگا دنیا کے گناھوں کے واسطے قربان ھونے، تب اپني بزرگي کا جلال، جو آسمان سے ھی، ایک طرف کریگا * اور سادا کپڑا، جو سردارِ کاھن نے پہنا، اُس سے یہہ غرض ھی، کہ صداقت کا لباس پہنے آویگا، اور یہہ اُس کي ساري بات اور تمام کام سے دریافت ھوگا * اب دیکھو، کہ سردارِ کاھن نے حوض کے پاني سے اپنا بدن صاف دھویا، اِس میں یہہ سمجھہ پڑتا ھی، کہ اُس کام کے واسطے چاھئے، کہ ایک صاف اور بے عیب آدمي ھو، اور خداوند کي صفائي اور بے عیبي کا نشان تھا * پھر سردارِ کاھن ایک گاؤسالہ، یعنے بچھڑا اپنے ساتھہ لے کے مسکن کے دروازہ پر کھڑا ھوا خدا کے سامنے، کہ یہہ بچھڑا اُس کے اور اُس کے خاندان کے واسطے کفارہ ھوے * یہہ اُس کے سمجھانے کے لئے ھوا، کہ وہ آدمي تھا، تو چاھئے اُس کا، اور اُس کے گھرانے کا بچانیوالا بھي ایک ضرور ھوے * اُس کے بعد سردار کاھن دونو بکري کے بچوں کو، جو کفارے کے واسطے تھے، لے کر کھڑا ھوا خدا کے سامنے مسکن کے دروازے کے پاس * تب اُن دونو کے اُوپر چٹھي ڈالي، تا کہ دریافت ھو، کہ کون قربان کیا جاے، اور کون بچایا جاے * اُس نے جا کے اپنے کفارہ کا بچھڑا مارا، پھر اُس کو چھوڑ کر عود سوز لیا، اور سونے کے مذبح پر سے آگ اُٹھائي،

اور متھي بھر بخور لے کے قدس القدس کے مکان میں گیا پردے کے اندر، اور اُسے کفارہ کے سرپوش کے نزدیک جلایا * تب بچھڑے کا لہو لایا، اور کفارہ کے سرپوش پر، اور سامنے چھڑکا، پورب طرف سات بار * پھر باھر جا کے ایک بکرے کو ذبح کیا، اور اُس کا لہو لے کے قدس القدس میں چلا گیا، اور اُس کو بھي کفارہ کے سرپوش پر، اور سامنے پورب کي طرف سات دفع چھڑکا * پھر مقدس جگھہ میں سونے کے مذبح پاس گیا، اور کچھہ لہو اُس کے سینگ پر ڈالا، اور سات بار اُس کے اُوپر چھڑک دیا، کہ مذبح اور مسکن کي سب چیز مقدس ھو جارے اِسرائیلیوں کي ناپاکي سے * اِس بات سے یہہ سمجھہ پڑتا ھی، کہ جب خداوند عیسیٰ مسیح کا لہو بہایا جایگا، تب وہ ایسا قیمتي ھوگا، کہ ساتھي خدا کي عدالت کے برابر اور منظور اور پسند خاطر ھوگا * اور جو لہو کفارہ کے سرپوش کے اُوپر سات دفع سونے کے مذبح پر چھڑکا گیا، نشان تھا، کہ خداوند کے خون میں نجات کي کیسي قدرت کاملہ ھوگي، کیونکہ سات کا لفظ علامت ھی ھر ایک چیز کي اصل و کمال پر * یہہ بات قابل غور کے ھی، کہ جب لہو چھڑکنے کا حکم ھوا، تو کہا گیا، کہ کفارہ کے سرپوش کے اُوپر اور سامنے سات دفع پورب طرف چھڑکیں، اُس میں یہہ سمجھہ پڑتا ھی، کہ یہہ بے حد قیمت کا لہو آسمان سے آویگا * دھیان کرو، کہ جیسے مسکن کي درگاہ میں جانے کا رستہ پورب طرف سے تھا، اور مقدس جگھہ میں جانے کا بھي اُسي طرف سے * اِس سے سمجھہ پڑتا ھی، کہ بہشت جانے کي ایک ھي راہ ھی * اِسي طرح جب حکم ھوا، کہ سات مرتبہ پورب طرف لہو چھڑکیں، تب معلوم ھوا، کہ خدا ھي سے ایسي کامل قرباني آ سکتي ھی، اور اُسي کي مہرباني سے * اب دیکھو، کہ مسکن کے اندر جاکر لہو لے کے قدس القدس کے بھیتر جانے اور لہو چھڑکنے کا حکم ھوا، کہ

سردار کاهن اکیلا جاوے، دوسرے کا کیا مقدور، کہ اُس کے همراہ جاوے؟
یهہ همارے سمجهانے کے واسطے هوا، کہ یهہ سب فقط خدا کا بیٹا کریگا،
دوسرے کو ایسے کام کي قدرت نهیں * جب سردار کاهن نے لهو سے
قربان گاہ اور مسکن اور سونے کے اسباب کو مقدس کیا، تب جیتا
بکرا سامنے لایا، اور اپنے دونو هاتهہ اُس کے سر پر دے کر، سارے
اِسرائیلیوں کا گناہ اُس کے سر پر دهرا، پهر اُس کو ایک کاهن کے هاتهہ
دشت میں بهیج دیا * اب خوب دل نشین کیا جاتا هی، کہ
شفیع کي قرباني سے دنیا کو کیا نفع هوگا، کہ وہ خدا کے ساتهہ میل
کروایگا، اور سب اِیمانداروں کا گناہ مٹا دیگا، کہ پهر کبهي یاد نہ هو *
بعد ازاں سردار کاهن نے پهر مسکن میں جا کے سادے کپڑے اُتار ڈالے،
اور اپني قبائے شاهي اور تاج پهر پهن لیا، اور قربان گاہ کے پاس جاکر
قرباني کي چربي لے کر جلا دي، اور گوشت، وچمڑا، اور سرگین
یعنے گوبر، کاهن کے هاتهہ خیمہ گاہ کے باهر بهیج دیا، تا کہ سب جلایا
جاوے * یے باتیں بهي ایک ایک نشاني تهیں، جیسے سردار کاهن
نے اپنا کام انجام دے کر سادے کپڑے اُتارے، اور پهر اپني قبائے
شاهي اور تاج پهنا، اِسي طور سے جب خداوند عیسی مسیح کفارہ
کے سب کام پورا کریگا، تب بهشت میں جا کے اپني بزرگي اور شوکت
کے ساتهہ خدا کے دهنے طرف بیٹهیگا * کفارہ کي چربي، جو قربان گاہ
پر جلائی گئي، ایک نشاني تهي، کہ اُس بڑے کفارہ میں کیسي
نیک قدرت انمول هی * قرباني کا گوشت اور چمڑا، اور گوبر، کیوں
باهر جلائے گئے؟ اِس لئے، کہ یهہ گناهوں کا نشان هوگا، کہ گناهوں کے
واسطے مارا گیا * یهہ همارے سمجهانے کو هوا، کہ خدا کے آگے گناہ کیسا
مکروہ چیز هی، جو کاهن قرباني کي لاش اُٹها کے باهر لے گیا، اور
جو جیتے بکرے کو دشت میں چهوڑنے گیا، یهہ دونو اُن کے چهونے سے

ناپاک هو گئے * جد اپنے کپڑے بدلیں ، اور بدن دھویں ، تد خیمہ گاہ میں آویں * اِس سے سمجھہ پڑتا هی ، کہ گناہ کیسا ذلیل اور سزا کے لایق هی ، اور خدا کبھي نہیں برداشت کرسکتا * ایک دن اُس کي عدالت آویگي * قرباني کا گوشت مخیم کے باهر لے جانے سے ، اور جلانے سے هم کو ایک علامت ملتي هی ، کہ دنیا کا شفیع صرف اپنا لہو هي نہ بہاویگا ، بلکہ بے حرمتي اور گناہ کي سزا اُٹھاویگا همارے لئے ، جیسا ۲۲ زبور کي ۱۶ آیت میں ، کتوں نے مجھکو گھیرا هی ؛ شریروں کي گروہ نے میرا اِحاطہ کیا هی ؛ اُنھوں نے میرے هاتھہ اور پانوں چھیدے * اور اشعیا نبي کے ۵۳ ب ۳ آ سے لے کے ۸ تک ، کہ وہ ایک مرد هی ، جو خلق میں حقیر هی ، اور لوگوں کے شمار میں نہیں هی ، اور ایک آزردہ خاطر ، اور آشناے غم هی ، گویا کہ هم اُس سے روپوش تھے ؛ تو اُس کي تحقیر کي گئي ، اور هم اُسے حساب میں نہ لائے ؛ یقیناً اُس نے هماري مشقتیں اُٹھائیں ، اور همارے غموں کا حامل هوا ؛ بھر حال هم نے اُس کي اِتني قدر جاني ، کہ وہ خدا کا مارا کوٹا هی ، اور ستایا گیا ؛ اور هماري بدکاریوں کے لئے کچلا گیا ، اور هماري سلامتي کے لئے اُس پر سیاست هوئي ، اور اُس کے زخمي هونے سے هم چنگے هوئے * هم سب بھیڑوں کي مانند بھٹک گئے ، هم میں سے هر ایک اپني اپني راہ پر متوجہہ هوا ، اور یہواہ نے هم سب کي بدکاري اُس پر لادي ؛ وہ مظلوم تھا اور غمزدہ ؛ تو بھي اُس نے اپنا منہہ نہ کھولا ؛ اُسے برہ کے مانند ذبح کرنے کو لے گئے ، اور وہ گوسپند کي طرح اپنے بال کترنیوالوں کے آگے گونگا هی ، سو وہ اپني زبان نہیں کھولتا * دانیال نبي کي کتاب کے ۹ ب ۲۶ آیت میں هی ، کہ باسٹھہ هفتہ کے بعد مسیح منقطع هوگا ، لیکن اپنے واسطے نہیں ؛ اور اُس امیر کے لوگ شہر و مقدس گاہ مسمار کرینگے ، اور اُس کي اِنتہا سیلاب کے ساتھہ هوگي ، اور جنگ کے آخر تک

بربادیاں متعین کي گئي هیں * اور ذکریا نبي کے ۱۲ ب ۱۰ آ میں، که میں داؤد کے گھرانے پر، اور اورشلیم کے ساکنوں پر فضل کي روح، اور دعا ڈالونگا، اور وے مجھے، جس کو اُنھوں نے چھیدا، دیکھینگے * اور قرنتیوں کے ۲ مکتوب کے ٥ ب ۲۱ آیت میں هی، که اُس نے اُس کو، جو گناه سے واقف نه تھا، هماري بدل گنهگار ٹھہرایا، تا که هم اُس کے سبب سے راستباز الٰهي بنیں * اور خداوند لعنتي هم لوگوں کے واسطے هوا، اور اُسے ملعون کے موافق موت ملي، جیسا غلاطیه کے تیسرے باب ۱۳ آیت میں مرقوم هی، مسیح نے همیں مول لے کر شرع کي لعنت سے چھڑایا، که وه همارے بدلے موردِ لعن هوا؛ جیسا لکھا هی، که هر ایک، جو لکڑي سے جکڑا هوا هی، سو ملعون هی * اِستثنا کے ۲۱ ب ۲۳ آ میں هی، که تو اُس کي لاش رات بھر درخت پر رهنے نه دیجیو، بلکه تو اُسے اُسي دن گاڑ دے، کیونکه وه، جو پھانسي دیا جاتا هی، خدا کا ملعون هی؛ اِس لئے چاهئے، که تیري زمین، جس کا وارث یهواه تیرا خدا تجھه کو کرتا هی، ناپاک نه کي جاوے * اور عبرانیوں کے ۱۳ باب ۱۱ آ سے لے کے ۱۴ تک هی، که جن جانوروں کا لهو سردارِ کاهن مقامِ مقدس میں گناه کے کفارت میں لے جاتا، اُن کے بدن خیمه گاه کے باهر جلائے جاتے * اِس واسطے عیسیٰ بھي، تا که لوگوں کو اپنے لهو سے تقدس بخشے، دروازه کے باهر مارا گیا * اِس لئے آؤ، هم اُس کي نیک دعا کے متحمل هو کے باهر اُس پاس نکل چلیں، کیونکه یهاں هماري بود باش کا شهر نهیں؛ هم تو اُس شهر کو، جو آنیوالا هی، ڈھونڈھتے هیں *

موسیٰ کي کتابوں کے بیچ میں سے ایک پیشین گوئي هی، اُس کو بیان کیا چاهتا هوں، که اُس پیشین گوئي سے مسلمان لوگ محمد مراد لیتے هیں، که جیسا اِستثنا کے ۱۸ ب ۱٥ و ۱۸ و ۱۹ آیت میں

لکھا ھی، یعنے یہواہ تیرے لئے تیرے ھي درمیان سے، تیرے ھي بھائیوں میں سے، میري مانند ایک پیغمبر قایم کریگا، تم اُس کي طرف کان دھریو، میں اُن کے لئے اُن کے بھائیوں سے تجھہ سا ایک نبي قایم کرونگا، اور اپنا کلام اُس کے منہہ میں ڈالونگا، اور جو کچھہ میں اُسے فرماؤنگا، وہ اُن سے کہیگا، اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لے کے کہیگا، نہ سنیگا، تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا * پہلے ھم لوگوں کو یہہ دریافت کرنا چاھئے، کہ اُس پیشیں گوئي سے کیا مراد ھی *

پہلے یہہ، کہ خدا تعالیٰ ایک نبي پیدا کریگا اِسرائیلیوں کے لئے، نہ کہ دوسري قوموں کے لئے، جیسا کہ توریت میں لکھا ھی *

دوسرے یہہ، کہ درمیان اِسرائیلیوں کے ایک نبي اُٹھیگا، نہ دوسري قوم سے، کس واسطے، کہ صاف یہواہ فرماتا ھی، کہ تمھارے، یعنے اِسرائیلیوں کے بیچ میں ایک نبي پیدا ھوگا، اور دوسرے کے بیچ میں نہیں *

تیسرے یہہ، کہ نبي آنیوالے کا ذکر تیسري دفع پھر ھوتا ھی، کہ وہ اِسرائیلیوں میں پیدا ھوگا، اور کسي قوم سے نہیں، جیسا کہ اُوپر مذکور ھوا، یعنے کہ تیرے بھائیوں میں سے *

چوتھے یہہ، کہ وہ نبي، جو آویگا، موسیٰ کی مانند ھوگا *

پانچویں یہہ، کہ اِسرائیلیوں کو حکم ھوا، کہ اُس کو سمجھیں اور مانیں، کیونکہ استثنا کے ۱۸ ب اور ۱۸ آیت میں لکھا ھی، کہ میں اپنا کلام اُس نبي کے مہنہ میں ڈالونگا، اور جو کچھہ، کہ اُس سے فرماؤنگا، وہ اُن سے کہیگا، اور ایسا ھوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لے کے کہیگا، نہ سنیگا، تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا *

اور جس بات پر، کہ مسلمان لوگ محمد کے نبي ھونے میں تکیہ کرتے ھیں، سو یہہ ھی، کہ موسیٰ کي معرفت سے کہا گیا ھی، کہ

ایک نبي تمهارے بهائیوں میں سے هو گا؛ چنانچه اِس عبارت کے معنے مسلمان لوگ یوں بیان کرتے هیں، که مطلب اُن کے بهائیوں میں سے اِسماعیلیوں میں سے هی؛ اِس لئے، که آسماعیل اِبراهیم کا بیٹا تها، اور اُس کي اولاد اِسرائیلیوں کے بهائي بند لگتے تهے *

اب جس شخص کو ذرا بهي عقل هوگي، وه صاف معلوم کریگا، که اگر وه نبي اِسماعیل کي قوم سے آنے کو هوتا، تو یهه کلمه تین دفعه اِس طور سے خدا نه کهتا، که وه اِسرائیلیوں کے لئے، اِسرائیلیوں کے بیچ میں، اِسرائیلیوں کے بهائیوں میں سے آویگا، بلکه یهه بات کهتا، که وه اِسماعیلیوں کے لئے، اور اِسماعیلیوں کے بیچ میں، اور اِسماعیلیوں کے بهائیوں میں سے پیدا هوگا * اِس سبب سے کها گیا هی، که وه اِسرائیلیوں کے بهائیوں میں سے هوگا، کیونکه جن لوگوں کے ساتهه موسیٰ اُس وقت بات کرتے تهے، وے مرجاینگے، اور کئي پشتوں تک اولاد بهي اُن کي مرجاینگي؛ پس جس وقت میں وه نبي آویگا، اور جو لوگ، که اُس وقت میں هونگے، بے شک وے لوگ صاف بهائي بند اُن لوگوں کے، جو مرگئے هیں، تههرینگے * اِس دلیل سے بهي ثابت هی، که اِستثنا کے ١٧ ب ١۴ و ١٥ آیت میں پایا جاتا هی، جس میں خدا صاف موسیٰ کي معرفت سے اِسرائیلیوں کو کهتا هی، که جب تو اُس زمین میں، جو یهواه تیرا خدا تجهے دیتا هی، داخل هو، اور اُس پر قابض هو، اور اُس زمین میں بود باش کرے، اور کهے اُن سب قوموں کے موافق، جو تیرے گرداگرد هیں، میں بهي اپنے لئے ایک بادشاه بناؤنگا؛ تو تو بهرحال اُسي کو اپنا بادشاه کیجیو، جسے یهواه تیرا خدا پسند فرماوے؛ تو اپنے بهائیوں میں سے ایک کو اپنا بادشاه کیجیو، اور کسي اجنبي کو، جو تیرے بهائي نهیں، اپنا بادشاه هرگز نه کیجیو *

جب که خدا نے یهه بات فرمائي، که بادشاه اُن کے بهائیوں میں سے

چنا جاویگا، اور غیرقوموں سے نہیں، تو اُس کے واسطے اور کیا دلیل چاهئے؟ اور اُس سے بھي صاف معلوم هوتا هی، که جتنے بادشاه یہودیوں میں هوئے هیں، وے یہودیوں کي قوم سے هوئے هیں، نه که اِسماعیلیوں، اور غیرقوموں میں سے * پس صاف ظاهر هوتا هی، که خداکا مطلب اِس فقرة سے، یعنے که تمهارے بهائیوں میں سے، یہه هی، که اپنے لوگوں کے، یعنے اِسرائیلیوں میں سے، جیسا که اُوپر مذکور هوا *

اب تحقیق کرکے دیکھو، که وه نبي آنیوالا موسی کي مانند هوگا، لیکن موسی سے بزرگ؛ اِس سبب سے موسی فقط اُس کا نشان تهہرا؛ اور نشان هرگز اصل چیزوں کے برابر نہیں هوسکتا * پراني اور نئي دلیل کے مطلب سے کہلتا هی، که موسی آسماني بادشاه، وشارع، وپیغمبر، وکاهن کي شکل تهہرا * پهر اگر مطلب پیشین گوئي کا محمد کے اُوپر، لگایا جاے، تو چاهئے، که محمد بادشاهت، اور پیغمبري، اور شریعت، اور کاهني میں موسی کے برابر هو، حالانکه ایسا نہیں هی *

موسی بادشاه جشورن، یعنے بادشاه بني اِسرائیل کا تها؛ اُنهیں لوگوں کے بیچ میں پیدا هوا، اور خدا کي طرف سے یہه حکم هوا، که وه اِسرائیلیوں کا بادشاه تهہرے، اِسرائیلیوں کي رهنمائي کرے، اور اُن کو مصریوں کي غلامي سے نجات بخشے؛ اور اُس نجات بخشے جانے کے لئے معجزے کي قوت ملي، اور اُس معجزے کي قوت سے نزدیک تها، که تمام ملک مصر کا تباه هوجاے *

نجات کے پیشتر خدانے اِسرائیلیوں کے بیچ میں عیدِ فصح تهہرایا، اور حکم دیا، که اُس رات میں، جس میں نجات پاویں، ایک بره هرایک گهرانے کے واسطے مارا جاوے، اور اُس کا لهو هرایک کي جوکهت کے اُوپر، اور بازؤں میں بهي چهڑکا جاوے، اِس لئے که خدا نے فرمایا تها، که مصریوں کے لڑکے بادشاه سے نقیر تک مارے جاینگے *

اب سمجھو، کہ یہہ لہو اِسرائیلیوں کي نجات کے واسطے هی، اور اگر وہ نہ چھڑکا جاتا، تو وے لوگ موافق مصریوں کے مارے جاتے * جب کہ اِسرائیلیوں کي نجات کے واسطے یہہ ٹھہرا، کہ مصر کا ملک اُن سے چھوٹ جاے؛ تو وے لوگ سمندر کے کنارہ پار اترنے کے واسطے پہنچے؛ تو اُس وقت سمندر دھنے بائیں هوگیا، اور بیچ میں زمین خشک هوگئي، اور وے لوگ خشکي کي راہ سے پار هوگئے؛ تب مصر کا بادشاہ معہ اپني فوج کے اُن لوگوں کے پکڑنے کے واسطے پیچھے سے سمندر کے کنارے دوڑ گیا، کہ اُن لوگوں کو پھر لاوے؛ تو اُس راہ پر، کہ جس میں وے گذر گئے تھے، چلا، اور سمندر کے بیچ پہنچا * تب خدا سے حکم هوا، کہ موسيٰ اپنا هاتھہ پھیلاوے * جونهیں کہ موسیٰ نے هاتھہ پھیلایا، تو سمندر پہلے طور پر هو گیا؛ تو مصري لوگ ڈوب گئے، یہاں تک، کہ اُن میں کا ایک نہ بچا * موسیٰ اِسرائیلیوں کے ساتھہ چالیس برس تک دشت میں رها؛ لیکن اُن لوگوں کا کپڑا نہ پھٹا، اور جوتي نہ ٹوٹي؛ اور موسیٰ اُن لوگوں کو معجزے کے زور سے روز کھانا پینا پہنچاتا تھا؛ چنانچہ اِن وجہوں سے موسیٰ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ٹھہرا، لیکن تلوار کے زور سے نہیں *

موسیٰ اِسرائیلیوں کے بیچ میں شارع ٹھہرا، اور خدا نے اُس کي معرفت پندِ روحاني بھیجا، اور جب کہ خدا نے شرع، یعنے پندِ روحاني اِسرائیلیوں کو کوہِ سینا میں اپني زبانِ مبارک سے فرمایا، تو بجلي اِس قدر چمکي، اور کڑک ایسي هوئي، کہ تمام فوج ڈرگئي * اور موسیٰ کي معرفت سے آئینِ دنیاوي بھي جاري هوئے * اور یہہ بھي سمجھا چاهئے، کہ شرع، یعنے پندِ روحاني اِس لئے نہیں نازل هوئي، کہ لوگ اُس کو پورا کریں اور راستباز ٹھہریں، بلکہ اِس واسطے، کہ وے اُس پر عمل کریں، اور اپنے گناهوں سے خبردار هوکر توبہ کریں؛

که کوئي آدم زاد اُس کو پورا کرنہيں سکتا هی * اِس صورت ميں ايک آعظم شفيع ضرور هی، که وہ آئين کي سزا سے هم لوگوں کو بچاوے، جيسا بالکل توريت و اِنجيل سے ثابت هوتا هی *

موسیٰ نبي تها، اور خدا کي قدرت سے پيشيں گوئي کرتا تها، اور مسيح کي پيشيں گوئي کي هی، اور نشاني بتلائي هی؛ اِس لئے اُس کي پيشيں گوئي کي نشانياں بهت هيں اِبتدا سے اِنتها تک؛ يهودا کا احوال بتلايا، تا که اُس کي پيغمبري هميشه تک ثابت رهے، که روحاني روشني اور جان اُن کي بے اعتقادي اور سخت دلي کے سبب سے جاتي رهيگي؛ اور يهه، که وے لوگ دنيا کي قوموں کے بيچ ميں چهتراے جاينگے؛ اور جب که وے اپنے شفيع، يعنے عيسیٰ مسيح اور خدا کي طرف پهرينگے، تو جمائے جاينگے، جيسا که اِستثنا کي کتاب ميں لکها هی، موسیٰ نے جهوتهے نبيوں کے آنے کي خبر دي، اور حکم ديا، که جب وے آويں، اور ايک نشان ديويں، اور وہ نشان پورا هوے، تو بهي اُن کو نه مانيں، که وے لوگ خدا کي باتوں کے برخلاف بات سکهلاوينگے، اور فريب دينگے؛ اِس لئے وے اپنے پهلوں سے پهچانے جاينگے، جيسا که لکها هی، اشعيا نبي کے ۸ ب ۲۰ آيت، اور متي ۷ ب ۱۵ آيت سے ۲۰ تک ميں * اب ديکهتے هو، که موسیٰ اصل پيغمبر تها قوتِ معجزے اور پيشيں گوئي سے، نه که تلوار کے زور سے، جيسا محمد نے کيا هی *

چوتهے، موسیٰ آسماني سردارِ کاهن کي شکل تها؛ اِس لئے موسیٰ وہ کار بار، جو سردارِ کاهن کا تها، کرتا تها، اور سب لوگوں کو خبر ديتا تها، اور قرباني کي معرفت سے نجات کي راہ، جو دنيا کے شفيع، يعنے عيسیٰ مسيح سے هونے کو تهي، تههرائي * اور يهه بهي خبر موسیٰ کي

معرفت سے ملتي هی، بغير خون بهانے کے نجات نهيں هوسکتي، جيسا که احبار کے ۱۷ ب ۱۰ و ۱۱ آيت ميں هی *

محمد کا ذکر اِس پيشين گوئي پر، که جس کو مسلمان لوگ لگاتے هيں، نهيں ٹهہرتا، اِس لئے که محمد خدا کي طرف سے بادشاہ نهيں هوا، اور اُس کو قدرت معجزے کي خدا کي طرف سے نهيں ملي، که نبوت اُس کي ثابت هو * محمد اِسرائيليوں کے بيچ ميں موسیٰ کي مانند پيدا نهيں هوا، اِس واسطے اُس پيشين گوئي ميں وہ پيغمبر نهيں ٹهہر سکتا *

محمد دنيا کا شارع تلوار کے زور سے هوا، نه موسیٰ کي روش پر معجزے کے زور سے *

محمد لوگوں کو سمجهاتا تها، که وہ نبي هی، ليکن اپني پيغمبري کي سچائي کے واسطے کچهه نشان اور پيشين گوئي نه چهوڑي * لازم تها، که کچهه نشان اور پيشين گوئي چهوڑ جاتا، کس واسطے، سب اصل نبي اپني اِثباتِ نبوت کے واسطے نشاني اور پيشين گوئي چهوڑ گئے هيں، اور قرآن ميں بهي لکها هی، که محمد معجزے کے زور سے پيغمبر نهيں هوا، اور قوت معجزے کي اُس کو خدا سے نهيں دي گئي، فقط اُس نے بهادري کے زور سے تلوار اُٹهائي، اور تلوار کے خوف سے اپنے لوگوں ميں پيغمبر کهلايا، چنانچه اُن سب وجهوں سے محمد موسیٰ کي مانند هرگز نهيں هوسکتا * پس اُس کي نبوت پر عقلِ راست بين گواهي نهيں دے سکتي هی *

پانچويں يهه، که محمد کاهن بطورِ موسیٰ نه تها، کيونکه موسیٰ تمام چيز کو قرباني کے لهو کي معرفت سے پاک کرتا تها، اور کوئي شخص، که جب تک خدا کي طرف سے حکم نه پاوے، اور اُسے قوت قرباني

گذرانئے کي نہ دي جاوے، اور قرباني کے نشان نہ سمجھے اور نہ سکھلاوے، تو وہ کاھن نہیں ٹھہر سکتا؛ چنانچہ ایسي باتوں میں محمد کو دخل نہیں ھوا * پس اِن وجھوں سے محمد موسیٰ سے کمتر ٹھہرتا ھی * موسیٰ کو خدا کے روبرو سے حکم ملتا تھا، اور وہ اُس حکم کو اپني زبان سے سب لوگوں کو سناتا تھا؛ اور مطابق حکم خدا کے اُن حکموں کو کتابِ توریت میں لکھتا تھا؛ اور جب کہ وے لکھے جاتے، تو لوگوں کو یہہ بات کھکر سناتا تھا، کہ تم لوگ اپني آنکھہ سے دیکھتے ھو، کہ خدا کے روبرو سے یے سب باتیں آتي ھیں، اور میں اُن کو کتابِ توریت میں داخل کرتا ھوں، اور تم نے سب کراماتیں بالمشافہہ اپني آنکھوں سے دیکھي ھیں *

محمد کو خدا کے روبرو سے حکم نہیں ملا؛ لیکن وہ لوگوں کو سمجھاتا تھا، کہ قرآن اُس کا کہا ھوا نہیں ھی، بلکہ اصل کلام خدا کا ھی، جو فرشتوں نے اُس کے ھاتھہ میں پہنچایا ھی، اور نہ کچھہ آواز سني گئي، اور نہ کوئي معجزہ دیکھنے میں آیا *

اور محمد موسیٰ کي مانند جیسا کہ اُس پیشین گوئي کي معرفت سے، کہ جس کي خبر ھی، ھوتا، تو موسیٰ کي طرح سے اُس کو بھي خدا کے روبرو سے احکام ملتے، اور وہ اُسے ھرایک کو سکھلاتا، اور اپني کتاب میں بھي لکھتا؛ اور بھي سب لوگوں سے کھتا، کہ وحي اور سورۂ قرآن، کہ مجھکو خدا کي طرف سے بالمشافہہ اُترتي ھی، تم نے اپني آنکھوں سے کھلے دیکھا؛ نہ کہ اِس طور پر، کہ جو وحي وغیرہ رات کو اُس کے پاس نازل ھوئي، وہ دن کو لوگوں کو دکھلاتا، کہ میرے پاس یہہ سب خدا کي طرف سے نازل ھوئي ھی؛ چنانچہ یہہ بھي دلیل اُس کے نبي نہ ھونے پر قوي ھی *

تعجب کي بات ھی، کہ جس طور سے، کہ پارچہ پارچہ سورۂ قران

اور وحیاں محمد کو چھپی نازل ہوتی تھیں ۔ اور کسی نے کبھی نہ دیکھا ۔ اور آواز بھی نہ سنی ۔ اور کوئی گواہ بھی نہیں * اِس طرح سے موسیٰ کو کیوں نہ اترا ۔ جو امورات کہ موسیٰ کو خدا کی طرف سے ظاہر میں ہوئے ؟ اور جس طور سے کہ محمد کے واسطے بن دیکھے سنے ہوا ۔ کبھی کسی پیغمبر کے واسطے نہیں ہوا ہی ۔ اور نہ ہوگا ۔ کہ جن چیزوں میں گواہی اور نشان اور پیشین گوئی نہیں ہوتی ۔ ثابت ہرگز نہیں ہوسکتیں * اور اِس طور خدا نے نہ کبھی کیا ہی ۔ اور نہ کریگا * اور جس چیز کے واسطے ۔ کہ گواہی نہیں ہی ۔ وہ بے شک فریب ہی ۔ جیسا کہ شاستر ہندوں کا *

چھٹویں یہہ بات صاف ظاہر ہی ۔ کچھہ کہنے کی حاجت نہیں ۔ کہ موسیٰ اور محمد میں کچھہ میل نہیں ۔ بلکہ فرق آسمان وزمین کا ۔ کہ موسیٰ معجزے کے روسے بادشاہ ۔ وشارع ۔ اور کاہن خدا کی طرف سے ٹھہرا ۔ اور جو معجزے کہ سب اِسرائیلیوں نے موسیٰ کی ذات سے اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ محمد میں کبھی پایا نہیں گیا * فقط *

اِس بادشاہت کی ۔ جو خدا اپنے بیٹے خداوند عیسیٰ مسیح کی معرفت معین کرنے کو تھا ۔ اشعیا نبی نے یوں پیشین گوئی کی ۔ ۲۸ ب ۱۶ و ۱۷ آیت میں ۔ یہواہ خداوند کہتا ہی ۔ دیکھو ۔ میں صیہون میں بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھتا ہوں ۔ ایک آزمایا ہوا پتھر کونے کے سرے کا ۔ ایک قیمتی اور محکم نیو پتھرکا ۔ جو اُس پر ایمان لاتا ہی ۔ جلدی نہ کریگا * اور میں عدالت کو عمارت کی طرح رسی پر رکھونگا ۔ اور راستبازی کو سہول پر ۔ اور اولے جھوٹھوں کی پناہ کو صاف کرینگے ۔ اور پانی چھپنے کے مکان کے اُوپر جایگا * اور دانیال نبی نے ۲ ب ۳۱ آیت سے ۴۵ آیت تک یوں کہا ہی ۔ اے بادشاہ ۔ تو نے دیکھا تھا ۔ کہ ایک بڑی صورت خوب صورت تیرے روبرو کھڑی تھی ۔ جس

کي هولناک ڈراني صورت تهي؛ اُس کا سر خالص سونے کا تها، اور سينه اور بازو چاندي کا، شکم اور رانيں پيتل کي، اور ساقيں لوهے کي، اور پانوں آدها لوهے کا، اور آدها متّي کا * تو تک رها تها، جب تک ايک بے هاتهه کے تراشے پتهر نے اُس تمثال کے پانوں پر، جو لوهے اور متّي کے تهے، مار کر چکنا چور کيا * تب لوها، متّي، پيتل، چاندي، سونا سب توت تات گئے، اور خريف کي بهوسي کي مانند هوگئي؛ اور هوا اُن کو ايسا اڑا لے گئي، که اُن کا کهيں تهل بيڑا نه ملا * اور وه پتهر، جس نے اُس صورت کو توڑا، ايک بڑا پهاڑ هوگيا، ايسا که تمام زمين پر چها گيا * يهي خواب هی، اور هم اُس کي تعبير بادشاه کے حضور کر سکتے هيں * تو، اى بادشاه، شاهنشاه هی؛ کيونکه آسمان کے خدا نے سلطنت، وقدرت، وعظمت، وعزت تجهه کو بخشي هی * اور ساري دنيا کے لوک اور ميدان کے چرند اور هوا کے پرند اُس نے تجهے سونپے هيں، اور تجهے اُن کا منتظم بنايا هی * پس وه سونے کا سر توهي هی، اور تيرے بعد ايک دوسري سلطنت، جو تجهه سے پست هی، نمود هوگي * اور تيسري بادشاهت برنجي بسيطِ زمين کو ضبط کريگي * اور چوتهي سلطنت لوهے کي مانند زبردست هوگي؛ اور جيسے لوها سب چيزوں کو چور کر ڈالتا، اور غالب آتا هی، اِسي طرح وه سب کو ميتاميس کر ڈاليگي * اور جيسا تونے پانوں، اور پانوں کي انگلياں کچهه متّي اور کچهه لوهے کي ديکهي، سو يهه بادشاهت منقسم هوجايگي، ليکن اُس ميں لوهے کا کچهه زور هوگا، جيسے تونے لوهے متّي سے ملا ديکها * جيسے که انگشتِ پا کچهه لوهے کي کچهه متّي کي تهي، ويسے هي وه سلطنت کچهه قوي کچهه ناتواں هوگي * جيسا تونے لوهے کو متّي سے ملا ديکها، وے اپنے تئيں آدم زاد سے ملاوينگے، ليکن ايک دوسرے سے ملے نه ره سکينگے،

جیسے کہ مٹی لوہے سے شامل نہیں ہوتی * اور اُن بادشاہوں کے عصر میں، آسمان کا خدا ایک سلطنت، جو ابد تک منہدم نہ ہوگی، برپا کریگا، اور اُس کا انتظام دوسرے کے سپرد نہ ہوگا؛ یہہ اُن سب بادشاہوں کو منہزم و منہدم کریگی، اور ابد تک قایم رہیگی * ازبسکہ تونے دیکھا، کہ پتھر پہاڑ سے بے ہاتھہ کے کاٹا گیا، اور اُس نے لوہا، پیتل، مٹی، چاندی، سونا چور چور کیا * یہہ خداے عظیم نے بادشاہ کو اطلاع کی ہی، کہ اُس کے بعد کیا واقع ہوگا * خواب درست ہی، اور اُس کی تعبیر سچ *

دنیا کے شفیع، یعنے خدا کے بیٹے کے آنے کے پیشتر ایک رہنمائی کرنے کو آویگا، اور خبر دیگا، کہ شفیع آپہنچا * جو اشعیا نبی کے ۴۰ ب ۳ آ سے ۵ تک مندرج ہی، بیابان میں ایک منادی کرنیوالے کی صدا ہی؛ تم یہواہ کی راہ سنوارو، بیابان میں ہمارے خدا کے لئے ایک سیدھی شاہراہ طیار کرو * ہر ایک نشیب اُونچا کیا جایگا؛ اور ہر ایک کوہ اور پہاڑ پست کیا جایگا، اور ہر ایک تیڑھی چیز سیدھی، اور ہر ایک ناہموار جاگہہ ہموار کی جاینگی * اور یہواہ کا جلال آشکارا ہوگا، اور سارا جہان اِکٹھا ہوکے دیکھیگا؛ کیونکہ یہواہ کے منہہ نے یہہ فرمایا ہی * اور ملاخی نبی کے ۳ ب ۱ آ میں دیکھو، میں اپنا رسول بھیجونگا؛ اور وہ راہ کو میرے روبرو طیار کریگا * اور ۴ ب ۵ و ۶ آ دیکھو، میں تمہارے لئے یہواہ کے عظیم دہشت ناک روز کے پیشتر اِیلیا نبی کو بھیج دونگا، اور وہ آبا کے دل کو فرزندوں کی طرف، اور فرزندوں کے دل کو اپنے باپ دادوں کی طرف پھراویگا، نہ ہو، کہ میں آکر زمین کو لعنت سے ہلاک کروں *

شفیع کے آنے کی پیغمبروں سے اِس طرح پر خبر ہوئی، ۴۰ زبور ۶ آ سے ۱۰ تک، ذبیحہ اور نذر کی قربانی کو تو نہیں چاہتا؛ تونے

میرے کان کھولے؛ سوختنی قربانی، اور خطا کی قربانی کا تو طالب نہیں * تب میں نے کہا، دیکھو، میں آتا ہوں، کتاب کے ورقوں میں میرے حق میں یہہ لکھا ہی * ای میرے خدا! میں تیری رضامندی بجا لانے میں خوش ہوں؛ تیری شریعت میرے دل کے بیچ ہی * میں نے بڑی جماعت میں راستبازی کا مژدہ دیا؛ دیکھہ، ای یہواہ! میں نے اپنا منہہ بند نہیں کیا، اور تو جانتا ہی، میں نے تیری راستبازی کی بات اپنے دل میں چھپا نہ رکھی؛ میں نے تیری امانت داری اور تیری نجات کی بات کہی؛ میں نے تیرے لطف عمیم اور راستبازی کو بڑی جماعتوں میں پوشیدہ نہیں رکھا * ۷۲ زبور ۸ آ سے ۱۹ تک، سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے انتہاے زمین تک اُس کا حکم ہوگا * وے، جو بیابان کے باشندے ہیں، اُس کی تعظیم کرینگے، اور اُس کے سامنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن اُس کی ماٹی چاٹینگے * ترشیش اور جزیروں کے سلاطین تحفے لاوینگے، اور شبا اور صبا کے بادشاہ ہدیہ گذرانیگے * ہاں، سارے بادشاہ اُس کے حضور سرنگوں ہونگے؛ ساری گروہ اُس کی خدمت گذاری کرینگی * کیونکہ نالہ کرنیوالے محتاج کو، اور مسکین کو، اور اُس کو، جو بے یار ہی، بچاویگا؛ وہ دل شکستہ اور محتاج سے نرمی کریگا، اور محتاجوں کی جان بچاویگا * وہ اُن کی جانیں جور و جفا سے بچالیگا؛ اُن کا خون اُس کی نظر میں گراں بہا ہوگا * وہ جیویگا، وہ زندہ رہیگا، اور شیبا کا سونا اُسے دیا جایگا؛ اُس کے حق میں سدا دعا ہوگی، ہر روز اُس کی مبارک بادی کہی جائیگی * اُس وقت ایک مٹھی گیہوں، جو زمین میں یا پہاڑوں کی چوٹیوں پر گرینگے، تو اُن کے پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑجھڑاوینگے؛ اور شہر کے لوگ سبزہ زار کی مانند پھیلاینگے * اُس کا نام ابد تک باقی رہیگا؛ جب تک کہ آفتاب رہیگا، اُس کے نام کا رواج ہوگا؛ لوگ اُس کے

باعث مبارک ہونگے؛ ساري قوم اُسے مبارک کہینگي * یہواہ اسرائیل
کا خدا مبارک ہی، جو اکیلا ہي عجایب کام کرتا ہی؛ اُس کا
مقدس نام ابد تک مبارک ہی؛ سارا جہان اُس کي حشمت سے
معمور ہی؛ آمین، اور پھر آمین * پھر اشعیا نبي کے ۱۶ ب ۵ آ میں،
اور تخت رحمت کے ساتھہ قایم ہوگا، اور وہ راستي سے داؤد کے خیمہ
میں جلوس فرما کے انصاف کریگا، اور عدل کریگا، اور راستبازي ہر طرف
پھیلایگا * اور ۴۵ ب ۲۲ آ سے ۲۵ تک، ای اطراف زمین! میري
طرف دیکھو، اور نجات پاؤ، اس واسطے، کہ میرے سوا اور خدا نہیں؛
خدا راستباز اور بچانیوالا میں ہي ہوں، میرے سوا کوئي نہیں * میں نے
اپني ذات کي قسم کھائي ہی؛ راستبازي سے یہہ سخن میرے منہہ سے
نکلا، اور پھر نہ پھریگا، کہ ہر ایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا، اور ہر ایک
زبان میري قسم کھائیگي * یقینا ایک کہیگا، کہ میري راستبازي اور
توانائي یہواہ میں ہی، سو لوگ اُسي پاس آوینگے؛ اور وے سب،
جو اُس سے بیزار ہیں، پشیمان ہووینگے * اسرائیل کي ساري نسل یہواہ
میں ہو کے بے گناہ ٹھہرینگي، اور ستایش کرینگي * اور ۴۹ ب کي ۱ و ۶
آ سے کھلتا ہی، ای جزیرو! میري بات سنو؛ ای لوگو! تم دور سے کان
دھرو؛ یہواہ نے مجھہ کو رحم سے بلایا، میں ہنوز اپني ما کے پیٹ ہي
میں تھا، اور اُس نے میرے نام کو مذکور کیا * اور ۶ آ میں، اور خدا
فرماتا ہی، کہ یہہ تو کم تیرے واسطے ہی، کہ تو یعقوب کے فرقے ہي
کے برپا کرنے کو میرا خادم بنے، اور اسرائیل ہي کي گروہوں کو
درست کرے، بلکہ میں تجھہ کو غیر قوموں کے لئے نور بخشونگا، اور اپني
نجات زمین کے سب کناروں کو عطا کرونگا * ۵۹ ب ۲۰ و ۲۱ آ میں،
اور وہ بچانیوالا صیہون میں آویگا، اور اُن میں، جو یعقوب کي نسل میں
گناہ سے باز آئے ہیں، یہواہ فرماتا ہی، اُن کے ساتھہ میرا عہد یہہ ہی،

کہ میری روح، جو تجھہ پر ھی، اور میری باتیں، جو میں نے تیرے منھہ میں ڈالی ھیں، تیرے منھہ سے اور تیری نسل کے منھہ سے، اور تیری نسل کی نسل کے منھہ سے جاتی نہ رھینگی، اُس وقت سے لے کے ابد تک؛ خداوند کا یہی اِرشاد ھی * اور پھر ٦٠ ب ١ آ سے ٥ تک، اُتھہ اور روشن ھو، کہ تیری روشنی آئی، اور یہواہ کے جلال نے تجھہ پر طلوع کیا * اور دیکھہ، تاریکی زمین پر چھا گئی، اور لوگوں پر شدت کی تاریکی ھوگی، پر یہواہ تجھہ پر طالع ھوگا، اور اُس کا جلال تجھہ پر جلوہ گر ھوگا * اور عوام تیری روشنی میں اور بادشاہ تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے * آنکھہ اُتھا کر چاروں طرف نگاہ کر، اور دیکھہ، کہ سب کے سب باھم فراھم ھوتے ھیں؛ وے تیری طرف آتے ھیں؛ تیرے بیٹے دور سے آوینگے، اور تیری بیٹیاں تیری گود میں پالی جائینگی * تب یہہ حال دیکھہ کر تو خوشی سے بھر جایگا، اور تیرا دل تڑپیگا، اور کشادہ ھوگا؛ کیونکہ تیرے پاس دریا کی فراوانی پھریگی، اور عواموں کی فوجیں تجھہ پاس آوینگی * اور پھر حزقیال کے ٣٤ ب ٢٣ آ سے ٢٦ تک، اور میں اُن کے اُوپر ایک ھی چوپان رکھونگا، اور وہ اُن کو چرایگا، یعنے میرا بندہ داؤد، وھی اُن کو چرائیگا، اور وھی اُن کے لئے چوپان ھوگا * اور میں یہواہ اُن کے لئے خدا ھونگا، اور میرا خادم داؤد اُن کے درمیان شہزادہ ھوگا؛ میں یہواہ یہہ فرماتا ھوں، اور میں اُن کے ساتھہ سلامتی کا عہد باندھونگا، اور بد حیوانوں کو زمین پر سے موقوف کروائونگا؛ تب وے ویرانہ میں اِعتماد سے سکونت کرینگے، اور جنگلوں میں سوئینگے؛ اور میں اُن کو اور اپنے کوہ کے چوگرد برکت دونگا؛ اور میں اپنے فضل سے باران نازل کرونگا، اور وہ باران رحمت کا ھوگا * پھر حزقیال ٣٧ ب ٢٤ آ سے ٢٨ تک، اور میرا بندہ داؤد اُن کے اُوپر بادشاہ ھوگا؛ اور اُن سب کے لئے ایک ھی چوپان ھوگا؛

اور وے میرے اِنصافوں میں چلینگے، اور میرے حکموں کو حفظ کرینگے، اور بجالاوینگے * اور وے اُس اقلیم میں، جو میں نے اپنے خادم یعقوب کو دیا تھا، جس میں تمھارے آبا نے بود باش کي تھي، سکونت کرینگے؛ اور اُس میں وے بھي، اور اُن کي اولاد بھي، اور اُن کي اولادوں کي اولاد بھي ہمیشہ اِستقامت کرینگي؛ اور میرا بندہ داؤد اُن کا ابدي امیر ہوگا * بلکہ میں اُن سے سلامتي کا عہد باندھونگا، جو اُن کے ساتھہ ہمیشہ رہیگا، اور میں اُن کي رہنمائي کرونگا، اور اُن کو زیادہ کرونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے * تب گروہیں میرے اور اپنے درمیان تقدس کو تا ابد قایم رکھینگي؛ میرا خیمہ اُن کے ساتھہ ہوگا؛ ہاں، میں اُن کا خدا ہونگا، اور وے میرے لوگ ہونگے؛ میں یہواہ اِسرائیل کو مقدس کرتا ہوں * اور ذکریا نبي کے ۳ ب ۸ آ سے ۱۰ تک، اب، اي یشوع سردار کاہن، سن، تو اور تیرے ہمسائے، جو تیرے روبرو بیٹھے ہیں، کیونکہ وے عجیب شخص ہیں؛ دیکھہ، میں اپنا بندہ، یعنے شاخ بھیجتا ہوں * کیونکہ اُس سنگ کو دیکھہ، جو میں نے یشوع کے روبرو رکھا ہی * ایک پتھر پر سات آنکھیں ہونگي، اور لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ دیکھہ، میں اُس کا نقشہ کھودونگا، اور میں اُس ولایت کا گناہ ایک ہي روز میں دور کرونگا * اُس روز لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ تم ہر ایک اپنے ہمسائے کو تاک اور انجیر کے تلے بلاوگے * اور ۶ ب کي ۱۲ و ۱۳ آ میں، اور تو اُس کو کہہ دے، کہ لشکروں کا خدا یوں کہتا ہی، کہ اُس شخص کو دیکھہ، جس کا نام نہال ہی، جو اپني جگہہ سے شاخ بر آمد کریگا، اور یہواہ کي ہیکل کو بناویگا * وہي یہواہ کي ہیکل بناویگا، اور وہي جلال اُٹھاویگا، اور اپني مسند پر بیٹھہ کر سلطنت کریگا؛ بلکہ اپني مسند پر ایک کاہن ہوگا؛ اور اُس کے عدل اور رحم کے درمیان سلامتي کي مشورت ہوگي * اور ملاخیا نبي ۳ ب ۱ آ سے

۴ تک ، اور خداوند ، جس کي تم تلاش کرتے ہو ، فورا اپني هيکل ميں آويگا ، يعني عهد کا رسول ، جس کو تم پسند کرتے هو ، لشکروں کا خدا فرماتا هی ، ديکهو ، وہ آتا هی * ليکن اُس کے آنے کے دن کي کون برداشت کر سکيگا ؟ اور جب تک وہ ظاهر هو ، کون کهڑا رهيگا ؟ کيونکه وہ سونار کي آگ کي مانند ، اور دهوبي کے صابن کي مانند ، اور چاندي صاف کرنيوالے کي طرح بيٹهيگا ؛ اور وہ بني لاوي کو پاک کريگا ، اور اُن کو سونے چاندي کي مانند پاکيزہ کريگا ، تا که وے يهواہ کو راستبازي ميں نذر گذرانيں *

اور اُن نبيوں کي پيشين گوئي سے سمجها گيا ، که وہ شفيع ، جو آويگا ، سو خدا کا بيٹا هی ، خدا کے برابر ، بادشاہ ، شاهزادہ ، مقدس مسيح ، راستبازي کا خداوند ، کاهن ، سب کا مطلوب * اُس کا نام عمنوائيل هو گا ، جس کا ترجمه هی خدا همارے ساتهه ، جيسا که نبيوں کي کتابوں ميں آيا هی * چنانچه اشعيا نبي کے ۷ ب ۱۴ آ ميں ، اب خداوند تم کو ايک نشان بخشتا هی ؛ ديکهو ، ايک کنواري پيٹ سے هوگي ، اور بيٹا جنيگي ، اور اُس کا نام عمنوائيل رکهيگي * اور ۸ ب ۸ آ ميں ، اور وہ يهودا کے درميان بهيگا ، اور چلا جايگا ، اور اُس کي گردن تک پهنچيگا ، اور اُس کے پروں کے پهيلاو سے تيري ساري سر زمين ، اے عمنوائيل ! ڈهپ جائيگي * اور ۹ ب کي ۶ آ سے ۷ تک ، که همارے لئے ايک لڑکا تولد هوا ؛ اور هم کو ايک بيٹا بخشا گيا ، جو حکم راني اُس کے کاندهے پر هوگي ، اور اُس کے يے نام هونگے ، عجيب ، مشير ، توانا خدا ، سرمدي باپ ، سلامتي کا شهزادہ * اُس کي حکم راني ، اور اُس کي سلامتي کي افزايش کا کچهه اِنتها نه هوگا ؛ وہ داؤد کے تخت پر ، اور اُس کي سلطنت پر ، آج سے لے کے ابد تک بندوبست اور نظم ونسق کريگا * اور ۲۹ ب ۱۹ آ ميں ، محتاج لوگ

یہوواہ کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے، اور وے، جو مسکین ہیں، اسرائیل کے مقدس سے خوش وقت ہونگے * اور ۳۵ ب ۴ آ سے ۱۰ تک، کہ اُن کو، جو پریشان دل ہیں کہو، ہمت باندھو، مت ڈرو، دیکھو، تمہارا خدا سزا اور جزا ساتھہ لئے ہوئے آتا ہی، ہاں، خدا آئیگا، اور تمہیں بچائیگا * اُس وقت اندھوں کي آنکھیں کھلینگي، اور بہروں کے کان سنینگے، اُس وقت لنگڑے ہرن کے موافق چوکڑیاں بھرینگے، اور گونگے کي زبان گایگي، کیونکہ جنگل میں پاني اور دشت میں نالے پھوٹ نکلینگے * اور سوکھي زمین تالاب ہو جایگي، اور پیاسي زمین پر پاني کے چشمے ہونگے؛ سانپوں کے مسکنوں میں، جہاں ہر ایک پڑا تھا، نئي گھاس ہوگي، اور ناگرموتھہ جمیگا * اور وہاں ایک شاہراہ ہوگي، اور ایک راہ، اُس راہ کا نام پاکي کي راہ ہوگا؛ وہ، جو ناپاک ہوگا، اُدھر گذر نہ کریگا؛ اور وہ اُنہیں پاکوں کے لئے ہی؛ اور بے وقوف بھي اُس میں گمراہ نہ ہونگے * وہاں شیر نہ ہوگا، اور کوئي درندہ اُس میں جا نہ سکیگا؛ اُس کا وہاں نام بھي نہ ہوگا؛ لیکن وے، جو آزاد کئے گئے ہیں، وہاں سیر کرینگے * اور وے، جن کا فدیہ یہوواہ نے لیا ہی، پھرینگے اور صیہون میں گاتے ہوئے آوینگے، اور سرور کي علامت اُن کے سروں پر ہوگي؛ وے خوشي اور شادماني حاصل کرینگے، اور غم اور آہِ سرد بھاگیگي * اور ۴۰ ب ۹ آیت ۱۱ تک، اے لڑکي! تو، جو بیچ صیہون کي خوشخبریاں لاتي ہی، اُونچے پہاڑ پر چڑھہ بیٹھہ * اے اورشلیم! تو، جو مژدہ سناتا ہی، زور سے اپني آواز بلند کر، اور مت ڈر؛ یہوداکي بستیوں سے کہہ، دیکھو، تمہارا خدا، دیکھو، یہوواہ قوت کے ساتھہ آویگا، اور اُس کا بازو اُس کے لئے سلطنت کریگا؛ دیکھو، اُس کا اجر اور صلہ اُس کے ساتھہ ہی، اور اُس کا کام اُس کے آگے * چوپان کي مانند اپنا گلہ چرلویگا؛ وہ بروں کو اپنے ہاتھہ سے فراہم کریگا، اور اپني گود میں اُٹھا

کے لے چلیگا * اور ۵۲ ب ۷ آیت سے ۱۳ تک، پہاڑوں کے اُوپر کیا هي خوشنما هیں اُس کے پانو، جو بشارتیں دیتا هی، اور سلامتي کي منادي کرتا هی، اور خوبي کي خوشخبریاں پہنچاتا هی، اور نجات کا اِشتہار دیتا هی، اور صیهون کو کہتا هی، تیرا خدا سلطنت کرتا هی * تیرے نگہبان آواز بلند کرینگے، اور آواز ملاکر گاینگي، که جب یهواه صیهون کو پهر لائیگا، تب وے آمنے سامنے دیکھینگے * کھل کھیلو، خوشي کرو، مل کے گاؤ، ارے او، اور شلیم کے ویرانو، کیونکه یهواه نے اپنے لوگوں کو دلاسا دیا، اُس نے اورشلیم کو آزاد کیا * یهواه نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکھوں کے سامنے ننگا کیا هی، اور زمین سرتاسر همارے خدا کي نجات کو دیکھیگي * روانه هو، روانه هو، یہاں سے نکل جاو، ناپاک چیزوں کو مت چھوؤ، اُس کے درمیان سے سرک جاؤ، اورپاک هو، تاکه تم یهواه کے پاس هو * تم تو نه جلد نکل جاوگے، اور نه بھاگنے کے طور پر چلوگے، کیونکه یهواه تمهارے آگے آگے چلیگا، اور اِسرائیل کا خدا تمهارا هراول هوگا * دیکھو، میرا خادم دانائي سے کامیاب هوگا، وه بالا اور ستوده هوگا، اور بہت بلند هوگا * اور ۵۴ ب ۵ آیت میں، که تیرا بنانیوالا تیرا شوهر هی، اُس کا نام یهواه لشکروں کا خدا هی، اور تیرا چھڑانیوالا اِسرائیل کا قدوس هی، جو ساري زمین کا خدا کہلاتا هی * اور ایوب کي کتاب ۱۹ ب ۲۵ آیت سے ۲۷ تک، کیونکه مجھکو معلوم هی، که میرا نجات دینیوالا زنده هی، اور آخر کو خاک پر آویگا، اگرچه یهه مرض میرے باقي پوست کو غارت کریگا، پر میں اپني هي بشریت سے خدا کو دیکھونگا * جس کو میں آپ دیکھونگا، اور میري آنکھیں اُس کو دید کرینگي، مگر دوسرے کو نهیں، بلکه میرے دل کے ارادے حاصل هونگے * دوسرے زبور ۶ آیت سے ۱۲ تک، یقینا میں نے اپنے بادشاه کو کوه مقدس صیهون پر بیٹھلایا

هی * میں حکم محکم کو ظاهر کرونگا، که یهواه نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا، میں نے آج کے دن تجھے جنا * مجھه سے مانگ، که میں تجھے اُمتوں کا وارث کرونگا، اور زمین سرتاسر تیرے قبضه میں کردونگا * تو لوهے کي جریب سے اُنهیں توڑیگا، کوزه گر کے کوزه کي مانند اُنهیں چکنا چور کریگا * پس اب، ای بادشاهو، هشیار رهو، اور ای زمین کے اِنصاف کرنیوالو، تربیب پاؤ * ڈرتے هوئے یهواه کي بندگي کرو، اور کانپتے هوئے خوشي کرو * بیٹے کو بوسه دو، تا نه هووے که وه بیزار هو، اور تم بے راه هوکے هلاک هو، جب اُس کا قهر ایک ذره بهي بهڑکے * سعادتمند وے سب، جنهوں کا توکل اُس پر هی * اور ۱۹ زبور کے ۱۰ آیت میں، که تو میري جان قبر میں رهنے نه دیگا، اور تو اپنے مقدس کو سڑنے نه دیگا * اور ۴۵ زبور ۲ آیت سے ۷ تک، تو حسن میں بني آدم سے کهیں زیاده هی، تیرے هونٹهوں میں نعمت بنائي گئي، اِسي لئي خدانے تجهکو ابد تک مبارک کیا * ای پهلوان، تو جاه وجلال سے اپني تلوار حمایل کرکے اپني ران پر لٹکا * راستبازي اور بردباري اور عدالت پر اپني بزرگواري اور اقبالمندي سے سوار هو، که تیرا دهنا هاتهه تجهے هیبتناک کام دکهایگا * بادشاه کے دشمنوں کے دلوں میں تیرے تیر تیزي کرتے هیں، لوک تیرے سامنے گرجاتے هیں * ای خدا! تیرا تخت ابدالاباد هی، تیري سلطنت کا عصا عصاء راستي هی * تو نے راستبازي سے دوستي، اور شرارت سے دشمني کي هی، اسي لئے خدانے، جو تیرا خدا هی، خوشي کے روغن سے تیرے مصاحبوں سے زیاده تجهے معطر کیا * اور ۱۱۰ زبور ۱ آ سے ۵ تک، یهواه نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دهنے هاتهه پر بیٹهه، جب تک که میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي کروں * یهواه زور کا عصا صیهون میں سے بهیجیگا، تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر *

تیرے لوگ تیری قوت کے دن پاکي کي خوبي کے ساتھہ اختیاري قربانیاں لاوینگے ، اور تیري اولاد کي شبنم سحر کي رحم سے زیادہ ہوگي * یہواہ نے قسم کھائي ہی ، اور وہ نہ پچھتاریگا ، تو ملک صدق کي صف میں ابد تک کاھن ہی * خداوند اپنے قہر کے دن تیرے دھنے ہاتھہ بادشاہوں کو دے ماریگا * اور ۱۳۰ زبور کے ۷ اور ۸ آیت میں ، اَی اِسرائیل ! یہواہ پر توکل کر ، کہ رحمت یہواہ کے پاس ہی ، اور نجات کي فراواني وہیں ہی * اور وہي اِسرائیل کو اُس کي ساري بدکاریوں کا فدیہ دیگا * پھر اِرمیا نبي کي کتاب کے ۲۳ ب ۵ و ۶ آیت میں یہواہ فرماتا ہی ، کہ دیکھہ ، وہ ایام آتا ہی ، کہ میں داؤد کے واسطے ایک راست رو نہال برپا کرونگا ، ایک بادشاہي سلطنت کرکے کامیاب ہوگا ، اور وہ زمین میں عدل واِنصاف کریگا * اُس آیام میں یہودا بچ جایگا ، اور اِسرائیل اعتماد سے سکونت کریگا ؛ اور وہ اُس نام سے مسمی ہوگا ، یعنے یہواہ ہماري راستبازي * ۳۳ ب ۱۴ آیت سے ۱۶ تک ، یہواہ فرماتا ہی ، کہ دیکھہ ، وہ ایام آتا ہی ، کہ وہ اچھي بات ، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے کو ، اور یہودا کے گھرانے کو کہي تھي ، نمود کرونگا * اُس ایام میں ، اور اُس وقت میں ، میں داؤد کے لئے صداقت کا نہال بالیدہ کرونگا ، اور وہ زمین پر اِنصاف اور راستبازي کریگا * اُس ایام میں یہودا بچایا جایگا ، اورشلیم اعتماد سے سکونت کریگا ؛ اور اُس کا نام ، جس سے وہ مسمی ہوگا ، یہواہ ہماري راستبازي * پھر دانیال نبي کي کتاب کے ۹ ب ۲۵ آیت میں ، اِس لئے جانو اور سمجھو ، کہ جب سے حکم نکلا ، کہ اورشلیم کو پھر بحال کریں ، اور بنا ڈالیں ، مسیح شاہزادہ تلک سات ہفتہ اور باسٹھہ ہفتہ گذریگا ، شہر کے کوچہ و دیوار مصیبت ہي کے وقتوں میں بن جائینگي * اور حجي نبي ۲ ب ۶ آیت سے ۹ تک ، کیونکہ لشکروں کا خدا یوں کہتا ہی ، کہ اب تھوڑے

عرصہ میں آسمانوں اور زمین کو، اور سمندر کو، اور خشکي کو ہلاؤنگا * بلکہ میں ساري گروہوں کو کپاؤنگا، تب وہ آویگا، جو سب قوموں کي امید گاہ ہی * اور لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ میں اُس ہیکل کو جلال سے پر کرونگا * لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ چاندي میري ہی، اور سونا بھي میرا ہي * لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ اِس اخیر ہیکل کا سابق ہیکل سے عظیم تر جلال ہوگا * اور لشکروں کا خدا فرماتا ہی، کہ میں سلامتي بخشونگا *

خدا تعالیٰ ندا کرتا ہی، کہ اُس کے بیٹے کو قبول کریں، اور اُس پر ایمان لاویں، اور اپنا آیندہ بادشاہ جانیں، چنانچہ اشعیا نبي کي کتاب کے ۲۸ ب ۲۲ و ۲۳ آیت میں مرقوم ہی، کہ اب تم ٹھٹھے کرنے والے نہ ہو، تا نہ ہووے کہ تمھارے بند سخت ہو جایں: کیونکہ میں نے خداوند یہوواہ، یعنے لشکروں کے خدا سے کامل، اور مصمم حکم سزا کا، جو ساري زمین کے اُوپر مقرر ہوا ہی، سنا ہی * تم کان دھرو، میري آواز کے شنوا ہو، اور میري بات سنو * پھر ۵۰ ب ۱۰ آیت میں، تمھارے درمیان وہ کون ہی، جو یہوواہ سے ڈرتا ہی، اور اُس کے خادم کا حکم مانتا ہی، اور تاریکي میں چلتا ہی، اور روشني نہیں رکھتا ؟ وہ یہوواہ کے نام پر توکل کرے، اور اپنے خدا پر تکیہ کرے * پھر ۵۱ ب ۴ آیت سے ۸ تک، میرے لوگو، میري بات سنو، اور اے میري گروہ، میري طرف کان دھرو، کہ ایک شریعت مجھہ سے جلوہ گر ہوگي، اور میں اپني راستبازي لوگوں کي روشني کے لئے دونگا * میري راستبازي متصل ہی، میري نجات چل نکلي ہی: اور میرے بازو لوگوں کا اِنصاف کرینگے، اور جزیرے میرے اِنتظار کرینگے، اور میرے بازو پر اُن کا توکل ہوگا * تم اپني آنکھیں آسمان کي طرف کرو، اور زمین پر، جو تلے ہی، دیکھو: آسمان تو دھویں کي مانند کافور ہو جاینگے، اور زمین کپڑے کي طرح

پراني هوجايگي ؛ اور وے ، جو اُس پر بستے هیں ، موافق دستور کے مرجاینگے ، پر میري نجات ابد تک هوگي ؛ اور میري راستبازي موقوف نه کي جایگي * ارے ، جو راستبازي کا یقین رکھتے هو ، اے لوگو ، جو تمهارے دلوں میں میري شریعت هی ، سنو ، تم لوگوں کي ملامت سے مت ڈرو ، اور اُن کي طعنه زني سے هراساں نه هو * کیونکه کرم اُن کو کپڑے کي مانند کهاجایگا ، اور کیڑا اُن کو پشمینه کي طرح کهاجایگا ، پر میري راستبازي ابد تک هوگي ، اور میري نجات پشت درپشت باقي رهیگي * اور پهر ۵۵ ب میں ارے اوسب پیاسو پاني پاس آؤ ، اور ارے آؤ ! جس پاس نقدي نه هو آؤ ، مول لو ، اور کهاؤ ، هاں ، آؤ ، شراب اور دودهه بے روپئے اور قیمت مول لو * تم کس لئے روپئے کو اُس چیز کے لئے ، جو روٹي نهیں هی ، خرچ کرتے هو ، اور کیوں اُس کے لئے ، جس سے پیٹ نهیں بهرتا ، مشقت کهینچتے هو ؟ غور سے میري سنو ، اور وه ، جو اچها هی کهاؤ ، اور تمهاري روح چربي سے لذت لیوے * کان جهکاؤ ، اور مجهه پاس آؤ ، سنو ، اور تمهاري روح زنده هوگي ؛ میں تم سے ابدي عهد باندهونگا ، اور داؤدي یقیني رحمتیں دونگا * دیکهو ، میں اُسے لوگوں پر گواه بناؤنگا ، اور خلق کا ایک پیشوا اور فرماں روا * دیکهه تو ، یهواه اپنے خدا اور اِسرائیل کے قدوس کے لئے ایک گروه ، جسے تو نهیں جانتا ، بلاویگا ، اور وه گروهیں ، جو تجهے نهیں پهچانتیں ، تیرے پیچهے دوڑینگي ، کیونکه اُس نے تجهے ممتاز کیا هی * جب تک یهواه مل سکتا هی ، تم اُسے ڈهونڈهو ؛ جب تک که وه نزدیک هی ، اُس کي طلب کرو * وه ، جو شریر هی ، اپني اپني راه کو ترک کرے ، اور وه ، جو فاسق هی ، اپنے اپنے اندیشوں سے بازآوے ، اور یهواه کي طرف پهرے ، سو وه اُس پر رحم کریگا ، اور همارے خدا کي طرف آوے ، که وه کثرت سے عفو کریگا * کیونکه یهواه

کہتاھی، میرے اندیشے تیرے سے اندیشے نہیں، اور نہ میري راھیں تیري سي راھیں * کہ جس طرح آسمان زمین سے اُونچے ھیں، اُسي طرح میري راھیں تیري راھوں سے، اور میرے اندیشے، تیرے اندیشوں سے * کیونکہ جس طرح آسمان سے بارش ھوتي ھی، اور برف پڑتا ھی، اور پھر وھاں نہیں جاتا، بلکہ زمین کو بھگوتا ھی، اُسے سبز وشگفتہ کرتا ھی، تا کہ وہ بونیوالے کو تخم، اور کھانیوالے کوروتي دیوے، اِسي طرح میرا سخن، جو میرے منہہ سے نکلا، مجھہ پاس خالي نہ پھریگا، بلکہ جو کچھہ میري خواھش ھوگي، وہ اُسے پورا کریگا؛ اور وہ اُس کام میں، جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا، اقبالمند ھوگا * کیونکہ تم خوشي سے نکلوگے، اور سلامتي کے ساتھہ آگے دھر لئے جاؤگے؛ سارے پہاڑ اور کوہ تمھارے آگے چلا چلا کے گائینگے، اور میدان کے سارے درخت تال دینگے * کانٹوں کي جگھہ منوبر کے درخت اور سدا گلاب کے درخت ھونگے، اور یہہ یھواہ کے نام کے لئے ایک ابدي نشان ھوگا، جو کبھو کاٹا نہ جایگا * اور ۲ زبور کے ۱۲ آیت میں، بیٹے کو چومو، تا نہ ھووے، کہ وہ بیزار ھو، اور تم بے راہ ھوکے ھلاک ھو، جب اُس کا قہر ایک ذرہ بھي بھڑکے؛ سعادتمند وے سب، جنھوں کا توکل اُس پر ھی *

خداوند عیسیٰ مسیح جب آویگا، تو دنیا کي بیہودہ شوکت کے ساتھہ اُس کا آنا نہ ھوگا، سوئي اشعیا نبي ۴۲ ب ۱ آ سے ۸ تک کہتا ھی، دیکھو، میرا بندہ، جسے میں نے برپا کیا، میرا برگزیدہ، جس سے میرا جي راضي ھی، میں نے اپني روح اُس پر رکھي، وہ قوموں پر عدالت ظاھر کریگا* وہ نہ چلایگا، اور اپني صدا بلند نہ کریگا، اور اپني آواز بازاروں میں نہ سنایگا * کچلے سینٹھے کو نہ توڑیگا، اور فتیلۂ نیم سوختہ، یعنے ادھہ بجھي بتي کو، جس سے دھواں اُٹھتا ھی، نہ بجھاویگا، جب تک کہ اِنصاف

کو صداقت کے ساتھہ انجام نہ دیوے * وہ تب تک ماندہ اور دل شکستہ نہ ہوگا، جب تک عدل کو زمین پر قایم نہ کریگا؛ اور جزیرے اُس کي شریعت کي راہ تکینگے * یہواہ خداوند، جو آسمانوں کو خلق کرتا ہی، اور اُنہیں تانتا ہی، اور زمین کو اور اُنہیں، جو اُس میں سے نکلتے ہیں، پہیلاتا ہی، اور جو اُن لوگوں کو، کہ اُس پر ہیں، سانس دیتا ہی، اور اُن کو، جو اُس پر چلتے پہرتے ہیں، جان بخشتا ہی، یوں فرماتا ہی، میں، جو یہواہ ہوں، تجہہ کو راستبازي سے بلاتا ہوں، میں تیرا ہاتہہ پکڑونگا، اور تیري حفاظت کرونگا، اور لوگوں کے عہد، اور قوموں کي روشني کے لئے تجہے دونگا * کہ اندہوں کي آنکہیں کہولے، اور بندیوں کو قید سے، اور اُن کو، جو اندہیرے میں بیٹہے ہیں، قید خانہ سے نکالے *

خدا نے دنیا کو عہد کے بہ موجب اُسے دیا، اُس کا لہو اُس کے پیمان کي مہر ہي؛ اُسي پیمان سے سب مومن گناہ اور موت سے نجات پا کے پہر خدا کي مملکت میں داخل ہوتے ہیں * دیکہو، اشعیا نبي کي کتاب کے ۴۲ ب ۶ آ میں، میں جو یہواہ ہوں، تجہہ کو راستبازي سے بلاتا ہوں، میں تیرا ہاتہہ پکڑونگا، اور تیري حفاظت کرونگا؛ اور لوگوں کے عہد اور قوموں کي روشني کے لئے تجہے دونگا * اور پہر ۴۹ ب ۸ و ۹ آ میں، یہواہ یوں فرماتا ہی، کہ ایک پسندیدہ وقت پر میں نے تجہے قبول کیا؛ اور نجات کے دن میں نے تیري کمک کي؛ تیري حفاظت کرونگا، اور اُمت کے لئے تجہے ایک عہد بخشونگا، تاکہ زمین پر قرار رہے، اور تو اُس میراث کا، جو ویران پڑي ہی، وارث ہووے؛ تا کہ تو قیدیوں کو کہے، کہ نکل چلو، اور اُن کو، جو اندہیرے میں ہیں، کہ آپ کو دکہلاو * وے راہوں میں چرینگے، اور ساري اُونچي اُونچي جگہیں اُن کي چراگاہیں ہونگي * اور ۵۳ ب ۵ اور ۸

آ میں، پر وہ ہمارے گناھوں کے لئے گھایل کیا گیا، اور ہماري بدکاریوں کے لئے کچلا گیا، اور ہماري سلامتي کے لئے اُس پر سیاست ہوئي، اور اُس کے زخمي ہونے سے ہم چنگے ہوئے * وہ قید خانے سے، اور عدالت سے باہر نکالا گیا؛ کون اُس کے دردمان کا تذکرہ کریگا؟ کیونکہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا؛ میري گروہ کے گناھوں کے سبب اُس پر مار پڑي * اور ذکریا نبي کے ۹ ب ۱۱ آ میں، میں نے تیرے عہد کے خون کے وسیلے تیرے اسیروں کو اُس چاہ سے، جو اندھا ہی، باہر نکالا * اور دانیال نبي کے ۹ ب ۲۷ آ میں، وہ ایک ہفتہ بہتیروں کے ساتھہ عہد باندھیگا، اور ذبیحہ اور کفارہ موقوف کر ڈالیگا *

یہہ رحیم شفیع داؤد بادشاہ کے گھرانے سے آنیوالا ہی * چنانچہ اشعیا نبي ۹ ب کي ۷ آ میں اُس پر اشارہ کرتا ہی * اُس کي حکمراني اور اُس کي سلامتي کي افزایش کا کچھہ اِنتہا نہ ہوگا؛ وہ داؤد کے تخت پر، اور اُس کي سلطنت پر، آج سے لے کے ابد تک، بندوبست، و نظم و نسق کریگا * اور ۱۱ ب ۱ آ سے ۳ تک، لیکن یسي کي شاخ سے ایک سونٹا نکلیگا، اور اُس کي جڑوں سے ایک شاخ پیدا ہوگي، اور یہواہ کي روح اُس پر اُتریگي، اور دانش کي، اور خرد کي روح، اور مصلحت اور قدرت کي روح، اور معرفت کي روح، اور یہواہ کے خوف کي روح، اور وہ یہواہ کے خوف سے تیز فہم ہوگا * اور ۱۰ آ میں، اور اُس دن یسي کي جڑ ہوگي، جو لوگوں کے جھنڈے کي طرح کھڑي ہوگي، قومیں اُسے ڈھونڈھینگي، اور اُس کي بقا شوکت کے ساتھہ ہوگي * اور ۵۵ ب ۳ و ۴ آ میں، کان جھکاؤ، اور مجھہ پاس آؤ؛ سنو، اور تمہاري روح زندہ ہوگي؛ میں تم سے ابدي عہد باندھونگا، اور داؤدي یقیني رحمتیں تمھیں دونگا * دیکھو، میں اُسے لوگوں پر گواہ بناؤنگا، اور خلق کا ایک پیشوا اور فرماں روا * ارمیا نبي

۳۲ ب ۱۴ و ۱۵ آ، یہواہ فرماتا ہی، کہ دیکھہ، وے ایام آتے ہیں، جب وہ اچھي بات، جو میں نے اِسرائیل کے گھرانے کو، اور یہودا کے گھرانے کو کہي تھي، نمود کروں * اُس ایام میں اور اُس وقت میں میں داؤد کے لئے صداقت کا نہال بالیدہ کرونگا؛ اور وہ زمین پر اِنصاف اور راستبازي کریگا * اور عاموس نبي ۹ ب ۱۱ آ میں، اُس دن میں داؤد کے خیمہ کو، جو گر گیا ہی، برپا کرونگا؛ اور اُس کو اگلے زمانے کے مطابق بناؤنگا * ذکریا نبي کے ۱۲ باب ۸ آ میں، اُس دن میں یہواہ اورشلیم کے باشندوں کو پناہ دونگا، اور وہ، جو اُس دن کم زور ہی، داؤد کے موافق ہوگا، اور داؤد کا گھرانا خدا کي مانند، بلکہ اُن کے روبرو خدا کا فرشتہ ہوگا *

خداوند باکرہ کے پیٹ سے پیدا ہوگا * چنانچہ اشعیا نبي نے اپني کتاب کے ۷ ب ۱۴ آ میں اُس پر پیشیں گوئي کي * اب خداوند تم کو ایک نشان بخشتا ہی، دیکھو، ایک کنواري پیٹ سے ہوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام عمنوائیل رکھیگي * اور ارمیا نبي کے ۳۱ ب ۲۱ و ۲۲ آ میں، ای اِسرائیل کي باکرہ، پھر آ، بلکہ اپنے اُن شہروں میں تو پھر آ * ای بازگشتگي کي بیٹي، تو کہاں تک کجرو ہوگي؟ کیونکہ یہواہ نے زمین میں ایک نئي بات بنائي ہی، یعنے عورت مرد کو گھیریگي *

فرض تھا، کہ خداوند بیت لحم میں پیدا ہو، جیسا میکا نبي کہتا ہی، اپني کتاب کے ۵ ب ۲ آ سے ۴ تک، لیکن تو، ای بیت لحم افراتا، اگرچہ تو یہودا کے ہزاروں کے درمیان کمتر ہی، پر تجھہ میں سے وہ میرے واسطے نکلیگا، جو اِسرائیل میں سلطنت کریگا، جو آگے سے، بلکہ ہمیشہ سے چلا آیا ہی * حقیقتا وہ اُن کو ترک کریگا، اِس وقت تک کہ جننیوالي جنیگي، تب اُس کے پس ماندہ بھائي بني اِسرائیل

كي طرف پهرينگے * اور وہ كهڑا هو كے يهوداہ كي قدرت، بلكه يهواہ اپنے خدا كے نام كے جلال ميں پكاريگا؛ اور وے سكونت كرينگے، كيونكه اب وہ زمين كي سرحدوں تك عظيم هوگا *

اور مصر سے بلايا جايگا * اِس پر هوشيع نبي پيشين گوئي كرتا هى، ۱۱ ب ۱ آ ميں، جب بني اِسرائيل لڑكا تها، تب ميں نے اُس كو پيار كيا تها، بلكه اپنا بيٹا ملك مصر سے بلايا *

اور اُس كي، يعنے خداوند عيسىٰ مسيح كي زندگي نهايت پاك اور موافق شريعت روحاني كے هوگي، اور وہ شريعت پوري كرنے ميں اُس كو بزرگي ديگا، اور رحم اور پيار سب اُس كے كاموں ميں جاري هوگا، اور يهه سب محنت دنيا كي نجات كے واسطے هوگي * اشعيا نبي كے ۱۱ ب ۱ آ سے ۵ تك پيشين گوئي هوئي هى، ليكن يسي كي شاخ سے ايك سونٹا نكليگا، اور اُس كي جڑوں سے ايك شاخ هوگي، اور يهواہ كي روح اُس پر اُتريگي، اور دانش كي، اور خرد كي روح، اور مصلحت اور قدرت كي روح؛ اور يهواہ كے خوف سے تيز فهم هوگا؛ وہ اپني آنكهوں كي نظر كے مطابق حكم نه كريگا؛ اور اپنے كانوں كے سنے كے موافق تنبيهه نه ديگا، بلكه وہ راستبازي سے مسكينوں كا اِنصاف كريگا، اور اِنصاف سے زمين كے خاكساروں كے لئے تنبيهه كريگا، اور اپنے منهه كي لاٹهي سے زمين كو ماريگا، اور اپنے هونٹهوں كي سانس سے شريروں كو فنا كر ڈاليگا * اُس كي كمر كا پٹكا راستبازي هوگي، اور اُس كے پهلو سچائي كے پٹكے سے كسے هوئے هونگے * پهر ۴۲ ب كي ۲۱ آ ميں، يهواہ اپني راستبازي كے لئے كيا هي مسرور هى، وہ شريعت كو بزرگي ديگا، اور اُسے عزت بخشيگا * اور ۶۱ ب ۱ آ سے ۳ تك، يهواہ خداوند كي روح مجهه پر هى، كيونكه يهواہ نے مجهے مسيح كيا، تا كه ميں حليموں كو بشارتيں دوں؛ اُس نے مجهے

بھیجا ھی ، کہ میں دل شکستوں کو دلاسا دوں ، اور اسیروں کے لئے رہائي ، اور بندھوؤں کے لئے زندان سے نکل جانے کي منادي کروں * کہ یہواہ کے مقبول سال کا ، اور اپنے خدا کے اِنتقام کے روز کا اِشتہار دوں ، تاکہ وے سب ، جو غمزدہ ھیں ، تسلي پذیر ھوں * اور اُن سے ، جو صیھون میں نالہ کرتے ھیں ، وعدہ کروں ؛ اور اُن کو راکھہ کے بدلے حسن ، اور نوحے کي جاگھہ خوشي کا روغن ، اور غمگین طبیعت کي عوض ستایش کي خلعت بخشونگا ، کہ وے راستبازي کے شجر اور یہواہ کے لگائے ھوئے درخت کہلاویں ، تاکہ اُس کي حمد کي جاے *

یہہ بھي کہہ گئے ، کہ خداوند تمثیلوں میں تعلیم کریگا * چنانچہ ٧٨ زبور کي پہلي اور ٢ آیت میں آیا ھی ، اے میري گروہ ، میري شریعت پر کان رکھہ ، اور میرے منہہ کي باتیں کان دھر کے سن * میں اپنا منہہ کھول کے ایک تمثیل کہونگا ، اور میں قدیمي پوشیدگي میں کہونگا *

خداوند منکروں کے لئے ٹھوکر کھلانیوالا پتھر ھوگا ، اور بہتیروں کے لئے سنگِ مصادم ، اور یہودي اُس کو رد کرینگے * اُس کي بھي اشعیانبي نے اپني کتاب کے ٨ ب ١٤ آیت سے ١٦ آیت تک پیشیں گوئي کي ، کہ وہ پناہ بخش مقدس ھوگا ، اور اِسرائیل کے دونو گھرانے کے لئے سنگِ مصادم ، اور ٹھوکر کھلانیکا پتھر ، اور اورشلیم کے باشندوں کے لئے پھندا اور دام ھوویگا ؛ اُن کے درمیان بہت سے ٹھوکر کھاینگے ، اور گرینگے ، اور ٹوٹ جاینگے ، اور دام میں پھسینگے ، اور پکڑے جاینگے * عہد باندھہ ، اور میرے شاگردوں کے درمیان شریعت پر مہر کر ، کہ ١٨ آیت میں دیکھو میں لڑکوں سمیت ، جو یہواہ نے مجھے بخشے ، لشکروں کے خداوند کي طرف سے ، جو کوہِ صیھون میں رہتا ھی ؛ اِسرائیلیوں مین عجایب اور غرایب کے لئے ھوں * پھر ٢٠ آیت سے ٢٢ تک ، شریعت اور عہد پر

نظر کریں، اور اگر وے اِس سخن کے مطابق نہ بولیں، تو یہہ اِس لئے
ہی، کہ اُن میں نور اور روشني نہیں ہی * اور وے سختي سے خدمت
کرتے ہوئے، اور بھوکے زمین میں گذر جاینگے؛ اور ایسا ہوگا، کہ جب
وے گرسنہ ہونگے، تو وے اپنے خدا پر لعنت کرینگے، اور اُوپر نگاہ کرینگے *
اور وے زمین پر نظر کرینگے، اور دیکھو، کہ مصیبت اور تاریکي اور
تنگي ہوگي، اور وہ ایسا اندھیرا ہوگا، کہ ٹٹولا جایگا * پھر ۲۹ ب کے
۹ آیت سے ۱۲ تک اپنے تئیں ٹھہراؤ، اور تعجب کرو، شور کرو، چلاؤ؛
وے متوالے ہیں، پر نہ مے سے، وے لڑکھڑاتے ہیں، پر نہ مے نوشي سے * کہ
یہواہ نے تم پر سلانیوالي روح کو غالب کیا ہی، اور تمہاري آنکھیں
موندي ہیں، اور تمہارے نبیوں اور سرداروں نے خواب دیکھنیوالوں
پر حجاب ڈالا ہی * اور سب کا خواب وخیال تمہارے نزدیک ایسا
ہوگا، جیسے اُس خط کا مضمون، جو سربمہر ہو، جسے لوگ ایک پڑھے
لکھے کو دیں، اور کہیں، آپ اِسے پڑھئے، اور وہ کہے؛ میں پڑھہ نہیں سکتا،
کیونکہ سربمہر ہی* پھر وہ خط ایک نا خواندہ کو دیں، اور کہیں، آپ ہي
اِسے پڑھئے، اور وہ کہے، میں پڑھہ نہیں سکتا * پھر ۴۹ ب ۷ آیت
میں، یہواہ اِسرائیل کا نجات بخشنیوالا اُس کا قدوس اُسے، جسے
اِنسان ملامت کرتا ہی، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ہی،
اور اُسے، جو امیروں کا چاکر ہی، یوں فرماتا ہی، کہ سارے
بادشاہ دیکھینگے، اور شاہزادے بھي سجدہ کرینگے، کیونکہ وہ یہواہ
سچا ہی، اور اِسرائیل کا قدوس ہی، اور وہي تجھے اِنتخاب کریگا *
اور پھر ۶۵ ب کي ۱۲ آیت میں، سو میں تمہیں گن گن کے تلوار کے
سپرد کرونگا، اور تم سب خونریزي کے لئے جھک جاؤگے؛ یہہ اِس لئے
ہوگا، کہ جب میں نے تمہیں بلایا تھا، تو تم نے مجھے جواب نہ دیا،
اور جب میں نے کہا، تو تم نے نہ سنا، اور میري آنکھوں کے سامنے

بدمے کي، اور وہ چيز پسند کي، کہ جس سے ميں خوش نہ تھا * ۱۱۸ زبور ۲۲ آيت ميں وہ پتھر، جسے معماروں نے رد کيا سو کونے کا سرا ہوا *

اُس کي بھي پيشيں گوئي ہوئي ہی، کہ خداوند اورشليم ميں بچۂ خر پر سوار آويگا * ديکھو ذکريا نبي کي کتاب کے ۹ ب ۹ آيت ميں، تو، اے صيہون کي بيٹي، نہايت شادماں ہو، اور اے اورشليم کي بيٹي، نعرہ زني کر؛ ديکھہ، تيرا بادشاہ تجھہ پاس آتا ہی، وہ عادل اور نجات بخش ہی، غريب وخر سوار، بلکہ بچۂ خر پر *

يہہ بھي کہہ گئے، کہ کاتب ومشايخ اُس کے قتل کا باہم مشورہ کرينگے، اور لوگوں کو ورغلائينگے، کہ اُس پر ايمان نہ لاويں * چنانچہ ۲ زبور کے ۱ آيت سے ۳ تک مرقوم ہی، قوميں کس لئے جوش ميں ہيں، اور لوگ باطل خيال کرتے ہيں ؟ شاہان زمين سامنا کرتے ہيں، اور سردار يہواہ کے، اور اُس کے مسيح کے مقابل منصوبہ باندھتے ہيں، کہ آؤ ہم اُن کے بندکھول ڈاليں، اور اُن کے رسے اپنے سے توڑ پھينکيں * اور ۶۴ زبور کے ۵ و ۶ آيت ميں، وے بڑے کاموں ميں آپ کو دلاور جانتے ہيں؛ وے چھپاکے پھندے مارنے کي بات چيت کرتے ہيں، اور کہتے ہيں، کہ ہم کو کون ديکھيگا ؟ وے بدکاريوں کي تلاش کرتے ہيں، اُن ميں سے ہرايک کا باطن اور دل گہرا ہی * اور اشعيا نبي کے ۲۹ ب ۱۴ و ۱۵ آيت ميں، سو ديکھو، ميں اُن لوگوں کے درميان ايک حيرت افزا کام، يعنے ايک حيرت انگيز اور عجيب کام کرونگا، کہ اُن کے عاقلوں کي عقل زايل ہو جايگي، اور اُن کے داناؤں کے ہوش حواس ٹھکانے نہ رہينگے * اُن پر واويلا ہی، جو اپني مشورت يہواہ سے خوب چھپا کر کرتے ہيں، جن کا کار وبار اندھيرے ميں ہوتا ہی، اور کہتے ہيں، کون ہم کو ديکھتا ہی، اور کون ہم سے آگاہ ہی ؟

یہہ بھي کہہ گئے ، کہ خداوند تیس درھم کو سونپا جایگا؛ پھر وہ تیسوں روپئے ھیکل میں پھینکے جاینگے ، کہ اُس سے کمھار کي زمین خریدي جاے ، جیسا ذکریا نبي اپني کتاب کے ۱۱ ب ۱۲ و ۱۳ آیت میں ذکر کرتا ھی * اور میں نے اُن سے کہا ، کہ اگر تمھاري آنکھوں میں خوب معلوم ھوتا ھی ، تو میري قیمت دو؛ اور اگر نہیں ، تو باز رھو * پس اُنھوں نے میري قیمت تیس سکے موزوں کئے ، اور یہواہ نے مجھہ سے کہا ، کہ اُسے کمھار کو دے ڈالو * یہہ ایک نادر قیمت ھی ، جس سے میں اُن سے چکایا گیا تھا * اور میں نے چاندي کے تیس سکے لے کے اُنھیں یہواہ کي ھیکل میں کمھار کو دے ڈالے *

اُس کي بھي پیشین گوئي ھوئي تھي ، کہ جناب کے اصحاب میں سے ، جو اُس کا ھم نوالہ تھا ، اُسے گرفتار کروایگا؛ دیکھو ۴۱ زبور ۹ آیت میں ، میرے جان پہچان نے بھي ، جس پر مجھے بھروسا تھا ، مجھہ پر لات اُٹھائي *

یہہ بھي پیشین گوئي کي گئي ، کہ جب وہ گرفتار ھوگا ، اُس کے شاگرد تتربتر ھوجاینگے ، چنانچہ ذکریا ۱۳ ب ۷ آیت میں فرماتا ھی ، لشکروں کا خدا حکم دیتا ھی ، کہ اے تلوار ، تو میرے چوپان پر ، اور اُس مرد پر ، جو میرا شریک برابر ھی ، بیدار ھو * چوپان کو مار ، کہ بھیڑیں پراگندہ ھویں *

اور اُس کي بھي پیشین گوئي کي ھی ، کہ حاکم ، اور کاتبوں ، اور فریسیوں نے ، جو اُسے جھڑکي دینگے ، اور منھہ چڑائینگے ، اور وحشیوں کي طرح بھپکي دینگے ، سو سب من وعن ھوئي ھیں * ۲۲ زبور ۷ و ۸ آیت میں ، دیکھہ ، تو وے سب ، جو مجھکو دیکھتے ھیں ، ھنستے ھیں ؛ وے بولیاں بولتے ھیں؛ وے سر ھلا ھلا کے کہتے ھیں ، اُس نے خدا پر توکل کیا ، کہ وہ اُسے بچارے ؛ اگر وہ اُس سے راضي ھی ، تو وھي اُسے چھڑاوے *

پھر ۱۲ آیت سے ۱۵ تک، بہت سے بیلوں نے آگھیرا هی، باشان
کے فربہ بیلوں نے چارسو سے مجھہ پر هجوم کیا هی * وے مجھہ پر
پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کی طرح منہہ پسارے هیں؛ میں پانی
کی طرح بہا جاتا هوں؛ اور میرے بند بند الگ هوچلے هیں؛ میرادل
موم کی طرح میرے سینہ میں پگھل گیا * میری قوت ٹھکری کی
طرح خشک هوگئی؛ میری زبان تالو سے لگی جاتی هی، اور تونے
مجھے مرگ کی خاک پر بٹھایا هی * اور ٦۹ زبور ۲۰ و۲٦ آیت
میں، سرزنش نے میرا دل توڑا؛ میں گراں باری سے معمور هوں؛
میں نے تاکا، کہ کوئی مجھے دلاسا دے، پر کوئی نہیں، اور کوئی
مجھے تسلی دے، پر نہ ملا * کیونکہ وہ اُس پر، جو تیرا مارا هوا هی،
تعاقب کرتے هیں، اور تیرے مجروحوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے
هیں * اور اشعیا نبی کے ۵ ب ٦ و ۷ آیت میں، میں نے اپنی پیٹھہ
مارنیوالےکو دی؛ اور اپنے رخسارے اُن کو، جنھوں نے بال نوچے؛ میں
نے ننگ سے، اور تھوک سے اپنا منہہ نہ چھپایا * اور خداوند یہواہ
میری حمایت کریگا؛ اِس لئے میں شرمندہ نہ هونگا، اور اِسی لئے
میں نے چقمق کے پتھر کی مانند اپنا منہہ رکھہ دیا؛ اور مجھے یقین
هی، کہ میں پشیمان نہ هونگا * اور ۵۲ ب کی ۱۴ و ۱۵ آیت میں،
جس طرح بہتیرے تجھے دیکھہ کے دنگ هوگئے تھے، اور اُس کا چہرہ
هرایک بشر سے زاید، اور اُس کی پیکر بنی آدم سے زاید بگڑگئی،
اِسی طرح وہ بہت سی قوموں پر جھڑکیگا، اور بادشاہ اُس کے آگے
اپنا منہہ بندکریگا؛ کیونکہ وے وہ کچھہ دیکھینگے، جو کہا نہ گیا تھا،
اور جو کچھہ اُنھوں نے نہ سنا تھا؛ سو وے اُس کا دھیان کرینگے * پھر
۵۳ ب ۱ آیت سے ۷ تک، کون هماری خبر پر اعتقاد لایا، اور یہواہ کا هاتھہ
کس پر ظاهر هوا؟ کیونکہ، وہ اُس کے آگے نازک سبزے کی طرح اُگیگا؛

اور اُس جڑ کی مانند، جو خشک زمین میں ہو، اُس میں نہ کچھہ خوبی ہی، نہ کچھہ بہار؛ اور جب ہم اُسے دیکھینگے، تو اُس میں کچھہ خوب صورتی نہیں، کہ ہم اُس کے مشتاق ہوں * وہ ایک مرد ہی، جو خلق میں حقیر ہی، اور لوگوں کے شمار میں نہیں ہی، اور ایک آزردہ خاطر، اور آشناے غم ہی، گویا کہ ہم اُس سے روپوش تھے؛ کہ اُس کی توتحقیر کی گئی؛ اور ہم اُسے حساب میں نہ لائے * یقینا اُس نے ہماری مشقتیں اُٹھائیں؛ اور ہمارے غموں کا حامل ہوا؛ بہرحال ہم نے اُس کی اِتنی قدر جانی، کہ وہ خدا کا مارا کوٹا ہی، اور ستایا گیا ہی * پر وہ ہمارے گناہوں کے لئے گھایل کیا گیا؛ اور ہماری بدکاریوں کے لئے کچلا گیا، اور ہماری سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی، اور اُس کے زخمی ہونے سے ہم چنگے ہوئے * ہم سب بھیڑوں کی مانند تھک گئے؛ ہم میں سے ہر ایک اپنی اپنی راہ پر متوجہہ ہوا، اور یہواہ نے ہم سب کی بدکاری اُس پر لادی * وہ مظلوم تھا، اور غمزدہ، تو بھی اُس نے اپنا منہہ نہ کھولا؛ اُسے برے کی مانند ذبح کرنے لے گئے؛ اور وہ گوسپند کی طرح اپنے بال کترنیوالے کے آگے گونگا ہی؛ سو وہ اپنی زبان نہیں کھولتا * پھر ۱۰ و ۱۱ آیت میں، لیکن یہواہ کو یہی پسند آیا، کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا، کہ گناہ کی عوض میں اُس کی جان کو قربان کریگا، تو وہ اپنے تخم کو دیکھیگا؛ اور اُس کی عمر دراز ہوگی، اور یہواہ کی خوشی اُس کے ہاتھہ میں نیک انجامی سے پہنچیگی * وہ اپنی جان کے دردوں کا حاصل دیکھہ کے سیر ہوگا؛ میرا راستباز خادم اپنی معرفت سے بہتوں کو بیگناہ ٹھہراویگا؛ کیونکہ وہ اُن کی بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھائیگا *

کہہ گئے، کہ سب سپاہی اُس کے کپڑے بانٹ لینگے، اور اُس کے پیراہن پر قرعہ ڈالینگے * چنانچہ ۲۲ زبور کے ۱۸ آیت میں آیا ہی،

وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ھیں، اور میری لباس پر قرعہ ڈالتے ھیں *

یہہ بھي بتایاگیا، کہ خداوند کے رنج کي حالت میں پت ملا سرکہ پینے کو دینگے * جیسے کہ ۶۹ زبور کي ۲۱ آیت میں آیا ھی، اُنھوں نے مجھے کھانے کي جگہہ زھر دیا، اور پاني کے بدلے تشنگي کے لئے سرکہ کو دیا *

یہہ بھي کہہ گئے ھیں، کہ صلیب پر کھینچا جایگا؛ اور گنھگاروں کے ساتھہ مارا جایگا؛ اور دولتمند کي قبر میں گاڑا جایگا * دیکھو ۲۲ زبور کي ۱۶ آیت میں، کیونکہ کتوں نے مجھے گھیرا ھی؛ شریروں کي گروہ نے میرا احاطہ کیا ھی؛ اُنھوں نے میرے ھاتھہ اور میرے پانوں چھیدے ھیں * اور اشعیانبي کي کتاب کے ۵۳ ب ۸ و ۹ آیت میں، وہ قید خانے سے، اور عدالت سے باھر نکالا گیا؛ کون اُس کے دودمان کا تذکرہ کریگا؟ کیونکہ وہ زندوں کي زمین سے کاٹ ڈالا گیا؛ میري گروہ کے گناھوں کے سبب اُس پر مار پڑي * اُس نے مرتے ھوئے اپني گور شریروں اور دولتمندوں کے درمیان بنائي، کیونکہ اُس نے کسي طرح کا ظلم نہ کیا، اور اُس کے منھہ میں چھل بل نہ تھا * پھر ۱۲ آیت میں، سو میں بزرگوں کے ساتھہ ایک حصہ اُسے بانٹ دونگا، اور وہ لوٹ کا مال قوي لوگوں کے ساتھہ بانٹ لیگا؛ کہ اُس نے اپني جان موت کے لئے سپرد کي، اور گنھگاروں کے درمیان شمار کیا گیا؛ اور بھتوں کے گناہ اُٹھا لئے، اور گنھگاروں کي شفاعت کي *

یہہ بھي سمجھا گئے، کہ اُس کي ایک ھڈي توڑي نہ جایگي؛ جیسا عید فصح کے رسم میں، جو بني اِسرائیل کو مصر سے نکلنے کے واسطے مقرر ھوئے * دیکھو خروج کي کتاب ۱۲ ب ۴۶ آ میں، یہہ ایک ھي

گھر میں کھایا جاوے ؛ اُس کا گوشت کچھہ گھر سے باھر نہ لے جایا جاوے ، اور نہ اُس کي هڈي توڑي جاوے *

خداوند کے پھر جي اُٹھنے ، اور فتحمند ہونے ، اور اُس کے سب کاموں کے عجایب ، اور اُس کي سلطنت کي بھي پیشیں گوئیاں ، جو ھوچکي ھیں ، اب بیان کرتا ھوں * چنانچہ ۱۶ زبور کي ۱۰ آ میں ، کہ تو میري جان کو قبر میں رھنے نہ دیگا ، اور تو اپنے مخلص کو سڑنے نہ دیگا * پھر ۶۸ زبور کي ۱۸ و ۱۹ آ میں ، تو اُونچے پر چڑھہ آ ؛ تونے اسیروں کو اسیر کیا ، تونے لوگوں کو فتنہ انگیز تک اِنعام دیئے ، تا کہ خدا اُن میں بسے * خداوند ، جو ھرروز ھم پر نعمت کا بوجھہ رکھتا ھے ، مبارک ھے ؛ وھي ھمارا نجات دینوالا خدا ھے * اور ۱۱۸ زبور ۲۲ آ سے ۲۴ تک ، وہ پتھر ، جسے معماروں نے رد کیا ، سو کونے کا سرا ھوا * یہواہ کا کام یہہ ھے ، جو ھماري نظروں میں اعجوبہ ھے * یہواہ نے یہہ دن پیدا کیا ؛ ھم اِس دن خوشي کرینگے ، اور مسرور ھونگے * پھر دانیال نبي کي کتاب کے ۷ ب ۱۳ و ۱۴ آ میں ، میں رات کو سویا ، اور خواب دیکھا ؛ اور ایک شخص اِبنِ آدم کي طرح آسمان کے بادلوں کے ساتھہ آیا ؛ اور ایامِ قدیم کے پاس پہنچا ، اور اُنھوں نے اُسے اُس کے نزدیک حاضر کیا * اور اُس کو سلطنت اور جلال اور بادشاھت دي گئي ؛ تاکہ ساري اُمتیں اور اقوام و لسانِ مختلفہ اُس کي اطاعت کریں * اُس کي سلطنت ابدي سلطنت ھو گي ، جو گذر نہ جایگي ؛ اور اُس کي ایسي بادشاھت ھے ، کہ منہدم نہ ھو گي * اور اشعیا نبي کي کتاب کے ۲۵ ب ۸ آ میں ، وہ ظفرمندي سے موت کو نگل جایگا ؛ اور یہواہ خدا سب کے چہروں پر سے آنسو بھي پونچھیگا ؛ اور اُن چیزوں کو ، جن سے اُس کے بندوں کو ننگ ھے ، ساري زمین پر سے کھو دیگا ، کہ

یہواہ نے یہہ فرمایا ھی * اور ۲۶ ب ۱۹ آ میں، تیرے مردے جی اُٹھینگے؛ میری لاش سمیت وے اُٹھہ کھڑے ہونگے؛ تم، جو خاک میں جا بسے ہو، جاگو اور گاؤ، کیونکہ تیری اوس وہ اوس ھی، جو سبزہ زار پر پڑے، اور زمین مردے اُگل دیگی * پھر ۴۹ ب ۷ آ میں، یہواہ اسرائیل کا نجات بخشنیوالا، اُس کا قدوس اُسے، جسے انسان ملامت کرتا ھی، اور اُسے، جس سے اُمت کو نفرت ھی، اور اُسے، جو امیروں کا چاکر ھی، یوں فرماتا ھی، کہ سارے بادشاہ دیکھینگے، اور برپا ہونگے؛ شہزادے بھی سجدہ کرینگے؛ کیونکہ وہ یہواہ سچا ھی، اور اسرائیل کا قدوس ھی، اور وھی تجھے نجات دیگا *

یہہ بھی انبیا پیشیں گوئی کر گئے، کہ خدا کے بیٹے کے آنے اور جان دینے سے ہمیشہ کی برکت دنیا میں آویگی اُن لوگوں کے واسطے، جو اُس پر ایمان لاوینگے، اور بھروسا رکھینگے، اور اُس کے نام کے مقر ہونگے * چنانچہ ۲۲ زبور میں ۲۶ آ سے ۳۱ تک مندرج ھی، وے، جو حلیم ہیں، کھاوینگے، اور سیر ہونگے؛ وے، جو یہواہ کے طالب ہیں، اُس کی ستایش کرینگے؛ اُن کے دل ابد تک زندہ رہینگے * سارا جہان سرتا سر یہواہ کا تذکرہ کریگا؛ اور اُس کی طرف رجوع ہوویگا؛ سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے * کہ سلطنت یہواہ کی ھی؛ قوموں کے درمیان وھی حاکم ھی * دنیا کے سارے اغنیا کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے؛ وے سب، جو خاک میں ملتے ہیں، اُس کے حضور جھکینگے؛ کسی کی مجال نہیں، جو اپنی جان بچاوے * ایک نسل ہوگی، جو اُس کی بندگی کریگی، وہ یہواہ کے گھرانے میں گنی جایگی * وہ آویگی اور لوگوں کو، جو پیدا ہونگے، یہہ کہیگی، اُس کی صداقت ظاہر کریگی، کہ اُس نے ایسا کیا * پھر ۲۵ زبور ۱۴ آ میں، یہواہ کا بھید اُن پاس ھی، جو اُس سے ڈرتے ہیں، اور اُن کو اپنا عہد دکھاویگا * اور ۷۱ زبور ۲۰ آ

میں، تو هی، جس نے مجھے بڑي مصیبتیں دکھلائیں؛ اور تو مجھه کو
پھر جلایگا؛ اور زمین کے قعروں سے مجھے پھر اُوپر لے جایگا * پھر ۷۲
زبور ۴ آ سے ۷ تک، وہ راستبازي سے خلق کے مسکینوں کا اِنصاف
کریگا؛ اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا؛ اور ظالموں کو ٹکڑے ٹکڑے
کریگا * جب تک، کہ سورج اور چاند باقي رهینگے، ساري پشتوں کے
لوگ تجھه سے ڈرا کرینگے * اور وہ باران کي مانند کاٹي هوئي گھاس پر
نازل هوگا؛ اور مینهه کي پھوئي کي طرح، جو زمین کو سیراب کرتا
هی * اُس کے عصر میں، جب تک چاند باقي رهیگا، راستباز پھلینگے،
اور سلامتي کامل هوگي * اشعیا نبي کي کتاب کے ۹ ب ۲ آ میں،
اُن لوگوں نے، جو تاریکي میں چلتے تھے، بڑي روشني دیکھي؛ اور اُن پر،
جو مرگ کي پرچھائیں کي سرزمین میں رهتے تھے، نور چمکا * پھر
۱۱ ب ۴ آ سے ۹ تک، بلکہ وہ راستبازي سے مسکینوں کا اِنصاف کریگا؛
اور اِنصاف سے زمین کے لئے حق ادا کریگا؛ اور اپنے منهه کي لاٹھي سے
زمین کو ماریگا؛ اور هونٹھوں کي سانس سے شریروں کو فنا کرڈالیگا *
اُس کي کمر کا پٹکا راستبازي هوگي، اور اُس کے پهلو سچائي کے پٹکے
سے کسے هوئے هونگے * اور برے کے ساتھه بھیڑیا بھي رهیگا، اور بکري کے
بچے کے ساتھه چیتا بھي بیٹھیگا، اور گاے اور شیربچہ اور پالا هوا بیل ملے
جلے رهینگے؛ اور ننها بچہ اُن کي پیشروي کریگا * گاے اور ریچھه ملکے
چرینگے، اُن کے بچے ملے جلے بیٹھینگے، اور شیر گاے کي طرح گھاس
کھایگا * اور دودهه پیتا بچہ سانپ کے سوراخ پاس کھیلیگا، اور وہ لڑکا،
جس کا دودهه چھڑایا گیا هوگا، کالے کے بمبھور میں هاتھه ڈالیگا * وے
میرے مقدس کوہ میں کسي کو دکھه نه دینگے، اور توڑ نه ڈالینگے؛
کیونکہ جس طرح پاني سے دریا بھرا هوا هی، اِسي طرح زمین خداوند
کي عرفان سے معمور هوگي * پھر ۲۵ ب ۶ آ سے ۹ تک، اور یهواہ

لشکروں کا خدا اُس پہاڑ پر سارے لوگوں کي فربہ چیزوں سے ضیافت کریگا، اور خالص شرابوں سے * ہاں، فربہ پر مغز چیزوں سے، اور خالص شرابوں سے، جو خوب صاف کي گئي ہوویں * اور وہ اُس پہاڑ میں اُس پردے کو، جو سارے لوگوں پر پڑا ھی، اور اُس نقاب کو، جو ساري گروھوں پر آویختہ ھی، دفع کریگا * وہ ظفرمندي سے موت کو نگل جایگا، اور یہواہ خدا سب کے چہروں پر سے آنسو بھي پونچھیگا؛ اور چیزوں کو جن سے اُس کے بندوں کو ننگ ھی، ساري زمین پر سے کھو دیگا، کہ یہواہ نے یہہ فرمایا ھی * اور اُس روز یہہ کہا جایگا، دیکھو، یہہ ھمارا خدا ھی؛ ھم اُس کي راہ تکتے تھے؛ اُس نے ھمیں بچایا؛ یہہ یہواہ ھی، ھم اُس کي انتظار میں تھے؛ ھم اُس کي نجات سے خوش و خرم ھونگے * اور ۲۹ ب ۱۸ و ۱۹ آ میں، اور اُس دن بہرے کتاب کي باتیں سنینگے؛ اور اندھوں کي آنکھیں تاریکي اور اندھیرے میں سے دیکھینگي * اور محتاج لوگ یہواہ کے حق میں زیادہ خوشي کرینگے؛ اور وے، جو مسکین ھیں اسرائیل کے، خوش وقت ھونگے * پھر ۴۲ ب ۱۶ آ سے ۱۸ تک، اور اندھوں کو اُس راہ سے، کہ جسے وہ نہیں جانتے، لے جاؤنگا؛ میں اُنھیں اُس رستے لے چلونگا، جس سے وے آگاہ نہیں؛ میں تاریکي کو اُن کے آگے روشني کرونگا، اور تیڑھي چیزوں کو سیدھي کرونگا؛ میں اُن سے یہہ سلوک کرونگا، اور اُنھیں ترک نکرونگا؛ وے پھرائے جائینگے * وے سخت پشیمان ھونگے، جو کھودي ھوئي مورتوں کا بھروسا رکھتے ھیں؛ اور ڈھالے ھوئے بتوں کو کہتے ھیں، تم ھمارے خدا ھو * اي بہرو، سنو؛ اي اندھو، تاکو، تا کہ تم دیکھو * اور ۴۹ ب کي ۱۰ آ سے ۱۳ تک، وے بھوکھے اور پیاسے نہ ھونگے؛ گرمي کا جوش اور آفتاب اُن کو نہ ماریگا؛ کیونکہ وہ، جس کي رحمت اُس پر ھی، اُن کا رھنما ھوگا، اور پاني کے سوتوں میں سے اُن کي رھبري کریگا * اور میں اپنے سارے کوھستان کو ایک رھگذر کر ڈالونگا،

ارر میري شاہ راهیں اُونچي هونگي * دیکهه ، یهه کچهه دور سے اور یهه
کچهه شمال سے ، اور مغرب سے ، اور کچهه شنیم کي زمین سے آویگا *
ای آسمانو، گاؤ ، اور ای زمین ، خوش هو ؛ اور ای پهاڑو ، کهل کے
آواز سے پکارو ، که یهواه نے اپنے بندوں کو دلاسا دیا هی ، اور وہ اپنے رنجوروں
پر رحم کریگا * پهر ۵۲ ب ۳ آیت میں ، یهواه یوں فرماتا هی ، تم
مفت بیچے گئے ، اور بغیر روپئے کے آزاد کئے جاوگے * ۵۴ ب ۱ آ سے ۳ تک ،
ارے اُو بانجهه ، تو ، جو جنتي نه تهي ، اب گیت گا ، اور چلا چلا کے گا ،
اور آواز بلند کر ؛ تو تو بچے جنتي نه تهي ، کیونکه یهواه فرماتا هی ، که
بے خصم کي اولاد خصم والي کي اولاد سے زیادہ هیں * اپنے خیمے کي
فضا کو وسیع کر ؛ اور اپنے مساکن کے پردوں کے تاننے میں دریغ نه کر ؛
اور اپني میخوں کو خوب مضبوط کر ؛ اور اپني طنابیں خوب لنبي
کر ؛ کیونکه تو دهني اور بائیں طرف پهیلیگي ، اور تیري نسل قوموں کي
وارث هوگي ، اور ویران بستیوں کو آباد کریگي * اور پهر ۱۳ آ میں ،
اور تیرے سارے لڑکے یهواہ سے تعلیم پاوینگے ؛ اور تیرے لڑکوں کي
سلامتي کامل هوگي * اور ۵۵ ب ۸ آ سے ۱۳ تک ، کیونکه یهواہ کهتا
هی ، میرے اندیشے تیرے سے اندیشے نهیں ، اور نه میري راهیں
تیري سي راهیں * که جس طرح آسمان زمین سے اُونچے هیں ، اُسي طرح
میري راهیں تیري راهوں سے ، اور میرے اندیشے تیرے اندیشوں سے *
کیونکه جس طرح آسمان سے بارش هوتي هی ، اور برف پڑتا هی ؛ اور
پهر وهاں نهیں جاتا ، بلکه زمین کو بهگوتا هی ، اور سبز اور شگفته کرتا
هی ، تا که وہ بونیوالے کو تخم ، اور کهانیوالے کو روٹي دیوے ، اسي طرح
میرا سخن ، جو میرے منهه سے نکلتا هی ، مجهه پاس خالي نه پهریگا ،
بلکه جو کچهه میري خواهش هوگي ، وہ اُسے پورا کریگا ؛ اور وہ اُس
کام میں ، جس کے لئے میں نے اُسے بهیجا ، اِقبالمند هوگا * کیونکه تم

خوشي سے نکلوگے ، اور سلامتي کے ساتھہ آگے دھر لئے جاؤگے ؛ سارے
پہاڑ اور کوہ تمہارے آگے چلا چلا کے گائینگے ، اور میدان کے سارے درخت
تال دینگے * کانٹوں کي جاگہہ صنوبر کے درخت ، اور خاردار کي عوض
گلاب کے درخت ہونگے ، اور یہہ یہواہ کے نام کے لئے ایک ابدي نشان
ہوگا ، جو کبھو کاٹ ڈالا نہ جاویگا * اور ٥٦ ب ١ آ سے ٨ تک ، یہواہ
یوں فرماتا ہی ، کہ تم عدل کو حفظ کرو ، اور راستبازي کو عمل میں لاؤ ؛
کیونکہ میري نجات آنے پر ہی ، اور میري راستبازي آشکارا ہونے پر *
مبارک وہ اِنسان ، جو یہہ کرتا ہی ، اور وہ آدم زاد ، جو اُسے تھامے رہتا
ہی ، اور سبت کو حفظ کرتا ہی * اور وہ مسافرزادہ ، جس نے اپنے تئیں
یہواہ سے پیوستہ کیا ، ہرگز نہ کہے ، کہ یہواہ نے مجھہ کو میرے لوگوں سے
صاف جدا کرڈالا ؛ اور وہ ، جو خواجہ سرا ہو ، سو یہہ نہ کہے ، کہ دیکھو ،
میں ایک سوکھا درخت ہوں * کیونکہ یہواہ یوں فرماتا ہی ، کہ وے
خواجہ سرا ، جو میرے سبتوں کي پاسداري کرتے ہیں ، اور اُن کاموں کو ،
جو میرے پسند ہیں ، اِختیار کرتے ، اور میرے عہد پکڑے رہتے ہیں ،
میں اُنہیں کو اپنے گھر میں ، اور اپني چاردیواري کے بیچ ایک مکان
اور ایک نام ، جو بیٹوں اور بیٹیوں سے بہتر ہی ، بخشونگا ؛ میں اُن کو
ایسا نام بخشونگا ، جو سدا باقي رہے ، اور ہرگز کاٹا نہ جاوے * اور
مسافر بچوں میں بھي ، جو سبت کو حفظ کرکے ناپاک نہیں کرتے ،
اور میرے عہد کو لئے رہتے ہیں ، اور اپنے تئیں یہواہ سے پیوستہ کرکے
اُس کي خدمت کرتے ہیں ، اور یہواہ کے نام کو عزیز جان کے اُس کے
خادم ہوتے ہیں ، سو میں اُن کو بھي اپنے مقدس پہاڑ پر لاؤنگا ، اور
اپنے عبادت خانہ میں اُنہیں شادمان کرونگا ؛ اُن کي سوختني قربانیاں
اور اُن کے ذبایح میرے مذبح پر قبول ہونگے ؛ کہ میرا گھر ساري خلقت
کا عبادت خانہ کہلاویگا * یہواہ خداوند ، جو اِسرائیلي آواروں کو جمعیت

بخشتا هی ، یوں فرماتا هی ، که میں اُن کے سوا ، جو اُس کے ساتھه جمع هوئے هیں ، اور بهتیروں کو جمع کرونگا * پهر یوئیل نبي کي کتاب کے ۲ ب ۲۸ و ۲۹ آ میں ، زمانہ آخر میں ایسا هوگا ، که میں اپني روح سب آدمیوں پر نازل کرونگا ، اور تمهارے بیٹے اور تهاري بیٹیاں پیشیں گوئي کرینگي ، اور تمهارے بوڑھے خواب دیکهینگے ، اور تمهارے جوان رویت کو مشاهده کرینگے * اور میں اُس ایام میں بندوں پر اپني روح بهیجونگا * اور ملاخیا نبي کے ۴ ب ۲ و ۳ آ میں ، لیکن تمهارے واسطے ، جو میرے نام سے خوف کهاتے هو ، راستبازي کا آفتاب اپنے پروں تلے شفا لو رکهه کے طلوع هوگا ، اور تم نکل جا کے گاے کے بچهڑوں کي مانند افزوں هوگے * اور تم شریروں کو پایمال کروگے ، کیونکه وے اُس دن ، که میں ، یهواه فرماتا هوں ، یهه بات کرونگا ، تمهارے پانوں کے تلوے کے نیچے خاک هونگے *

خدا اپنے بیٹے کے رد کرنے کے سبب یهودیوں پر فتوی دیگا ، اور بهتیرے هلاک هونگے ، اور جو کچهه بچ جائینگے ، سو وطن سے آواره هونگے ، اور سارے عالم میں پراگنده ، اور دنیا میں اُن کي اهانت و استهزا هوگي ، اور خدا کے خاص بندے ، جو اُس کي اطاعت اور فرماں برداري کرینگے ، ایک نئے نام سے ممتاز هونگے ، اور بني اسرائیل کے لقب سے نه پکارے جائینگے * اُس پر اشعیا نبي اپني کتاب کے ۵۰ ب ۱ اور ۲ آ میں پیشیں گوئي کرتا هی ، خداوند یوں فرماتا هی ، که تیري وه ما ، جس کو میں نے طلاق نامه دے کر چهوڑ دیا ، کهاں هی ؟ اور دیکهو ، تم اپني شرارتوں کے سبب سے بک گئے هو ، اور تمهارے گناهوں کے سبب سے تمهاري ما کو طلاق دیا گیا * جب میں آیا ، تو کوئي آدمي نه تها ، اور جس وقت میں نے پکارا ، تو ایک جواب دینیوالا نه تها ، کیا میرا هاتهه ایسا کوتاه هو گیا هی ، که رهائي دے نهیں سکتا ؟ یا مجهه میں نجات دینے کا زور نهیں ؟

دیکھو، میں اپنی ایک گھرکی سے دریا سکھاتا ہوں؛ میں ندیوں کو
جنگل کرڈالتا ہوں، کہ اُن کی مچھلیاں بے آبی سے خشک ہونگی،
اور تشنگی سے مرینگی * اور ١١ آ میں، دیکھو، تم سب، جو آگ سلگاتے
ہو اور اپنے تئیں چنگاریوں سے گھیر لیتے ہو، اپنی ہی آتش کے اُجالے
میں، اور اُن چنگاریوں میں، جنھیں تم نے سلگایا، چلو؛ تم میرے ہاتھہ سے
یہہ پاؤ گے، کہ تم غم میں لپٹ رہو گے * پھر ٥ ب ١٣ آ سے ١٦ تک،
اِسی واسطے میرے لوگ قید ہوگئے، کیونکہ اُنھیں شناخت نہیں؛ اُن میں
جو عزت والے تھے، بھوکھوں سے مر گئے، اور اُن کے عوام پیاس سے خشک
ہوگئے * سو قبر نے اپنے تئیں پھیلایا، اور اپنا منہہ بے اِنتہا پسارا ہی؛
اور اُن کی شوکت، اور اُن کے غول، اور اُن کی حشمت، اور وہ، جو
خوشی کرتا ہی، سب کے سب اُس میں اُترینگے * اور وہ، جو سفلہ
ہی، نیچے اُتارا جاریگا، اور وہ، جو زبردست ہی، پست ہوگا، اور
منکروں کی آنکھیں نیچی ہونگی * اور یہواہ لشکروں کا خدا عدالت
میں سربلند ہوگا، اور راستبازی سے مقدس خدا کی تقدیس کی جائیگی *
پھر ٢٩ ب ١٦ آ میں، یقینا تمھارا اُوپر کی چیزوں کو تلے کرنا ایسا ہی
سمجھا جاتا ہی، جیسے کوزہ گر کی متی؛ کیا وہ چیز اُس کو، جس نے
اُسے بنایا کہیگی، کہ اُس نے مجھے نہیں بنایا؟ مصنوع صانع کو کہیگا، کہ
وہ نا فہم ہی؟ پھر ٦٥ ب ١ اور ٢ آ میں، اُنھیں ملا ہوں؛ جنھوں نے
مجھے نہ مانگا؛ اُنھوں نے مجھے پایا، جنھوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا؛ میں نے
ایک گروہ کو، کہ جس نے میرا نام نہ لیا، کہا، مجھے دیکھہ * میں ایک
سرکش جماعت کے لئے سارے دن اپنے ہاتھہ پھیلائے رہا، جو اپنی
فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلے ہیں، کہ اچھی نہیں * پھر ١٢ آ
سے ١٥ تک، سو میں تمھیں گن گن کے تلوار کے سپرد کرونگا؛ اور تم
سب خونریزی کے لئے جھک جاؤگے؛ یہہ اِس لئے ہوگا، کہ جب میں نے

تمھیں بلایا تھا، تو تم نے مجھے جواب نہ دیا؛ اور جب میں نے کہا، تو تم نے نہ سنا، اور میری آنکھوں کے سامھنے بدی کی؛ اور وہ چیز پسند کی، کہ جس سے میں خوش نہ تھا * سویھواہ خدا یوں فرماتا ھی، دیکھو، میرے خادم کھاوینگے، پر تم بھوکے رہوگے؛ دیکھو، میرے خادم پیوینگے پر؛ تم پیاسے رھوگے؛ اور دیکھو، میرے خادم شادماں ھونگے، پر تم پشیمان ھوگے؛ اور دیکھو، میرے خادم دل کی خوشوقتی سے گائینگے، لیکن تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے، اور جانکاھی سے واویلا کروگے * اور تم لعنت کی مثل مارنے کو میرے برگزیدوں کے لئے اپنا نام چھوڑ جاوگے؛ اور یھواہ خداوند تم کو قتل کریگا، اور اپنے خادموں کو دوسرے نام سے بلاویگا * پھر ۶۹ زبور کی ۲۲ آ سے ۲۸ تک، ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لئے پھندا ھو، اور جو کچھہ اُن کی بہتری کے لئے ھی، اُن کے پھسنے کا دام ھووے * اُن کی آنکھیں اندھی کر، کہ نہ دیکھیں، اور اُن کی کمریں سدا جھکی رھیں * اپنا قھر شدید اُن پر نازل کردے، اور شدید قھر سے اُنھیں پکڑلے * اُن کا محل اُجاڑا جاوے، اُن کے خیموں میں رھنیوالا کوئی نہ رہے * کیونکہ وہ اُس پر، جو تیرا مارا ھوا ھی، تعاقب کرتے ھیں؛ اور تیرے مجروحوں کی تکلیف باتوں سے بڑھاتے ھیں * گناہ پر گناہ افزود کر، اور اُنھیں اپنی صداقت میں داخل نہ ھونے دے * اُنھیں زندوں کے دفتر سے محو کر، اور میت دے، اور راستبازوں کے درمیان اُن کو قلم بند نہ کر * اور ملاخیا کے ۳ ب ۵ آ میں، اور میں تمھارے نزدیک اِنصاف کرنے کے لئے آؤنگا، اور میں جادوگروں پر اور حرامکاروں پر، اور جھوٹھہ قسم کھانیوالوں پر، اور اُن پر، جو مزدوری میں، اور بیوہ اور یتیم پر ظلم کرتے ھیں، اور جو اجنبی کو اُس کے حق سے کنارے کرتے، اور مجھہ سے، لشکروں کا خدا کہتا ھی، خوف نہیں کھاتے، جلد گواہ ھونگا *

میں نے بڑی بڑی پیشیں گوئی، جو دنیا کے شفیع کے حق میں ہوئی ہیں، تمہارے آگے رکھی * اب دیکھو، کہ یہہ پیشیں گوئی کیسی حرفا حرفا خداوند عیسی مسیح پر کامل ہوئیں * دانیال نبی پیشیں گوئی سے بتا گیا، کہ شفیع کس سال مبعوث ہوگا؛ اور اپنے کام میں کتنے دن سرگرم رهیگا، اور انجیل کے سمجھانے اور کلام الهی کے خلق کے روبرو بیان کرنے میں کتنا مشغول رهیگا؛ اور دنیا کے واسطے قربان ہوگا، اور اورشلیم و یہودیہ ہلاک ہونگے، اپنی شرارت و بے اعتقادی کے سبب * یہہ پیشیں گوئی ایسی خاص اور کامل ہی، کہ میں نے مناسب جانا، کہ اُسے تم کو علحدہ سمجھا دوں، اور جب اگلی پیشیں گوئی اختتام پاوے تمہارے دل نشیں کر دوں *

خداوند عیسی مسیح کے آگے ایک رسول آیا، یعنے یحیٰی اِصطباغی * جیسا کہ لوقا کی اِنجیل کے ۱ ب ۵ آیت سے ۲۳ تک مندرج ہی، یہودیہ کے بادشاہ هیرودیس کے عصر میں انبیا کی فریق سے ذکریا نام ایک کاهن تھا، اُس کی جورو هارون کی بیٹیوں میں سے تھی؛ اور اُس کا نام اِلیصبا تھا * وے دونو خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سارے حکموں اور قانون پر بے عیب چلنیوالے تھے * اُن کے فرزند نہ تھے؛ کیونکہ اِلیصبا بانجھہ تھی، اور دونو کہن سال تھے * ایسا هوا، کہ وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی ترتیب پر کہانت کا کاربار کرتا تھا؛ اور کہانت کے معمول کے موافق اُس کی نوبت پہنچی، کہ خداوند کے هیکل میں داخل ہوکے خوشبوئی جلاوے، اور لوگوں کا سارا مجمع خوشبوئی جلاتے وقت باهر دعا کرتا تھا * اُس دم اُسے خداوند کا فرشتہ خوشبوئی جلانے کے مقام کے دهنی طرف کھڑا هوا دکھائی دیا * ذکریا اُس کو دیکھہ کر گھبرایا، اور اُسے ڈر لگا * تب فرشتہ نے اُسے کہا، کہ اے ذکریا، تو مت ڈر، کہ تیری عرض قبول ہوئی، اور تیری جورو

اِلیصبا تجھہ سے ایک بیٹا جنیگی؛ تو اُس کا نام یحییٰ رکھہ؛ اور تیجھے
خوشي اور خرمي هوگي؛ اور بهت سے اُس کي تولد سے شاد هونگے *
کیونکه وہ خداوند کي نظر میں بزرگ هوگا، اور نه مے اور نه کوئي
نشے کي چیز پئیگا، اور اپني ماکے پیٹ سے جدا هوتے هوئے روح قدس
سے معمور کیا جائیگا * اور بني اِسرائیل میں سے بهتوں کو اُن کے خداوند
خدا کي طرف پهیریگا، اور وہ اُس کے حضور ایلیاس کي روح
و قوت سے چلیگا * تا آبا کے دلوں کو فرزندوں کي طرف، اور نافرمان
برداروں کو راستبازوں کي سرشت کي سمت پهیر کے خداوند کے
لئے ایک کمر بستہ قوم درست کرے * تب ذکریا نے فرشتہ کو کہا، میں
اِس کا کیونکر یقین کروں؟ کہ میں بوڑھا اور میري جورو کہن سال هی *
فرشتہ نے جواب میں اُسے کہا، میں جبرئیل هوں، جو خدا کے حضور
حاضر رهتا هوں، اور بهیجا گیا هوں، کہ تجھہ سے کہوں، اور یهہ خوشخبري
تجھے پهنچاؤں * اور دیکهہ، تیري زبان بند هوجائیگي، اور تو جس دن
تک کہ یے چیزیں واقع نه هوں، بول نه سکیگا، اِس لئے، کہ تو نے میري
باتیں، جو اپنے وقت پر پوري هونگیں، باور نه کیں * اور لوگ ذکریا
کے منتظر تهے، اور تعجب کرتے تهے، کہ اُس نے هیکل میں دیر کي * وہ
باهر آ کے اُن سے بول نه سکا؛ تب اُنهوں نے دریافت کیا، کہ اُس نے
هیکل میں کچهہ رویت دیکهي * وہ اُن سے اِشارے کرتا تها، اور گونگا
رہ گیا * اور یوں هوا، کہ اُس کي خدمت کے دن تمام هوئے؛ وہ اپنے
گهر گیا * اور پهر ۵۷ آیت سے ۶۴ تک، اب اِلیصبا کے جننے کے دن
پورے هوئے، اور وہ بیٹا جني؛ اور اُس کے همسایوں اور خویشوں نے
سنا، کہ خداوند نے اُسے بڑي نعمت بخشي، اور اُنهوں نے اُسے مبارک
باد دي * اور یوں هوا، کہ وے آٹهویں روز لڑکے کا ختنہ کرنے آئے، اور
اُس کا نام ذکریا، جو اُس کے باپ کا تها، رکهنے لگے * تب اُس کي

ما نے جواب دیا، اور کہا، کہ نہیں، بلکہ اُس کا نام یحییٰ رکھا جاوے *
تب اُنھوں نے اُس کے باپ کي طرف اِشارہ کیا، کہ وہ نام کیا رکھا
چاھتا ھی * اُس نے تختہ منگا کے لکھا اور کہا، کہ یحییٰ اُس کا نام
ھی * تب وے سب متعجب ھوئے، اور فی الفور اُس کا منھہ وزبان
بھي کھلي، اور اُس نے گویا ھوکر خدا کي ستایش کي * اور ذکریا نے
اپنے بیٹے پر، جس وقت وہ پیدا ھوا، یہہ پیشیں گوئي کي، جیسا کہ
اُسي باب کي ۷۶ آیت سے ۷۹ تک مندرج ھی * اور اے لڑکے، تو اللہ کا
نبي کہلائیگا، اِس لئے کہ تو خداوند کے آگے اُس کي راھوں کو درست
کرتا چلیگا، تا کہ خبر دے، کہ اُس کے لوگوں کو گناھوں کي بخشش
کے سبب سے نجات ملے * یہہ ھمارے خدا کي دردمندي اور رحمت
سے ھی، جس کے سبب طلوع کي روشني بلندي سے ھم تک پہنچي،
تا کہ سب کو، جو تاریکي اور موت کے سایہ میں بیٹھے ھیں، نوربخش کے
ھمارے قدم کو سلامتي کي راہ میں پڑنے دے *

خداوند عیسیٰ مسیح باکرہ سے متولد ھوا، مریم نام داؤد کے گھرانے
سے * اُس کو فرشتے نے بشارت دي، کہ تیرے پیٹ سے خدا کا بیٹا
پیدا ھوگا، جو دنیا کو نجات دیگا * جیسا متي کي اِنجیل کے ۱ باب
۱۸ آیت سے ۲۵ تک میں لکھا ھی * عیسیٰ مسیح کا تولد اِس طرح
ھوا، کہ جب اُس کي ما مریم یوسف سے منسوب ھوئي، پہلے کہ وے باھم
ھوویں، وہ روح قدس سے حاملہ پائي گئي * تب اُس کے شوھر یوسف
نے، جو مرد عادل تھا، اُس کي تشہیر نہ چاہ کر اِرادہ کیا، کہ اُسے چپکے
سے چھوڑ دے * وہ اُن اندیشوں میں تھا، کہ یکایک خداوند کے
فرشتے نے خواب میں اُس پر ظاھر ھوکے کہا، کہ اے یوسف ابن داؤد،
تو اپني جورو مریم کو اپنے پاس رکھنے سے مت ڈر، اِس لئے کہ وہ،
جو اُس کے پیٹ میں پڑا، سو روح القدس سے ھی * اور وہ بیٹا

جنیگي، اور تو اُس کا نام عیسیٰ رکھنا، اِس واسطے کہ وہ اپني اُمت کو اپنے گناھوں سے بچاویگا * پس یہہ سب اِس لئے ھوا، کہ جو کچھہ خداوند نے نبي کي معرفت سے کہا تھا پورا ھوے * کہ دیکھو، ایک باکرہ پیٹ سے ھوگي، اور ایک بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام رکھا جائیگا عمانوئیل، جس کا ترجمہ یہہ ھی، کہ خدا ھمارے ساتھہ * تب یوسف سوتے سے اُٹھہ کر، جیسا کہ خدا کے فرشتے نے فرمایا تھا، کیا، اور اپني جورو کو اپنے یہاں لے آیا * اور اُس سے، جب تک کہ وہ اپنا پہلا بیٹا نہ جني، ھم بستر نہ ھوا؛ اور اُس کا نام عیسیٰ رکھا * پھر لوقا کے ۱ ب ۲۶ آیت سے ۳۸ تک، اور چھٹے مہینے جبرئیل فرشتہ خدا کي طرف سے جلیل کے ایک شہر میں، جس کا نام ناصرہ تھا، ایک کنواري پاس، جو یوسف نام ایک مرد سے، جو داؤد کے گھرانے سے تھا، منسوب ھوئي تھي، بھیجا گیا؛ اُس کنواري کا نام مریم تھا * اُس فرشتے نے اُس پاس آکے کہا، کہ اي مقبولہ، سلام! خداوند تیرے ساتھہ! تو عورتوں میں مبارک ھی * وہ اُسے دیکھہ کے اُس کے کلام سے مضطرب ھوئي، اور سوچنے لگي، کہ یہہ کیسا سلام ھی! تب فرشتے نے اُسے کہا، کہ اي مریم، مت ڈر؛ کہ تو خداوند کے پاس عزیز ھوئي * اور دیکھہ، تو پیٹ سے ھوگي، اور بیٹا جنیگي، اور اُس کا نام عیسیٰ رکھیگي * وہ بزرگ ھویگا، اور اللہ تعالیٰ کا فرزند کہلاویگا؛ اور خداند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے دیگا * اور وہ ابدتک یعقوب کے گھرانے کي سلطنت کریگا، اور اُس کي سلطنت کا اِنتہا نہ ھوگا * تب مریم نے فرشتے سے کہا، یہہ کیونکر، حالانکہ میں مرد کو نہیں جانتي؟ فرشتے نے جواب دیا اور اُسے کہا، کہ روح قدس تجھہ پر نازل ھوگي، اور اللہ تعالیٰ کي قدرت کا سایہ ھوگا؛ اِس لئے وہ مولود، مقدس، جو تجھہ سے پیدا ھوگا، خدا کا بیٹا کہلائیگا * اور دیکھہ، تیري رشتہ دار اِلیصبا کو بھي بڑھاپے میں بیٹے کا حمل ھی *

اور یهه اُس کا، جو بانجهه کهلاتي تهي، چهٹهامهینا هی * که خدا کے آگے کوئي چیز ناممکن نه نکلیگي * مریم نے کها، که دیکهه خدا کي بندي ہوں تیرے کهنے کے موافق میرے لئے هووے * تب فرشته اُس پاس سے جاتا رها *

جناب بیت لحم کے شهر میں پیدا هوئے * دیکهو، متي کي اِنجیل کے ۲ ب ۱ آیت سے ٦ تک، اور جب عیسیٰ هیرودیس شاه کے وقت میں یهودیه کے بیت لحم میں متولد هوا، دیکهو، که کئي ایک مجوسیوں نے مشرق کي سمت سے اورشلیم میں آکے کها، که یهودیوں کا نونهال بادشاه کهاں هی؟ که هم نے مشرق کي نواحي میں اُس کا ستاره دیکها هی، اور اُس کي پرستش کے لئے آئے هیں * تب هیرودیس شاه اور اُس کے ساتهه اورشلیم کے سارے رهنیوالے یهه سنکر گهبرائے * اور اُس نے سب سردار کاهنوں اور اُس قوم کے کاتبوں کو ایک جا کرکے اُن سے تحقیق کیا، که مسیح کهاں پیدا هوگا؟ اُنهوں نے اُسے کها، که یهودیه کے بیت لحم میں، اِس لئے، که نبي کي معرفت سے یوں لکها هی، که ای یهودا کي زمین بیت لحم، تو یهودا کے امیروں میں هرگز حقیر نهیں ہی کیونکه تجهه میں سے ایک سردار نکلیگا، جو میري قوم اِسرائیل کي رعایت کریگا * اور لوقا کي اِنجیل کے ۲ ب ۱ آیت سے ۲۳ تک، اور اُس ایام میں یوں واقع هوا، که قیصر آگوسطوس کا فرمان نکلا، که هر بستي کے لوگوں کے نام لکهے جاویں * اور اُس اِسم نویسي کي، جس وقت قورنتیوس سوریا کا حاکم تها، اِبتدا هوئي * تب هرایک اپنے اپنے شهر کو نام لکهانے چلا * یوسف بهي اِس لئے، که وه داؤد کے قبیله اور گهرانے سے تها، جلیل اور ناصره کے شهر سے، یهودیه کو اور داؤد کے شهر کو، جو بیت لحم کهلاتا هی، گیا، تا که اپني منگیتر مریم کے ساتهه، جو بیت سے تهي، نام لکها وے * اور اُن کے وهاں هوتے

هوئے یوں هوا، که اُس کے جننے کے دن پورے هوئے * اور اپنا پهلوٹا
لڑکا جنی، اور اُس کو کپڑے میں لپیٹ کے کهرلي میں رکها؛
کیونکه اُن کي گنجایش سرا میں نه تهي * اُس ملک میں گڑرئے،
جو میدان میں رهتے تهے، اور رات کو اپنے گله کي نگهباني کرتے تهے *
دیکهو، که خداوند کا فرشته اُن پر نازل هوا، اور خدا کا نور، جو اُن کے
چوگرد چمکا؛ وے نهایت ڈر گئے * اور فرشته نے اُنهیں کها، که هراساں
نه هو، اِس لئے که دیکهو، میں تمهیں ایک بات کي، جو سب کے لئے
بڑا مژده هی، خبر دیتا هوں * که آج داؤد کے شهر میں تمهارے لئے
ایک بچانیوالا پیدا هوا؛ وه مسیح خداوند هی * اور تمهارے لئے بهي
پتاهي هی * که تم اُس لڑکے کو کپڑے میں لپیٹا کهرلي میں رکها
هوا پاؤگے * اور ناگاه اُس فرشتے کے ساتهه آسماني لشکر کا ایک گروه
خداکي ستایش کرتا اور کهتا هوا ظاهر هوا، که حمد درجهٔ اعلیٰ میں
خدا کو، اور زمین پر سلامتي، اور آدمیوں کي مقبولیت هووے *
اور یوں هوا، که جوں فرشتے اُن پاس سے آسمان پر گئے، گڑریوں نے
آپس میں کها، که آؤ، اب بیت لحم تک جایں، اور اُس بات کو، جو
واقع هوئي هی، جس کي خداوند نے هم کو اطلاع دي، دیکهیں * تب
وے جلد آئے، اور مریم اور یوسف کو، اور لڑکے کو کهرلي میں پڑا هوا پایا *
جب وے دیکهه چکے، تو اُن باتوں کا، جو لڑکے کے حق میں کهي گئي
تهیں، شهره کیا * اور جس جس نے سنا، اُن باتوں سے، جو گڑریوں نے
اُنهیں کهیں، تعجب کیا * پر مریم نے اُن سب باتوں کو اپنے دل
میں ایک جا کرکے حفظ کیا * اور گڑرئے اُن سب چیزوں کے واسطے،
جو اُنهوں نے سنیں، اور مطابق دیکهیں، خدا کي حمد اور ستایش کرتے
هوئے پهر روانه هوئے * اور آتهه دن کے بعد، جب لڑکے کا ختنه ضرور
هوا، اُس کا نام عیسیٰ رکها گیا، که فرشتے نے پیشتر اُس سے، که وه پیٹ

میں پڑے ، اُس کا یہہ نام رکھا تھا * اور جب اُن کے طاهر هونے کے دن ، جیسا کہ موسیٰ کي شریعت میں هی ، کامل هوئے ؛ وے اُس لڑکے کو اورشلیم میں لائے ، تا کہ خداوند کے آگے حاضر کریں * چنانچہ خداوند کي شرع میں لکھا هی ، کہ جو فرزند نرینہ کہ پہلوٹا هی ، خدا کي نذر کیا جائیگا *

ازبسکہ هیرودیس شاہ کا ارادہ تھا ، کہ اُس لڑکے کو قتل کرے ؛ فرشتے نے عالم رویا ، یعنے خواب میں یوسف سے کہا ، کہ اُس کو مصر میں لے جاوے ؛ جب اُس کا وقت آیا ، تب پھر بلایا ، جیسے کہ توریت میں دکھایا گیا ، متي کي انجیل کے ۲ ب ۷ آ سے ۲۱ تک ، تب هیرودیس نے اُن مجوسیوں کو چپکے بلایا ، اور اُن سے تحقیق کیا ، کہ وہ ستارہ کس وقت دکھائي دیا ؟ اور اُس نے اُن کو بیت لحم میں بھیجا ، اور کہا ، کہ جا کر اُس لڑکے کے احوال کو خوب دریافت کرو ؛ اور جب تم اُس کو پاؤ ، مجھہ کو خبر دو ، تا کہ میں بھي آکر سجدہ کروں * وے بادشاہ سے یہہ بات سن کر چلے گئے ؛ اور دیکھو ، وہ ستارہ ، جو اُنھوں نے مشرق میں دیکھا تھا ، اُن کے آگے آگے چلا گیا ، یہاں تک کہ آیا ، اور جہاں وہ لڑکا تھا ، اُس جگہہ کے اُوپر ٹھہرا * تب وے اُسي ستارے کو دیکھہ کے بہت بہ شدت خوش وقت هوئے * اور اُنھوں نے گھر میں پہنچ کر لڑکے کو اُس کي ما مریم کے ساتھہ پایا ، اور زمین پر گر کے اُس کي پرستش کي * اور اُنھوں نے اپني جھولیاں کھول کر سونا ، اور لوبان ، اور مر اُس کو هدیہ گذرانا * اور وے خواب میں آگاہ هو کر ، کہ هیرودیس کے پاس پھر جانا نہ چاهئے ، دوسري راہ سے اپنے ملک کو روانہ هوئے * اُن کي روانگي کے بعد خداوند کا فرشتہ یوسف کو خواب میں دکھائي دیا ، اور کہا ، کہ اُٹھہ اِس لڑکے کو اور اِس کي ما کو لے کر مصر کو بھاگ جا ، اور وهیں رہ ، جب تک ، کہ میں تجھہ پاس

خبر لاؤں ۔ کیونکہ هیرودیس قتل کرنے کے لئے اُس لڑکے کو ڈھونڈھیگا * تد اُس نے اُٹھہ کر لڑکے کو اور اُس کي ما کو رات هي کو ساتھہ لیا ۔ اور مصر کو روانہ هوا * اور هیرودیس کے تمام هونے تک وهاں رها ۔ تا کہ وہ ۔ جو خداوند کے نبي کي معرفت سے کہا گیا تھا ۔ کہ میں نے اپنے بیٹے کو مصر سے بلایا ۔ پورا هووے * جب هیرودیس نے ملاحظہ کیا ۔ کہ اُن مجوسیوں نے اُس سے تمسخر کیا ۔ نہایت غصہ هوا ۔ اور لوگوں کو بھیج کر سب لڑکوں کو ۔ جو سب بیت لحم میں اور اُس کے سارے اطراف میں تھے ۔ کمتر دوسالہ سے دوسالہ تک ۔ موافق اُس وقت کے ۔ کہ اُس نے اُن مجوسیوں سے تحقیق کیا تھا ۔ قتل کیا * تب وہ ۔ جو ارمیا نبي نے کہا تھا ۔ پورا هوا ۔ کہ رامیہ میں ایک آواز سني گئي ۔ زاري اور رونے اور بڑے ماتم کي ۔ کہ راحیل اپنے لڑکوں کے لئے روتي تھي ۔ اور نہ چاهتي تھي ۔ کہ تسلي پذیر هو ۔ اِس لئے کہ وے موجود نہیں تھے * اور هیرودیس کے تمام هونے کے بعد خداوند کے فرشتے نے یوسف کو خواب میں دکھائي دے کر کہا ۔ اُٹھہ اِس لڑکے اور اِس کي ما کو لے کر اِسرائیل کي سرزمین کو جا ۔ کس واسطے کہ جو اِس لڑکے کي جان کے خواهاں تھے ۔ سو مر گئے * تب وہ اُٹھا ۔ اور اُس لڑکے اور اُس کي ما کي تئیں لے کر اِسرائیل کي ولایت میں آیا *

یحنیٰ اِصطباغي اپني رسالت بجالایا ۔ جیسا کہ پیشین گوئیوں میں بتایا گیا * چنانچہ متي اپني اِنجیل کے ۳ ب ۱ آ سے ۴ تک میں کہتا هی ۔ اُنهیں دنوں میں یحنیٰ نے یہودیہ کے بیابان میں ظاهر هو کے منادي کرنا شروع کیا ۔ اور کہا ۔ کہ توبہ کرو ۔ کیونکہ آسمان کي بادشاهت نزدیک هوئي * اِس لئے کہ یہہ وہ شخص هی ۔ جس کا ذکر اشعیا نبي نے کیا ۔ کہ دشت میں ایک پکارنیوالے کي آواز هی ۔ کہ تم خدا کي راہ کو بناؤ اور اُس کے طریقوں کو درست کرو * یہہ یحنیٰ اُونت کے بالوں کي

پوشاک پہنتا تھا، اور چمڑے کا کمربند اپنی کمر میں باندھتا تھا، اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی * پھر مرقس ۱ ب ۱ آ سے ۸ تک * ہاں، جیسا کہ نبیوں کی کتابوں میں لکھا گیا ہی، کہ دیکھہ، میں اپنے رسول کو تیرے آگے بھیجتا ہوں؛ وہ راہ کو تیرے سامنے درست کریگا * بیابان میں ایک پکارنیوالے کی صدا ہی، کہ خداوند کی راہ بناؤ، اور اُس کی رہ گذر کو سیدھا کرو * سو اِبن اللہ عیسیٰ مسیح کی اِنجیل کا آغاز ایساھی ہوا * یحییٰ مبعوث ہو کے بیابان میں اِصطباغ دیتا تھا، اور گناہوں کی بخشش کے لئے توبہ کے اِصطباغ کی منادی کرتا تھا، اور ساری مملکتِ یہودیہ اور اورشلیم کے باشندے اُس پاس نکلے چلے جاتے تھے، اور سب کے سب اردن کی نہر میں اپنے گناہوں کا اِقرار کر کے اُس سے اِصطباغ پاتے تھے * اور یحییٰ کا لباس اُونٹ کے بالوں کا، اور چمڑے کا کمربند اُس کی کمر کے گرد تھا، اور ٹڈی اور جنگلی شہد اُس کی خوراک تھی * اور یہہ منادی کرتا تھا، کہ میرے پیچھے مجھہ سے ایک قوی تر آتا ہی، کہ میں لایق نہیں، کہ جھک کے اُس کی جوتیوں کا تسمہ کھولوں * میں نے تو پانی سے اِصطباغ دیا، پر وہ تمھیں روحِ قدس سے اِصطباغ دیگا * اور لوقا کے ۳ ب ۱ آ سے ۶ تک، اب طیبریوس قیصر کے جلوس کے پندرھویں برس، جب پنطیوس پیلاطوس یہودا کا حاکم، اور ہیرودیس ربع جلیل کا فرمان روا، اور اُس کا بھائی فیلبوس ربع ایطوریہ اور ملکِ طرخونا کا حکم راں، اور لوسینا ربع ایلینا کا فرماں فرما تھا، جس وقت حنا اور قیافہ سردار کاھن تھے، خدا کا کلام بیابان میں یحییٰ اِبن ذکریا کو پہنچا * اور وہ اردن کے سارے اطراف میں آ کے غسلِ توبہ کی منادی گناہوں کی بخشش کے لئے کرتا رہا * چنانچہ اشعیا نبی کے کلام کے دفتر میں لکھا، کہ ایک پکارنیوالے کی صدا بیابان میں ہی، کہ خداوند کی راہ کو

بناؤ، اور اُس کے طریقوں کو سیدھا کرو * ہر ایک زمین، جو خالي هی، بهري جائیگي؛ اور کوہ و کوہوہ پست کیا جائیگا، اور تیڑهي جاگهیں سیدهي کي جائینگي، اور کوهڑ راهیں برابر بنینگیں * اور هر ایک بشر خدا کي نجات کو دیکهیگا * پهر یوحنا کي اِنجیل کے ۱ ب ۱ آ سے ۳۶ تک، اِبتدا میں کلمہ تها، اور کلمہ خدا کے ساتهہ تها، اور کلمہ خدا تها * یهي اِبتدا میں خدا کے ساتهہ تها * سب چیزیں اُس سے موجود هوئیں، اور موجودات میں اُس کے بغیر کوئي چیز موجود نهیں هوئي * زندگي اُس میں تهي، اور وہ زندگي خلق کا نور تهي * اور نور تاریکي میں چمکتا هی، اور تاریکي نے اُسے دریافت نہ کیا * ایک شخص ظاهر هوا، جو خدا کي طرف سے بهیجا گیا تها؛ اُس کا نام یحیٰی تها * یهہ گواهي کے لئے آیا، کہ نور پر گواهي دے، تا کہ سب اُس کے سبب سے اِیمان لاویں * وہ نور نہ تها، پر نور پر گواهي دینے آیا تها * نور وہ حقاني نور تها، کہ هر آدمي کو، جو دنیا میں آتا هی، روشن کرتا هی * وہ جهان میں تها، اور جهان اُسي سے موجود هوا، اور جهان نے اُسے نہ جانا * وہ اپنوں پاس آیا، اور اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا * لیکن جنهوں نے اُسے قبول کیا، اُس نے اُنهیں حقیقت بخشي، کہ خدا کے فرزند هوں * وے وهي تهے، جو اُس پر اِیمان لاتے هیں، اور نہ لهو سے، اور نہ جسم کي خواهش سے، اور نہ آدمي کے قصد سے، مگر خدا سے پیدا هوئے هیں * اور سخن جسم هوا، اور اُس نے کمال مهر اور راستي سے هم میں سکونت کي، اور هم نے اُس کي حشمت کو ایسا دیکها، جیسا باپ کے اکلوتے کي حشمت * یحیٰی نے اُس کے لئے گواهي دي، اور پکار کے کها، یهہ وهي هی، جس کا ذکر میں کرتا تها، کہ وہ میرے پیچهے آنیوالا تها، مجهہ سے آگے بڑها هی؛ کیونکہ وہ مجهہ سے پہلے تها * اور اُس کي پوري اور فیض سے هم سب نے پایا، اور نعمت پر نعمت

بھي پائي * اِس لِئے ، کہ شريعت موسىٰ کي معرفت سے دي گئي ، نعمت اور راستي عيسىٰ مسيح سے پہنچي * خدا کو کسي نے کبھي نہ ديکھا ، اکلوتے بيٹے نے ، جو باپ کي گود ميں تھا ، اُس نے بتلا ديا * اور يحيىٰ کي گواهي يہہ تھي ، کہ جب يہوديوں نے اورشليم سے کاهنوں اور لاويوں کو بھيجا ، کہ اُس سے پوچھيں ، تو کون هى ؟ اُس نے اقرار کيا ، اور اِنکار نہ کيا ، بلکہ صاف کہا ، کہ ميں مسيح نہيں * اور اُنھوں نے اُس سے پوچھا ، پس کيا اِيلياس هى ؟ اُس نے کہا ، ميں نہيں هوں * آيا تو وہ نبي هى ؟ اُس نے جواب ديا ، نہيں * تب اُنھوں نے اُسے کہا ، کہ تو کون هى ؟ تا کہ هم اُنھيں ، جنھوں نے هم کو بھيجا ، کچھہ جواب ديں ، تو اپنے تئيں کيا کہتا هى ؟ اُس نے کہا ، کہ جيسا اشعيا نبي نے کہا ، ميں ايک شخص کي آواز هوں ، جو بيابان ميں پکارتا هى ، کہ خداوند کي راہ کو مستقيم کرو * اور وے جو بھيجے گئے تھے ، فريسيوں ميں سے تھے * اور اُنھوں نے اُس سے سوال کيا اور کہا ، اگر تو مسيح نہيں ، نہ ايلياس ، نہ وہ نبي ، پھر تو کيوں غسل اِصطباغ ديتا هى ؟ يحيىٰ نے جواب ميں اُنھيں کہا ، کہ ميں پاني سے اِصطباغ ديتا هوں ، پر تمھارے درميان ايک ، جسے تم نہيں جانتے ، کھڑا هى * يہہ هى وہ ، جو ميرے پيچھے آتا هى ، جو مجھہ سے آگے بڑھا ، جس کي جوتي کے تسمہ کا ميں لايق نہيں ، کہ وا کروں * بيت عبرا ميں اردن کے پار ، جہاں يحيىٰ اِصطباغ ديتا تھا ، يے واقعات هوئے * دوسرے دن يحيىٰ نے عيسىٰ کو اپنے پاس آتے ديکھا ، اور کہا ، کہ ديکھو ، خدا کا برہ ، جو جہان کا گناہ اُٹھاتا هى * يہہ هى وہ ، جس کے حق ميں ميں نے کہا ، کہ ايک مرد ميرے پيچھے آتا هى ، جو مجھہ سے آگے بڑھا ، اِس لئے کہ وہ مجھہ سے پہلے تھا ، اور ميں تو اُسے نہ جانتا تھا ، پر اِس لئے ميں پاني سے اِصطباغ ديتا آيا ، تا کہ وہ بني اِسرائيل پر ظاهر هو * اور يحيىٰ نے يہہ گواهي دي ، کہ

میں نے روح کو، جیسے کبوتر آسمان سے اُترتے دیکھا، اور وہ اُس پر ٹھہري * اور میں اُسے نہ جانتا تھا؛ پر جس نے مجھے بھیجا، کہ پاني سے اِصطباغ دوں، اُس نے مجھے کہا، جس پر تو دیکھے، کہ روح اُتري اور ٹھہري، وہ هی وہ، جو روحِ قدس سے اِصطباغ دیتا هی * سو میں نے دیکھا، اور گواهي دي، کہ یہہ خدا کا بیٹا هی * پھر دوسرے دن یحئی اور دو اُس کے شاگردوں میں سے کھڑے تھے * تب اُس نے عیسی کو چلتے دیکھہ کے کہا، دیکھو، خدا کا برہ * اور پھر ٣ ب ٢٩ آ سے ٣٦ تک، وے یحئی پاس آئے اور اُسے کہا، کہ ربي، یعنے اے اُستاد، وہ، جو اردن کے پار تیرے پاس تھا، جس پر تو نے گواهي دي، کہ دیکھہ، کہ وہ اِصطباغ دیتا هي، اور سب اُس پاس آتے هیں * یحئی نے جواب دیا، کہ آدمي کوئي چیز سوا اِس کے، کہ وہ اُسے آسمان سے دي جاوے، پا نہیں سکتا * تم خود مجھہ پر گواهي دیتے هو، کہ میں نے کہا، میں مسیح نہیں؛ مگر اُس سے آگے بھیجا گیا هوں * جس کي دولھن هی، وہ دولھہ هی؛ پر دولھہ کا دوست، جو کھڑا هی، اور اُس کي سنتا هی، دولھہ کي آواز سے بہت خوش وقت هوتا هی؛ میري یہہ خوشي کامل هوئي * ضرور هی، کہ وہ بڑھے، اور میں گھٹوں * وہ جو اُوپر سے آتا هی، سب سے بالا هی؛ وہ، جو زمین کا هی، زمین هی، اور زمین کي کہتا هی؛ وہ، جو آسمان سے آیا، سب سے بلند هی؛ اور جو کچھہ اُس نے دیکھا اور سنا هی، اُس کي گواهي دیتا هی، اور کوئي شخص اُس کي گواهي قبول نہیں کرتا * جس نے جس نے گواهي اُس کي قبول کي هی، مہر کي هی، کہ خدا سچ هی * اِس لئے، کہ جسے خدا نے بھیجا هی، خدا کي باتیں کہتا هی؛ کیونکہ خدا پیمایش کر کے روح نہیں دیتا اُس کو * باپ بیٹے کو پیار کرتا هی، اور سب چیز اُس کے هاتھہ میں دي هیں * جو کہ بیٹے پر اِیمان لاتا هی، حیاتِ ابدي اُس کي هی؛ اور جو بیٹے پر

اِیمان لاتا هی، حیات ابدي اُس کي هی؛ اور جو بیٹے پر ایمان نهیں لاتا، حیات کو نه دیکهیگا؛ بلکه خدا کا غضب اُس پر رهتا هی *

جب خداوند عیسیٰ مسیح نے اِصطباغ پایا، اور اپني رسالت پر نکلے، تب تیس برس کا سن تها؛ کیونکه یهودیوں کے کاهن اُسي سن میں هیکل کي خدمت کرنے جاتے تهے * دیکهو، متي کي اِنجیل کے ۳ ب ۱۳ آ سے ۱۷ تک، تب عیسیٰ جلیل سے اردن کے کنارے پر یحییٰ پاس آیا، تا که اُس سے اِصطباغ پاوے * اور یحییٰ نے اُسے منع کیا، اور کها، میں تجهه سے اِصطباغ پانے کا محتاج هوں، اور تو میرے پاس آیا هی * تب عیسیٰ نے جواب میں اُسے کها، که اب اِجازت دے، کیونکه اب مجهے یوں مناسب هی، که صواب کے سب کاموں کو پورا کروں؛ تب اُس نے اُسے اِجازت دي * اور عیسیٰ جب اِصطباغ پا چکا، فی الفور پاني سے نکل کر اُوپر آیا، که ناگاه اُس پر آسمان کے دروازے کهل گئے، اور اُس نے خدا کي روح کو کبوتر کي مانند اُترتے اور اپنے اُوپر آتے دیکها * اور ایکا ایک آسمان سے ایک آواز آئي، که یهه میرا پیارا بیٹا هی، جس سے میں راضي هوں * اور لوقا کے ۳ ب ۲۱ آیت سے ۲۳ تک، اور جب سب لوگ اِصطباغ پاچکے، اور عیسیٰ نے اِصطباغ پایا اور دعا کرنے لگا، ایسا هوا، که آسمان کهل گئے، اور روح قدس جسم کي صورت میں کبوتر کي مانند اُس پر اُتري، اور آسمان سے آواز هوئي، که تو میرا پیارا بیٹا هی، تجهه سے میں راضي هوں * تب عیسیٰ کي عمر قریب تیس برس کے هونے لگي *

جناب کے اوقات هر بات میں پاک صاف تهے؛ اور سدا کارِ خیر میں مشغول * یحییٰ اصطباغي جب قید هوا، اور چاها، که جهان کے شفیع کے پاس اپنے شاگرد بهیجے، تو یهه نه کها، که جاکے مسیح پر ایمان لاؤ؛ بلکه دو شخص کو یهه پوچهنے بهیجا، که آیا وه، جو انیوالا تها، تو هي هی؟

باهم دوسرے کي راہ تکیں ؟ لوقا حواري کهتا هی ، که جب یحئی کے
شاگرد اُس پاس آئے ، ساتهي اُس نے بهتوں کو بیماریوں ، اور بلاؤں ،
اور شریر روحوں سے مخلصي دي ، اور بهت سے اندهوں کو آنکهیں بخشیں ؛
تب عیسی نے جواب میں اُنهیں کها ، که جاکر یے امور ، جو تم نے دیکهے ،
اور سنے ، یحئی سے کهو ، که اندهے دیکهتے هیں ، لنگڑے پهرتے هیں ،
بهرے سنتے هیں ، کوڑهي صاف پاک هوتے هیں ، مردے جلائے جاتے
هیں ، مسکینوں کو خوشخبري دي جاتي هی ؛ اور سعادتمند وہ هی ،
که جو کوئي مجهه سے بیزار نه هووے * جب خداوند ایام طفلي میں تها ،
تب بهي اُس کا دل همیشه اُس اِرادہ پر چلتا تها ، که جس عجیب
کام کے واسطے دنیا میں آیا ، تاکه دنیا اور خدا کے درمیان صلح هو ،
اُس کي قرباني سے کرے * اِس بات کو لوقا نے اپني اِنجیل کے ۲ ب
۴۱ آیت سے شروع کیا ، اُس کے ماباپ برس برس عید فصح میں
اورشلیم کو جاتے تهے * اور جب وہ بارہ برس کا هوا ، وے عید کے دستور
کے موافق اورشلیم کو گئے * اور جب تک وہ اُس مدت کو پورا کرکے
پهرے ، وہ لڑکا عیسی اورشلیم میں رها ؛ اور یوسف اور اُس کي ما نے
نه جانا * لیکن وے گمان کرکے ، که وہ قافله میں هی ، ایک دن کي راہ
گئے ، اور اُسے خویشوں اور جان پهچانوں میں ڈهونڈها * اور اُسے نه پا کے
اُس کي تلاش میں اورشلیم کو پهرے * اور یوں هوا ، که اُنهوں نے
تین روز پیچهے اُسے هیکل میں معلموں کے بیچ بیٹهے هوئے ، اُن کي سنتے
اور اُن سے سوال کرتے هوئے پایا * اور جو جو اُس کي سنتے تهے ،
اُس کي فهمید اور جوابوں سے دنگ تهے * تب وے اُسے دیکهه کے
حیران هوئے ؛ اور اُس کي ما نے اُسے کها ، که لڑکے ، کس لئے تونے هم سے
ایسا سلوک کیا ؟ دیکهه ، تیرا باپ اور میں کڑهتے هوئے تجهے ڈهونڈهتے
تهے * اُس نے اُنهیں کها ، کیوں تم مجهے ڈهونڈهتے تهے ؟ کیا تم نه جانتے

تھے ، کہ مجھے اپنے باپ کا کام کرنا ضرور ہی ؟ ہم دیکھتے ہیں ، کہ خداوند دل میں کیسی فروتني کرتے تھے ، اور روحاني شریعت کو سب چیزوں میں پوري کرتے ؛ اور اِسي طرح شریعت کے اُوپر بزرگي اور عزت پہنچاتے ، جیسا کہ پیشین گوئي کي گئي ہی * اُس کي زندگي في الحقیقت خدا کي زندگي تھي * خداوند عیسیٰ مسیح دنیا کے لئے بزرگ صورت تھے ، جس میں دکھلائے گئے خدا کے بے حد کمال ، کہ جو دنیا کے خیال میں نہیں آسکتا ، دنیا نے بیٹے میں دیکھا ، یعنے یہواہ خدا کو رحیم ، مہربان ، بڑا حلیم ، اور نیکي اور راستي میں زیادہ ، ہزاروں پر رحم کرنیوالا ، گناہ اور جرم اور بدي کا بخشنیوالا ، جو ہرگز گنہگاروں کو نہ چھوڑیگا ، کہ ۳۴ ب ۶ آیت سے خروج کے معلوم ہوتا ہی *

جب وقت آن پہنچا ، کہ شفیع دنیا کے لئے اپنا عزیز کام کرنے کو نکلے ، تب روح کي ہدایت سے دشت میں گیا ، کہ شیطان اُسے آزماوے ، جیسے کہ آدم کو ؛ مگر اُس نے شیطان کو زیر کیا ؛ وہ عاجز اور مضطرب اور ہراساں ہوگیا ، جیسا دیکھتے ہیں ، متي کے ۴ ب کے شروع سے *

خداوند نے اِنجیل کي تعلیم دیتے ہوئے عجیب غریب معجزے دکھائے * خدا کي بے حد رحمت ظاہر کرنے اور ثابت ، کہ وہي مسیح ہی ، جس کا بہت دنوں سے وعدہ ہوا ، اُس کے معجزے اِس کثرت سے تھے ، کہ شمار میں نہیں آتے ، جیسا کہ حواریوں نے بتایا * دیکھو ، متي ۴ ب ۲۳ و ۲۴ آیت میں ، اور عیسیٰ ساري جلیل میں پھرتا ہوا اہلِ جلیل کے مجمعوں میں تعلیم دیتا ، اور خدا کي بادشاہت کي خوشخبري سناتا ، اور سارے دکھہ دردوں کو ، جو اُن لوگوں میں تھے ، دفع کرتا تھا * اور ساري سوریا ، یعنے ملکِ شام میں اُس کي شہرت ہوئي ؛ اور اُن سب بیماروں کو ، جو گونا گون بیماریوں اور آفتوں میں گرفتار تھے ، اور

دیوانوں کو، مصروعوں کو، مفلوجوں کو اُس کے پاس لائے؛ اور اُس نے اُن کو اچھا کیا * اور ۱۴ ب ۳۴ آیت سے ۳۶ تک، اور وے پار اُتر کے جنیصر کے ملک میں پہنچے؛ اور اُس جگہہ کے لوگوں نے پہچان کے اُس ملک کے سارے اطراف میں شہرت دی، اور سارے بیماروں کو اُس پاس لائے، اور اُس کي منت کي، کہ فقط اُس کي پوشاک کا کنارہ چھوئیں؛ اور جنھوں نے چھوا بالکل چنگے ہوگئے * اور یوحنا ۲۱ ب ۲۵ آیت میں * اور بھي بہت سے کام، جو عیسیٰ نے کئے، اگر جدا قلم بند ہوتے، تو میں گمان کرتا ہوں، کہ کتابیں، جو لکھي جاتیں، دنیا میں سما نہ سکتیں *

اب ہم تھوڑے معجزے نقل کرتے ہیں، جو انجیل میں ہماري آگاھي کے لئے مندرج ہیں؛ دیکھو، متي کي انجیل کے ۱۴ ب ۱۴ آیت سے ۲۱ تک، اور عیسیٰ نے نکل کر ایک بڑي جماعت کو دیکھہ کر اُن پر رحم کیا، اور اُن کے بیماروں کو چنگا کیا * اور جب شام ہوئي، اُس کے شاگردوں نے اُس کے سامنے آکے کہا، جگہہ ویران اور اب دن آخر ھی؛ اِن جماعتوں کو رخصت دے، کہ وے گانوں میں جاکر اپنے کھانے کے لئے مول لیں * پر عیسیٰ نے اُنھیں کہا، کہ اُن کا جانا ضرور نہیں؛ تم اُنھیں کھانے کو دو * اُنھوں نے اُسے کہا، یہاں پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کے سوا کچھہ نہیں * وہ بولا، کہ اُنھیں یہاں مجھہ پاس لاؤ * اور اُس نے حکم کیا، کہ لوگ گھاس پر بیٹھیں، اور اُن پانچ روٹي اور دو مچھلیوں کو اُٹھایا، اور آسمان کي طرف دیکھہ کر شکر کیا، اور توڑ کر شاگردوں کے تئیں دیا، اور شاگردوں نے لوگوں کو دئے * اور وے کھاکر سیر ہوئے، اور اُنھوں نے اُن ٹکڑوں کي، جو بچ رہے تھے، بارہ ٹوکریاں بھري اُٹھائیں * اور وے، جو کھاچکے تھے، سوا عورتوں اور لڑکوں کے قریب پانچ ہزار آدمي کے تھے * اور ۲۳ آیت ۳۳ تک، اور

جس عرصہ میں ، کہ اُن جماعتوں کو رخصت کروں ، تم مجھہ سے پہلے پار جاؤ ؛ اور آپ اُن جماعتوں کو رخصت کرکے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا ، اور شام ہوئي ، اور وہاں تنہا تھا * پر کشتي اُس وقت دریا کے بیچ موجوں سے اُچھلتي تھي ، اس لئے کہ ہوا مخالف تھي * اور رات کے پچھلے پہر عیسی دریا کي سطح پر سیر کرتا ہوا اُن پاس چلا * جب شاگردوں نے اُسے دریا پر چلتے دیکھا ، وے مضطرب ہوکر کہنے لگے ، کہ یہہ کوئي روح ہی ، اور ڈر کر چلائے * تب عیسی نے وونہیں اُن سے کہا ، کہ خاطر جمع رکھو ، میں ہوں ، تم مت ڈرو ؛ تب پطرس نے جواب دیا ، او کہا ، کہ ای خداوند ، اگر توہي ہی ، تو مجھے فرما ، کہ میں پاني کي سطح پر قدم دھر کے تجھہ پاس آؤں ؛ وہ بولا ، کہ آ * اور پطرس کشتي پر سے اُتر پاني پر چلنے لگا ، تاکہ عیسی تک جاوے * لیکن جب اُس نے دیکھا ، کہ ہوا سخت ہی ، تو ڈرا ؛ اور جب ڈوبنے لگا ، یہہ کہکے چلایا ، ای خداوند ، مجھے بچالے ؛ تب في الفور عیسی نے ہاتھہ لنبا کرکے اُسے پکڑ لیا ، اور اُسے کہا ، کہ ای کم اعتقاد ، تو کیوں شک لایا ؟ اور جب وے کشتي پر آئے ، ہوا رہ گئي ؛ تب وے ، جو کشتي میں تھے ، آئے ، اور اُسے سجدہ کرکے کہنے لگے ، تو سچ مچ خدا کا بیٹا ہی * پھر ۱۵ ب ۳۲ آیت سے ۳۷ تک ، تب عیسی نے اُنہیں کہا ، کہ تمہارے ساتھہ کتني روٹیاں ہیں ؟ وے بولے ، سات روٹي اور کئي ایک چھوٹي مچھلیاں * تب اُس نے اُن لوگوں کو حکم کیا ، کہ زمیں پر بیٹھہ جاویں * اور اُس نے وہ سات روٹیاں اور مچھلیاں اُٹھا لیں ، اور شکر کرکے توڑیں ، اور اپنے شاگردوں کو ، اور شاگردوں نے اُن لوگوں کے تئیں دیں * اور وے سب کھا کے سیر ہوئے ، اور اُنھوں نے اُن ریزوں سے ، جو بچ رہے تھے ، سات ٹوکریاں بھرکے اُٹھائیں * اور سب کھانیوالے چار ہزار مرد ، سوائے عورتوں کے اور لڑکوں کے ، تھے * اور ۲۰ ب ۳۰ آیت سے ۳۴ تک ، اور دیکھو ، کہ

دو اندھے، جو راہ سے کنارے بیٹھے تھے، عیسیٰ کا اُدھر گذرنا سنکر پکارے، کہ ای خداوند ابنِ داؤد، ہم پر رحم کر * اور اُس گروہ نے اُنھیں ملامت کي، تاکہ وے چپ رھیں؛ پر وے زیادہ چلائے اور بولے، کہ ای خداوند ابنِ داؤد، ہم پر رحم کر * تب عیسيٰ کھڑا رھا، اور اُنھیں بلاکے کہا، کیا چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لئے کروں؟ اُنھوں نے کہا، کہ ای خداوند، ھماري آنکھیں کھل جاویں * عیسیٰ کو رحم آیا، اور اُس نے اُن کي آنکھوں کو چھوا، اور اُسي دم اُن کي آنکھیں بینا ھوئیں؛ اور اُس کے پیچھے ھولئے * پھر مرقس کے ۱ ب ۲۱ آیت سے ۲۶ تک، تب وے کفرناحم میں داخل ھوئے، اور وہ في الفور مجمع میں درآمد ھوکے پند دینے لگا * اور وے اُس کے ارشاد سے دنگ ھوئے، کہ وہ اُن کو اقتدار والے کي طرح، نہ کاھنوں کي مانند، سکھلاتا تھا * وھاں اُن کے مجمع میں ایک شخص کو پلید روح کا سایہ تھا؛ یوں کہکے چلایا، کہ ای عیسیٰ ناصري، چھوڑ دے، ھمیں تجھسے کیا کام ھی؟ کیا تو ھمیں ھلاک کرنے کو آیا ھی؟ میں تجھے جانتا ھوں، کہ تو کون ھی؛ خدا کا مقدس ھی * عیسیٰ اُس پر جنھجلایا، اور بولا، کہ چپ اور اُس پر سے جاتا رہ * تب پلید روح اُسے تشنج میں ڈال کے بڑي آواز سے چلا کے اُس پر سے اُتر گئي * پھر ۲۹ آیت سے ۳۱ تک، اور شتاب مجمع سے باھر نکل کے یعقوب اور یوحنا کے ساتھہ شمعون اور اِندریاس کے گھر میں گئے * اور شمعون کي ساس تپ سے پڑي تھي؛ تب اُنھوں نے في الفور خبر دي * اُس نے آکے اُس کا ھاتھہ پکڑا، اور اُسے اُٹھایا، اور في الفور اُس کي تپ جاتي رھي، اور اُس نے اُس کي خدمت کي * ۲ ب ۱ آیت سے ۱۲ تک، وہ کئي دن گذرنے کے بعد کفرناحم میں پھر آیا، اور یہہ مشھور ھوا، کہ وہ کسي گھر میں ھی * تب في الفور اِتنے آدمي جمع ھوئے، کہ دروازہ کي دھلیز تک اُن کي سمائي

نہ ھوئي، اور اُس نے اُنھیں کلام سنایا * تب ایک مفلوج کو چار
آدمیوں سے اُٹھوا کے اُس پاس لائے * اور جب وے اژدھام کے باعث
اُس کے نزدیک نہ آسکے، اُنھوں نے اُس چھت کي سطح کو اُلٹ دیا،
تب اُسے پھاڑ کے اُس کھٹولے کو، جس پر مفلوج ڈالا ھوا تھا، لٹکا دیا *
عیسیٰ نے اُن کا اِعتقاد دیکھہ اُس مفلوج کو کہا، بیٹا، تیرے گناہ بخشے
گئے، پر بعضے کاتب، جو وھاں بیٹھے تھے، اپنے دلوں میں تصور کرتے تھے،
کہ یہہ کیوں ایسے کفر کے کلمہ کہتا ھی؟ گناہ فقط خدا کے سوا کون
بخش سکتا ھی؟ اور فی الفور عیسیٰ نے اپني روح کي قوت سے دریافت
کرکے، کہ وے اپنے دل میں ایسے اندیشے کرتے ھیں، اُنھیں کہا، کیوں
اپنے دلوں میں یہہ فکر کرتے ھو؟ اِس مفلوج کو کیا کہنا آسان تر ھی،
کہ تیرے گناہ معاف ھوئے؟ یا یہہ؟ کہ اُٹھہ اور اپنا کھٹولا لے چل؟ لیکن
تا کہ تم جانو، کہ اِبنِ آدم زمین پر گناھوں کے بخشنے کا مختار ھی،
اُس نے اُس مفلوج کو کہا، میں تجھے کہتا ھوں، کہ اُٹھہ اور اپني چارپائي
اُٹھا کر گھر کو سدھار * وہ وونھیں اُٹھا، اور بستر اُٹھا کر اُن سب کے
روبرو نکل گیا، چنانچہ سب دنگ ھوگئے، اور خدا کي ستایش کي،
اور بولے، کہ ھم نے یہہ طور کبھي نہ دیکھا تھا * اور پھر ۳ ب ۱ آ سے
۶ تک، وہ مجمع میں پھر داخل ھوا، وھاں ایک شخص تھا، جس کا
ایک ھاتھہ سن ھوگیا تھا * تب اُنھوں نے اُس کي نگھباني کي،
کہ دیکھیں تو، وہ اُسے سبت کے دن چنگا کریگا، تا کہ وے اُس پر فریادي
ھوویں * اور اُس نے اُس شخص کو، جس کا ھاتھہ سن تھا، کہا، کہ
بیچ میں کھڑا ھو * پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ سبت کے دن نیکي کرنا
روا ھی، کہ بدي کرنا؟ جان بچانا، یا جان سے مارنا؟ وے چپ ھورھے *
تب اُس نے اُن سب کي طرف غضب سے نظر کي، کہ اُن کي سخت
دلي سے مغموم ھوا، اور اُس شخص کو کہا، اپنا ھاتھہ لمبا کر، اُس نے

لنبا کیا، اور اُس کا هاتهه جیسا دوسرا تها اُستوار هوگیا * اور ۴ ب
۳۶ آ سے ۴۱ تک، اور وے اُس جماعت کو رخصت کرکے اُسے جس طرح
که کشتي پر تها، لے چلے * اور چهوتي کشتیاں بهي اُس کے ساتهه
تهیں * تب بڑي آندهي اور موجوں نے کشتي پر یہاں تک صدمه
پهنچایا، که وه پاني سے بهر چلي تهي * اور وه پتوار کي سمت سر تلے
تکیه رکهه کے سو رها تها * تب اُنهوں نے اُسے جگایا اور کہا، اے معلم،
تو خبر نہیں لیتا هی، که هم هلاک هوتے هیں؟ تب وه اُتهه کے هوا پر
جهنجهلایا، اور دریا کو کہا، که تهم؛ پهر تب هوا تهم گئي، اور بڑا چین
هوگیا * پهر اُس نے اُنهیں کہا، تم کیوں ایسے هراساں هو؟ اور کاهے کو
تم بے اِعتقاد هو؟ تب وے بهت به شدت ڈرے؛ اور آپس میں کہنے لگے،
یهه کون هی، که هوا اور دریا بهي اُس کا حکم مانتي هیں؟ پهر ۵ ب
۱۱ آ سے ۱۵ تک، اور دریا کے پار جدرانیوں کے ملک میں پهنچے؛
اور جیوں وه کشتي سے اُترا، وونہیں ایک آدمي، جس کو ناپاک روح کا
سایه تها، گورستان سے نکلتے هوئے اُسے ملا * اُس کا مسکن گورستان تها؛
اور کوئي اُسے زنجیروں سے بهي جکڑ نه سکتا تها؛ که بارها هتکڑیوں اور
زنجیروں سے جکڑا گیا تها، اور اُس نے زنجیروں کو توڑا، اور هتکڑیوں کو
تکڑے تکڑے کیا، اور کوئي اُسے هرگز آرام نه کرسکا * وه همیشه رات دن
کوهستان اور قبرستان میں نالاں رهتا تها، اور اپنے تئیں پتهروں سے کوٹتا
تها * پر جب اُس نے عیسیٰ کو دور سے دیکها، دوڑا، اور اُسے سجده کیا؛
اور بڑي آواز سے چلا کر کہا، اے خداوند عیسیٰ، خدا تعالیٰ کے بیٹے،
مجهے تجهه سے کیا کام؟ تجهے خدا هي کي قسم دیتا هوں، مجهے نه ستا *
کیونکه اُس نے اُسے کہا تها، که اے ناپاک روح، اُس شخص پر سے دور
هو؛ پهر اُس نے اُس سے پوچها، تیرا کیا نام هی؟ اُس نے جواب دیا،
که میرا لجائوں نام هی، اِس لئے که هم بهت هیں * تب اُس نے

اُس کي بہت منت کي، کہ ہمیں اِس سرزمین سے مت نکال * اب
وہاں پہاڑ کے نزدیک ایک بڑا گلہ چرتا تھا * سو سب دیوؤں نے
اُس کي منت کي، کہ ہم کو اُن سوروں پر بھیج، تاکہ ہم اُن میں دراَویں *
عیسیٰ نے اُنھیں اُسي دم اِجازت دي، اور وہ ناپاک روحیں گئیں،
اور سوروں میں درائیں؛ اور وہ گلہ کراڑے پر سے کود کے دریا میں جاگرا؛
وے نزدیک دو ہزار کے تھے، سو دریا میں ڈوب کے مر گئے * اور وے جو
سوروں کو چراتے تھے بھاگے، اور شہر اور بیرونجات میں خبر پہنچائي؛
تب وے اُس واقع کو دیکھنے نکلے، اور عیسیٰ پاس آئے؛ اور اُس
مجنون کو بیٹھے اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھا، ہاں، اُسے، جس کو لیجاؤں کا
سایہ تھا، ہشیار پایا، اور ہراساں ہو گئے * اور ۹ ب ۱۷ آ سے ۲۷ تک،
ایک اُس جماعت میں سے بولا، کہ اي معلم، میں اپنے بیٹے کو تجھہ پاس
لایا ہوں؛ اُسے گونگے دیو کا سایہ ہی، اور وہ جہاں کہیں اُسے پاتا ہی
نوچتا ہی، اور وہ کف بھرلاتا ہی، اور دانت پیستا ہی، اور خشک
ہوجاتا ہی؛ میں نے تیرے شاگردوں سے کہا تھا، کہ وے اُسے دور کریں،
پر وے نہ کرسکے * اُس نے اُسے جواب میں کہا، کہ اي بے اِعتقاد
قوم، میں کب تک تمھارے ساتھہ رہوں، میں کب تک تمھارا متحمل
ہوں؛ اُسے مجھہ پاس لاؤ؛ وے اُسے اُس پاس لائے * جیوں اُس نے
اُسے دیکھا، ووںہیں اُس دیو نے اُسے اینٹھایا، اور وہ زمین پر گرا، اور کف
لاکے لوٹ گیا * تب اُس نے اُس کے باپ سے پوچھا، کہ یہہ حادثہ
اِس پر کتني مدت سے ہی؟ وہ بولا، چھٹپن سے؛ اور وہ اکثر اُسے آگ
میں اور پاني میں ڈالتا رہا، تا اُسے جان سے مارے؛ پر اگر تو کچھہ
کرسکتا ہی، تو ہم پر رحم کر کے ہماري مدد کر * عیسیٰ نے اُسے کہا،
اگر تو اِیمان لاوے، سب چیزیں اِیماندار کے لئے ممکن ہیں * تب فی الفور
اُس لڑکے کا باپ چلایا، اور آنسو بہا کے بولا، کہ خداوند، میں اِیمان

لاتا ہوں ؛ تو میرے ایمان کا چارہ کر * جب عیسیٰ نے دیکھا ، کہ لوگ
دوڑ کر جمع ہوئے ، تو اُس پلید روح کو ملامت کی اور کہا ، کہ ای
گونگی بہری روح ، میں تجھے حکم کرتا ہوں ، اِس سے باہر نکل ، اور اِس
میں پھر کبھو داخل نہ ہو * وہ چلا کر اُسے بہ شدت اینٹھا کر اُس سے نکل
گئی ؛ اور وہ مردہ سا ہو گیا ، ایسا کہ بہتوں نے کہا ، کہ وہ مر گیا * تب
عیسیٰ نے اُس کا ہاتھہ پکڑا ، اور اُسے اُٹھایا ؛ وہ اُٹھہ کھڑا ہوا * اور لوقا
کے ۵ ب ۳ آ سے ۸ تک ، اُس نے ایک پر اُن کشتیوں میں سے ، جو
شمعون کی تھی ، چڑھہ کے اُس سے درخواست کی ، کہ کنارے سے ذرہ
دور لے جاوے ، اور وہ بیٹھہ کر گروہوں کو کشتی پر سے تعلیم دینے لگا *
اب جب اُس نے کلام سے فراغت پائی ، تو شمعون سے کہا ، کہ گہرے
پانی میں لے جا ، اور شکار کے لئے اپنے جال ڈال * شمعون نے جواب
میں اُسے کہا ، کہ ای آقا ، ہم نے ساری رات محنت کر کے کچھہ نہ پکڑا ،
لیکن تیرے کہے پر میں جال ڈالتا ہوں * اور جب اُنہوں نے ایسا کیا ،
تو مچھلیوں کا بڑا ہی غٹ گھیرا ، کہ اُن کا جال پھٹنے لگا * تب اُنہوں نے
اپنے رفیقوں کو ، جو دوسری کشتی پر تھے اشارہ کیا ، کہ تم آ کر ہماری کمک
کرو * وے آئے ، اور دونو کشتیاں ایسی بھریں ، کہ ڈوبنے لگیں * تب شمعون
پطرس یہہ دیکھہ کر عیسیٰ کے گھٹنوں پر گرا اور بولا ، کہ خداوند ، مجھہ سے
پرے رہئے ، کہ میں گنہگار ہوں * اور ۷ ب ۲ آ سے ۱۶ تک ، اور ایک
فوج کے سردار کا غلام ، جو اُس کا بہت پیارا تھا ، بیماری سے مرنے پر
تھا * اُس نے عیسیٰ کی خبر سن کے یہودیوں کے کئی ایک بزرگوں
کو اُس پاس بھیج کر اُس کی منت کی ، تا کہ وہ اُس کے غلام کو
آن کر چنگا کرے * اور اُنہوں نے عیسیٰ کے حضور آ کے بہ شدت سماجت
کر کے کہا ، کہ وہ اِس لایق ہی ، کہ تو اُس پر نوازش کرے ، اِس لئے
کہ ہماری قوم کو دوست رکھتا ہی ، اور اُس نے اپنے پاس سے ہمارے لئے

ایک عبادت خانہ بنایا هی * تب عیسی اُن کے ساتھہ روانہ هوا * اور
اب اُس کا گھر ایسا دور نہ تھا، کہ اُس سردار نے دوستوں کو اُس پاس
بھیج کر پیام کیا، کہ خداوند، تکلیف نہ کیجئے؛ اِس لئے کہ میں اِس
لایق نہیں، کہ تو میري چھت کے نیچے آئے * اور میں نے اپنے تئیں
بھي لایق نہیں جانا، کہ تجھہ پاس آؤں، پر ایک سخن فرما، کہ میرا
غلام چنگا هوجاویگا * اِس لئے کہ میرا مرتبہ یہہ هی، کہ محکوم هوں،
اور لشکر میرے حکم میں هی، اور ایک کو کہتا هوں، کہ جا، وہ جاتا
هی، اور دوسرے کو آ، وہ آتا هی، اور اپنے چھوکرے کو کہ یہہ کر،
وہ کرتا هی * عیسی اُس سے یہہ سن کر متعجب هوا، اور پھر کر اُس
گروہ سے، جو اُس کے همراہ آئے تھے، کہا، میں تمھیں کہتا هوں، کہ میں نے
ایسا کامل اِیمان بني اِسرائیل میں نہ دیکھا * اور اُنھوں نے، جو
بھیجے گئے، گھر کو پھر جا کے اُس غلام کو، جو بیمار تھا، چنگا پایا * اور
دوسرے روز یوں هوا، کہ وہ ایک شہر کو، جس کا نام نائین تھا، روانہ
هوا؛ اور بہتیرے اُس کے شاگردوں میں سے، اور بڑي گروہ، جو اُس کے
همراہ تھي * وہ شہر کے دروازے کے نزدیک آیا، دیکھو، کہ جب ایک مردہ
کو باهر لئے جاتے تھے، جو اپني ما کا اکلوتا بیٹا تھا، اور وہ بیوا تھي * اور
لوگوں کا خاصہ انبوہ اُس کے ساتھہ تھا * اور خداوند نے اُسے دیکھہ کر
اُس پر رحم کیا، اور اُسے فرمایا، کہ مت رو * اور اُس نے پاس آ کے
تابوت کو چھوا؛ تب اُن اُٹھانیوالوں نے توقف کیا؛ اور اُس نے کہا،
اى جوان، میں تجھے کہتا هوں، اُٹھہ بیٹھہ! اور وہ مردہ اُٹھہ بیٹھا، اور
بولنے لگا؛ اور اُس کي ما کو سونپا، اور سب کو تحیر نے لیا؛ اور
اُنھوں نے خدا کي ستایش کر کے یہہ کہا، بڑا هي نبي هم میں مبعوث
هوا؛ اور یہہ، کہ خدا نے اپنے لوگوں پر نگاہ کي * اور ۸ ب ۴۱ آ سے
۵۶ تک، اور دیکھو، یوایرس نام ایک شخص، جو مجمع کا سردار تھا،

آیا، اور عیسی کے قدموں پر گر کے منت کي، کہ تو میرے گھر چل؛ اِس لئے کہ اُس کي ایک اکلوتي بیٹي کم اور بیش بارہ برس کي تھي، جو مرنے پر تھي * اور جب وہ جانے لگا، لوگوں نے اُس پر ھجوم کیا * اور ایک عورت نے، جس کا بارہ برس سے لہو جاري تھا، جو اپنا سب مال طبیبوں کو دے کر خرچ کر چکي تھي، پر کسي سے چنگي نہ ھو سکي، پیچھے سے آ کے اُس کے لباس کے کنارے کو چھوا، اور فی‌الفور اُس کے لہو کا جریان موقوف ھوگیا * تب عیسی نے کہا، کہ مجھے کسي نے چھوا * جب سب اِنکار کرنے لگے، پطرس اور اُنھوں نے، جو اُس کے ساتھہ تھے، کہا، کہ اے آقا، لوگ تجھہ پر ھجوم کررہے ھیں، اور دابے ڈالتے ھیں، پھر تو کہتا ھے، کہ مجھے کس نے چھوا؟ عیسی نے کہا، کہ مجھے کسو نے چھوا ھے؛ کیونکہ میں جانتا ھوں، کہ قوتِ شافیہ مجھہ میں سے نکلي * جب عورت نے دیکھا، کہ چھپ نہ سکیگا، کانپتي ھوئي آئي، اور اُس کے آگے گر کو سب لوگوں کے سامنے اُس نے ظاھر کیا، کہ میں نے اِس سبب تجھے چھوا، اور فی‌الفور یوں چنگي ھوئي * اُس نے اُس سے کہا، کہ اے بیٹي، خاطر جمع رکھہ، کہ تیرے اِعتقاد نے تجھے صحت بخشي، سلامت جا * وہ یہہ کہہ رہا تھا، کہ مجمع کے سردار کے یہاں سے ایک نے آ کر اُسے کہا، کہ تیري بیٹي مر گئي، اُستاد کو تکلیف نہ دے * تب عیسی نے سن کے جواب میں اُس سے کہا، مت ڈر، صرف اِیمان لا، کہ وہ صحت پاویگي * اور جب وہ اُس کے گھر آیا، تو پطرس، اور یعقوب، اور یوحنا، اور اُس لڑکي کے ما باپ کے سوا کسي کو اندر جانے کي رخصت نہ دي * اور سب اُس کے لئے رو پیٹ رہے تھے، اور اُس نے کہا، مت رو، وہ مر نہیں گئي، پر سوتي ھے * وے اُس پر ھنسے، کہ جانتے تھے، کہ وہ مر گئي تھي؛ اور اُس نے سب کو باھر کر کے اُس کا ھاتھہ پکڑا، اور پکار کے کہا، کہ اے

لڑکي، اُٹهه * تب اُس میں جان پهر آئي، اور وہ وونہیں اُٹهي، اور اُس نے فرمایا، کہ اُسے کهانے کو دیا جاوے * تب اُس کے ما باپ حیران هوئے، اور اُس نے اُنهیں فرمایا، کہ یہہ، جو واقع هوا، کسي سے نہ کہیں * پهر ۹ ب ۲۸ آ سے ۳۶ تک، اور اُن باتوں سے آٹهہ دن کے بعد یوں هوا، کہ وہ پطرس، اور یوحنا، اور یعقوب کو لے کے پہاڑ پر دعا کرنے گیا * اور دعا کرتے هوئے اُس کے چهرہ کي وضع کچهہ اور هوئي، اور اُس کا لباس سفید اور درخشاں هوا * اور دیکهو، کہ دوشخص اُس سے باتیں کرتے تهے، وے موسی اور ایلیاس تهے، جو حشمت میں دکهائي دئے، اور اُس کے اِنتقال کا، جسے وہ اورشلیم میں کامل کرنے پر تها، ذکر کرتے تهے * اور پطرس اور وے، جو اُس کے ساتهہ تهے، نیند سے سرگراں تهے؛ جب وے جاگے، اور اُنهوں نے اُس کي حشمت کو، اور اُن دوشخصوں کو، جو اُس کے ساتهہ کهڑے تهے، دیکها * اور جب وے اُس سے جدا هونے لگے، یوں هوا، کہ پطرس نے عیسی سے کہا، کہ اے آقا، همارے لئے بہتر هي، کہ یہاں رهیں، اور تین مسکن، ایک تیرے، اور ایک موسی کے، اور ایک ایلیاس کے لئے بناویں؛ اور جانتا نہ تها، کہ کیا کہتا هي * وہ یہہ کہتا هي تها، کہ بدلي آئي، اور اُن پر سایہ افگن هوئي، اور جب وے بدلي میں درآنے لگے، وے ڈرگئے، اور بدلي سے ایک آواز آئي، کہ یہہ میرا عزیزبیٹا هي، اِس کي سنو * اور جب آواز آچکي، عیسی اکیلا ملا، اور وے چپکے هورهے؛ اور اُن چیزوں میں سے، جو اُنهوں نے دیکهي تهیں، اُس ایام میں کسي سے کچهہ نہ کہا * اور پهر ۱۷ ب ۱۱ آیت سے ۱۹ تک، اور یوں هوا، کہ وہ اورشلیم کو جاتے هوئے سامریہ اور جلیل کے بیچ سے گذرا؛ اور ایک گانوں میں داخل هوتے اُسے دس کوڑهي، جو دور کهڑے هوئے تهے، ملے؛ اور وے چلائے،

کہ ای عیسي، ای آقا، هم پر رحم کر۔ اُس نے دیکھہ کے اُنهیں کہا، جاکر اپنے تئیں کاهنوں کو دکھاؤ۔ اور یوں واقع هوا، کہ وے چلتے هوئے صاف پاک هوگئے * اُن میں سے ایک نے جب دیکھا، کہ شفا پائي، بلند آواز سے خدا کي ستایش کرتا هوا اُلٹا پھرا، اور اُس کے قدموں پاس اُس کي شکر گذاري کرتا هوا آوندھا گرا، اور وہ سامري تھا * تب عیسی نے جواب میں کہا، کیا دسوں چنگے نهیں هوئے؟ پھر وے نو کہاں هیں؟ سوا اِس پردیسي کے کوئي نہ پایا گیا، جو خدا کي ستایش کے لئے پھرے * پھر اُس نے اُسے کہا، کہ اُٹھہ، جا، تیرے اعتقاد نے تجھے صحت بخشي * ۱۸ ب ۳۵ آیت سے ۴۳ تک، اور یوں هوا، کہ جب وہ اریحا کے نزدیک آیا، ایک اندھا شخص راہ میں بیٹھا بھیکھہ مانگتا تھا، اور جماعت کو گذرتے هوئے سن کے اُس نے پوچھا، کیا هی؟ اُنهوں نے اُسے اطلاع دي، کہ عیسی ناصري گذرتا هی * تب وہ چلایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجھہ پر رحم کر * اُنهوں نے، جو آگے چلتے تھے، اُسے ڈانٹا، کہ چپ رہے۔ پر وہ اور بھي زیادہ چلایا، کہ ای داؤد کے بیٹے، مجھہ پر رحم کر * تب عیسی کھڑا رها، اور حکم کیا، کہ اُسے آگے لاویں۔ جب وہ نزدیک آیا، تو اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاهتا هی؟ میں تجھہ سے کیا کروں؟ وہ بولا، ای خداوند، میں اپني بینائي پھر پاؤں * تب عیسی نے اُس سے کہا، اپني بینائي پا! تیرے اعتقاد نے تجھے رهائي بخشي۔ اور في الفور بینائي پائي، اور خدا کي ستایش کرتے هوئے اُس کے پیچھے هولیا۔ اور ساري جماعت نے یہہ دیکھہ کر خدا کي ثنا کي * پھر یوحنا ۲ ب ۱ آیت سے ۱۰ تک، اور تیسرے دن قانائے جلیل میں کسي کا بیاہ هوا۔ عیسی کي ما وهاں تھي * اور عیسی اور اُس کے شاگرد بھي اُس بیاہ میں بلائے گئے تھے * اور جب شراب تھوڑي رهي، عیسی کي ما نے اُسے کہا، کہ اُن پاس شراب نہ رهي *

عیسیٰ نے اُسے کہا، کہ ای عورت، مجھے تجھہ سے کیا کام ھي؟ میرا
وقت ھنوز نہیں آیا * اُس کي ما نے خادموں کو کہا، جو کچھہ وہ کہے،
تم اُس پر عمل کرو؛ اور وھاں پتھر کے چھہ مٹکے طھارت کے لئے
یھودیوں کے دستور کے موافق دھرے تھے، کہ ھرایک میں دو یا تین من
کي سمائي تھي * عیسیٰ نے اُنھیں کہا، گھڑوں میں پاني بھرو؛ سو
اُنھوں نے اُن کو لبالب بھرا * پھر اُس نے اُنھیں کہا، اب نکالو، اور
مجلس کے بزرگ کے پاس لے جاؤ، چنانچہ وے لے گئے * جب بزرگِ
مجلس نے وہ پاني، جو مَی بن گیا تھا، چکھا، اور معلوم نہ کیا، کہ
یہہ کہاں سے تھا؛ مگر چاکر، جنھوں نے وہ پاني نکالا تھا، جانتے تھے؛ تو
دولہہ سے خطاب کیا اور کہا، کہ ھر شخص پہلے اچھي شراب کو خرچ
کرتا ھی، اور بري تب، جب پی کے چھکتے ھیں؛ پر تو نے اچھي
شراب ابتک رکھہ چھوڑي ھی * اور ۴ ب ۴۶ آیت سے ۵۳ تک، اور
عیسیٰ پھر قانائے جلیل میں آیا، جہاں اُس نے پاني کو مَی بنایا
تھا * اور بادشاہ کا ایک ملازم، جس کا بیٹا کفرناحم میں بیمار تھا،
سن کر، کہ عیسیٰ اورشلیم سے جلیل میں آیا، اُس پاس گیا، اور اُس
کي منت کي، کہ آوے اور اُس کے بیٹے کو چنگا کرے، کہ وہ مرنے
پر تھا * تب عیسیٰ نے اُسے کہا، اگر تم کرامتیں اور عجایب نہ دیکھوگے،
ایمان نہ لاؤگے * بادشاہ کے ملازم نے اُسے کہا، آقا، پیشتر اُس سے،
کہ میرا بیٹا مرجاوے، اُتر آ * عیسیٰ نے اُسے کہا، جا، کہ تیرا بیٹا جیتا ھی *
اور اُس مرد نے اُس بات کا، جو عیسیٰ نے اُسے کہي، یقین کیا، اور
چلا گیا * وہ راہ ھي میں تھا، کہ اُس کے نوکر اُسے ملے، اور خبر پہنچائي،
کہ تیرا بیٹا جیتا ھی * تب اُس نے اِستفسار کیا، کہ اُسے کون سي
ساعت سے آرام ھونے لگا؟ اُنھوں نے کہا، کہ کل ساتویں ساعت سے
اُس کي تپ جاتي رھي * تب باپ نے یاد کیا، کہ اُسي ساعت

عیسیٰ نے اُسے کہا تھا، تیرا بیٹا جیتا ھی * اور وہ خود اور اُس کا سارا گھر ایمان لایا * پھر ۵ ب ۲ آیت سے ۹ تک، اور اورشلیم میں بھیڑبازار کے متصل ایک حوض ھی، جس کے پانچ رواق ھیں، جو عبرانی میں بیت حسدا کہلاتا ھی * اُن رواقوں میں ناتوانوں، اور اندھوں، اور لنگڑوں، اور پژمردوں کی ایک بڑی جماعت پڑی تھی، جو پانی کی جنبش کے منتظر تھے * اِس لئے کہ ایک فرشتہ بعض وقت اُس حوض میں اتر کے پانی کو ھلاتا تھا، اور پانی کی جنبش کے بعد، جو کوئی، کہ پہلے اُس میں اُترتا تھا، اُس بیماری سے، جس میں گرفتار تھا، شفا پاتا تھا * اور وھاں ایک شخص تھا، جو اڑتیس برس سے بیمار تھا * عیسیٰ نے اُسے پڑے ھوئے دیکھا، اور جانا، کہ وہ بڑی مدت سے اِس حالت میں ھی، تو اُسے کہا، کہ کیا تو چاھتا ھی، کہ چنگا ھوجاوے؟ بیمار شخص نے اُسے جواب دیا، کہ ای آقا، مجھہ پاس آدمی نہیں، کہ جب یہہ پانی ھلے، تو مجھے حوض میں ڈال دے، اور جب تک میں آپ سے آؤں، دوسرا مجھہ سے پہلے اتر پڑتا ھی * عیسیٰ نے اُسے کہا، اُٹھہ، اور اپنا بستر اُٹھا کر چل * وونھیں وہ شخص چنگا ھوگیا، اور وہ سبت کا دن تھا * پھر ۹ ب ۱ آیت سے ۷ تک، اُس نے گذرتے ھوئے ایک شخص کو، جو جنم کا نابینا تھا، دیکھا * اور اُس کے شاگردوں نے اُسے پوچھا، کہ ای ربی، کس نے گناہ کیا، اِس شخص نے یا اِس کے ما باپ نے، کہ یہہ نابینا پیدا ھوا؟ عیسیٰ نے جواب دیا، نہ تو اِس شخص نے گناہ کیا، نہ اِس کے ما باپ نے، لیکن تا کہ خدا کے کام اِس میں ظاھر ھوں، یوں ھوا * ضرور ھی، کہ جس نے مجھے بھیجا، میں اُس کے کاموں کو، جب تک کہ دن ھی، کروں۔ رات آتی ھی، اور کوئی اُس وقت کام نہیں کر سکتا * جس مدت تک، کہ میں جہان میں ھوں، جہان کا نور ھوں * جب وہ یوں

کہہ چکا، تو اُس نے زمین پر تھوکا، اور تھوک سے مٹي گوندھي، اور وہ
مٹي اُس اندھے کي آنکھوں پر ملي، اور اُسے کہا، جا، اور سلوام کے
حوض میں، جس کا ترجمہ فرستادہ ھی، نہا * وہ گیا، اور نہایا، اور بینا
آیا * پھر ۱۱ ب ۱ آیت سے ۴۵ تک، اور لعاذر نام ایک شخص بیت
عنیا کا باشندہ، جو مریم اور اُس کي بہن مرثا کے گانوں کا تھا،
بیماري میں گرفتار تھا * وھي مریم، جس نے خداوند کو عطر ملا،
اور اپنے بالوں سے اُس کے پانوں کو پونچھا تھا، اُس کا بھائي لعاذر
بیمار تھا * اِس لئے اُس کي بہنوں نے اُس کو کہلا بھیجا، کہ خداوند،
دیکھہ، جسے تو پیار کرتا تھا بیمار ھی * عیسیٰ نے سن کے کہا، یہہ
موت کي بیماري نہیں، لیکن خدا کي عظمت کے لئے ھی، تا کہ اِس
سبب سے خدا کے بیٹے کي ثنا کي جاوے؛ اور عیسیٰ مرثا کو، اور اُس
کي بہن مریم اور لعاذر کو پیار کرتا تھا * سو جب اُس نے سنا، کہ وہ
بیمار ھی، تو دو روز اُس جگہہ، جہاں تھا، اقامت کي * پھر بعد اُس کے
شاگردوں سے کہا، کہ آؤ، ہم پھر یہودیہ میں جاویں * شاگردوں نے اُسے
کہا، اے ربي، ابھي یہودیوں نے چاہا تھا، کہ تجھے سنگسار کریں، اور
تو وہاں پھر جاتا ھی * عیسیٰ نے جواب دیا، کہ کیا دن کي بارہ
ساعتیں نہیں؟ اگر کوئي شخص دن کو چلے، وہ ٹھوکر نہیں کھاتا، کیونکہ
وہ اِس جہان کي روشني دیکھتا ھی * پر اگر کوئي شخص رات کو چلے،
وہ ٹھوکر کھاتا ھی، کیونکہ اُس میں نور نہیں * اُس نے یہہ باتیں کہیں،
پھر اُن سے کہا، کہ ہمارا دوست لعاذر سو گیا ھی؛ میں چاہتا ہوں،
کہ اُسے جگاؤں * تب اُس کے شاگردوں نے کہا، اے خداوند، اگر سوتا ھی،
تو چنگا ہوگا * عیسیٰ نے تو اُس کے وفات کي کہي تھي؛ پر اُنہوں نے
خیال کیا، کہ اُس نے نیند کے چین کي فرمائي * تب عیسیٰ نے
اُنہیں صاف کہا، کہ لعاذر مر گیا، اور میں تمہارے لئے اپنے وہاں نہ ہونے

سے مسرور هوں ، کیونکه تم اب إیمان لاؤگے ؛ آؤ ، اُس پاس جاویں * تب ثوما نے ، جس کا ترجمه ددومس هی ، اپنے پیر بهائیوں سے کہا ، آؤ ، هم بهي جاویں ، تا که اُس کے ساتهه مریں * اور عیسیٰ نے آکے ادریافت کیا ، که چار دن هوئے اُسے قبر میں گاڑ چکے * اور بیت عنیا میں ورشلیم سے قریب پندرہ تیر پرتاب کے تها * اور بہت سے یہودي جناب مرثا اور مریم کے پاس آئے تهے ، که اُس کے بهائي کا اُسے پرسا دیں * سو مرثا نے جیوں سنا ، که عیسیٰ آتا هی ، اُس کا إستقبال کیا ؛ پر مریم گهر میں بیٹهي رهي * تب مرثا نے عیسیٰ کو کہا ، ای خداوند ، اگر تو یہاں هوتا ، تو میرا بهائي نه مرتا * لیکن میں جانتي هوں ، که اب بهي جو کچهه تو مانگے ، خدا تجهے دیگا * عیسيٰ نے اُس سے کہا ، تیرا بهائي پهر اُٹهیگا * مرثا نے اُس سے کہا ، میں جانتي هوں ، قیامت میں پچهلے دن پهر اُٹهیگا * عیسیٰ نے اُس سے کہا ، قیامت اور حیات میں هوں ؛ جو مجهه پر إیمان لاوے ، اگر وہ مر جاوے ، جئیگا * اور جو کوئي جیتا هی ، اور مجهه پر إیمان لاتا هی ، کبهي نه مریگا * آیا تو یهه یقین رکهتي هی ؟ اُس نے اُسے کہا ، هاں ، ای خداوند ، مجهے یقین هی ، که خدا کا بیٹا مسیح ، جو چاهئے تها ، که دنیا میں آوے ، توهي هی * وہ یهه کہه کے چلي گئي ، اور چپکے اپني بہن مریم کو بلا کر کہا ، که اُستاد آیا هی ، اور تجهے طلب کرتا هی * یهي که اُس نے سنا ، وونہیں اُٹهي اور اُس پاس آئي * اب عیسیٰ هنوز بستي میں نه پہنچا تها ، بلکه اُسي جگهه تها ، جہاں مرثا اُسے ملي تهي * تب یہودي ، جو اُس کے ساتهه گهر میں تهے ، اور اُسے پرسا دیتے تهے ، یهه دیکهه کے ، که مریم جلد اُٹهي ، اور روانه هوئي ، یوں کہتے هوئے اُس کے پیچهے هو لئے ، که وہ قبر پر رونے جاتي هی * اور جب وهاں ، جہاں عیسیٰ تها ، آئي ، اور اُسے دیکها ، قدموں پر گر کے کہا ، ای خداوند ، اگر تو یہاں هوتا ، تو میرا بهائي

مرنہ جاتا * جب عیسیٰ نے اُس کو دیکھا، کہ روتي هی، اور یہودیوں
کو بھي، جو اُس کے ساتھہ آئے تھے، کہ روتے هیں، دل سے آہ کا نعرہ
مارا، اور افسوس کیا * اور کہا، تم نے اُسے کہاں رکھا ؟ اُنھوں نے کہا،
خداوند، آ اور دیکھہ * عیسیٰ رویا * تب یہودي بولے، کہ دیکھو، اُسے کتنا
پیار کرتا تھا ! بعضوں نے اُن میں سے کہا، کیا یہہ مرد، جس نے اندھے
کي آنکھیں کھولیں، نہ کرسکا، کہ یہہ شخص بھي نہ مرتا ؟ تب عیسیٰ
اپنے دل سے پھر آہ کرتا ھوا گور پر آیا * ایک غار تھا، اُس پر ایک سنگ
دھرا تھا * عیسیٰ نے کہا، سنگ کو اُتھاؤ * اُس مردہ کي بہن مرثا نے
اُسے کہا، اے خداوند، وہ تو اب بدبوھی، کیونکہ اُسے چار دن ھوئے *
عیسیٰ نے اُسے کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ اگر تو ایمان لاوے، تو
خدا کي حشمت دیکھیگی ؟ تب اُنھوں نے سنگ وھاں سے، جہاں وہ
مردہ گڑا تھا، اُتھایا * عیسیٰ نے آنکھیں اُوپر کرکے کہا، اے باپ، میں
تیرا شکر کرتا ھوں، کہ تونے میري سني ھی * اور میں جانتا ھوں، کہ تو
میري نت سنتا ھی، پر اِن لوگوں کے باعث، جو اِس پاس کھڑے
ھیں، میں نے کہا، تا کہ وے ایمان لاویں، کہ تونے مجھے بھیجا ھی *
اور یہہ کہکے بلند آواز سے چلایا، کہ اے لعازر، باھر نکل * تب وہ، جو
مرگیا تھا، کفن سے دست و پا بندھا ھوا باھر نکل آیا، اور اُس کا چہرہ
گردا گرد رومال سے کسا ھوا تھا * عیسیٰ نے اُنھیں کہا، اُسے کھول دو،
اور جانے دو * تب یہودیوں سے بہتیرے، جو مریم کنے آئے تھے، اور یہہ
کام، جو عیسیٰ نے کیا، دیکھتے تھے، اُس کے معتقد ھوگئے *

خداوند عیسیٰ مسیح کي نصایح پاک و روحاني و کامل ھیں،
اور اُن میں خدا کي قدرت و فضیلت شامل * اور آدمیوں کي ضلالت
کي مخبر، اور اُس کي رسالت کي مبین، اِس طور سے، کہ خدا کا بیٹا
دنیا میں میں آیا ھوں، گمراھوں کي راہ بتانے کو، اور خون بہا کے اپني

جان دینے کو گنہگاروں کي مغفرت کے لئے ؛ اور روح کي بقا بتانے اور قیامت کے جتانے کے واسطے آیا، کہ وہ دن ضرور آویگا، کہ ایک کو سزا ملیگي، اور دوسرے کو بقا دوام * اور یہہ رحم کي بات بھي سمجھاتے تھے، کہ جس نے خدا کي بابت گواھي دي ھی، وہ ھلاک نہ ھوگا، اور جو شخص، کہ مجھہ پر ایمان لا کے توبہ کریگا، صرف وھي حیات ابدي پاویگا، اور خدا کے پسند کے لایق ھوگا * بہت اُس کي نصیحت تمثیلوں میں پائي جاتي ھیں، جیسا اگلے نبیوں نے کہا ھی، چنانچہ متي کي انجیل کے ۵ ب میں دیکھو، اور وہ جماعتوں کو دیکھہ کر ایک پہاڑ پر چڑھہ گیا، اور جب بیٹھا، اُس کے شاگرد اُس پاس آئے * تب اُس نے اپنا منھہ کھولا، اور اُنھیں تعلیم کے طور پر کہا * نیک بخت وے ھیں، جو دل کے مسکین ھیں، اِس لئے کہ آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی * نیک بخت وے ھیں، جو غمگین ھیں، اِس لئے کہ وے تسلي کئے جائینگے * نیک بخت وے ھیں، جو حلیم ھیں، اِس لئے کہ وے زمین کے وارث ھونگے * نیک بخت وے ھیں، جو راستي کے بھوکے اور پیاسے ھیں، اِس واسطے کہ وے سیر ھونگے * نیک بخت وے ھیں، جو رحیم ھیں، اِس لئے کہ اُن پر رحم کیا جائیگا * نیک بخت وے ھیں، جو صاف دل ھیں، کہ وے خدا کو صاف دیکھینگے * نیک بخت وے ھیں، کہ جو صلح کرنیوالے ھیں، اِس واسطے کہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے * نیک بخت وے ھیں، جو راستي کے واسطے ستائے جاتے ھیں، اِس لئے کہ آسمان کي بادشاھت اُنھیں کي ھی * نیک بخت ھو تم، جب کہ لوگ تمھیں میرے واسطے ملامت کریں، اور دکھہ دیویں، اور سب طرح کي جھوٹھي بري باتیں تمھارے حق میں کہیں * خوش ھو، اور وجد کرو، کہ تمھارا اجر آسمان پر عظیم ھی ؛ اِس لئے کہ نبیوں کو، جو تم سے آگے تھے، اِسي طرح ستایا ھی * تم زمین

کے نمک هو؛ اگر لون کا مزہ بگڑ جاوے، تو وہ کس چیز سے نمکین هوگا؟
پهر وہ کسي کام کا نهیں، سوا اِس کے کہ باهر پهینکا جاے، اور لوگوں
کے پاوں تلے ملا جاوے * تم دنیا کے نور هو؛ جو شهر کہ پهاڑ پر واقع
هوا هی، چهپ نهیں سکتا * اور چراغ روشن کرکے پیمانے کے نیچے نهیں،
بلکہ چراغدان پر رکهتے هیں؛ تب وہ سب کو، جو اُس گهر میں هی،
روشني بخشتا هی * سو تمهاري روشني آدمیوں کے سامنے ویسي هي
چمکے، تا کہ وے تمهارے اچهے کاموں کو دیکهیں، اور تمهارے باپ کي،
جو آسمان پر هی، ستایش کریں * یہہ گمان مت کرو، کہ میں اِس لئے
آیا هوں، کہ توریت اور نبیوں کي کتابوں کو ضایع کروں؛ میں ضایع کرنے کو
نهیں آیا، بلکہ پورا کرنے کو آیا هوں * اِس واسطے کہ میں تم سے سچ کهتا
هوں، جس وقت تک، کہ آسمان اور زمین زایل نہ هوں، ایک نقطہ یا ایک
شوشہ توریت سے هرگز زایل نہ هوگا، جب تک سب مکمل نہ هووے * پس
جو کوئي ان بهت چهوٹے حکموں میں سے ایک کو سست کرے، اور ویسا
هي آدمیوں کو سکهاوے، آسمان کي بادشاهت میں کمترین کهلاویگا؛ پر
جو کوئي کہ عمل کرے، اور سکهلاوے، آسمان کي بادشاهت میں وهي
بڑا کهلاویگا * کیونکہ میں تمهیں کهتا هوں، اگر تمهاري نیکي فریسیوں
اور کاتبوں کي نیکي سے زیادہ نہ هو، تو تم آسمان کي بادشاهت میں
کسي طرح داخل نہ هوگے * تم سن چکے هو، کہ اگلوں سے کها گیا هی،
کہ خون مت کر، اور جو کوئي خون کریگا، عدالت سے ملزم هوگا *
پر میں تمهیں کهتا هوں، کہ جو کوئي اپنے بهائي پر بے سبب غصہ
هووے، عدالت سے ملزم هوگا * اور جو کوئي اپنے بهائي کو راکا کہے،
مجلس میں ملزم هوگا؛ پر جو کوئي کہے، کہ تو احمق هی، آتش
جهنم کا سزاوار هوگا * پس اگر تو قربان گاہ میں اپنا هدیہ لے جاوے، اور
وهاں تجهے یاد آوے، کہ تیرا بهائي تجهہ سے کچهہ قضیہ رکهتا هی، وهاں

اپنے ھدیہ کو قربان گاہ کے سامنے چھوڑ کر چلا جا۔ پہلے اپنے بھائي سے ملاپ کر۔ تب آ کے اپنا ھدیہ گذران * جس وقت تک۔ کہ تو اپنے مدعي کے ساتھہ راہ میں ھی۔ جلد اُس سے موافقت کر۔ تا ایسا نہ ھووے۔ کہ مدعي تجھے قاضي کے حوالہ کرے۔ اور قاضي تجھہ کو سرھنگ کے سپرد کردے۔ اور تو قید میں ڈالا جاوے * میں تجھہ سے سچ کہتا ھوں۔ کہ تو وھاں سے جب تک باقي کي ایک کوڑي تک آدا نہ کرے۔ کسي طرح نہ چھوٹیگا * تم سن چکے ھو۔ کہ اگلوں سے یوں کہا گیا ھی۔ کہ تو زنا نہ کر * پر میں تمھیں کہتا ھوں۔ کہ جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے۔ اپنے دل میں وونہیں اُس کے ساتھہ زنا کر چکا * پس اگر تیري دھني آنکھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ھو۔ تو اُسے نکال ڈال۔ اور پھینک دے۔ کیونکہ تیري عضووں میں سے ایک عضو کا نہ ھونا تیرے لئے اِس سے بہتر ھی۔ کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے * و اگر تیرا دھنا ھاتھہ تیرے ٹھوکر کھانے کا باعث ھو۔ اُسے کاٹ ڈال۔ اور پھینک دے۔ کیونکہ عضووں سے ایک عضو کا نہ ھونا تیرے لئے اُس سے بہتر ھی۔ کہ تیرا سارا بدن جہنم میں ڈالا جاوے * یہہ تو کہا گیا ھی۔ کہ جو کوئي اپني جورو کو طلاق دے۔ اُسے طلاق نامہ لکھہ دیوے * پر میں تمھیں کہتا ھوں۔ کہ جو کوئي اپني جورو کو سواے حرامکاري کے کسي سبب سے طلاق دیوے۔ اُس سے زنا کرواتا ھی۔ اور جو کوئي اُس عورت سے۔ جسے طلاق دیا گیا ھی۔ نکاح کرے۔ زنا کرتا ھی * اور وہ بھي تم سن چکے ھو۔ جو اگلوں سے کہا گیا ھی۔ کہ تو جھوٹھي قسم نہ کھا۔ بلکہ اپني قسموں پر خداوند کے لئے وفا کر۔ پر میں تمھیں کہتا ھوں۔ ھرگز قسم نہ کھانا۔ نہ تو آسمان کي۔ کیونکہ وہ خدا کا تخت ھی۔ اور نہ زمین کي۔ کہ وہ اُس کے پانوں کي جگہہ ھی۔ اور نہ اورشلیم کي۔ کیونکہ وہ بادشاہ عظیم کا شہر ھی * اور نہ تو

اپنے سر کي قسم کھا، کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا نہیں کرسکتا * بلکہ تیري گفتگو چاھئے، کہ فقط ھاں ھاں اور نہیں نہیں ھو، کیونکہ جو اِس سے زیادہ ھو شر سے ھوتا ھی * تم سن چکے ھو، جو کہا گیا ھی، کہ آنکھہ کے بدلے آنکھہ، اور دانت کے بدلے دانت، پر میں تم سے کہتا ھوں، کہ شر سے مقابلہ نہ کرنا، بلکہ جو کوئي تیرے دھنے گال پر طمانچہ مارے تو دوسرا بھي اُس کي طرف پھیر دے * اور اگر کوئي شخص چاھے، کہ عدالت میں تجھہ پر داد خواہ ھو، اور تیري قبا اُتار لیوے، کرتہ بھي اُسے دے ڈال * اور جو کوئي تجھے جبر سے کوس بھر لے جاوے، تو اُس کے ساتھہ دو کوس چلا جا * جو تجھہ سے کچھہ مانگے، اُسے دے، اور جو کوئي تجھہ سے قرض مانگے، اُس سے منھہ نہ موڑ * تم سن چکے ھو، جو کہا گیا ھی، کہ تو اپنے پروسي ھمسایہ سے دوستي رکھہ، اور اپنے دشمن سے عداوت رکھہ * پر میں تمھیں کہتا ھوں، کہ اپنے دشمنوں کو پیار کرو، اور جو تم پر لعنت کریں، اُن کے لئے برکت چاھو * جو تم سے عداوت کریں، اُن سے نیکي کرو، اور جو تمھیں ستاویں، اور دکھہ دیویں، اُن کے لئے دعا کرو * تا کہ تم اپنے باپ کے، جو آسمان پر ھی، فرزند ھو، کیونکہ وہ اپنے آفتاب کو بدوں اور نیکوں پر طالع کرتا ھی، اور عادلوں اور ظالموں پر مینہہ برساتا ھی * کہ اگر تم اُنھیں کو، جو تمھیں دوست رکھتے ھیں، دوست رکھو، تو تمھارا کیا اجر ھی؟ کیا خراج لینیوالے یہہ نہیں کرتے؟ اور اگر تم فقط اپنے بھائیوں کو سلام کرو، تو اوروں پر تمھیں کیا فضیلت ھی؟ کیا خراج لینیوالے یہہ نہیں کرتے؟ اِس لئے تم کامل ھو، جیسا تمھارا باپ، جو آسمان پر ھی، کامل ھی * متي کے ۶ ب ۱ آیت میں، زینہار تم لوگوں کے سامنے اپني خیرات نہ کرو، اِس نیت سے، کہ وے دیکھیں * اور نہیں تو تمھارے باپ پاس، جو آسمان پر ھی، تمھارا کچھہ اجر نہیں * اِس لئے جس وقت تو خیرات کرتا ھی،

اپنے سامنے ترھي نہ بجایا کرو کہ اِس طرح اھلِ ریا مجمعوں میں اور رستوں میں بجاتے ھیں ۔ تا کہ لوگ اُن کي ستایش کریں * میں تم سے سچ کہتا ھوں ۔ کہ وے اپنا اجر پا چکے * بلکہ جب تو خیرات کرے ۔ چاھئے کہ تیرا بانیاں ھاتھہ ۔ جو کچھہ تیرا دھنا ھاتھہ کرے ۔ نہ جانے * تا کہ تیري خیرات چھپي رہے ۔ اور تیرا باپ ۔ جو پردہ میں دیکھتا ھی ۔ وہ خود آشکارا اجر دیگا * اور جس وقت تو نماز کرے ۔ ریاکاروں کي مانند مت ھو ۔ کیونکہ وے مجمعوں میں اور رستوں کے زاویوں میں ۔ یعنے گوشوں میں ۔ کھڑے ھوکر نماز پڑھنے کو دوست رکھتے ھیں ۔ تا کہ لوگ اُنھیں دیکھیں * میں تم سے سچ کہتا ھوں ۔ کہ وے اپنا اجر پاچکے * لیکن تو جب نماز کرے ۔ تو اپنے خلوت خانہ میں جا ۔ اور اپنا دروازہ بند کر کے اپنے باپ سے ۔ جو پوشیدہ ھی ۔ دعا مانگ ۔ اور تیرا باپ ۔ جو پردہ میں دیکھتا ھی ۔ تجھے آشکارا اجر دیگا * اور جب تم نماز کرتے ھو ۔ زیادہ بک بک نہ کرو ۔ کہ اِس طرح عوام لوگ کرتے ھیں ۔ کیونکہ وے یہہ گمان کرتے ھیں ۔ کہ اُن کي زیادہ گوئي سے اُن کي دعا سني جائیگي * پس تم اُن کي مانند مت ھو ۔ کیونکہ تمھارا باپ پیشتر اِس سے ۔ کہ تم اُس سے مانگو ۔ جانتا ھی ۔ کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ھو * اِس واسطے تم نماز اِس طرح سے کرو ۔ کہ اے ھمارے باپ ۔ جو آسمان پر ھی ۔ تیرا نام مقدس رہے * تیري ھي بادشاھت آوے ۔ اور تیري مراد جیسي آسمان پر ھی ۔ زمین پر بھي بر آوے * ھمارے روزینہ کي روٹي آج ھم کو بخش * اور جس طرح سے ۔ کہ ھم اپنے قرضداروں کو بخشتے ھیں ۔ تو اپنے دین ھم کو بخش دے * اور ھم کو اِمتحان میں مت ڈال ۔ بلکہ شر سے بچا ۔ کیونکہ بادشاھت ۔ اور توانائي ۔ اور جلال تا ابد تیري ھي ھی * آمین * اِس لئے ۔ کہ اگر تم آدمیوں کے گناہ بخشوگے ۔ تمھارا باپ ۔ جو آسمان پر ھي ۔ تمھیں بھي بخشیگا * اور اگر تم آدمیوں کے گناہ نہ بخشو گے ۔

تمھارا باپ بھي تمھارے گناہ نہ بخشيگا * اور جب تم روزہ رکھو، رياکاروں کي مانند ترش رو مت ہو؛ کيونکہ وے اپنا منھہ بناتے ھيں، تا کہ لوگ اُنھيں روزہ دار جانيں * ميں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وے اپنا اجر پاچکے * پر جب تو روزہ رکھے، اپنے سر کو چکنا کر، اور اپنے منھہ کو دھو، تا کہ تجھے روزہ دار نہ آدمي، بلکہ تيرا باپ جو پوشيدہ ھی، جانے؛ اور تيرا باپ، جو پردہ ميں ديکھتا ھی، تجھے آشکارا اجر ديگا * مال اپنے واسطے زمين پر جمع مت کرو، کہ وھاں کيڑا اور زنگ خراب کرتا ھی، اور چور سينده ديتے ھيں، اور چراتے ھيں * بلکہ مال اپنے لئے آسمان پر جمع کرو؛ وھاں نہ کيڑا، نہ زنگ خراب کرتا ھی، اور نہ چور وھاں کونبھل ديتے اور نہ چراتے ھيں * کيونکہ جس جگھہ تمھارا مال ھی، تمھارا دل بھي وھيں لگا رھيگا * بدن کا چراغ آنکھہ ھی؛ پس اگر تيري آنکھہ صاف ھو، تو تيرا سارا بدن نوراني ھوگا * اور اگر تيري آنکھہ بري ھو، تو تيرا سارا بدن اندھيرا ھوگا؛ اِس لئے اگر يہہ روشني، جو تجھہ ميں ھی، تاريکي بن جاے، کيا بڑي تاريکي ھوگي! کوئي شخص دو آقاؤں کي خدمت نہيں کرسکتا، اِس لئے کہ وہ يا ايک سے دشمني رکھيگا، اور دوسرے سے دوستي؛ يا وہ پہلے کي رفاقت کريگا، اور دوسرے سے بيزار ھوگا * تم خدا اور مامونا، يعنے مال اور دنيا کي دولت، دونوں کي بندگي نہيں کرسکتے * اِس لئے ميں تم سے کہتا ھوں، تم اپني زيست کے لئے فکر نہ کرو، کہ ھم کيا کھائينگے، اور کيا پئينگے، اور نہ اپنے بدن کے لئے، کہ کيا پہنينگے * کيا جان خوراک سے بھتر نہيں؟ اور بدن پوشاک سے؟ ھوا کے پرندوں پر نظر کرو، کہ وے بوتے نہيں، اور نہ کاٹتے ھيں، اور نہ کھليان ميں جمع کرتے ھيں، اور تمھارا باپ، جو آسمان پر ھی، اُن کي پرورش کرتا ھی؛ کيا تم اُن سے بھتر نہيں ھو؟ تم ميں سے وہ کون ھی، جو فکر کر کے اپنے قد کو ايک ھاتھہ بڑھا سکے؟ اور پوشاک

کا کیوں اندیشہ کرتے ہو ؟ جنگلي سوسن کے پھولوں کو دیکھو، وے
کیونکر بڑھتے ہیں ، نہ وے محنت کرتے ہیں ، اور نہ وے کاتتے ہیں ؛
اور میں تم سے کہتا ہوں ، کہ سلیمان اپني ساري شوکت میں اُن میں
سے ایک کي مانند ملبس نہ تھا * پس جب خدا میدان کي گھاس
کو، جو آج ہی ، اور کل تنور میں جھونکي جاویگي ، یوں پہناتا ہی ، کیا
ای کم اعتقادو ، اِس میں ، کہ وہ تم کو پہناویگا کچھہ شک نہیں * اِس لئے
اندیشہ سے نہ کہو، کہ ہم کیا کھائیں ، اور کیا پئیں ، اور کیا پہنیں * اِس
واسطے کہ عوام اُن چیزوں کي تلاش کرتے ہیں ، اور تمھارا باپ ، جو
آسمان پر ہي ، جانتا ہی ، کہ تم اُن سب چیزوں کے محتاج ہو ؛ بلکہ
تم خدا کي بادشاہت اور اُس کي راستي کي تلاش پہلے کرو، اور اُن پر
یہہ سب چیزیں تمھارے لئے افزوں کئي جائینگي * پس تم کل کي
فکر مت کرو، کیونکہ خود کل اپني چیزوں کي آپ ہي فکر کریگا ؛ روز
کے لئے اُسي روز کا دکھہ بس ہی * ۷ ب پر نظر کرو، نکتہ چیني
مت کرو، تا کہ تمھاري نکتہ چیني نہ کي جاوے * کیونکہ جو نکتہ
چیني ، کہ تم کرو گے ، ویسے ہي تمھاري نکتہ چیني کي جائیگي * اور
جس پیمانے سے تم پیمایش کرتے ہو، اُسي سے پھر تمھارے واسطے
پیمایش کي جائیگي * اور تو اُس کنک کو، جو تیرے بھائي کي آنکھہ
میں ہی ، کیوں دیکھتا ہی ، اور اُس شہتیر کي فکر، جو تیري
آنکھہ میں ہی ، نہیں کرتا ؟ اور کیونکر تو اپنے بھائي کو کہتا ہی ، کہ
اُو کنک تیري آنکھہ سے نکال دوں ، اور دیکھہ ، تیري آنکھہ میں ایک
شہتیر ہی * اُو مکار، تو پہلے اُس شہتیر کو اپني آنکھہ سے نکال ، کہ تب
تو کنک کو اپنے بھائي کي آنکھہ سے نکال سکیگا ، اچھي طرح سے دیکھہ کر *
جو چیز، کہ پاک ہی ، کتوں کو مت دو، اور اپنے موتیوں کو سوروں کے
آگے مت پھینکو، تا ایسا نہ ہووے ، کہ وے اُنھیں پامال کریں ، اور پھر کر

تمھیں کو پھاڑیں * مانگو، تو تمھیں دیا جائیگا؛ ڈھونڈھو، تو تم پاؤگے؛
کھٹکھٹاؤ، تو تمھارے واسطے کھولا جائیگا * کیونکہ جو کوئي مانگتا ھی،
پاتا ھی؛ اور جو کوئي ڈھونڈھتا ھی، اُسے ملتا ھی؛ اور جو کوئي
کھٹکھٹاتا ھی، اُس کے لئے کھولا جاتا ھی * آیا تم میں سے کون شخص
ھی، کہ اگر اُس کا بیٹا اُس سے روٹي مانگے، وہ اُس کو ایک پتھر دیوے؟
یا اگر وہ مچھلي مانگے، وہ اُسے ایک سانپ دیوے؟ پس جب تم
باوجود بد ھونے کے اپنے فرزند کو تحفہ ھدیہ دے جانتے ھو، تمھارا باپ،
جو آسمان پر ھی، کتنا بطریق اولی تحفہ چیزیں اُنھیں، جو اُس سے
مانگتے ھیں، دیگا؟ پس جو جو سلوک تم چاھتے ھو، کہ لوگ تم سے
کریں، تم بھي اُن سے وھي کرو، کہ توریت اور انبیا یھي ھیں * تم
چھوٹے دروازہ سے داخل ھو، کیونکہ بڑا ھی وہ دروازہ، اور کشادہ ھی
وہ رستہ، کہ ھلاکت کو پھنچاتا ھی؛ اور بھت ھیں، کہ اُسي سے داخل
ھوتے ھیں * کیونکہ چھوٹا ھی وہ دروازہ، اور تنگ ھی وہ رستہ،
جو زندگي کو پھنچاتا ھی؛ اور وے، جو اُسے پاتے ھیں، تھوڑے ھیں *
جھوٹھے پیمبروں سے پرھیز کرو، کہ تمھارے پاس بھیڑوں کي لباس
میں آتے ھیں، اور باطن میں درندے بھیڑئے ھیں * تم اُنھیں اُن کے
پھلوں سے پھچانوںگے * کیا لوگ کانٹوں سے آنگور، یا اُونٹکارے سے
اِنجیر حاصل کرتے ھیں؟ اِسي طرح سے ھر ایک اچھا درخت اچھا پھل
لاتا ھی، اور ناکارہ درخت برا پھل لاتا ھی * اچھا درخت برا پھل نھیں
لاتا ھی، اور نہ برا درخت اچھا پھل لاسکتا ھی * جو درخت اچھا پھل
نھیں لاتا ھی، کاٹا جاتا، اور آگ میں ڈالا جاتا ھی * سو تم اُنھیں
اُن کے پھلوں سے پھچانوگے * نہ ھر ایک، کہ مجھے خداوند، خداوند،
کھتا ھی، آسمان کي بادشاھت میں داخل ھوگا؛ مگر وھي، جو میرے
باپ کے اِرادے کے موافق عمل کرتا ھی * بھتیرے اُس دن مجھے کھینگے

کہ ای خداوند، آیا ہم نے تیرے نام سے پیغمبري نہیں کي؟ اور تیرے نام سے دیؤں کو نہیں بھگایا؟ اور تیرے نام سے بہت سي کراماتیں ظاہر نہیں کیں؟ اور اُس وقت میں اُن سے صاف کہونگا، کہ میں تم سے کبھي واقف نہ تھا؛ ای بدکارو، مجھہ پاس سے دور ہو * پس جو کوئي میري باتیں سنتا ہی، اور اُن پر عمل کرتا ہی، میں اُسے ایک دانشمند سے تشبیہہ دیتا ہوں، جس نے چٹان پر اپنا گھر بنایا * اور مینہہ برسا، اور سیلاب آیا، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر صدمہ پہنچا، اور وہ نہ گرا؛ کیونکہ چٹان پر بنایا گیا تھا * اور جو کوئي میري باتیں سنتا ہی، اور اُن پر عمل نہیں کرتا، ایک مرد بے وقوف سے تشبیہہ دیا جائیگا، جس نے اپنا گھر ریتي میں بنایا؛ اور مینہہ برسا، اور سیلاب آیا، اور آندھیاں چلیں، اور اُس گھر پر صدمہ پہنچایا، اور وہ گر پڑا، اور اُس کا گرنا عظیم ہوا * اور جب عیسیٰ یہہ کلام کرچکا، وہ جماعتیں اُس کي تعلیم سے دنگ ہوگئیں؛ کیونکہ وہ اُن کو اقتدار رکھنیوالے کي مانند، نہ کاتبوں کي طرح، تعلیم کرتا تھا * پھر ۹ ب ۱۰ آیت سے ۱۳ تک، اور یوں ہوا، کہ جب وہ گھر میں کھانے بیٹھا، بہت سے خراج لینوالے اور گنہگار آکر عیسیٰ کے اور اُس کے شاگردوں کے ساتھہ بیٹھہ گئے * اور فریسیوں نے یہہ دیکھکر اُس کے شاگردوں کو کہا، کہ تمھارا معلم خراج لینوالوں اور گنہگاروں کے ساتھہ کیوں کھاتا ہی؟ عیسیٰ نے سنکر اُن کو کہا، وے جو تندرست ہیں، طبیب کے محتاج نہیں؛ مگر وے، جو بیمار ہیں * پر تم جاکر اُس کے معنے دریافت کرو، کہ میں رحم کو، نہ قرباني کو چاہتا ہوں؛ کہ میں نیکوں کو نہیں، بلکہ گنہگاروں کو توبہ کے لئے بلانے آیا ہوں * پھر ۱۳ ب ۱ آیت سے ۳۰ آیت تک، اور عیسیٰ اُس دن گھر سے باہر نکل کر دریا کنارے جابیٹھا * اور ایسي بہت سي جماعتیں اُس پاس جمع ہوئیں، کہ وہ کشتي پر

چڑھہ بیٹھا، اور ساري جماعت کنارے پر کھڑي رھي * اور اُس نے اُنھیں بہت سي باتیں تمثیلوں میں کہیں، کہ دیکھو، ایک کسان بونے گیا * اور اُس کے بونے کے وقت، بعضے بیچ راہ کي طرف گرے، اور پرندے آئے، اور اُنھیں چگ گئے * اور بعضے سنگین زمین پر، جہاں اُنھوں نے بہت مٹي نہ پائي، گرے، اور وے جلدي اُگ آئے، اِس لئے کہ اُنھوں نے عمیق زمین نہ پائي * اور جب سورج نکلا جل گئے، اور اِس لئے کہ جڑ نہ رکھتے تھے، سوکھہ گئے * اور بعضے کانٹوں کے بیچ گرے، اور کانٹوں نے بڑھہ کے اُن کو گھونٹا * اور بعضے اچھي زمین میں گرے، اور خوشہ لائے، بعضے سوگنے، بعضے ساٹھہ گنے، بعضے تیس گنے * جس کسي کے کان سننے کے لئے ھوویں، سنے * تب شاگردوں نے سامنے آکر اُسے کہا، کہ تو کیوں اُن سے تمثیلوں میں تکلم کرتا ھی؟ اُس نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، کہ آسمان کي بادشاھت کے رازوں کا علم تمھیں بخشا گیا ھی، پر اُن کو یہہ نہیں دیا گیا * اِس لئے جس پاس کچھہ ھی، اُسے دیا جاویگا، اور اُسے بہت برکت ھوگي؛ پر جس پاس کچھہ نہیں، اُس سے، جو کچھہ اُس پاس ھی، سو بھي پھیر لیا جاویگا * اِس لئے میں اُن سے تمثیلوں میں تکلم کرتا ھوں، کہ وے دیکھتے ھوئے نہیں دیکھتے، اور سنتے ھوئے نہیں سنتے، اور نہیں سمجھتے * پوري ھوئي، اُن لوگوں کے حق میں، اشعیا نبي کي پیشین گوئي، کہ تم سنتے ھوئے سنوگے، اور نہ سمجھوگے، اور دیکھتے ھوئے دیکھوگے، اور خیال نہ کروگے * کیونکہ اُس قوم کا دل چربا گیا ھی، اور وے کانوں سے اُونچا سنتے ھیں، اور اپني آنکھیں اُنھوں نے موند لي ھیں، تا ایسا نہ ھووے کہ وے کبھي آنکھوں سے دیکھیں، اور کانوں سے سنیں، اور دل لگا کے سمجھیں، اور پھر جاویں، تا میں اُنھیں شفا بخشوں * پر مبارک تمھاري آنکھیں ھیں، کیونکہ وے دیکھتي

هیں، اور تمھارے کان، کیونکہ وے سنتے ھیں * سو میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ بہت سے نبیوں اور راست بازوں نے آرزو کی، کہ جو کچھہ تم دیکھتے ھو، دیکھیں، اور نہ دیکھا؛ جو کچھہ تم سنتے ھو، سنیں، اور نہ سنا* اب تم کسان کی تمثیل سنو * جب کوئی اُس مملکت کا سخن سنتا ھی، اور نہیں سمجھتا، تو وہ شریر آتا ھی، اور جو کچھہ اُس کے دل میں بویا گیا تھا، چھین لے جاتا ھی؛ یہہ وھی ھی، جس نے راہ کی طرف سے تخم کو پایا * پر جس نے، کہ تخم سنگی زمین میں پایا، وہ ھی، کہ سخن کو سنتا ھی، اور فی الفور خوشی سے مان لیتا ھی، لیکن اُس میں جڑ نہیں ھوتی، اور وہ تھوڑی مدت کا ھی، اِس لئے کہ جب اُس سخن کے واسطے مصیبت یا رنج میں پڑتا ھی، تو جلدی بیزار ھوجاتا ھی * جس نے کہ تخم کو کانٹوں میں پایا، وہ ھی، کہ سخن کو سنتا ھی، اور اِس جہان کی فکر اور دولت کی دغابازی سخن کو گھونٹ ڈالتی ھی، اور وہ بے میوہ ھوتا ھی * پر جس نے، کہ تخم کو اچھی زمین میں پایا، وہ ھی، کہ سخن سنتا ھی، اور سمجھتا ھی، اور اُس میں پھل لگتے ھیں، اور تیار ھوتے ھیں، بعضے میں سوگنے، بعضے میں ساٹھہ، بعضے میں تیس گنے * پھر اُس نے اُنھیں اور ایک تمثیل گذرانی، اور کہا، کہ آسمان کی بادشاھت اُس آدمی سے مشابہ ھی، جس نے اچھے بیجوں کو اپنے کھیت میں بویا؛ پر جب لوگ سوئے، اُس کا دشمن آیا، اور اُس کے کھیتوں میں جابجا تلخ دانے بو گیا * اور جب سبزی نمود ھوئی، اور خوشے لگے، تو تلخ دانے بھی ظاھر ھوئے * تب اُس گھر والے کے نوکروں نے آ کے اُس سے کہا، کہ صاحب، کیا تو نے اپنے کھیت میں اچھے بیج نہ بوئے تھے؟ پھر اُس میں تلخ دانے کہاں سے آئے؟ اُس نے اُنھیں کہا، ایک دشمن نے یہہ کام کیا ھی؛ خادموں نے اُس سے کہا، مرضی ھو تو ھم جاکر اُنھیں جمع کریں؛ اُس نے

کہا، نہیں، تا ایسا نہ ہو، کہ جب تم تلخ دانوں کو جمع کرو، تو اُن کے ساتھہ گیہوں بھي اُکھاڑ لو * درو تک دونوں کو ملے جلے بڑھنے دو، کہ میں درو کے وقت دروکرنیوالوں کو کہونگا، کہ پہلے تلخ دانوں کو جمع کرو؛ اور جلانے کے واسطے اُن کي گٹھے باندھو، اور گیہوں میرے کھتے میں جمع کرو * پھر ۱۵ ب ۱ آیت سے ۲۰ آ تک، تب اورشلیم کے کاتب اور فریسیوں نے عیسیٰ پاس آکے کہا، کہ تیرے شاگرد کس لئے متقدمین کي سنتوں سے عدول کرتے ھیں؟ اِس واسطے کہ روٹي کھانے کے وقت اپنے ھاتھہ نہیں دھوتے ھیں * اُس نے اُنھیں جواب دیا، اور کہا، کہ تم کس لئے اپني سنت کے لئے خدا کے فرمان سے عدول کرتے ہو؟ اِس لئے کہ خدا نے یوں کہہ کے حکم کیا، کہ اپنے ما باپ کي تکریم کرو، اور جو کوئي، کہ ما باپ کو بري بات کہے، جان سے مارا جاوے * لیکن تم کہتے ہو، کہ جو کوئي باپ یا ما کو کہے، کہ جو کچھہ مجھہ پر واجب تھا، کہ تجھے دوں، سو ھدیہ کیا گیا جاتا ھی * اور اپني ما اور اپنے باپ کي تکریم مطلق نہ کرے، تو کچھہ مضایقہ نہیں * پس تم نے اپني سنت کے لئے خدا کے حکم کو باطل کیا * اي ریا کارو، اشعیا نبي نے تمھارے حق میں کیا خوب پیشین گوئي کي، کہ یے لوگ اپني زبان سے مجھہ سے نزدیکي ڈھونڈھتے ھیں، اور ھونٹھوں سے میري تکریم کرتے ھیں؛ لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ھیں * پر وے عبث میري پرستش کرتے ھیں، کہ خلق کے حکموں کو عمل ضروري ٹھہراکے سکھلاتے ھیں * پھر اُس نے جماعت کو بلا کر کہا، کہ سنو، اور سمجھو؛ نہ وہ چیز، جو منھہ میں جاتي ھی، آدمي کو ناپاک کرتي ھی، بلکہ وہ چیز، جو منھہ سے نکلتي ھی، وھي آدمي کو ناپاک کرتي ھی * تب اُس کے شاگرد آکر اُس سے کہنے لگے، کہ تو نے کچھہ دریافت کیا، کہ فریسیوں نے جب یہہ کلام سنا، تو وے بیزار ھوئے؟ تب اُس نے

جواب دیا اور کہا، جو نبات، یعنے گھاس اور درخت، کہ میرے باپ نے، جو آسمان پر ھی، نہیں جمائی، جڑ سے اُکھاڑي جاویگي * اُنھیں چھوڑ دو، کہ وے اندھوں کے اندھے رھنما ھیں؛ اور اگر اندھا اندھے کا رھنما ھوگا، تو دونوں گڑھے میں گر پڑینگے * تب پطرس نے جواب میں اُس سے کہا، کہ اِس تمثیل کي تفصیل ھم سے کہہ * عیسی نے کہا، کیا تم بھي ھنوز نافہم ھو؟ اب تک تم نہیں سمجھتے، کہ جو کچھہ منھہ میں جاتا ھی، پیٹ میں پڑتا ھی، اور بیت الخلا یعنے سنڈاس میں پھینکا جاتا ھی؟ پر وے چیزیں، جو منھہ سے نکلتي ھیں، دل سے باھر آتي ھیں، اور آدمي کي ناپاک کرنیوالي وھي ھیں * کیونکہ بڑے خیال، اور خون، اور زنا، اور حرامکاریاں، اور چوریاں، اور جھوٹھي گواھیاں، اور کفر دل ھي سے نکلتے ھیں * یے ھیں وے چیزیں، جو آدمي کو ناپاک کرتي ھیں؛ پر بن دھوئے ھاتھوں سے کھانا آدمي کو ناپاک نہیں کرتا * اور ۱۸ ب ۱ آ سے ۱۷ تک، اُس وقت شاگردوں نے آکے عیسی سے کہا، پس آسمان کي بادشاھت میں سب سے بڑا کون ھی؟ عیسی نے ایک چھوٹے لڑکے کو بلا کر اُن کے بیچ بیٹھایا اور کہا، کہ میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ اگر تم پھرائے نہ جاؤ، اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو، تو تم آسمان کي بادشاھت میں ھرگز داخل نہ ھوگے * پس جو کوئي اپنے تئیں اِس بچہ کي طرح فروتن کرے، وھي آسمان کي بادشاھت میں سب سے بڑا ھی * اور جو کوئي ایسے بچہ کي میرے نام کے لئے خاطرداري کرے، میري خاطرداري کرتا ھی * پر جو کوئي ایک کو اُن لڑکوں میں سے، جو میرے معتقد ھیں، ٹھوکر کھلاوے، یہہ اُس کے لئے بہتر تھا، کہ ایک چکي کا پاٹ اُس کي گردن میں باندھا جاتا، اور دریا میں تہ تک پہنچایا جاتا * ٹھوکر کھلانیوالي چیزوں کے سبب جہان پر واویلا ھی؛ کیونکہ ٹھوکریں کھانا ضرور ھی،

پر اُس شخص پر، جس کے سبب سے ٹھوکر لگے، واویلا ھی * پس اگر تیرا ھاتھہ یا تیرا پانوں تجھے گنھگار کرے، اُنھیں کاٹ ڈال، اور اپنے پاس سے پھینک دے، اِس واسطے کہ لنگڑا یا ٹنڈا زندگی میں داخل ھونا تیرے لئے اُس سے بہتر ھی، کہ تیرے دو ھاتھہ اور دو پانوں ھوں، اور تو ابدی آگ میں ڈالا جاوے * اور اگر تیری آنکھہ تجھے گنھگار کرے، تو نکال ڈال، اور اُسے اپنے پاس سے پھینک دے، کہ کانا زندگی میں داخل ھونا تیرے لئے اِس سے بہتر ھی، کہ تیری دو آنکھیں ھوں، اور تو آتش جہنم میں ڈالا جاوے * اِحتراز کرو، کہ تم اُن چھوٹوں میں سے کسی کی تحقیر نہ کرو، کہ میں تم سے کہتا ھوں، کہ آسمان پر اُن کے فرشتے میرے باپ کا منھہ، جو آسمان پر ھی، ھمیشہ دیکھتے ھیں * کہ اِبن آدم اِتنے لئے آیا ھی، کہ ھلاکت زدہ کو بچاوے * تم کیا خیال کرتے ھو، اگر کسی آدمی کے پاس سو گوسفند ھوں، اور اُن میں سے ایک گم ھو جاوے، تو کیا وہ اُن ننانوے کو چھوڑ کر پہاڑوں پر نہیں چڑھتا، اور اُس گم شدہ کو نہیں ڈھونڈھتا ؟ اور اگر ایسا ھو، کہ وہ اُسے پاوے، تو میں تم سے سچ کہتا ھوں، کہ وہ جتنا اُن ننانوے سے، جو گم نہ ھوئی تھیں، خوش تھا، اُس سے بہت زیادہ اُس ایک سے خوش ھوگا * اِسی طرح سے تمھارا باپ، کہ جو آسمان پر ھی، اُس کی یہہ خوشی نہیں، کہ کوئی اُن چھوٹھوں میں سے ھلاک ھوئے * اور اگر تیرا بھائی تجھہ سے برائی کرے، جا، اور فقط اپنے اور اُس کے درمیان اُسے اِلزام دے؛ پھر اگر وہ تیری بات سن لے، تو تجھہ کو اپنا بھائی پانا نفع ھوا * پر اگر وہ نہ سنے، تو ایک یا دو شخص اور اپنے ساتھہ لے، تا کہ ھر ایک بات دو یا تین گواھوں کے منھہ پر ثابت ھووے * اور اگر وہ اُن کی بھی بات سے منھہ پھیرے، تو کلیسیا سے کہہ؛ پھر اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ مانے، تو جانے دے، کہ وہ تیرے آگے جیسے اجنبی اور

خراج گیر هوا * اور پهر ۲۱ آ سے ۳۵ تک، تب پطرس نے پاس آکر کہا، کہ ای خداوند، کتنے مرتبہ میرا بهائي گناہ کرے، اور میں اُسے بخشوں، سات مرتبہ تک؟ عیسیٰ نے اُس سے کہا، کہ میں تجهه سے سات مرتبہ تک نہیں کہتا، بلکہ ستر سات مرتبے تک * اِس لئے کہ آسمان کي بادشاهت ایک بادشاہ کے ساتهه تشبیهه دي گئي هی، جس نے اپنے خادموں سے محاسبہ چاها تها * اور جب وہ محاسبہ لینے لگا، وے ایک کو، جس پر اُس کے دس هزار توڑے قرض تهے، اُس کے سامنے لائے، پر اِس لئے کہ اُس کو ادا کرنے کا مقدور نہ تها، اُس کے صاحب نے حکم کیا، کہ وہ اور اُس کي جورو اور بال بچے، اور جو کچهہ کہ اُس کا هو، بیچا جاوے، اور قرض ادا کیا جاوے * تب اُس خادم نے گرکے، اور اُسے سجدہ کرکے کہا، کہ ای خداوند، مجهے مہلت دے، کہ میں تیرا سارا قرض ادا کرونگا * اُس خادم کے صاحب کو رُحم آیا، اور اُس نے اُسے چهوڑ دیا، اور دین اُسے بخش دیا * اُس خادم نے نکل کر اپنے همخدمتوں سے ایک کو، جس پر اُس کے سو دینار آتے تهے، پایا، اور اُس نے اُسے پکڑ کر اُس کا گلا گهونٹا، اور کہا، جو میرا نکلتا هی، مجهے دے * اور اُس کا همخدمت اُس کے پانوں پڑا، اور اُس کي منت کرکے بولا، کہ مجهے مہلت دے، کہ میں سب ادا کرونگا * پر اُس نے نہ مانا، بلکہ اُسے جا کے قیدخانہ میں ڈالا، تا کہ قید رہے جب تک کہ قرض کو ادا کرے * تب اُس کے همخدمت یہہ واقع دیکهہ کر بہت غمگین هوئے، اور آکر اپنے صاحب کو سارے ماجرے سے مطلع کیا * تب اُس کے صاحب نے اُسے بلا کر کہا، کہ ای شریر چاکر، میں نے جونہیں تونے میري منت کي، وہ سب قرض بخش دیا * آیا نہ چاهتا تها، کہ جب میں نے تجهه پر رحم کیا تها، تو بهي اپنے همخدمت پر رحم کرتا؟ اور اُس کے صاحب نے غصہ

هوکر اُسے جلادوں کے حوالہ کیا، کہ اذیت کھینچے، جب تک اُس کا سب قرض ادا کرے * سو میرا باپ، جو آسمان پر هی، تم سے بھي یهي کریگا، اگر هر ایک تم میں سے اپنے بھائیوں کے گناهوں کے تئیں اپنے دل سے نه بخشیگا * اور ۱۹ ب ۱ آ سے ۹ تک، اور یوں هوا، که عیسیٰ اِس کلام کو تمام کر کے جلیل سے روانه هوا۔ اور اردن کے پار یهودیه کي نواحي میں آیا۔ اور بهت سي جماعتیں اُس کے پیچھے هولیں، اور اُس نے اُنهیں وهاں شفا بخشي * اور فریسي اُس کے اِمتحان کے لئے اُس پاس آئے، اور کها، آیا روا هی، که آدمي هر ایک سبب سے اپني جورو کو طلاق دے؟ اُس نے جواب دیا، کیا تم نے نهیں پڑها، که جس نے اِبتدا میں اُنهیں خلق کیا، اُس نے اُنهیں نر اور ماده بنایا۔ اور بولا، که اِس لئے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا، اور اپني جورو سے ملا رهیگا، اور وے دونوں ایک تن هونگے؟ اِس لئے اب وے دو نهیں، بلکه ایک تن هیں * پس جو کچھه خدا نے جوڑا هی، آدمي اُسے جدا نه کرے * اُنهوں نے اُس کو کها، که پھر موسیٰ نے طلاقنامه دینے اور چھوڑنے کا کیوں حکم دیا؟ اُس نے جواب دیا، که موسیٰ نے تمهاري سخت دلي کے سبب سے تم کو رخصت دي، که اپني جوروؤں کو چھوڑ دو، پر اِبتدا سے ایسا نه تها * اور میں تمهیں کهتا هوں، که جو کوئي اپني جورو کو سواے حرام کاري کے کسو سبب سے طلاق دے، اور دوسري سے نکاح کرے، وه زنا کرتا هی * اور جو کوئي اُس مطلقه سے نکاح کرے، وه بھي زنا کرتا هی * پھر ۲۲ ب میں ۲۳ آ سے ۳۳ تک، اُسي روز زادوقي، جو حشر کے قایل نهیں، اُس پاس آئے، اور اُس سے سوال کیا، که ای اُستاد، موسیٰ نے کها هی، جب ایک شخص بے فرزند مرجاوے، تو اُس کا بھائي اُس کي جورو سے نکاح کرے، تا که اُس سے اُس کے بھائي کے لئے نسل چلے * سو همارے ساتھه ایک سات بھائي تھے، اور پهلا ایک جورو کر کے مرگیا۔ اور اِس لئے که بے فرزند

تھا، اپني جورو کو اپنے بھائي کے لئے چھوڑ گیا؛ اور اِسي طرح دوسرا، اور تیسرا بھي، ساتویں تک؛ سب کے پیچھے وہ عورت مر گئي * اب قیامت میں اُن ساتوں سے وہ کس کي جورو ہوگي؟ کیونکہ سب نے اُسے رکھا تھا * عیسیٰ نے جواب دیا، اور اُنھیں کہا، کہ تم کتابوں اور خدا کي قدرت کو نہ سمجھہ کے غلطي کرتے ہو؛ کیونکہ قیامت میں نہ لوگ بیاہ کرتے ہیں، نہ بیاہے جاتے ہیں، بلکہ آسمان پر خدا کے فرشتوں کي مانند رہتے ہیں * اور مردوں کے حشر میں، جو خدا نے تمھیں فرمایا، کیا تم نے نہیں پڑھا؟ کہ میں اِبراھیم کا خدا، اور اِسحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ہوں * خدا مردوں کا نہیں، بلکہ زندوں کا ہی * جماعتیں یہہ سن کے اُس کي تعلیم سے حیران ہوئیں * پھر ۴۱ آ سے ۴۶ تک، اور جس وقت فریسي جمع تھے، عیسیٰ نے اُن سے پوچھا، کہ مسیح کے حق میں تمھارا کیا گمان ہی، وہ کس کا بیٹا ہی؟ وے بولے، کہ داؤد کا * اُس نے اُنھیں کہا، پس داؤد اِلہام سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی؟ کہ خداوند نے میرے خداوند کو کہا، کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي کروں، تو میرے دھني طرف بیٹھہ * پس داؤد اگر اُس کو خداوند کہتا ہی، تو وہ اُس کا بیٹا کیونکر ہی؟ اور کوئي شخص اُس کو جواب میں ایک بات نہ کہہ سکا؛ اور اُس دن سے کسي کو جرأت نہ رھي، کہ اُس سے کبھي سوال کرے * پھر ۲۳ ب ۱ آیت سے ۳۳ آ تک، تب عیسیٰ نے اُن جماعتوں اور اپنے شاگردوں کو کہا، کہ کاتب اور فریسي موسیٰ کے تخت پر بیٹھے ہیں، اِس لئے سب، جو کچھہ وے تمھیں کہیں، کہ حفظ کرو، تم حفظ کرو، اور بجالاؤ؛ لیکن اُن کے سے کام نہ کرو؛ کیونکہ وے کہتے ہیں، اور نہیں کرتے * اِس لئے کہ وے بھاري بوجھے، جنکا اُٹھانا دشوار ہی، باندھتے ہیں، اور لوگوں کے کاندھے

پر رکھتے ھیں، پر وے آپ نہیں چاھتے، کہ اپني ایک اُنگلي سے اُنہیں ھلاویں * اور وے اپنے سب کام کرتے ھیں، تاکہ لوگوں کو دکھاویں؛ اور اپنے تعویذوں کو بڑا بناتے ھیں، اور اپنے جبوں کے دامن کو لنبا کرتے ھیں، اور مہمانیوں میں صدرجگہہ کي، اور مجمعوں میں بالانشیني کي، اور رستوں میں سلام کي، اور اُس کي، کہ خلق اُنہیں ربي ربي کہے، خواھش رکھتے ھیں * پر تم ربي مت کہلاؤ؛ کیونکہ تمھارا ھادي ایک ھی، جو مسیح ھی، اور تم سب بھائي ھو * اور زمین پر کسي کو اپنا باپ نہ کہو، کہ تمھارا باپ ایک ھی، جو آسمان پر ھی * اور نہ تم ھادي کہلاؤ، کیونکہ تمھارا ھادي ایک ھی، جو مسیح ھی * بلکہ وہ شخص، جو تم سب سے بڑا ھی، تمھارا خادم ھووے * اور جو کوئي اپنے تئیں بلند کریگا، پست ھوجائیگا، اور جو کوئي اپنے تئیں پست کریگا، بلند ھوگا * اے ریاکار کاتبو اور فریسیو، تم پرواویلا ھی، اِس لئے کہ تم آسمان کي بادشاھت کو لوگوں پر بند کرتے ھو * اور اُس میں نہ تم آپ آتے ھو، نہ آنیوالے کو آنے دیتے ھو * اے ریاکار کاتبو اور فریسیو، تم پر واویلا ھی، کیونکہ تم بیوؤں کے گھروں کو نگلتے ھو، اور بہانے سے نماز کو طول دیتے ھو، اِس واسطے تم کو زیادہ تر عذاب ھوگا * اے ریاکار کاتبو اور فریسیو، تم پر واویلا ھی، کیونکہ تم بحروبر کي سیر اِس لئے کرتے ھو، کہ ایک کو اپنے دین میں لاؤ، اور جب وہ آچکا، پھر تم آپ سے اُسے دونا جھنم کا فرزند بناتے ھو * اے اندھے رھنماؤ، تم پر واویلا ھی؛ کیونکہ یہہ کہتے ھو، کہ اگر کوئي ھیکل کي قسم کھاوے، کچھہ مضایقہ نہیں، پر جو کوئي ھیکل کے سونے کي قسم کھاوے، وہ قرضدار ھی * اے جاھلو، اور اندھو، کون زیادہ بزرگ ھی، سونا یا ھیکل، جو سونے کو تقدس بخشتي ھی؟ اور یہہ کہ، جو کوئي مذبح کي قسم کھاوے، کچھہ مضایقہ نہیں، پر جو کوئي

اُس هديه كي، جو اُس پر هى، قسم كهاوے، وہ قرضدار هى * اى جاهلو اور اندهو، كون زيادہ بزرگ هى، هديه يا مذبح، جو هديه كو تقدس بخشتا هى؟ اِس لئے، جو كوئي مذبح كي قسم كها تا هى، وہ اُس كي اور سب چيزوں كي، جو اُس پر هيں، قسم كها تا هى * اور جو كوئي هيكل كي سوگند كرے، اُس كي اور اُس كي، جو اُس ميں رهتا هى، سوگند كرتا هى؛ اور جو آسمان كي قسم كهاوے، خدا كے تخت، اور اُس كي، جو اُس پر بيٹهتا هى، قسم كهاتا هى * اى رياكار كاتبو اور فريسيو، تم پر واويلا هى، كيونكه تم پودينه، اور انيسوں، اور كمّوں كا دسواں حصه ادا كرتے هو، اور شريعت كے بهاري حكموں كو، يعنے اِنصاف، اور رحمت، اور ايمان كو تم نے چهوڑ ديا هى؛ چاهتا تها، كه تم اُنهيں كرو، اور اِنهيں نه چهوڑو * اى اندهے رهنماؤ، تم مچهڑ دور كرنے كے لئے چهانتے هو، اور اونٹ كو نگل جاتے هو * اى رياكار كاتبو اور فريسيو، تم پر واويلا هى، كه تم باهروار سے پياله اور ركابي كو صاف كرتے هو، اور وے اندروار سے جبر اور بدپرهيزي سے بهرے هيں * اى اندهے فريسي، پهلے پيالے اور ركابي كو اندر سے صاف كرنا، كه وے باهروار سے بهي صاف هوويں * اى رياكار كاتبو اور فريسيو، تم پر واويلا هى؛ تم اُن قبروں سے، جو سفيد كي گئي هيں، مشابه هو؛ وے اُوپر سے تو خوشنما هيں، پر اندروار سے مردوں كي هڈيوں اور ساري نجاستوں سے بهري هيں * اِسي طرح تم بهي ظاهر ميں خلق كو راستباز دكهائي ديتے هو، اور باطن ميں مكر اور گناہ سے بهرے هوئے هو * اى رياكار كاتبو اور فريسيو، تم پر واويلا هى، كيونكه تم نبيوں كي قبروں كو بناتے هو، اور راستبازوں كي گوروں كو آراسته كرتے هو، اور كهتے هو، كه هم اپنے باپ دادوں كے ايام ميں هوتے، تو اُن كے ساتهه نبيوں كے خون ميں شريك نه هوتے * اِس لئے تم اپنے گواہ هو، كه تم اُن كے، جنهوں نے

نبیوں کو قتل کیا، فرزند هو * اچها، تم اپنے باپ دادوں کے پیمانے کو بهرو * ای سانپو اور سپولیوں کي نسل، تم جهنم کے عذاب سے کیونکر بهاگوگے * پهر ۲۴ ب ۲۳ آیت ۳۱ تک، تب اگر کوئي تم سے کہے، کہ دیکهو، مسیح وهاں یا یہاں هی، باور نہ کیجیو * کیونکہ بہت سے جهوتهے مسیح اور جهوتهے نبي ظاهر هونگے، اور ایسے بڑے معجزے اور کراماتیں دکهلائینگے، کہ اگر ممکن هوتا، تو وے اُنهیں برگزیدوں کو گمراہ کرتے * دیکهو، میں آگے سے کہہ چکا هوں * اِس لئے کہ اگر وے تمهیں کہیں، کہ دیکهو، وہ دشت میں هی، تو باهر مت جائیو، یا کہ دیکهو، وہ خلوت سرامیں هی، تو باور نہ کیجیو * اِس لئے کہ جس طرح سے، کہ بجلي مشرق میں چمکتي هی، اور مغرب تک روشن کرتي هی، اِبن آدم کي آمد اِسي طرح سے هوگي * کیونکہ جہاں کهیں مردار هی، گدهہ رهیں جمع هونگے * اُن روزوں میں اُس تنگي کے بعد في الفور سورج اندهیرا هوجائیگا، اور چاند اپني روشني نہ دیگا، اور ستارے آسمان سے گرینگے، اور آسمانوں کي قوتوں کو قرار نہ رهیگا * اور اُس وقت اِبن آدم کا نشان آسمان پر نمایاں هوگا، اور اُس وقت جہان کے سارے فرقہ چهاتي پیٹینگے، اور ابن آدم کو بڑي قوت اور حشمت سے آسمان کي بدلیوں پر آتے دیکهینگے * اور وہ نرسنگے کے بڑے شور کے ساتهہ اپنے فرشتوں کو بهیجیگا، وے چاروں هواؤں سے آسمان کے اِس سرے سے اُس سرے تک، اُس کے برگزیدوں کو جمع کرینگے * پهر ۲۵ ب پہلي آیت سے ۱۳ تک، اُس وقت آسمان کي بادشاهت دس باکرہ عورتوں سے مشابہ هوگي، جو اپنے چراغوں کو اُتها کر دولها کے اِستقبال کو چلیں * اور پانچ اُن میں سے چتري، اور پانچ بیوقوف تهیں * اُنهوں نے، جو بیوقوف تهیں، اپنے چراغ اُتها لئے، اور تیل اپنے ساتهہ نہ لیا، پر اُن چتریوں نے برتنوں میں تیل اپنے چراغوں کے ساتهہ لیا * جب دولها نے

دیر کي ، وے سب اُونگھہ گئیں ، اور سو گئیں * اور آدھي رات کو دھوم مچي ، دیکھو ، دولھا آتا ھی ؛ اُس کے استقبال کو نکلو * تب اُن سب کنواریون نے اُٹھہ کر چراغوں کو آراستہ کیا * اور بیوقوفوں نے چتریوں کو کہا ، کہ اپنے تیل میں سے ھمیں بھي دو ، کہ ھمارے چراغ بجھنے پر ھیں * پر چتریوں نے جواب دیا ، اور کہا ، کہ ایسا نہ ھو ، کہ وہ ھمارے اور تمھارے لئے بس نہ ھووے ؛ بہتر ھی ، کہ جو بیچتے ھیں ، تم اُن پاس جائو ، اور اپنے لئے مول لو * سو جب وے لینے گئیں ، دولھا آپہنچا ، اور وے ، جو تیار تھیں ، اُس کے شادي کے گھر میں اندر گئیں ، اور وہ دروازہ بند ھوا * پیچھے وے اور کنواریاں بھي کہتي ھوئي آئیں ، کہ اى خداوند ، اى خداوند ، ھمارے لئے کھول * تب اُس نے جواب دیا ، اور کہا ، میں تم سے سچ کہتا ھوں ، کہ میں تمھیں نہیں پہچانتا * اِس لئے جاگتے رھو ، کیونکہ تم نہیں جانتے ، کہ ابنِ آدم کون سے دن اور کون سي گھڑي میں آویگا * اور پھر ٣١ آیت سے ٤٦ تک ، جب ابنِ آدم اپنے جلال سے سب مقدس فرشتوں کو اپنے ساتھہ لے کے آویگا ، تب وہ اپني حشمت کے تخت پر جلوس کریگا ، اور ھر ایک قوم اُس کے آگے حاضر کي جائیگي ، اور جس طرح سے کہ گڑریا بھیڑوں کو بکریوں سے جدا کرتا ھی ، وہ ھر ایک کو دوسرے سے جدا کریگا * اور بھیڑوں کو دھني طرف رکھیگا ، لیکن بکریوں کو بائیں طرف کھڑا کریگا * تب بادشاہ اُنھیں ، جو اُس کے دھني طرف ھیں ، کہیگا ، کہ اى میرے باپ کے سعادتمند لوگو ، اِدھر آئو ، اور وہ مملکت ، جو بناے عالم سے تمھارے لئے تیار کي گئي ھی ، میراث میں لو * اِس لئے کہ میں بھوکھا تھا ، اور تم نے مجھے کھانا دیا ؛ میں پیاسا تھا ، اور تم نے مجھے پاني دیا ؛ میں پردیسي تھا ، اور تم نے مجھے پناہ دي ؛ ننگا تھا ، تو تم نے مجھے پہنایا ؛ بیمار تھا ، تم نے میري عیادت کي ؛ میں قید میں

تھا، تم مجھہ پاس آئے * اُس وقت راستباز اُسے جواب دینگے، اور کہینگے، ای خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا، اور کھلایا، پیاسا، اور پلایا؟ کب ہم نے تجھے پردیسي دیکھا، پناہ دی، یا ننگا، اور پہنایا؟ اور ہم نے کب تجھے بیمار یا قید میں دیکھہ کے تجھہ پاس آئے؟ تب بادشاہ جواب دیگا، اور اُن سے کہیگا، میں تم سے سچ کہتا ہوں، جتنا کچھہ تم نے میرے حقیر بھائیوں میں سے ایک کے ساتھہ کیا، وہ تم نے میرے ساتھہ کیا * تب وہ اُنھیں، جو بائیں طرف ہیں، کہیگا، کہ ای ملعونو، میرے سامنے سے آتش ابدي میں، جو اِبلیس اور اُس کے لشکر کے لئے مہیا کي گئي ہی، جاؤ * کیونکہ میں بھوکھا تھا، تم نے مجھے کھانا نہ دیا، میں پیاسا تھا، تم نے مجھے نہ پلایا، پردیسي تھا، تم نے مجھے پناہ نہ دي، ننگا تھا، تم نے مجھے پوشش نہ دي، بیمار تھا اور قید میں، مجھہ پاس نہ آئے * تب وے بھي اُسے جواب دینگے، اور کہینگے، ای خداوند، کب ہم نے تجھے بھوکھا دیکھا، یا پیاسا، یا پردیسي، یا ننگا، یا بیمار، یا قیدي، اور تیري خدمت نہ کي؟ تب وہ اُنھیں جواب دیگا، اور کہیگا، کہ میں تم سے سچ کہتا ہوں، جتنا کچھہ تم نے اِن حقیروں میں سے ایک کے ساتھہ نہ کیا، تم نے میرے ساتھہ نہ کیا * اور یے عذاب ابدي میں جائینگے، اور راستباز حیات ابدي میں * اور لوقا کے ۱۰ ب ۲۵ آیت سے ۴۲ تک، تب دیکھو، ایک فقیہہ، یعنے عالم نے اُٹھہ کے اُس کے امتحان کرنے کو پوچھا، کہ ای اُستاد، میں کیا کروں، تا کہ حیات ابدي کا وارث ہوں؟ اُس نے اُسے کہا، کہ توریت میں کیا لکھا ہي؟ تو کیونکر پڑھتا ہی؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو خداوند پر، جو تیرا خدا ہی، اپنے سارے دل سے، اور اپنے سارے جي سے، اور اپنے سارے زور سے، اور ساري اِدراک سے عاشق رہ، اور اپنے سارے پڑوسي کو ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا

هی * تب اُس نے اُسے کہا، کہ تونے منصفانہ جواب دیا، یہی تو کیاکر، کہ تو جیتا رہیگا * پر اُس نے اپني راستي جتانے کو عیسی سے کہا، کہ بھلا، میرا پڑوسي کون هی؟ تب عیسی نے جواب میں کہا، کہ ایک شخص اورشلیم سے اریحا کو چلا، اور چوروں نے اُسے گھیرا، اور ننگا کرکے زخمي کیا، اور ادھ‌موا چھوڑ کے جاتے رہے * اتفاقا ایک کاهن اُس راہ سے آیا، اور اُسے دیکھہ کے برابر سے چلاگیا * اِسي طرح ایک لوي، جو اُس جگہہ تھا، آکے اُسے دیکھہ کر برابر سے چلاگیا * لیکن یک سامري سفر کرتا اُس تلک پہنچا، اُس نے اُسے دیکھہ کے رحم کیا، اور اُس پاس آکر تیل اور شراب مل کے اُس کے زخموں کو باندھا، اور اپنے مرکب پر ڈال کر اُسے سرا میں لایا، اور اُس کي بیمارداري کرنے لگا * پھر صبح کو روانہ هوتے هوئے اُس نے دو دینار نکال کر سرابان کو دئے، اور اُسے کہا، اُس کي خبرلے، اور جو کچھہ تیرا زیادہ خرچ هوگا، جب میں پھر آؤنگا، میں آپ ادا کرونگا * اب تو کیا تصور کرتا هی، اُن تینوں سے کون اُس کا، جو چوروں میں جا پڑا تھا، پڑوسي تھا؟ وہ بولا، جس نے اُس پر رحم کیا * تب عیسی نے اُسے کہا، کہ جا، توبھي ایسا هي کر * اور جب وے سفر میں تھے، یوں اِتفاق هوا، کہ وہ ایک گانوں میں داخل هوا، اور ایک عورت نے، جس کا نام مرثا تھا، اُسے اپنے گھر میں اُتارا * اور مریم نام اُس کي ایک بہن تھي، وہ عیسی کے پانو پاس بیٹھہ کے اُس کا کلام سنتي تھي * تب مرثا بہت خدمت سے گھبرائي، اور اُس پاس آکے کہا، ای خداوند، کیا تو نہیں سوچتا، کہ میري بہن نے تیري خدمت مجھہ اکیلي پر ڈالي هی؟ اُسے فرما، کہ مدد کرے * عیسی نے جواب دیا، اور اُسے کہا، ای مرثا، تو بہت سي چیزوں میں تردد اور تکدر کرتي هی * پر ایک هي چیز ضرور هی، اور مریم نے اچھا حصہ اِختیار کیا هی،

اور وہ اُس سے پھیر نہ لیا جاویگا * پھر ۱۲ ب ۱ آیت سے ۷ تک، اُس وقت جب بے شمار لوگوں کي بھیڑ هوئي، اِس کثرت سے، کہ ایک دوسرے کو لتاڑتا تھا، اُس نے اپنے شاگردوں کو کہنا شروع کیا، کہ تم پہلے فریسیوں کے خمیر سے، جو ریاکاري هی، پرهیز کرو * کہ ایسي چیز کوئي پوشیدہ نہیں، جو ظاهر نہ هوئے، اور نہ مخفي، جو جاني نہ جاوے * اِس واسطے جو کچھہ کہ تم نے اندھیرے میں کہا هی، اُجالے میں سنایا جائیگا * اور جو کچھہ تم نے خلوت خانوں میں گوش بگوش کہا هی، کوٹھوں پر اِظہار کیا جائیگا * اور میں تم سے، جو میرے دوست هو، کہتا هوں، کہ اُن سے، جو بدن کے ٹکڑے کرتے هیں، اور اُس سے زیادہ کچھہ نہیں کر سکتے، مت ڈرو * لیکن میں تمھیں بتاؤں، تم کس سے ڈرو * تم اُس سے ڈرو، جو بدن کے ٹکڑے کرکے قادر هی، کہ جہنم میں ڈالے؛ هاں، میں تم سے کہتا هوں، کہ اُس سے ڈرتے رهو * کیا دو دمڑیوں کي پانچ چڑیاں نہیں بکتیں؟ پر کوئي اُن میں سے خدا کے آگے سے غایب نہیں * بلکہ تمھارے سر کے سارے بال بھي گنے هوئے هیں * اِس لئے مت ڈرو، کہ تم بہت سي چڑیوں سے افضل هو * اور ۱۶ آ سے ۲۴ تک، پھر اُس نے اُنھیں ایک تمثیل دي، کہ ایک دولتمند شخص کي زمین میں بہت کچھہ پیدا هونے لگا، تب اُس نے اپنے دل میں یہہ کہہ کے اندیشہ کیا، کہ میں کیا کروں؟ میري جاگہہ نہیں، جہاں اپني زمین کا حاصل رکھوں * تب اُس نے کہا، میں یہہ کرونگا، کہ میں اپنے کھتے مسمار کرونگا، اور بڑے بناؤنگا، اور اپنا حاصل اور اموال وهاں جمع کرونگا * اور اپني جان سے کہونگا، کہ اى جان، تجھہ پاس بہت سا مال هی، برسوں کے لئے ذخیرہ هی، چین کر، کھا، پي، خوشي کر * لیکن خدا نے اُسے کہا، اى نادان، آج رات تجھہ سے تیري جان پھر مانگینگے؛ پس وہ چیزیں، جو تو نے تیار کي

هیں، کس کي هونگي ؟ اُس کي، جو اپنے لئے مال ذخیرہ کرتا هی، اور خدا کے نزدیک تونگر نہیں، یہہ حالت هی * پھر اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا، اِس لئے میں تم سے کہتا هوں، که اپني جان کے لئے تردد نه کرو، که هم کیا کھائینگے ؛ اور نه تن کے لئے، که هم کیا پہنینگے ؛ که جان کھانے، اور بدن کپڑے سے بہتر هی * کوؤں کو دیکھو، که نه وے بوتے هیں، اور نه کاٹتے هیں ؛ اُن کے کھلیان، اور کھتے نہیں ؛ اور خدا اُنهیں کھلاتا هی * تم پرندوں سے کتنے زیادہ بہتر هو؟ اور ۲۳ آ سے ۴۶ تک، ای چھوتے غول، مت ڈر، اِس لئے که تمهارے باپ کي رضا هی، که وہ مملکت تمهیں بخشے * جو کچھہ تمهارا هو، بیچو، اور لله دو * تھیلیاں، جو پراني نہیں هوتیں، اور خزانه، جو نہیں گھٹتا، آسمانوں پر، جهاں چور نہیں پہنچتا، اور کیڑا نہیں خراب کرتا، اپنے لئے تیار کرو * جهاں تمهارا خزانه هی، تمهارا دل بھي وهیں لگا رهیگا * تمهاري کمر بندهي رهیں، اور تمهارے چراغ روشن رهیں، اور تم اُن لوگوں کي مانند هو، جو اپنے خداوند کي راہ دیکھتے هوں، که بیاہ کرکے کب گھر آویگا، تا که جیوں وہ آوے، اور کھٹکھٹاوے، وے اُس کے لئے فی الفور کھولیں * نیک بخت وے بندے، جنهیں خداوند آکر جاگتا پاوے ! میں تم سے سچ کہتا هوں، که وہ کمر باندهیگا، اور اُنهیں کھانے کو بیٹھلائیگا، اور سامنے آ کے اُن کي خدمت کریگا * اور اگر وہ دوپهر یا تیسرے پهر کو آوے، اور ایسا پاوے، وے بندے نیک بخت هیں * اور تم جانتے هو، که اگر گھر والا جانتا، که چور کس گھڑي آویگا، تو وہ جاگتا رهتا، اور اپنے گھر میں سیندهه دینے نه دیتا * پس تم بھي تیار هو جاؤ، کیونکه اِبن آدم ایسے وقت آویگا، که تم منتظر نه هوگے * تب پطرس نے اُسے کہا، ای خداوند، یہہ تمثیل تو همیں یا سب کو کہتا هی ؟ خداوند نے کہا، وہ امانت دار اور دانا بقاول کون هی، جسے خداوند اپنے

کهرانے کا مختار کرے ، کہ اُنھیں ٹھیک وقت پر کھانے کے بخرے دے ؟ سعادتمند وہ بندہ ، جسے اُس کا خداوند آ کے ایسے ھي کرتے پاوے * میں تمھیں سچ کہتاھوں ، کہ وہ اُسے اپنے سب مال اور اسباب پر مختار کریگا * پر اگر وہ بندہ اپنے دل میں کہے ، کہ میرا خداوند آنے میں دیر لگاتا ھی ، اور غلاموں ، اور لونڈیوں کو مارنے ، اور کھانے ، پینے ، اور مست رھنے لگے ، تو اُس بندہ کا خداوند ایسے روز ، کہ وہ منتظر نہ ھوگا ، اور ایسے وقت ، کہ وہ آگاہ نہ ھوگا ، آئیگا ، اور اُسے دو ٹکڑے کریگا ؛ اور اُس کا حصہ کافروں کے ساتھہ مقرر کریگا * اور ۱۶ ب ۱۹ آ سے ۳۱ تک ، ایک دولتمند تھا ، جو ارغواني اور مھین پوشاک پہنتا تھا ، اور ھر روز شان اور شوکت سے عیش اور عشرت کرتا تھا * اور لعاذر نام ایک فقیر تھا ، جسے اُس کے در پر پھینک گئے تھے ، اور اُس کا سارا بدن پھوٹا ھوا تھا * اُس کو آرزو تھي ، کہ ٹکڑے ، جو اُس مردِ تونگر کے دسترخوان سے گرتے تھے ، کھاوے ؛ اور کتے آتے تھے ، اور اُس کے گھاؤں کو چاٹتے تھے * ایسا ھوا ، کہ فقیر مر گیا ؛ فرشتوں نے اُسے لے جا کر اِبراھیم کي گود میں دیا ؛ وہ شخصِ تونگر بھي مرگیا ، اور گاڑا گیا * اور اُس عالم میں آنکھیں اُٹھا کے آپ کو عذاب میں پایا ، اور جہنم میں اپني آنکھیں کھول کر دور سے اِبراھیم کے تئیں لعاذر کو گود میں لئے دیکھا * تب وہ چلا کے بولا ، کہ ای باپ اِبراھیم ، مجھہ پر رحم کر ، اور لعاذر کو بھیج ، تا اپني سرِ انگشت کو پاني میں ڈبو کے میري زبان کو ٹھنڈا کرے ، کہ میں اِس شعلہ میں کلپتا ھوں * اِبراھیم نے کہا ، بیٹا ، یاد کر ، کہ تو نے اپني زندگي میں اپنے عیش کا سامان پایا ، اور لعاذر نے مصیبتیں اُٹھائیں ؛ سو وہ اب تسلي پاتا ھی ، اور تو عذاب میں ھی * اور سوا اُن سب کے ھم میں اور تم میں ایک بڑا اُستوار غار درمیان ھی ، کہ وے ، جو اِدھر سے تم تک جایا چاھتے ھیں ،

گذر نہیں سکتے؛ اور نہ وے، جو اُدھر ھیں، ھم تک اِس پار آسکتے * تب اُس نے کہا، ای باپ، میں تیري منت کرتا ھوں، تو اُسے میرے باپ کے گھر میں بھیج، کہ میرے پانچ بھائي ھیں، تا کہ وہ اُنھیں جتا دے، مبادا وے بھي اِس عذاب میں آویں * اِبراھیم نے اُسے کہا، اُن پاس موسیٰ اور انبیا ھیں، چاھئے کہ وے اُن کي سنیں * وہ بولا، کہ نہیں، ای باپ اِبراھیم، کہ اگر کوئي مردوں میں سے اُن پاس جاوے، وے توبہ کرینگے * تب اُس نے اُسے کہا، کہ اگر وے موسیٰ اور انبیا کي نہ سنیں، تو ھرگز ایک مردوں میں سے اُٹھے، کبھي پند پذیر نہ ھونگے * پھر ١٨ ب ١ آیۃ ٧ تک، پھر اُس نے اُن سے اِس اِرادہ پر، کہ لوگوں کو مناسب ھی، کہ ھمیشہ دعا کریں، اور کہالت نہ کریں، ایک تمثیل کہي * ایک شہر میں ایک قاضي تھا، جو نہ خدا سے ڈرتا، اور نہ خلق سے شرماتا تھا * اور اُسي شہر میں ایک بیوہ تھي؛ وہ اُس پاس کہتي ھوئي آئي، کہ میرے دشمن سے میرا بدلہ لے * اور اُس نے کچھہ دیر تک نہ چاھا؛ پر بعد اُس کے اپنے دل میں کہا، کہ اگرچہ میں خدا سے نہیں ڈرتا، و نہ خلق سے شرماتا ھوں، لیکن اِس لئے کہ یہہ بیوہ مجھے تصدیعہ دیتي ھی، میں اُس کا بدلہ لونگا، تا نہ ھووے، کہ وہ ھر وقت آ کے مغز میرا کھاوے * پھر خداوند نے کہا، کہ دیکھو، اِس ظالم قاضي نے کیا کہا * خدا کیا اپنے برگزیدوں کا، جو دن رات اُس پاس فریاد کرتے ھیں، اگر چہ وہ اُن کے ساتھہ تحمل کرتا ھی، اِنتقام نہ لیگا؟ میں تمھیں کہتا ھوں، کہ وہ جلد اُن کا بدلہ لیگا * اور یوحنا کے ٣ ب ١ آیۃ ٢١ تک، نیقودیموس نام ایک فریسي شخص نے، جو یہودیوں کا ایک سردار تھا، رات کو عیسیٰ پاس آکر کہا، کہ ربي ھم جانتے ھیں، کہ تو خدا کي طرف سے معلم ھوکے آیا؛ کیونکہ کوئي شخص یے معجزے، جو تو دکھاتا ھی، جب تک خدا اُس کے ساتھہ

نه هوے نهیں دکها سکتا * عیسیٰ نے جواب دے کر اُسے کہا، میں تمهایں سچ کهتا هوں، که اگر کوئی سر نو پیدا نه هوے، وه خدا کي مملکت کو دیکهه نهیں سکتا * نیقودیموس نے اُسے کہا، آدمي جب بوڑها هو گیا، تو کیونکر پیدا هو سکتا هی؟ اُسے یهه قدرت هی، که دوباره اپني ما کے پیٹ میں در آوے، اور پیدا هووے؟ عیسیٰ نے کہا، میں تجهے سچ سچ کهتا هوں، اگر آدمي پاني اور روح سے پیدا نه هووے، تو وه خدا کي مملکت میں داخل نهیں هو سکتا * جو جسم سے پیدا هوا هی، وه جسم هی؛ اور جو روح سے پیدا هوا هی، روح هی * تعجب نه کر، که میں نے تجهے کہا، که تمهیں سر نو پیدا هونا ضرور هی * روح جدهر چاهتي هی، چلتي هی، اور تو اُس کي صدا سنتا هی، پر نهیں جانتا، که وه کهاں سے آتي هی، اور کهاں جاتي هی؛ هر ایک، جو روح سے پیدا هوا، ایسا هي هی * نیقودیموس نے جواب میں اُسے کہا، یے چیزیں کیونکر هو سکتي هی؟ عیسیٰ نے جواب دیا، کیا تو بني اسرائیل کا اُستاد هو کر یے باتیں نهیں جانتا؟ میں تجهے سچ سچ کهتا هوں، جسے هم جانتے هیں، هم کهتے هیں، اور جسے هم نے دیکها هی، اُس پر گواهي دیتے هیں، اور تم هماري گواهي قبول نهیں کرتے * جب میں نے تمهیں زمین کي باتیں کهیں، اور تم باور نهیں کرتے، تو اگر میں تمهیں آسمان کي باتیں کهوں، کیونکر باور کرو گے؟ اور سوا اُس شخص کے، جو آسمان پر سے اُترا، یعنے ابن آدم، جو آسمان پر هی، کوئي آسمان پر نهیں گیا * اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي پر اُٹهایا، اُسي طرح سے ضرور هی، که ابن آدم بهي اُٹهایا جاوے، تا که جو کوئي اُس پر ایمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه حیات ابدي پاوے * اِس لئے که خدا نے جهان کو ایسا پیار کیا هی، که اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا، تا که جو کوئي اُس پر ایمان لاوے، هلاک نه هووے، بلکه

حیاتِ ابدي پاوے ۔ کیونکه خدا نے اپنے بیٹے کو جهان میں اِس لئے نهیں بهیجا ، که جهان کے قتل پر فتوی دیوے ، بلکه اِس لئے که جهان اُس کے سبب سے نجات پاوے * وہ ، جو اُس کا معتقد هی ، ملزم نهیں ، پر وہ ، جو اُس کا معتقد نهیں ، ملزم هو چکا ۔ اِس لئے که وہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نه لایا * اور اِلزام یهه هی ، که نور جهان میں آیا ، اور خلق نے تاریکي کو نور سے بیشتر دوست رکها ، کیونکه اُن کے فعل برے تهے * اِس لئے که جو کوئي برا کرتا هی ، نور سے عداوت رکهتا هی ، اور نور تک نهیں آتا ، تا نه هووے ، که اُس کے فعل ظاهر هو جاویں ۔ پر وہ ، جو حق کرتا هی ، نور کے پاس آتا هی ، تا که اُس کے کلام ظاهر هوویں ، که وے خدا کي راہ پر کئے گئے هیں * پهر یوحنا ۵ ب ۱۹ آ سے ۲۹ تک ، تب عیسی نے جواب میں کها ، میں تم سے سچ سچ کهتا هوں ، که بیٹا اپنے آپ سے کچهه نهیں کر سکتا ، مگر جو کچهه که وہ باپ کو کرتے دیکهتا هی ، کرتا هی ۔ کیونکه جو کام ، که وہ کرتا هی ، بیٹا بهي اُسي طرح وهي کرتا هی * اِس لئے که باپ بیٹے کو پیار کرتا هی ، اور جو کام که خود کرتا هی ، اُسے دکهاتا هی ، اور وہ اُن سے بزرگ تر کام اُسے دکهائیگا ، که تم تعجب کروگے * پس اِس لئے که جس طرح باپ مردوں کو اُٹهاتا هی اور جلاتا هی ، بیٹا بهي جنهیں چاهیگا جلائیگا * که باپ کسي شخص کي عدالت نهیں کرتا ۔ بلکه اُس نے ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي ۔ تا که سب ، جس طرح سے باپ کي تکریم کرتے هیں ، بیٹے کي تکریم کریں * وہ ، جو بیٹے کي تکریم نهیں کرتا ، باپ کي ، جس نے اُسے بهیجا هی ، تکریم نهیں کرتا هی * میں تم سے سچ سچ کهتا هوں ، وہ ، جو میرا کلام سنتا هی ، اور اُس پر ، جس نے مجهے بهیجا هی ، ایمان لاتا هی ، حیاتِ ابدي پاتا هی ، اور اِلزام نه کهائیگا ، بلکه مرگ سے گذر کے حیاتِ ابدي کو پهنچا هی *

میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، وہ ساعت آتي هی، اور اب هی، کہ مردے خدا کے بیٹے کي آواز سنینگے، اور سن کے جیئنگے؛ اِس لئے کہ، جس طرح باپ آپ میں حیات رکھتا هی، اِسي طرح اُس نے بیٹے کو دیا هی، کہ آپ میں حیات رکھے * اور اُسے اِقتدار دیا هی، کہ عدالت کرے، اِس لئے کہ وہ اِبنِ آدم هی * اِس لئے تعجب نہ کرو؛ کیونکہ وہ ساعت آتي هی، جس میں وے سب، جو قبروں میں هیں، اُس کي آواز سنینگے * اور جنھوں نے نیکي کي هی، حیات کي قیامت کے لئے نکلینگے، اور جنھوں نے بدي کي، عدالت کي قیامت کے واسطے نکلینگے * پھر ٦ ب ۲۸ آ سے ۴۰ تک، تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ هم کیا کریں، تا کہ خدا کے کارندے ٹھہریں؟ عیسیٰ نے جواب میں اُنھیں کہا، خدا کا کام یہہ هی، کہ تم اُس پر، جسے اُس نے بھیجا هی، اِیمان لاؤ * تب اُنھوں نے اُسے کہا، پس تو کون سے معجزہ دکھاتا هی، تا کہ هم دیکھہ کے تیرے معتقد ہوں؟ تو کیا کام کرتا هی؟ همارے آبا نے بیابان میں من کھایا، چنانچہ لکھا هی، اُس نے اُنھیں آسمان سے روٹي کھانے کو دي * تب عیسیٰ نے کہا، میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، موسیٰ نے تمھیں آسماني روٹي نہیں دي، بلکہ میرا باپ تمھیں سچي آسماني روٹي دیتا هی * اِس لئے کہ خدا کي روٹي وہ هی، جو آسمان سے اُترتي، اور جہان کو زندگي بخشتي هی * اُنھوں نے اُسے کہا، اي خداوند، هم کو همیشہ یہہ روٹي دے * عیسیٰ نے کہا، میں زندگي کي روٹي ہوں، جو مجھہ پاس آتا هی، هرگز بھوکھا نہ ہوگا؛ اور جو میرا معتقد ہوتا هی، کبھي پیاسا نہ ہوگا * لیکن میں نے تمھیں کہا هی، کیونکہ تم نے تو مجھے دیکھا، اور ایمان نہیں لاتے * سب، جو کہ باپ نے مجھے دیا هی، مجھہ پاس آوینگے، اور اُسے، جو مجھہ پاس آتا هی، میں هرگز نکال نہ دونگا * کیونکہ میں آسمان پر سے اِس لئے

نہیں اُترا ٬ کہ اپني خواهش سے کام کروں ٬ بلکہ اِس لئے اُترا هوں ٬ کہ اپنے بهیجنیوالے کي مرضي پر چلوں * اور باپ ٬ جس نے مجهے بهیجا هی ٬ یہہ چاهتا هي ٬ کہ میں اُس میں سے ٬ جو اُس نے مجهے دیا هی ٬ کوئي چیز کم نہ کروں ؛ بلکہ اُسے روز اخیر میں پهر اُٹهاؤں * اور جس نے مجهے بهیجا هی ٬ اُس کي خواهش یہہ هی ٬ کہ هر یک ٬ جو بیٹے کو دیکهے ٬ اور اُس کا معتقد هو ٬ حیاتِ ابدي پاوے ٬ اور میں اُسے روزِ اخیر میں اُٹهاؤنگا * پهر ١٠ ب ١ آیت سے ١٨ تک ٬ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں ٬ جو کہ دروازے سے گوسپند خانہ میں داخل نہیں هوتا ٬ بلکہ اور طرف سے اُوپر چڑهتا هی ٬ چور اور رہ زن هی * لیکن وہ ٬ جو دروازے سے داخل هوتا هی ٬ گوسپندونکا چوپان هی * دربان اُس کے لئے کهولتا هی ٬ اور بهیڑیں اُس کي آواز سنتي هیں ٬ اور وہ اپني بهیڑوں کو نام لے کے بلاتا هی ٬ اور اُنهیں باهر لے جاتا هی * اور جب وہ اپني بهیڑوں کو باهر نکالتا هی ٬ تو اُن کے آگے چلتا هی ؛ اور بهیڑیں اُس کے پیچهے هولیتي هیں ٬ کیونکہ وے اُس کي آواز پہچانتي هیں * اور وے بیگانے کے پیچهے نہیں جاتیں ٬ بلکہ اُس سے بهاگتي هیں ؛ اِس لئے کہ بیگانوں کي آواز نہیں پہچانتیں * عیسی نے یہہ تمثیل اُنهیں کہي ٬ لیکن وے نہ سمجهے ٬ کہ یہہ کیا باتیں تهیں ٬ جو وہ اُن سے کہتا تها * تب عیسی نے اُنهیں پهر کہا ٬ میں تم سے سچ سچ کہتا هوں ؛ گوسپندوں کا دروازہ میں هوں * سب جتنے مجهہ سے آگے آئے چور اور رہ زن هیں ٬ اور بهیڑوں نے اُن کي نہ سني * وہ دروازہ میں هوں ؛ اگر کوئي شخص مجهہ سے داخل هو ٬ نجات پائیگا ٬ اور اندر باهر آئے جائیگا ٬ اور چراگاہ پائیگا * چور نہیں آتا ٬ مگر چرانے اور قتل کرنے ٬ اور هلاک کرنے کو * میں آیا هوں ٬ تا کہ وے زندگي پائیں ٬ اور زیادہ حاصل کریں * اچها چوپان میں هوں ؛ اچها چوپان بهیڑوں کے لئے اپني جان دیتا هی *

پر مزدور اور وہ ، جو چوپان نہیں ، اور بھیڑوں کا مالک نہیں ، بھیڑیا آتے دیکھہ کر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا ھی ، اور بھاگ نکلتا ھی ، اور بھیڑیا اُنھیں پکڑتا ھی ، اور بھیڑوں کو پراگندہ کرتا ھی * مزدور بھاگتا ھی ، کیونکہ وہ مزدور ھی ، اور بھیڑوں کے لئے اندیشہ نہیں کرتا * اچھا چوپان میں ھوں ، اور اپني پہچانتا ھوں ، اور میري مجھے جانتي ھیں * جس طرح سے باپ مجھے جانتا ھی ، اِسي طرح میں باپ کو جانتا ھوں ؛ اور میں بھیڑوں کے لئے اپني جان دیتا ھوں * اور میري اور بھي بھیڑیں ھیں ، جو اِس گلہ کي نہیں ؛ ضرور ھی کہ میں اُنھیں بھي لاؤں ، اور وے میري آواز سنینگي ، اور گلہ ایک اور چوپان ایک ھوگا * باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ھی ، کہ میں اپني جان دیتا ھوں ، تاکہ میں اُسے پھیر لوں * کوئي شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا ، پر میں اُسے آپ سے دیتا ھوں ؛ مجھہ میں قدرت ھی ، کہ اُسے دوں ، اور مجھہ میں قدرت ھی ، کہ اُسے پھیرلوں ؛ یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا * پھر ۱۵ تب ۱ آیت سے ۲۷ تک ، میں تاکِ حقیقي ھوں ، اور میرا باپ باغبان * جو شاخ مجھہ میں میوہ نہیں لاتي ، وہ اُسے توڑ ڈالتا ھی ، اور ھرایک ، جو میوہ لاتي ھی ، وہ اُسے صاف کرتا ھی ، تاکہ وہ میوہ زیادہ لاوے * اب تم اُس کلمہ کے سبب ، جو میں نے تمھیں کہا ، پاک ھو * مجھہ میں قایم ھو ، اور میں تم میں * جس طرح کہ ڈالي آپ سے میوہ لانہیں سکتي ، مگر جب کہ وہ تاک میں قایم ھو ، تم بھي نہیں لاسکتے ، مگر جب کہ مجھہ میں قایم ھو * تاک میں ھوں ، تم شاخیں ؛ وہ جو مجھہ میں قایم ھوتا ھی ، اور میں اُس میں ، وھي بہت میوہ لاتا ھی ، اِس لئے کہ مجھہ سے جدا تم کچھہ نہیں کر سکتے * اگر کوئي مجھہ میں قایم نہ ھو ، وہ ڈالي کي طرح پھینک دیا جاتا ، اور سوکھہ جاتا ھی ؛ لوگ اُنھیں سمیٹتے ھیں ، اور آگ میں جھونکتے

هیں ، اور وے جلتے هیں * اگر تم مجهه میں قایم هو، اور میري باتیں تم میں قایم هوں ، جو چاهوگے مانگوگے ، اور تمهارے لئے وہ هوگا * میرے باپ کا جلال اِسي سے هی ، که تم بهت میوہ لاؤ، اور تم میرے شاگرد هوگے * جیسا میرے باپ نے مجهے پیار کیا ، ویسا هي میں نے تمهیں پیار کیا ؛ تم میري محبت میں ثابت رهو * اگر تم میرے حکموں کو حفظ کرو، تم میري محبت میں قایم هوگے * چنانچه میں نے اپنے باپ کے حکموں کو حفظ کیا ، اور اُس کي محبت میں قایم هوں * میں نے یے باتیں تمهیں کهیں ، تا که میري خوشي تم میں ثابت هو، اور تمهاري خوشي کامل * میرا حکم یهه هی ، که تم ایک دوسرے کو، جیسا میں نے تمهیں پیار کیا هی ، پیار کرو * کوئي شخص اُس سے زیادہ دوستي نهیں کرتا ، که اپني جان اپنے دوستوں کے لئے دے * جو کچهه که میں نے تمهیں فرمایا ، اگر تم کرو، تم میرے دوست هو * بعد اِس کے میں تمهیں بندہ نه کهونگا ، کیونکه بندہ نهیں جانتا ، که اُس کا آقا کیا کرتا هی ؛ بلکه میں نے تمهیں دوست کها هی ، که سب چیزیں ، جو میں نے اپنے باپ سے سني هیں ، میں نے تمهیں بتلائیں * تم نے مجهے اِختیار نهیں کیا هی ، بلکه میں نے تمهیں اِختیار کیا ، اور تمهیں مقرر کیا ، تا که تم جاؤ اور میوہ لاؤ، اور تمهارا میوہ باقي رهے ؛ تا که تم میرا نام لے کے ، جو کچهه باپ سے مانگو وہ تمهیں دیوے * میں تمهیں یے باتیں فرماتا هوں ، که تم ایک دوسرے کو پیار کرو * اگر دنیا تم سے عداوت کرتي هی ، تم جانتے هو، که اُس نے تم سے آگے مجهه سے عداوت کي * اگر دنیا کے هوتے ، دنیا اپنے کو پیار کرتي ؛ لیکن اِس لئے که تم دنیا کے نهیں ، بلکه میں نے دنیا سے اِختیار کیا ، اِس واسطے دنیا تم سے عداوت کرتي هی * اِس بات کو، جو میں نے تم سے کهي ، یاد کرو، که بندہ اپنے آقا سے بڑا نهیں * جب

اُنھوں نے مجھے ستایا، وے تمھیں بھي ستاوینگے؛ اگر اُنھوں نے میرا کلام حفظ کیا ھی، وے تمھارا بھي حفظ کرینگے * لیکن وے یے سلوک میرے نام کے سبب تم سے کرینگے، کیونکہ وے میرے بھیجنیوالے کو نہیں جانتے * اگر میں نہ آیا ھوتا اور اُنھیں نہ کہتا، اُن کا کچھہ گناہ نہ ھوتا، لیکن اب اُن پاس اُن کے گناہ کي حجت نہیں * وہ، جو مجھہ سے عداوت کرتا ھی، میرے باپ سے بھي عداوت کرتا ھی * اگر میں نے اُن کے بیچ میں یے کام، جو کسي شخص نے نہیں کئے، نہ کئے ھوتے، اُن کا کچھہ گناہ نہ ھوتا، پر اب تو اُنھوں نے مجھے اور میرے باپ کو دیکھا، اور عداوت کي * لیکن یہہ ھوا، تا کہ وہ سخن، جو اُن کی شریعت میں لکھا ھی، کہ اُنھوں نے مجھہ سے بے سبب عداوت کي، پورا ھو * پر جب کہ وہ وکیل، جسے میں تمھارے لئے باپ کي طرف سے بھیجونگا، یعنے روح صدق، جو باپ سے نکلتا ھی، آوے، تو وہ میرے لئے گواھي دیگا، اور تم بھي گواھي دوگے، کیونکہ تم ابتدا سے میرے ساتھہ ھو *

خداوند عیسیٰ مسیح سدا تنہائي میں دعا کیا کرتا تھا ھمارے بدلے، کس واسطے کہ وہ ھمارا شفیع تھا، سمجھانے کے واسطے، کہ دعا کو کیسا عزیز رکھا چاھئے، دیکھو، متي کي اِنجیل کے ۱۴ ب ۲۲ آیت میں، اور جس عرصہ میں، کہ میں جماعتوں کو رخصت کروں، مجھہ سے پہلے پار جاؤ * اور آپ اُن جماعتوں کو رخصت کرکے دعا کے لئے ایک پہاڑ پر اکیلا چڑھہ گیا، اور جب شام ھوئي، وھاں وہ تنہا تھا * اور لوقا کے ۵ ب ۱۶ آیت میں، اور وہ ویرانے میں پوشیدہ جاکے دعا مانگا کرتا تھا * پھر ۶ ب ۱۲ آیت میں، اور اُن روزوں میں یوں ھوا، کہ وہ ایک پہاڑ کو گیا، تا دعا کرے، اور ساري رات خدا کي عبادت میں کاٹي * ۱۱ ب ۱ آیت پھر یوں ھوا، کہ وہ ایک

جگهه دعا کرتا تها، اور جیوں فارغ هوا، اُس کے ایک شاگرد نے اُسے آکے کہا، که ای خداوند، هم کو دعا کرنا سکها، چنانچه یحیٰی نے اپني شاگردوں کو سکهلایا * اور ۲۲ ب ۳۹ آیت سے ۴۱ تک، پهر وہ باهر نکل کے اپني عادت پر کوہِ زیتون کو گیا، اور اُس کے شاگرد بهي اُس کے پیچهے هولئے * جب وہ اُس جگهه پهنچا، تو اُنهیں کہا، دعا کرو، که اِمتحان میں نه پڑو * پهر وہ اُن سے ایک تیر پرتاب دور گیا، اور گٹهنے ٹیک کے دعا کي *

خداوند آپ بهي بهلائي کرتا تها، اور لوگوں سے بهي یهي چاهتا تها، که بهلائي کریں، اور شاگردوں کو حکم کیا، که کشادہ دلي اور مهرباني سے اپنے بهائیوں کے ساتهه بهلائي کرو * چنانچهه متي کے ۱۰ ب ۱ آیت میں فرماتا هی، پهر اُس نے اپنے بارہ شاگردوں کو پاس بلا کر اُنهیں قدرت بخشي، تا که پلید روحوں کو نکالیں، اور هرطرح کي بیماري اور هر قسم کے آزار سے شفا بخشیں * پهر ۵ آیت سے ۸ تک عیسیٰ نے اُن بارهوں کو حکم کرکے کہا، اور بهیجا، که تم عوام کي طرف نه جانا، اور سامریوں کے کسي شهر میں داخل نه هونا * بلکه بالتخصیص اِسرائیل کے گهر کي گم شدہ گوسپندوں کي طرف جاؤ * اور تم چلتے هوئے خبر دو، اور کہو، که آسمان کي بادشاهت نزدیک هوئي * بیماروں کو چنگا کرو، کوڑهیوں کو اچها کرو، مردوں کو جلاؤ، دیوؤں کو دور کرو؛ تم نے مفت پایا هی، مفت دو * پهر لوقا ۹ ب ۵۱ آیت سے ۵۶ تک، اور جب اُس کے دن اُوپر جانے کے لئے کامل هونے لگے، تو یوں هوا، که وہ تصمیم کرکے اورشلیم کے سفر کو متوجهه هوا * اور اپنے روبرو رسولوں کو بهیجا، اور وے روانه هوکے سامریوں کے ایک گانوں میں داخل هوئے، تا که اُس کے لئے تیاري کریں * اُنهوں نے اُس کي خاطر داشت نه کي، کیونکه وہ اورشلیم کي طرف متوجهه تها * جب

اُس کے شاگردوں، یعنے یعقوب، اور یوحنا نے دیکھا، تو کہا، ای
خداوند، آیا تو چاهتا هي، که هم جیسا ایلیاس نے کیا، حکم کریں،
که آسمان سے آگ برسے، اور اُنهیں هلاک کرے ؟ تب پهر کے اُن پر
جهنجهلایا اور کہا، که تم نہیں جانتے هو، که تمهاري کیسي روح هی *
کیونکه اِبن آدم خلق کي جان مارنے نہیں، بلکه بچانے آیا * پهر وے
دوسرے گانوں کو گئے * اور پهر ١٠ باب ١ آیت سے ٩ تک، اُن سب
کے بعد خداوند نے اور ستر شخص مقرر کئے، اور اپنے روبرو جس جس
شهر اور مقام میں، که وه خود جایا چاهتا تها، اُنهیں دودو کرکے بهیجا *
اُس وقت اُس نے اُنهیں کہا، که تحقیق پکي زراعت بہت هی، پر کار
کننده، یعنے کاٹنیوالے تهوڑے هیں؛ پس زراعت کے مالک سے
درخواست کرو، که اپني تیار زراعت کے لئے کار کننده، یعنے کاٹنیوالوں
کو بهیجے * جاؤ، دیکهو؛ میں تمهیں بهیڑوں کي مانند بهیڑیوں میں
بهیجتا هوں * نه بٹوه، اور نه توشدان، اور نه پاپوش لے جاؤ، اور راه
میں کسي کو سلام نه کرو * اور جس گهر میں داخل هو، پہلے اُس گهر
پر سلام کهیو * پهر اگر کوئي سلامتي کے لایق وهاں هوگا، تمهارا سلام
اُس پر واقع هوگا، نہیں تو تمهیں پر پهر آویگا * اور اُس گهرمیں رهو،
اور جو کچهه وے تمهیں دیں کهاؤ پیو، اِس لئے که کار کننده اپني
اجوت کا سزاوار هی؛ گهر گهر نه پهرو * اور جس بستي میں تم درآؤ،
اور وے تمهارے خاطر داشت کریں، جو کچهه تمهارے آگے رکها جاوے،
تناول کرو * اور وهاں کے رنجوروں کو چنگا کرو، اور اُنهیں کہو، که
خدا کي سلطنت تم تک پهنچي هی *

خداوند نے جب اورشلیم پر یہه پیشیں گوئي کي، که وه نابود هوگا،
رویا، اور جب صلیب پر تها، اپنے دشمنوں کے واسطے دعا کي * چنانچه
لوقا کے ١٩ ب ٤١ آیت سے ٤٦ تک کہه گیا، اور جب وه نزدیک آیا،

اور اُس کي نگاہ اُس شہر پر پڑي ، اُس پر رويا ، اور کہا ، کاش تو اُن ايام
ميں ، جو تيرے تھے ، اُن باتوں کو ، جو تيري سلامتي کي هيں ، جانتے !
پر اب وے تيري آنکھوں سے پنہاں هيں * کيونکہ وے دن تجھہ پر
آئينگے ، کہ تيرے دشمن تيرے گرد خندق کھودينگے ، اور تيرے آس
پاس محاصرہ کرينگے ، اور هر طرف سے تجھے گھير لينگے ، اور تجھے تيرے
لڑکوں کے ساتھہ ، جو تجھہ ميں هيں ، زمين سے برابر کرينگے ، اور وے
تجھہ ميں ايک پتھر پتھر پر نہ چھوڑينگے ، اِتنے لئے کہ تو نے اُس وقت
کو ، جب تجھہ پر متوجھہ هوتا تھا ، پہچان نہ ليا * اور ۲۳ ب ۳۳ و ۳۴
آيت ، اور جب اُس جگہہ ، جس کا نام جلجلہ تھا ، آئے ، وهاں اُنھوں
نے اُسے اور اُن بدکاروں کو ايک کو اُس کے دهنے هاتھہ اور دوسرے کو
بائيں صليب پر کھينچا * تب عيسیٰ نے کہا ، کہ اے باپ ، اُن کو
بخش دے ، کيونکہ وے نہيں جانتے ، کہ کيا کرتے هيں *

خداوند کي زندگي ايسي پاک تھي ، کہ دشمن اُس کي
راستي ميں کچھہ لم نہ لگا سکتے تھے * اِسي سے اُنھوں نے تدبير کي ،
کہ اُس کي نيکي ميں کچھہ عيب نکاليں * متي کي اِنجيل ميں
لکھا هی ، ۱۲ ب ۹ آ سے ۱۴ تک ، پھر وهاں سے روانہ هو کر اُن کے مجمع
ميں گيا * اور ديکھو ، کہ وهاں ايک شخص تھا ، جس کا هاتھہ خشک
هو گيا تھا * تب اُنھوں نے اُس کے مدعي هونے کو اُس سے يوں کہہ کے
پوچھا ، کہ آيا سبت کے دن چنگا کرنا روا هی ؟ اُس نے اُن سے کہا ،
کہ تم ميں کون ايسا آدمي هی ، کہ ايک بھيڑ کا مالک هو ، اور اگر وہ
سبت کے روز گڑھے ميں گرے ، تو وہ اُسے پکڑ کے باهر نہ نکالے ؟ اور
آدمي بھيڑ سے کتنا بہتر هی ! اِس لئے سبت کے دن نيکي کرنا روا
هی * پھر اُس نے اُس شخص کو کہا ، کہ اپنا هاتھہ لنبا کر ،
اور اُس نے لنبا کيا ، اور اُس کا هاتھہ ، جيسا کہ دوسرا تھا ،

چنگا هوگیا * تب فریسیوں نے باهر جا کر اُس کے ضرر پر مشورت کي ، که اُسے کیونکر هلاک کریں * پھر ۲۲ آ سے ۳۱ تک ، اُس وقت اُس پاس ایک اندھے گونگے دیوانه کو لائے ، اور اُس نے اُسے شفا دي ؛ چنانچه وه گونگا اندھا گویا اور بینا هوا * اور سب جماعتیں حیران هوئیں ؛ اور کهنے لگیں ، کیا یهه داؤد کا بیٹا نهیں هی ؟ پھر فریسیوں نے سن کر کها ، که یهه شخص دیوؤں کو دور نهیں کرتا ، مگر باعلزبول کي کمک سے ، جو دیوؤں کا سردار هی * تب عیسیٰ نے اُن کے گمان دریافت کر کے اُن سے کها ، هر ایک مملکت ، جو اپني مخالفت سے دو حصه هوئي ، ویران هوتي هی ، اور هر ایک شهر ، جو اپنا مخالف هو کے ، دو فریق هو جاوے ، اور وه گھر ، جو ایسا هو ، آباد نه رهیگا * اور اگر شیطان شیطان کو دور کرتا هی ، پس وه اپنا هي مخالف هوا ، پھر اُس کي بادشاهت کیونکر قایم رهیگي ؟ پس اگر میں باعلزبول کي کمک سے دیوؤں کو دور کرتا هوں ، تو تمهارے فرزند کس کي مدد سے دور کرتے هیں ؟ اِس لئے وهي تمهارے منصف هونگے * لیکن اگر میں خدا کي روح سے دیوؤں کو دور کرتا هوں ، تو خدا کي سلطنت البته تم تک پهنچي * اور نهیں تو کیونکر هو سکتا هی ، که کوئي ایک زور آور کے گھر میں جاوے ، اور اُس کا اسباب چھین لے ؛ هاں ، مگر یهه ، که وه پهلے اُس زور آور شخص کو باندھے ، تب اُس کے گھر کو غارت کرے * جو کوئي میرا ساتھي نهیں ، میرا مخالف هی ، اور جو کوئي میرے ساتھه جمع نهیں کرتا ، پریشان کرتا هی * اِس لئے میں تم سے کهتا هوں ، که لوگوں کے هر طرح کا گناه اور کفر بخشا جائیگا ، مگر کفر ، جو روح کے مقابله میں هو ، آدمي کو بخشا نه جائیگا * اور ۱ ۲ ب ۲۳ آ سے ۳۴ تک ، اور جب وه هیکل میں آیا ، تو سردارِ کاهن اور قوم کے مشایخ ، جس وقت وه وعظ کهتا تها ، اُس پاس آئے ، اور کهنے لگے ، که تو کس اِقتدار سے یے کام کرتا هی ؟ اور

کس نے تجھے یہہ اِقتدار دیا ؟ تب عیسیٰ نے جواب دیا، اور اُن سے کہا، میں بھي تم سے ایک بات پوچھتا ھوں ، اگر تم بتلاؤگے، تو میں بھي تمھیں بتلاؤنگا، کہ کس اِقتدار سے یے کام کرتا ھوں * یحیٰی کا اِصطباغ کہاں سے تھا، آسمان سے ، یا خلق سے ؟ تب اُنھوں نے اپنے دل میں یہہ اندیشہ کیا، کہ اگر ھم کہیں ، کہ آسمان سے ، تو وہ ھم سے کہیگا ، کہ پھر تم کس لئے اُس کے معتقد نہ ھوئے * اور اگر ھم کہیں ، کہ آدمیوں سے ، تو ھم جماعتوں سے ڈرتے ھیں ، کیونکہ سب یحیٰی کو نبي جانتے ھیں * تب اُنھوں نے کہا ، کہ ھم نہیں جانتے ، اُس نے بھي اُنھیں کہا ، کہ میں بھي نہیں بتاتا ، کہ کس اِقتدار سے یے کام کرتا ھوں * پر تم کو کیا معلوم ھوتا ھی ؟ ایک شخص کے دو بیٹے تھے ، وہ پہلے پاس آیا، اور اُسے کہا ، بیٹا ، جا ، اور آج کے دن میرے تاکستان میں کام کر * اُس نے جواب دیا ، اور کہا ، میرا جي نہیں چاھتا ، پر آخر کو پشیمان ھوکر گیا * اور اُس نے دوسرے پاس آکر وھي کہا ، اُس نے جواب دیا اور کہا ، صاحب ، میں چلا ، پر نہ گیا * اُن دونوں میں سے کس نے باپ کي فرماں برداري کي ؟ اُنھوں نے اُسے کہا ، کہ پہلے نے * عیسیٰ نے اُنھیں کہا ، میں تم سے سچ کہتا ھوں ، کہ باجگیر اور قحبائیں تم سے آگے خدا کي بادشاھت میں جائینگے * کیونکہ یحیٰی راستي کے راہ سے تم پاس آیا ، اور تم نے اُسے نہ مانا ، لیکن باجگیروں اور قحباؤں نے اُس کا اعتقاد کیا ، اور تم دیکھہ کر آخر کو پشیمان بھي نہ ھوئے ، کہ اُس کي تصدیق کرتے * پھر ۴۵ اور ۴۶ آیت میں ، جب سردار کاھنوں نے اور فریسیوں نے اُس کي تشبیھیں سنیں ، اُنھوں نے معلوم کیا ، کہ وہ اُنھیں کے حق میں کہتا ھی * تب اُنھوں نے چاھا ، کہ اُسے پکڑ لیں ، پر وے لوگوں سے ڈرے ، کیونکہ وے اُسے نبي جانتے تھے * اور ۲۲ ب ۱۵ آیت سے ۲۲ تک ، تب فریسیوں نے جاکے مشورہ کیا ،

کہ اُسے کیونکر اُس کی باتوں کے سبب پھندے میں ڈالیں * اور اُنھوں نے اپنے شاگردوں کو ہیرودیسیوں کے ساتھہ اُس پاس بھیجا، کہ اُسے کہیں، کہ ای استاد، ہم جانتے ہیں، کہ تو سچا ہی، اور راستی سے خدا کی راہ بتاتا ہی، کیونکہ تو آدمیوں کی تشخص پر نظر نہیں کرتا * پس ہم کو کہہ، تو کیا تصور کرتا ہی، قیصر کو جزیہ دینا روا ہی یا نہیں؟ تب عیسیٰ نے اُن کی شرارت دریافت کر کے کہا، ای ریاکارو، کیوں مجھے آزماتے ہو * جزیہ کا سکہ مجھے دکھلاؤ، اور وے ایک دینار اُس پاس لائے، تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ یہہ صورت کس کی، اور یہہ سکہ کس کا ہی؟ وے بولے، کہ قیصری ہی * تب اُس نے اُنھیں کہا، کہ جو چیزیں قیصر کی ہوں، قیصر کو، اور جو چیزیں خدا کی ہوں، خدا کو دو * اُنھوں نے یہہ سنکر تعجب کیا، اور اُسے چھوڑ کر چلے گئے *

پھر جناب نے فریسیوں کی بدکاری اور ریاکاری کھول دی، وے غصہ ہو کر چاہتے تھے، کہ اُس کو غضب میں لاویں، تا کہ اُس کے منہہ سے کوئی ایسی بات پاویں، کہ اُسے ملزم کریں * لوقا کے ۱۱ ب ۵۳ و ۵۴ آیت میں، دیکھو، اور جب وہ اُنھیں یہہ باتیں کہتا تھا، کاتب اور فریسی اُسے بے طرح چمٹنے، اور ایک ایک کر کے بہت سے مضمون میں اُسے دبانے لگے * اور اُس کی گھات میں لگے، اور ڈھونڈھتے تھے، کہ اُس کے منہہ سے کوئی بات پکڑ پاویں، تا کہ اُس پر فریاد کریں * پھر ۱۳ ب ۱۴ آیت سے ۱۷ تک، اور مجمع کا سردار اِس سبب سے، کہ عیسیٰ نے سبت کے دن شفا دی، غصہ ہو کر جماعت کو کہنے لگا، کہ چھہ روز ہیں، جس میں لوگوں کو کام کرنا روا ہی، اِس لئے تم اُنھیں دنوں میں آ کر چنگے ہو، نہ کہ سبت کے دن * تب خداوند نے جواب دیا، اور اُسے کہا، ای ریاکار، کیا ہر ایک تم میں سے سبت کے دن اپنے بیل اور گدھے کو تھان سے نہیں کھولتا، اور پانی

چھڑانے نہیں لیجاتا ؟ اور کیا روا نہ تھا، کہ یہہ عورت اِبراھیم کی
بیتی، جسے شیطان نے دیکھو، کہ آتھارہ برس سے بندھا رکھا تھا،
سبت کے دن اُس بند سے کھولی جاے ؟ اور جب وہ یے باتیں کہنے لگا،
اُس کے سب مخالف پشیمان ھوئے، اور ساری جماعت اُن سب خوشنما
کاموں کے لئے، جو اُس نے کئے تھے، شاد ھوئے *

اور جب خداوند سبت کے روز میں معجزے کرتے، تو وے لوگ
اُس کی عیب گیری کی فکر میں رھتے، اور چاھتے، کہ اِس بھلے
کام کے واسطے اُسے قتل کریں * یوحنا کی اِنجیل کے ۵ ب ۱۰ آیت
سے ۱۹ تک، دیکھو، اِس لئے یہودیوں نے اُسے، جو چنگا ھوا تھا، کہا،
کہ یہہ سبت کا روز ھی، تجھے روا نہیں، کہ بستر کو اُتھا لے جاوے *
اُس نے اُنھیں جواب دیا، جس نے مجھے چنگا کیا، اُس نے مجھے
فرمایا، کہ اپنا بستر اُتھا کے چلا جا * تب اُنھوں نے اُس سے پوچھا، کہ
وہ، جس نے تجھے کہا، کہ تو اپنا بستر اُتھا کے چلا جا، وہ کون شخص
ھی ؟ اُس نے، جو چنگا ھوا تھا، نہ جانا، کہ وہ کون تھا، اِس لئے کہ
عیسیٰ وھاں سے ھت گیا تھا، کیونکہ اُس جگہہ ایک دنگل تھا * بعد
اُس کے عیسیٰ نے اُسے ھیکل میں پایا، اور اُسے کہا، دیکھہ، تو نے
صحت پائی، پھر گناہ نہ کر، تا نہ ھووے، کہ تو اُس سے بد تر بلا میں
پڑے * وہ شخص روانہ ھوا، اور یہودیوں کو اطلاع دی، کہ جس نے
مجھے چنگا کیا، عیسیٰ تھا * اِس لئے سب یہودی عیسیٰ کی گھات
میں لگے، اور اُس کے قتل کے درپی ھوئے؛ کیونکہ اُس نے یے کام سبت
کے روز کئے * پھر ۷ ب ۳۲ آیت سے ۴۱ تک، اور فریسیوں نے دنگل کا
غوغا، جو اُس کی بابت ھورھا تھا، سنا، پھر فریسیوں اور سردار کاھنوں
نے پیادے بھیجے، کہ اُسے پکڑ لیں * تب عیسیٰ نے اُنھیں کہا، اب
تھوڑی دیر میں تمھارے ساتھہ ھوں، اور اُس پاس، جس نے مجھے

بھیجا، جاتا ہوں * تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور نہ پاؤگے، اور جہاں میں
ہوں، تم نہ آسکوگے * اُس وقت یہودیوں نے آپس میں کہا، کہ وہ
کہاں جائیگا، جو ہم اُسے نہ پاوینگے ؟ کیا وہ اُن لوگوں کے پاس، جو
یونانیوں میں پراگندہ ہوئے، جائیگا؛ اور یونانیوں کو تعلیم دیگا ؟ یہہ کیا بات
ہی، جو اُس نے کہی، کہ تم مجھے ڈھونڈھوگے، اور نہ پاؤگے، اور جہاں
میں ہوں تم نہ آسکوگے ؟ پھر عید کے دنوں میں سے پچھلے روز، جو روز
بزرگ ہی، عیسیٰ کھڑا ہوا، اور پکارا؛ اگر کوئي پیاسا ہو، تو مجھہ
پاس آئے، اور پئے * اُس کے دل سے، جو میرا اعتقاد رکھتا ہی،
جیسا کتاب بولتي ہی، جیتے پاني کي ندیاں جاري ہونگي * اُس نے
یہہ روح کي کہي، کہ جسے اُس کے اعتقاد کرنیوالے پانے پرتھے؛ کیونکہ
اِلہامِ مقدس ہنوز نہ ہوا تھا، اِس لئے کہ عیسیٰ ہنوز اپني حشمت کو
نہ پہنچا تھا * تب اُن لوگوں میں سے بہتیروں نے یہہ سن کر کہا، حق
یہہ ہی، کہ وہ نبي ہی * اوروں نے کہا، یہہ مسیح ہی، پر بعضوں نے
کہا، کیا مسیح جلیل سے نکلیگا ؟ کیا کتابوں نے نہیں کہا، کہ مسیح داؤد
کے تخم اور بیت لحم کي بستي سے، جہاں داؤد تھا، آتا ہی ؟ سو
لوگوں میں اُس کے لئے اختلاف ہوا * بعضوں نے چاہا تھا، کہ اُسے
پکڑلیں، پر کسي نے اُس پر ہاتھہ نہ ڈالا * تب پیادے سردار کاہنوں
اور فریسیوں کے پاس آئے، اور اُنہوں نے اُنہیں کہا، تم اُسے کیوں
نہ لائے ؟ پیادوں نے جواب دیا، کہ کبھي کسي نے اُس کي مانند
کلام نہ کیا * اور ۸ ب ۴۵ آیت سے ۴۷ تک، پر اِس سبب، کہ میں
حق کہتا ہوں، تم مجھہ پر اعتقاد نہیں کرتے * کون تم میں سے مجھہ
پر گناہ ثابت کرتا ہی ؟ پر جو حق کہتا ہوں، تم میرا اعتقاد کیوں
نہیں کرتے ؟ جو خدا کا ہی، خدا کي باتیں سنتا ہی؛ تم اِس لئے
نہیں سنتے ہو، کہ تم خدا کے نہیں *

جناب عیسیٰ مسیح بے غرور و بے شوکت نجات کے کارِ عظیم کو پورا کرنے آئے، جیسا انبیا کہہ گئے ہیں * دیکھو متی کے ۸ ب ۲ آیت سے ۴ تک، اور دیکھو، کہ ایک کوڑھی نے آکر سجدہ کیا، اور کہا، کہ ای خداوند، اگر تو چاہے، تو مجھے پاک صاف کرسکتا ہی * اور عیسیٰ نے اپنا ہاتھہ لنبا کرکے اُسے چھوا، اور کہا، میں تو چاہتا ہوں، کہ تو پاک ہوجا، اور وونہیں اُس کا کوڑھہ صاف جاتا رہا * تب عیسیٰ نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، کسی سے مت کہیو، پر جا اور اپنے تئیں کاہن کو دکھلا، اور ہدیہ، جو موسیٰ نے مقرر کیا ہی، دے، تا کہ اُن پر اُس کا ثبوت ہو * پھر ۹ ب ۲۸ آیت سے ۳۰ تک، اور جب وہ گھر میں پہنچا، دو اندھے اُس کے پاس آئے * عیسیٰ نے اُنہیں کہا، آیا تمہیں اعتقاد ہی، کہ میں یہہ کر سکتا ہوں ؟ وے بولے، ہاں، ای خداوند * تب عیسیٰ نے اُن کی آنکھوں کو چھوا، اور کہا، جیسا تمہارا اعتقاد ہی، تمہارے واسطے ویسا ہی ہو * اور اُن کی آنکھیں کھل گئیں، اور عیسیٰ نے تاکید کرکے اُن سے کہا، کہ دیکھو، کوئی نہ جانے * پھر ۱۶ ب ۲۰ آیت میں، اُس نے اپنے شاگردوں کو فرمایا، کہ کسی سے نہ کہو، کہ میں مسیح ہوں * ۱۷ ب ۹ آیت میں، اور جب وے پہاڑ سے اُترے، عیسیٰ نے اُنہیں فرمایا، جب تک کہ ابنِ آدم مرکے جی نہ اُٹھے، یہہ حال کسی سے نہ کہیو * مرقس ۱ ب ۳۴ آیت میں، اُس نے بہتوں کو، جو طرح طرح کی بیماریوں میں گرفتار تھے، شفابخشی، اور بہت سے دیوؤں کو دور کیا، اور دیوؤں کو بولنے نہ دیا، کہ وے اُسے پہچانتے تھے * پھر ۷ ب ۳۶ سے ۳۷ آیت تک، اور اُس نے اُنہیں منع کیا، کہ کسی سے نہ کہیں، لیکن جتنا اُس نے منع کیا تھا، اُتنا زیادہ مشہور کرتے تھے * اور بہت بشدت حیران ہوئے، اور کہا، کہ اُس نے سب چیزوں کو اچھا کیا، بہروں کو شنوا، اور گونگوں کو گویا کرتا ہی * لوقا ۴

ب ۴۱ آیت ، اور بہتوں میں سے دیو یہہ چلا کے نکلے ، کہ تو خدا کا بیٹا مسیح ھی * اور اُس نے جھنجھلا کے اُن کو بات نہ کرنے دي ، کہ وے جانتے تھے ، وہ مسیح ھی * اور یوحنا ۶ ب ۱۴ و ۱۵ آیت ، تب اِن لوگوں نے یہہ معجزہ ، جو عیسیٰ نے دکھایا ، دیکھہ کر کہا ، تحقیق وہ نبي ، جو جہان میں آنیوالا تھا ، یہي ھی ؛ اور عیسیٰ نے معلوم کرکے ، کہ وے چاھتے ھیں ، کہ آویں اور اُسے بزور پکڑ کے بادشاہ کریں ، آپ اکیلا پہاڑ کو پھر گیا *

خداوند نے اپنے شاگردوں کو جتا دیا ، کہ دکھہ ، درد ، جو میرے نام کے لئے ھوں ، برداشت کرنا ، بلکہ مرنے تک * محمد اور جھوٹھے نبیوں کي طرح دنیاوي اور نفساني مطالب کي پیروي اور ترغیب نہ کي * چنانچہ متي کي اِنجیل کے ۱۰ ب ۱۶ آیت سے ۲۲ تک مرقوم ھی ، کہ دیکھو ، میں تمھیں بھیڑوں کي مانند بھیڑیوں کے بیچ میں بھیجتا ھوں ، پس تم جیسے سانپ ھوشیار ، اور جیسے کبوتر بے بد ھو * مگر لوگوں سے ھوشیار رھو ، کیونکہ وے تم کو کچھریوں میں پکڑوائینگے ، اور وے تم کو اپنے مجمعوں میں کوڑے مارینگے * اور تم میرے واسطے حاکموں اور بادشاھوں کے آگے حاضر کئے جاؤگے ، تا کہ اُن پر اور عوام کے لوگوں پر گواھي ھووے * لیکن جب وے تمھیں پکڑواویں ، تم فکر نہ کرنا کہ ھم کیونکر کہیں ، یا کیا کہیں ، اِس لئے کہ اُسي گھڑي تمھیں اُن باتوں کي ، جو تم کہوگے ، آگاھي دي جائیگي * کیونکہ یہہ تم نہیں ، جو تم کہتے ھو ، بلکہ تمھارے باپ کي روح ھی ، جو تم میں کہتي ھی * اور بھائي بھائي کو ، اور باپ فرزند کو قتل کے لئے پکڑوایگا ، اور لڑکے اپنے باپ کا مقابلہ کرینگے ، اور اُنھیں ھلاک کروائینگے * اور میرے نام کے واسطے سب تم سے دشمني کرینگے ، پر جو کوئي آخر تک صبر کریگا ، نجات پاویگا * پھر ۲۷ آیت سے ۴۰ تک ، جو کچھہ کہ میں

تمھیں اندھیرے میں کھتا ھوں، تم اُسے اُجالے میں کھو، اور جو کچھہ کہ تمھاري کان میں کھا جاوے، کوٹھوں پر برملا کھو * اور اُن سے، جو بدن کو مارتے ھیں اور مجان کو مارنھیں سکتے، نہ ڈرو، بلکہ مخصوص اُس سے ڈرو، جو قادر ھی، کہ جان وتن دونوں کو جھنم میں ھلاک کرے * کیا ادھیلے کو دو چڑیا نھیں بکتیں؟ اور اُن میں سے ایک بھي تمھارے باپ کے بے اطلاع زمین پر نھیں گرتي * اور تمھارے سر کے بال بھي سب گنے ھوئے ھیں * پس تم مت ڈرو، کیونکہ تم بھت سي چڑیوں سے بھتر ھو * پس جو کوئي لوگوں کے آگے میرا مقر ھوگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا مقر ھونگا * اور جو کوئی لوگوں کے آگے میرا منکر ھوگا، میں بھي اپنے باپ کے آگے، جو آسمان پر ھی، اُس کا منکر ھونگا * یہہ گمان نہ کرو، کہ میں زمین پر ملاپ کروانے آیا ھوں؛ ملاپ کروانے نھیں، بلکہ تلوار چلوانے آیا ھوں * میں اِس لئے آیا ھوں، کہ مرد کو اُس کے باپ سے، اور بیٹي کو اُس کي ما سے، اور بھو کو اُس کي ساس سے جدا کروں * اور انسان کے دشمن اُسي کے کنبے کے لوگ ھونگے * جو کوئي کہ باپ یا ما کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ھی، وہ میرے لایق نھیں * اور جو کوئي بیٹا یا بیٹي کو مجھہ سے زیادہ پیار کرتا ھی، وہ میرے لایق نھیں * جو کوئي کہ اپني جان کو بچاتا ھی، اُسے گنوائیگا، اور جو کوئي میرے واسطے اپني جان گنواتا ھی، اُسے پائیگا * جو کوئي تمھاري پاسداري کرے، میري پاسداري کرتا ھی؛ اور جو کوئي میري پاسداري کرتا ھی، اُس کي، جس نے مجھے بھیجا، پاسداري کرتا ھی *

خداوند نے پیشین گوئي سے بتایا، کہ اُس کے رد کرنے کے سبب یھودیوں کي کیسي سزا ھوگي، اور ملک سے نکالے جائینگے * متي کے ۲۱ ب ۳۳ آیت سے ۳۴ تک کھتا ھی، ایک اور تشبیہ سنو، ایک

صاحب خانہ تھا، اُس نے انگوروں کا باغ لگایا، اور اُس کے گردا گرد احاطہ باندھا، اور اُس کے بیچ کھود کے کولھو بنایا، اور برج بنایا، اور اُسے مالیوں کے سپرد کیا، اور آپ سفر کو گیا * اور جب میوے کا موسم نزدیک ہوا، اُس نے اپنے خادموں کو مالیوں کے پاس بھیجا، تا کہ وے اُس کا میوہ لیں * اُن باغبانوں نے اُس کے خادموں کو پکڑ کے ایک کو کچلا، اور ایک کو قتل کیا، اور ایک کو سنگسار کیا * اُس نے پھر اور خادموں کو، جو اگلوں سے گنتی میں زیادہ تھے، بھیجا، اور اُنھوں نے اُن سے وہی سلوک کیا۔ آخر کار اُس نے اپنے بیٹے کو اُن کے پاس یہہ سمجھہ کر بھیجا، کہ وے میرے بیٹے سے دبینگے * پر مالیوں نے جب بیٹے کو دیکھا، تو آپس میں کہا، کہ وارث یہی ہے۔ آئو اُسے مار ڈالیں، اور اُس کی میراث پر قبضہ کریں * اور اُنھوں نے اُسے پکڑا، اور تاکستان سے باہر نکال کے قتل کیا * اب جو تاکستان کا صاحب آوے، تو اُن مالیوں کا کیا حال کریگا ؟ وے بولے، کہ اُن بروں کو بری طرح سے ماریگا، اور تاکستان کے تئیں اور باغبانوں کے، جو میوہ اُن کے موسم میں اُسے پہنچاویں، سپرد کریگا * عیسیٰ نے اُنھیں کہا، کتابوں میں نہیں پڑھا، کہ جس پتھر کو معماروں نے نا مقبول جانا، وہی کونے کا سرا ہوا۔ یہہ خداوند کی طرف سے ہے، اور ہماری نظروں میں عجیب ہے ؟ اِس لئے میں تم سے کہتا ہوں، کہ خدا کی بادشاہت تم سے چھینی جائیگی، اور ایک قوم کو، جو اُس کے میوؤں کو لاوے، دی جائیگی * اور ۲۳ ب ۳۷ آ سے ۳۹ تک، اے اورشلیم، جو نبیوں کو قتل کرتی ہے، اور اُنھیں، جو تجھہ پاس بھیجے گئے ہیں، سنگسار کرتی ہے، میں نے کتنی بار چاہا، کہ تیرے فرزندوں کو، کہ جس طرح مرغی بچوں کو پروں تلے جمع کرتی ہے، جمع کروں، اور تم نے نہ چاہا * دیکھو، تمھارے لئے تمھارا گھر ویران چھوڑا جاتا ہے *

کیونکہ میں تمھیں کہتا ہوں، کہ تم جس وقت تک نہ کہوگے، کہ سلام اُس پر، جو خداوند کے نام سے آتا ہی، پھر تمھاري نگاہ مجھہ پر نہ پڑیگي * ۲۱ ب ۱۹ آیت سے ۲۴ تک، اپنے صبر سے اپني جانیں لئے رہو * اور جب تم دیکھو، کہ اورشلیم کو لشکروں نے گھیرا، تو جانو، کہ اُس کي ویراني نزدیک ہی * تب وے، جو یہودیہ میں ہوں، پہاڑوں کو بھاگیں؛ اور وے، جو اُس کے بیچ میں ہوں، باہر نکل جاویں؛ اور وے، جو بیرونجات میں ہوں، اُس میں داخل نہ ہوں * کیونکہ وے دن اِنتقام لینے کے اور سب نوشتے پورے ہونے کے ایام ہیں * پر اُن پر، جو اُن روزں میں پیٹ والیاں اور دودھہ پلانیوالیاں ہوں، افسوس ہی، کہ زمین پر بہت رنج اور اُس قوم پر غضب ہوگا * اور وے تلوار کي دھار سے گر جاوینگے، اور ساري قوموں کے اسیر ہونگے، اور جب تک عوام کا وقت کمال کو پہنچے، اقوام اورشلیم کو پامال کرینگے * اور ۲۳ ب ۲۷ آیت ۳۰ تک، اور جمع ہوکے لوگ، اور عورتیں اُس کے لئے پیٹتي روتي اُس کے پیچھے ہولیاں * عیسیٰ نے اُن کي طرف پھرکے کہا، کہ اي اورشلیم کي بیٹیو، مجھہ پر نہ رو، پر اپنے اور اپنے لڑکوں پر رو * اِس لئے کہ دیکھو، وے دن آتے ہیں، جن میں کہینگے، نیک بخت ہیں وے عورتیں، جو بانجھہ ہیں، اور وہ رحم، جو باردار نہ ہوئے، اور وہ چھاتیاں، جو چوسي نہ گئیں * اُس وقت پہاڑوں کو کہنا شروع کرینگے، کہ ہم پر گرو؛ اور ٹیلوں کو، کہ ہمیں ڈھانپو *

خداوند نے اپنے قربان ہونے اور گنہگاروں کے ساتھہ مصلوب ہونے کي بھي پیشیں گوئی کي ہی، دیکھو، متي کے ۱۶ ب ۱ آیت سے ۴ تک، تب فریسي اور زادوقي آئے، اور اِمتحان کے لئے اُس سے طالب ہوئے، کہ ایک آسماني معجزہ ہم کو دکھلاؤ * اُس نے جواب میں اُنھیں کہا، جب شام ہوتي ہی، تم کہتے ہو، کہ وقت اچھا ہوگا،

کیونکہ آسمان سرخ ہی * اور صبح کو کہتے ہو، آج آندھی چلیگی، کیونکہ آسمان سرخ اور ہولناک ہی * اے ریاکارو، تم آسمان کی صورت امتیاز کو جانتے ہو، اور وقتوں کے نشان دریافت نہیں کرسکتے * اِس عصر کے شریر اور فاسق لوگ معجزہ طلب کرتے ہیں، پر کوئی معجزہ اُنہیں سوا یونس نبی کے معجزہ کے دکھلایا نہ جائیگا * پھر لوقا ۱۸ ب ۳۱ آیت ۳۳ تک، پھر اُس نے بارہ شاگردوں کو ساتھہ لے کے اُنہیں کہا، کہ دیکھو، ہم اورشلیم کو جاتے ہیں، اور سب چیزیں، جو اِبن آدم کے حق میں نبیوں کی معرفت لکھی گئی ہیں، پوری ہونگی * اِس لئے کہ وہ عوام کے حوالہ کیا جائیگا، لوگ اُس سے ٹھٹھے کرینگے، اور اُس پر زبردستی کرینگے، اور اُس کے منہہ پر تھوکینگے * اور اُسے کوڑے مار کے قتل کرینگے، اور تیسرے دن وہ پھر اُٹھیگا * اور ۲۲ ب ۳۷ آیت میں، کیونکہ میں تمہیں کہتا ہوں، ضرور ہی، کہ نوشتہ، یعنے وہ بدوں میں گنا گیا، میرے حق میں پورا ہووے، اِس لئے کہ، وے چیزیں، جو میرے لئے ہیں، انجام کو پہنچی ہیں * پھر یوحنا ۲ ب ۱۳ آیت سے ۲۲ تک، تب یہودیوں کی عید فصح نزدیک تھی، اور عیسیٰ اورشلیم کو گیا * اور ہیکل میں اُن کو، جو بیل اور بھیڑا، اور کبوتر بیچتے تھے، اور صرافوں کو بیٹھے ہوئے پایا * تب اُس نے رسے کا کوڑا بنا کے اُن سب کو بھیڑوں اور بیلوں سمیت نکال دیا، اور صرافوں کے ٹکے بکھرائے، اور تختے اُلٹ دئے * اور کبوتر فروشوں کو کہا، اِن چیزوں کو یہاں سے دفع کرو، میرے باپ کے گھر کو تجارت خانہ نہ بناؤ * اور اُس کے شاگردوں کو یاد آیا، کہ لکھا یوں تھا، کہ تیرے گھر کی غیرت مجھے نگل گئی * تب یہودیوں نے جواب میں اُسے کہا، کون سا معجزہ تو ہمیں دکھاتا ہی، جو یے کام کرتا ہی ؟ عیسیٰ نے جواب دے کر اُنہیں کہا، اِس ہیکل کو ڈھا دو، میں اُسے تین دن میں کھڑا کرونگا *

یہودیوں نے کہا، چھیالیس برس سے یہہ ہیکل بن رہا ہی؛ تو اُسے
تین دن میں کھڑا کریگا؟ پر اُس نے اپنے بدن کے ہیکل کي بات
کہی تھي * اِس لئے جب وہ مردوں میں سے جي اُٹھا، تو اُس کے
شاگردوں کو یاد آیا، کہ اُس نے یہہ کہا تھا اُنہیں؛ اور وے کتابوں
پر اور اُس کلمہ پر، جو عیسیٰ نے کہا تھا، ایمان لائے * پھر ٣ ب ١٥
آیت میں، اور جس طرح موسیٰ نے سانپ کو بیابان میں بلندي
پر رکھا تھا، اِسي طرح سے ضرور ہی، کہ اِبن آدم بھي اُٹھایا جاوے؛
تا کہ جو کوئي اُس پر ایمان لاوے، ہلاک نہ ہووے، بلکہ حیات ابدي
پاوے * ٨ ب ٢٨ آیت میں، پھر عیسیٰ نے اُنہیں کہا، جب تم اِبن
آدم کو بلند کروگے، تب تم جانوگے، کہ میں ہوں، اور میں آپ سے
کچھہ نہیں کرتا، مگر جیسا کہ میرے باپ نے مجھے ارشاد کیا ہی،
میں وہ باتیں کہتا ہوں * پھر ١٠ ب ١١ آیت میں، اچھا چوپان میں
ہوں؛ اچھا چوپان بھیڑیوں کے لئے اپني جان دیتا ہی * پھر ١٧ و ١٨
آیت میں، باپ مجھے اِس لئے پیار کرتا ہی، کہ میں اپني جان دیتا ہوں،
تا کہ میں پھیر لوں * کوئي شخص اُسے مجھہ سے نہیں لیتا، پر میں اُسے
آپ سے دیتا ہوں؛ مجھہ میں قدرت ہی، کہ اُسے دوں؛ اور مجھہ میں
قدرت ہی، کہ پھیر لوں * یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا * اور ١٢
ب ١ آیت سے ١٧ تک، پھر عیسیٰ بیت عنیا میں، جہاں لعاذر، جو
مر کے اُس کے حکم سے جي اُٹھا، بودباش کرتا تھا، فصح سے چھہ روز آگے
آیا * وہاں اُنہوں نے اُس کے لئے کھانا تیار کیا، اور مرثا خدمت
کرتي تھي، اور ایک اُنہیں میں سے، جو اُس کے ساتھہ کھانے بیٹھے
تھے، لعاذر تھا * تب مریم نے ناردین کا ایک سیر بھر خالص اور
قیمتي عطر لے کر عیسیٰ کے پانوں پر ملا، اور اپنے بالوں سے اُس کے پانوں
پونچھے، اور گھر عطر کے بو سے معطر کیا تھا * تب یہودا اسکریوطي نے،

جو شمعون کا بیٹا، اور ایک اُس کے شاگردوں میں سے تھا، اور اُسے پکڑوایا چاھتا تھا، کہا، کہ کیوں یہہ عطر تین سو دینار کو بیچا نہ گیا، اور مسکینوں کو نہ دیا گیا؟ اُس نے نہ اِس لئے کہا، کہ مسکینوں کا غمگسار تھا، پر اِس لئے کہ وہ چور تھا، اور صندوقچہ ساتھہ رکھا تھا، اور جو کچھہ اُس میں پڑتا تھا، اُٹھا لیتا تھا * تب عیسیٰ نے کہا، کہ اُسے چھوڑ دے، کہ اُس نے یہہ میرے روزِ دفن کے لئے رکھا تھا * اور ۲۳ آیت میں، عیسیٰ نے اُنھیں یہہ جواب دیا، کہ ساعت آئي، کہ اِبنِ آدم الٰہي حشمت پاوے * پھر ۲۷ ب و ۲۸ آیت میں، اب میري جان مضطرب ھی، اور کیا میں کہوں، کہ ای باپ، مجھے اِس ساعت سے رھائي دے؟ لیکن میں تو اِتنے لئے اُس ساعت تک آیا ھوں * ای باپ، اپنے نام کي ثنا کر * وونہیں آسمان سے آواز آئي، کہ میں نے ثنا کي ھی، اور پھر ثنا کرونگا *

خداوند نے شاگردوں کو تسلي دي، اور عہد کیا، کہ روح پاک بھیجونگا * چنانچہ یوحنا کي اِنجیل کے ۱۴ ب ۱۵ آ سے ۱۷ تک مرقوم ھی، اگر میرے نام سے کچھہ تم مانگو گے، میں کرونگا * اگر تم مجھے عزیز جانتے ھو، میرے حکموں کو حفظ کرو * اور میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا، اور وہ تمھیں دوسرا وکیل دیگا، جو ابد تک تمھارے ساتھہ رھیگا، یعنے روحِ قدس، جسے دنیا قبول کر نہیں سکتي، کیونکہ اُسے دیکھتي نہیں، اور نہ اُسے جانتي ھی، لیکن تم اُسے جانتے ھو، کیونکہ وہ تمھارے ساتھہ رھتا ھی، اور تم میں ھوویگا * اور ۲۶ آ میں، لیکن وہ وکیل روحِ قدس، جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا، وہ تمھیں سب چیز سکھلاویگا * اور سب چیزیں، جو کچھہ کہ میں نے تمھیں کہا ھی، یاد دلاویگا * پھر ۱۶ ب ۲ آ سے ۱۵ تک، وے تم کو مجمع میں سے نکال دینگے، بلکہ وہ ساعت آتي ھی، کہ جو کوئي تمھیں قتل کرتا ھی،

گمان کریگا، کہ خدا کي بندگي بجالاتا هی * اور تم سے ایسے سلوک کرینگے، اِس لئے کہ اُنھوں نے نہ باپ کو جانا، اور نہ مجھے * اور میں نے یہہ باتیں تم کو کہیں، تا کہ جب وہ وقت آوے، تم یاد کرو، کہ میں نے تمھیں کہیں * اور میں نے اِبتدا سے یہہ باتیں تمھیں نہ کہیں، کیونکہ میں تمھارے ساتھہ تھا * لیکن اب میں اُس پاس، جس نے مجھے بھیجا تھا، جاتا هوں، اور تم میں سے کوئي مجھہ سے نہیں پوچھتا، کہ تو کہاں جاتا هی ؟ اور اِس لئے کہ میں نے یے باتیں تم سے کہیں، تمھارا دل غم سے بھر گیا * لیکن میں تمھیں حق کہتا هوں، کہ تمھارے لئے میرا جانا سود مند هی ؛ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں، وکیل تم پاس نہ آئیگا؛ پر اگر میں جاؤں، میں اُسے تم پاس بھیج دونگا * اور وہ جب آوے، تو جہان کو گناہ سے اور راستي اور حکم سے ملزم کریگا * گناہ سے اِس لئے، کہ وے مجھہ پر اِیمان نہ لائے * راستي سے اِس لئے، کہ میں اپنے باپ پاس جاتا هوں، اور تم مجھے پھر نہ دیکھوگے * حکم سے اِس لئے، کہ اِس جہان کے سردار پر حکم کیا گیا هی * هنوز بہت سي باتیں هیں، کہ تم سے کہوں، پر اب تم اُن کي برداشت نہیں کرسکتے * لیکن جب وہ، یعنے روحِ صدق آوے، وہ تمھیں ساري سچائي کي راہ بتاریگا، اِس لئے کہ وہ اپني نہ کہیگا، لیکن جو کچھہ وہ سنیگا، سو کہیگا، اور وہ تمھیں آیندہ کي خبریں دیگا * وہ میري ستایش کریگا، اِس لئے کہ وہ میري چیزوں سے پائیگا، اور تمھیں دکھلائیگا * سب چیزیں، جو باپ کي هیں، میري هیں؛ اِس لئے میں نے کہا، کہ وہ میري چیزوں سے لیگا، اور تم کو دکھائیگا * پھر ۳۳ آ میں، میں نے تمھیں یے باتیں کہیں، تا کہ مجھہ میں آرام پاؤ * تم دنیا میں تنگي دیکھوگے؛ لیکن خاطر جمع رکھو، کہ میں نے دنیا کو مغلوب کیا هی * اور اعمالِ ارسل میں ۱ ب ۸ و ۹ آ میں هی، کہ جب

روحِ قدس تم پر آویگا، تم لوگ میرے واسطے گواهي دوگے، اورشلیم
میں، اور تمام یهودیه میں، اور سامرۃ میں، اور اطرافِ زمین میں *
جب خداوند کے قربان هونے کا دن قریب آیا، عیدِ فصح کے ایام
میں کرۂ خر پر، یعنے گدهے کے بچے پر سوار هوکر اورشلیم کو چلے *
جیسے که پیشین گوئي کي گئي تهي، دیکهو، متي ٢١ ب ١ آ سے
١٦ تک، جب وے اورشلیم کے نزدیک پهنچے، اور بیتِ فجا میں،
کوهِ زیتون کے نزدیک آئے، تب عیسیٰ نے شاگردوں کو بهیجا، اور
اُنهیں کها، که اِس گانوں میں، جو تمهارے سامنے هی، جاؤ، اور ایک
بندهي هوئي گدهي اور ایک بچا اُس کے ساتهه وونهیں پاؤگے، کهول کر
مجهه پاس لاؤ * اگر کوئي تم کو کچهه کهے، تو کهو، که خداوند کو یے
درکار هیں، تو فی الفور اُنهیں بهجوا دیگا * یهه سب کچهه واقع هوا، تا که
نبي کي معرفت سے، جو کها گیا تها، پورا هووے، که صیهون کي بیٹي
سے کهه، که دیکهه، تیرا بادشاه فروتني سے گدهے پر بلکه لادي گدهي کے
بچے پر سوار هوکے تجهه پاس آتا هی * تب شاگرد گئے، اور جیسا
عیسیٰ نے اُنهیں حکم کیا تها، بجالائے * اور اُس گدهي کو بچه سمیت
اُس پاس لائے، اور اُنهوں نے اپنے کپڑے اُن پر ڈال کے اُس پر بیٹهلایا *
اور بڑي جماعت نے اپنے کپڑوں کو راستے میں بچهایا، اور کتنوں نے
درختوں کي ڈالیاں کاتیں، اور راه میں بکهرائیں * اور جماعتیں، جو
اُس کے پس و پیش جاتي تهیں، پکار کے کهتي تهیں، داؤد کے بیٹے
کو هوشعنا! وه جو خداوند کے نام سے آتا هی! اُس کي خیر هو، سب
سے بلند مرتبے میں هوشعنا * اور جب وه اورشلیم میں آیا، تو سارے
شهر میں ولوله پڑا، اور کها، که یهه کون شخص هی ؟ تب جماعتوں نے
کها، یهه ناصرۃ جلیل کا عیسیٰ نبي هی * اور عیسیٰ خدا کي هیکل میں
گیا، اور اُن سبهوں کو، جو هیکل میں خرید و فروخت کرتے تهے، باهر

نکال دیا * اور صرافوں کے تختے اور کبوتر فروشوں کي چوکیاں اُلٹ دیں * اور اُنهیں کها، که لکها یهه هی، که میرا گهر عبادت کا گهر کهلائیگا، اور تم نے اُسے چوروں کا غار بنایا * اور اندهے اور لنگڑے هیکل میں اُس پاس آئے، اور اُس نے اُنهیں چنگا کیا * اور جب سردار کاهنوں اور کاتبوں نے کرامتوں کو، جو اُس نے دکهلائیں، اور لڑکوں کو هیکل میں چلاتے اور داؤد کے بیٹے کو هوشعنا کهتے هوئے دیکها، تو بهت ناخوش هوئے * اور اُسے کها، که تو سنتا هی، که یے کیا کهتے هیں؟ عیسیٰ نے اُنهیں کها، که هاں؛ تم نے یهه نهیں پڑها، که لڑکوں اور شیر خوروں کے منهه سے تو نے اپني تحسین پوري کي *

جب جناب اپنے شاگردوں کے ساتهه فصح کهانے بیٹهے، جو اُس کي قرباني کي نشاني تهي، بتا دیا، که اُس سے، یعنے مجهه سے کون خیانت کریگا؛ چنانچه متي کے ۲۶ ب ۱۷ آ سے ۲۵ تک مرقوم هی؛ سو عیدِ فصح مقدس کے پهلے روز عیسیٰ کے شاگردوں نے آکر اُسے کها، کیا چاهتا هی تو، که هم فصح کو تیرے لئے کهاں تیار کریں، تا که تو کهاوے؟ اُس نے کها شهر میں، فلانے شخص پاس جاؤ، اور اُسے کهو، که معلم کهتا هی، میرا وقت نزدیک هی؛ میں اپنے شاگردوں کے ساتهه تیرے یهاں عیدِ فصح کرونگا * اور شاگردوں نے جیسا عیسیٰ نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا هي کیا، اور فصح تیار کیا * پهر جب شام هوئي، وه اُن بارہ کے ساتهه جا بیٹها * اور جب وے کها رہے تهے، کها، میں تم سے سچ کهتا هوں، که ایک تم میں سے مجهے پکڑوائیگا * تب وے بهت غمگین هوئے، اور اُن میں سے هر ایک اُسے کهنے لگا، که اے خداوند، کیا میں هوں؟ اُس نے جواب دیا، اور کها، جس نے میرے ساتهه رکابي میں هاتهه ڈالا، وهي مجهے پکڑوائیگا * اِبنِ آدم جیسا که اُس کے حق میں لکها هی، روانه هوتا هی، لیکن اُس شخص پر، جس کے هاتهه سے اِبنِ آدم

پکڑوایا جاے، واویلا هی؛ اُس شخص کے لئے یهه بهتر تها، که وه پیدا نه هوتا * اُس وقت یهودا، جس نے اُسے پکڑوایا، اُس کے جواب میں بولا، ای ربي، کیا وه میں هوں ؟ اُس نے اُسے کہا، تونے آپ هي کہا *

حاکموں اور کاهنوں نے اُس کے قتل پر اِتفاق کیا، جیسے که متي کے ۲۶ ب ۳ آ سے ۵ تک لکها هی، تب سردار کاهن اور کاتب اور قوم کے بزرگ قیافا نام سردارِ کاهن کے دیوان خانه میں جمع هوئے * اور مشوره کیا، تا که وے عیسیٰ کو فریب سے پکڑیں، اور قتل کریں * تب اُنهوں نے کہا، که عید کے دن نهیں، ایسا نه هووے، که لوگوں میں هنگامه برپا هووے *

یهودا نے، جو خداوند کے شاگردوں میں سے تها، تیس درهم پر اُس کے حواله کرنے کا عهد کیا، جیسا پیشین گوئي سے بتایا گیا * دیکهو، متي کے ۲۶ ب ۱۴ و ۱۵ آ میں، تب اُن بارهوں میں سے ایک نے، جس کا نام یهودا اسکریوطي تها، سردارِ کاهنوں پاس جا کے کہا، جو میں اُسے تمهارے حواله کروں، تم مجهے کیا دوگے ؟ اُنهوں نے اُس سے تیس روپئے کا عهد کیا *

جب خداوند کوهِ زیتون پر پکڑے گئے، سب شاگرد بهاگ نکلے، جیسے که توریت میں آیا هی * دیکهو، متي ۲۶ ب ۳۰ آ سے ۳۵ تک، اور وے زبور کو گانے کے بعد زیتون کے پهاز پر گئے * اُس وقت عیسیٰ نے اُنهیں کہا، تم سب میري بابت آج کي رات ٹهوکر کهاؤگے؛ کیونکه یهه لکها هی، که میں گڈرئے کو مارونگا، اور گله کي بهیڑیں پراگنده هونگي * پر میں اُٹهنے کے بعد تم سے آگے جلیل کو جاؤنگا * پطرس نے جواب دیا، اور اُسے کہا، اگر تیري بابت سب ٹهوکر کهاویں، میں کبهي ٹهوکر نه کهاؤنگا * عیسیٰ نے اُسے کہا، میں تجهه سے سچ سچ کہتا هوں، که تو آج کي رات مرغ کے بانگ دینے سے پہلے تین بار میرا

إنكار كريگا * پطرس نے كہا، اگر ميرا مرنا تيرے ساتھہ ضرور هو، توبهي تيرا إنكار نه كرونگا، اور سب شاگردوں نے بهي يهي كہا * پهر ۴۲ آ سے ۵۷ تک، اب جس نے اُسے پكڑوايا، اُنهيں يهہ كہہ كے پتا ديا، كه جس كا ميں بوسه لوں، وهي هي وہ، اُسے پكڑ لو * اور في الفور عيسیٰ پاس آيا، اور يهہ كہہ كے اے ربي سلام، بوسه ليا * اور عيسیٰ نے اُسے كہا، اے مياں، تو كس لئے آيا ؟ تب اُنهوں نے آ پہنچ كر اُسے دستگير كيا، اور پكڑ ليا * اور ديكهو، كه ايک نے اُن ميں سے، جو عيسیٰ كے ساتهہ تهے، هاتهہ لنبا كر كے تلوار كهينچي، اور سردار كاهن كے ايک خادم كو لگائي، اور اُس كا كان اُڑا ديا * تب عيسیٰ نے اُسے كہا، كه اپني تلوار پهر ميان ميں كر، اِس لئے كه وے جو تيغ كهينچتے هيں، تيغ هي سے مارے جائينگے * كيا نهيں جانتا، كه ميں اِسي دم اپنے باپ سے مانگ سكتا هوں، اور وہ فرشتوں كي بارہ فوجوں سے زيادہ مجهہ پاس حاضر كريگا ؟ پهر تب كتابوں كا لكها، كه يوں هونا ضرور هی، كيونكر پورا هوگا ؟ اور اُس وقت عيسیٰ نے اُن جماعتوں كو كہا، كه تم ميرے پكڑنے كو، جيسے كه چور كے لئے تلواريں اور سونٹے لے كے نكلتے هيں، نكلے هو، حالانكه ميں تو روز مرہ تمهارے بيچ هيكل ميں بيٹهہ كے وعظ كهتا تها، اور تم نے مجهے نہ پكڑا * پر يهہ سب هوا، تا كه نبيوں كي كتابيں تمام هوں * اُس وقت سب شاگرد اُسے چهوڑ كے بهاگے * اور وے، جنهوں نے عيسیٰ كو دستگير كيا تها، اُسے سردار كاهن قيافا پاس، جهاں كاتب اور مشايخ جمع هوئے تهے، لائے *

جب خداوند كو فيصله كے لئے لائے، اور كچهہ عيب ثابت نه كرسكے، توبهي قتل كا فتویٰ ديا * ديكهو، متي ۲۶ ب ۵۹ آ سے ۶۶ تک، تب سردار كاهن اور مشايخ اور سب مجلس نے عيسیٰ پر جهوٹهي گواهي طلب كي، تا كه اُسے قتل كريں، اور كوئي نه پائي * هاں،

اگرچہ بہت جھوٹھے گواہ آئے، پر اُنھوں نے نہ پائي، آخر کو دو جھوٹھے
گواہ آئے اور بولے، کہ یہہ کہتا هی، کہ مجھہ میں یہہ قوت هی، کہ
خدا کے گھر، یعنے هیکل کو ڈھا دوں، اور تین دن میں پھر بنا دوں *
سردار کاهن نے اُٹھہ کے اُسے کہا، تو جواب نہیں دیتا؟ یے تیرے اُوپر
کیا گواهي دیتے هیں ؟ لیکن عیسیٰ چپ رہا * پھر سردار کاهن نے
اُسے کہا، کہ میں تجھے حی القیوم کي قسم دیتا هوں، اگر تو مسیحا
خدا کا بیٹا هی، تو هم سے سچ کہہ ! عیسیٰ نے اُس کو کہا، کہ
توهي نے کہا؛ لیکن میں تم سے کہتا هوں، کہ بعد اِس کے تم اِبن آدم
کو قوت کے دهنے هاتهہ بیٹھا هوا، اور آسمان کي بدلي پر آتا هوا دیکھو گے *
تب سردار کاهن نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور کہا، کہ یہہ کفر کہہ چکا
هی، اب همیں آگے گواهوں کي کیا حاجت هی ؟ دیکھو، اب تم نے
اُس کا کفر بکنا سنا * کیا سوچتے هو ؟ وے جواب میں بولے، کہ وہ
واجب القتل هی *

خداوند پر کمال تمسخر اور تذلیل کي، اور پطرس نے تین بار اِنکار کیا؛
جیسا کہ عیسیٰ نے آگے سے کہا تھا، متي کے ۲۶ ب ۶۷ آ سے ۷۵
تک درج هی، تب اُنھوں نے اُس کے منھہ پر تھوکا، اور اُسے گھونسے
اور اوروں نے یہہ کہہ کے طمانچے مارے، کہ اے مسیح، همیں
پیشین گوئي سے خبر دے، یہہ، جو تجھے طمانچہ مارتا هي، یہہ کون هی ؟
اور پطرس باهر دیوان خانہ میں بیٹھا تھا، کہ ایک سہیلي اُس پاس
آئي، اور بولي، کہ عیسیٰ جلیلي کے ساتھہ تو بھي تھا ؟ پر اُس نے
سب کے آگے اِنکار کیا، میں نہیں جانتا تو کیا کہتي هی * اور جب وہ دهلیز
پر باهر آیا، ایک دوسرے نے اُسے دیکھہ کر اُن سے، جو وهاں تھے، کہا، کہ
یہہ بھي عیسیٰ ناصري کے ساتھہ تھا * اور اُس نے قسم کر کے پھر اِنکار
کیا، کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا * اور تھوڑي دیر پیچھے وے، جو

وهاں کھڑے تھے، پطرس پاس آئے اور بولے، کہ بے شک تو بھي اُنھیں میں سے ھی، کہ تیری بولي تجھے ظاھر کرتي ھی * اُس وقت اُس نے لعنت کرکے اور قسمیں کھا کے شروع کیا، کہ میں اُس شخص کو نہیں جانتا، اور مرغ نے وونہیں بانگ دي * اور پطرس کو عیسیٰ کي بات، جو اُس سے کہي تھي، کہ پیشتر اُس سے، کہ مرغ بانگ دے، تو تین مرتبہ میرا اِنکار کریگا، یاد آئي، تب وہ باھر جا کے زار زار رویا *

خداوند پنطیوس پیلاطوس کے حوالہ کیا گیا، اُنھوں نے مارے ڈر کے کوڑے مار کے اُسے لوگوں کو سونپ دیا، کہ صلیب دیں * جیسا کہ متي کے ۲۷ ب ۱ اور ۲ آ میں کہتا ھی، جب صبح ھوئي، سارے سردار کاھنوں اور قوم کے مشایخ نے عیسیٰ کے حق میں مشورت کي، کہ اُسے قتل کریں * اور اُسے باندھہ کے لے گئے، اور پنطیوس پیلاطوس کے، جو حاکم تھا، حوالہ کیا * پھر ۱۱ آسے ۲۶ تک، اور عیسیٰ حاکم کے سامنے کھڑا تھا، اور حاکم نے اُس سے یہہ پوچھا، کیا یہودیوں کا بادشاہ تو ھي ھی؟ عیسیٰ نے کہا، کہ تو ھي کہتا ھی * اور جب سردار کاھن اور مشایخ اُس پر فریاد کررہے تھے، وہ کچھہ جواب نہ دیتا تھا * تب پیلاطوس نے اُسے کہا، کیا تو نہیں سنتا، وے کیا کیا کچھہ تجھہ پر گواھي دیتے ھیں؟ پر اُس نے جواب میں ھرگز ایک بات نہ کہي، چنانچہ حاکم نے بہت تعجب کیا * اب حاکم کا دستور تھا، کہ ھر عید میں لوگوں کے واسطے ایک بندھوا، جسے وے چاھتے تھے، آزاد کرتا تھا * اور اُس وقت میں اُن کا ایک مشہور بندھوا تھا، جو براباس کہلاتا تھا * اِس لئے جس وقت وے اِکٹھے تھے، پیلاطوس نے اُن سے کہا، کہ تم کس کو چاھتے ھو، کہ میں تمھارے لئے آزاد کروں؟ براباس کو یا عیسیٰ کو، جو مسیح کہلاتا ھی؟ کیونکہ جانتا تھا، کہ اُنھوں نے رشک سے اُسے پکڑوایا تھا * جب وہ

حکومت کے تخت پر بیٹھا، اُس کی جورو نے اُسے کہلا بھیجا، کہ تجھے اُس راستباز سے کچھہ کام نہ رہے، کہ آج میں نے خواب میں اُس کے لئے بہت تصدیع پائی ہی * پر سردارِ کاہنوں اور مشایخ نے جماعت کو راغب کیا، کہ براباس کو چاہیں، اور عیسیٰ کو قتل کروائیں؛ حاکم نے پھر اُنھیں کہا، کہ تم دونوں میں سے کس کو چاہتے ہو، کہ میں تمہارے واسطے ازاد کروں؟ وے بولے، کہ براباس کو * پیلاطوس نے اُن سے کہا، کہ پھر عیسیٰ کو، جو مسیح کہلاتا ہی، کیا کروں؟ وے بولے، کہ وہ صلیب پر کھینچا جاوے * حاکم نے کہا، اُس نے کیا گناہ کیا؟ پر اُنھوں نے اور غل مچا کے کہا، وہ صلیب پر کھینچا جاوے * جب پیلاطوس نے دیکھا، کہ اُس کا کچھہ نہ چلا، بلکہ ہنگامہ ہوتا ہی، اُس نے پانی لے کر جماعت کے آگے یہہ کہہ کے اپنا ہاتھہ دھویا، کہ میں اِس مردِ راستباز کے خون سے مبرا ہوں، تم جانو * تب سب لوگ بولے، کہ اُس کا خون ہم پر اور ہماری اولاد پر ہووے * پھر اُس نے براباس کو اُن کے لئے آزاد کیا، اور عیسیٰ کو کوڑے مار کے حوالہ کیا، کہ صلیب پر کھینچا جاوے *

جس نے خداوند کو پکڑوایا، اپنے گناہ سے نادم ہو کے ہیکل میں پھر گیا، اور سردارِ کاہنوں کے سامنے وہ تیس درہم پھینک دئے، جس سے کمہار کا کھیت خرید کیا گیا تھا * چنانچہ متی کی اِنجیل کے ۲۷ باب ۳ آ سے ۱۰ تک مندرج ہی، تب یہودا، جس نے اُسے پکڑوایا تھا، دیکھہ کر کہ اُس کے قتل کا فتویٰ دیا گیا، پشیمان ہوا، اور وہ تیس درہم سردارِ کاہنوں اور مشایخ کے پاس پھر لایا، اور کہنے لگا، میں نے اُس بے گناہ کو قتل کے لئے پکڑوا دیا * تب وے بولے، پھر ہمیں کیا؟ تو جان * اور درہموں کو ہیکل میں پھینک کے روانہ ہوا، اور جا کر اپنے تئیں پھانسی دی * اور سردارِ کاہنوں نے درہم لے کر کہا، کہ اُنھیں

خزانہ میں رکھنا روا نہیں؛ کیونکہ یہہ خون‌بہا ھی * تب اُنھوں نے مشورت کي، اور اُنھیں دے کر ایک کلال کي زمین غریبوں کے دفن کے لئے مول لي * اِس لئے وہ زمین اب تک خون کا کھیت کہلاتي ھی * تب وہ، جو ارمیا نبي کي معرفت سے کہا گیا تھا، پورا ھوا کہ اُنھوں نے تیس درھم اُس کي قیمت کي، جس کا کہ مول ٹھہرایا گیا، ھاں، جس کا بني اِسرائیل میں سے بعضوں نے مول ٹھہرایا، وہ درھم کمھار کي زمین کے لئے دیئے؛ جیسا خداوند نے مجھے فرمایا *

خداوند کو دو چوروں کے بیچ میں صلیب دینے لے گئے، اور اُس کے کپڑے بانٹ لئے، اور اُس کے پیراھن پر قرعہ ڈالا * دیکھو، متي کے ۲۷ ب میں ۲۷ آ سے ۳۸ تک، تب حاکم کے سپاھي عیسیٰ کو دیوان‌عام میں لے گئے، اور سپاھیوں کے سارے رسالے کو اُس کے گرد جمع کیا * تب اُنھوں نے اُسے ننگا کر کے قرمزي پیراھن پہنایا * اور اُنھوں نے کانٹوں کا تاج بنا کے اُس کے سر پر رکھا، اور ایک سینٹھا اُس کے دھنے ھاتھہ میں دیا، اور اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کے یوں کہہ کے اُس سے تمسخر کیا، کہ اي یہودیوں کے بادشاہ، سلام * پھر اُنھوں نے اُس پر تھوکا، اور اُس سینٹھے کو لے کر اُس کے سر پر مارا * اور وے جب تمسخر کر چکے، اُنھوں نے اُس کا پیراھن اُتارا، اور اُسے اُسي کا لباس پہنایا، اور لے چلے، کہ صلیب پر کھینچیں * اور جیوں وے باھر آئے، اُنھوں نے قورنیہ کے ایک شخص کو، جس کا نام شمعون تھا، پایا، اُس پر جبر کیا، کہ اُس کي صلیب لے چلے * اور جب وے ایک مقام میں، جس کا نام جلجتا تھا، جس کے معنے کھوپري کي جگہہ ھی، پہنچے، اُسے سرکہ پت ملا دیا، کہ پیوے * اُس نے اُسے چکھہ کے پینے کا اِرادہ نہ کیا * اُنھوں نے اُسے صلیب پر کھینچ کے اُس کے کپڑے قرعہ ڈال کے بانٹ لئے، تا کہ جو نبي نے کہا تھا، پورا ھووے، کہ اُنھوں نے

میرے کپڑے آپس میں بانٹے، اور میرے لباس کے لئے قرعہ ڈالا* اور وے وہاں بیٹھہ کے اُس کي نگہباني کرنے لگے * اور اُس کي تہمت کو لکھہ کر اُس کے سر سے بلند نصب کیا، کہ یہہ یہودیوں کا بادشاہ عیسیٰ هی * اُس وقت اُس کے ساتھہ دو چور صلیب پر کھینچے گئے تھے؛ ایک دھنے هاتھہ، دوسرا بائیں *

جب خداوند مصلوب هوا، سردار کاهن اور کاتبوں اور عوام نے اُسے چڑھانا شروع کیا * دیکھو، متي ۲۷ ب ۳۹ آیت سے ۴۳ تک، اور وے، جو اُدھر سے گذرتے تھے، اپنے سردھن کے اُسے ملامت کرتے تھے، اور کہتے تھے، کہ تو، جو هیکل کا ڈھانیوالا اور تین دن میں پھر بنا کرنیوالا هی، اپنے تئیں بچا؛ اگر تو خدا کا بیٹا هی، صلیب پر سے اُتر آ * اُس سے سردار کاهنوں نے کاتبوں اور مشایخ کے ساتھہ مل کے تمسخر سے کہا، کہ اوروں کو بچایا، اپنے تئیں بچا نہیں سکتا* اگر وہ اِسرائیل کا بادشاہ هی، تو آپ صلیب پر سے اُتر آوے، اور هم اُس کے معتقد هونگے * اُس نے خدا پر توکل کیا، اب اگر وہ اُس کا پیارا هی، تو وهي اُسے رهائي بخشے، کیونکہ وہ کہتا تھا، میں خدا کا بیٹا هوں *

جب خداوند نے جان دي، تب قدس القدس کا پردہ پھٹ گیا، تا کہ معلوم هو، کہ گناہ کا پردہ، جو بہشت کے دروازے پر پڑا تھا، مسیح کے قربان هونے سے اُٹھہ گیا * دیکھو، متي کے ۲۷ ب ۴۵ آیت سے ۵۱ تک، تب چھٹي ساعت سے نویں تک، اُس ساري زمین پر تاریکي چھاگئي * اور نویں ساعت کے نزدیک عیسي نے بلند آواز سے چلا کے کہا، کہ ایلي ایلي لماسبقتني، یعنے اي میرے خدا، اي میرے خدا، کیوں تونے مجھے اکیلا رکھا؟ بعضے اُن میں سے، جو وهاں کھڑے تھے، یہہ سنکے بولے، کہ یہہ اِیلیاس کو بلاتا هی * اور في الفور ایک نے اُن میں سے دوڑ کے بادل لے کے سرکہ سے تر کیا، اور نیزے پر رکھہ کے

اُسے چھڑایا * اوروں نے کہا، بھلا، ہم دیکھیں تو، کہ اِلیاس اُسے چھڑانے آویگا * تب عیسیٰ دوبارہ بڑی آواز سے چلایا، اور جان دی * اور دیکھو، کہ ہیکل کا پردہ اُوپر سے نیچے تک پھٹ گیا؛ اور زمین لرزی، اور پتھر تڑک گئے * اور یوحنا کے ۱۹ ب ۳۰ آمیں، پھر عیسیٰ نے جب سرکہ چکھا، تو کہا، پورا ہوا، اور سر نیچے کرکے جان دی *

اور جیسا عیدِ فصح کے حکموں میں بیان کیا گیا، کہ اُس ذبیحہ کی کوئی ہڈی توڑی نہ جائیگی، ویسا ہی ہوا، یعنے اُن دونوں چوروں کی ٹانگیں توڑیں، مگر خداوند کی نہیں * جیسے یوحنا کے ۱۹ ب ۳۲ و ۳۳ آیت میں کہا گیا، تب سپاہیوں نے آکے پہلے اور دوسرے کی ٹانگیں، جو اُس کے ساتھہ صلیب پر کھینچے گئے تھے، توڑیں * لیکن جب اُنھوں نے عیسیٰ کی طرف آکے دیکھا، کہ وہ مرچکا ہی، تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں *

خداوند کی لاش دولتمندوں نے اُتھل کے قبر میں رکھی، چنانچہ توریت میں خبر دی گئی * اور یوحنا کے ۱۹ ب ۳۸ آیت سے ۴۲ تک، اور بعد اُس کے یوسف رامائی نے، جو عیسیٰ کا شاگرد تھا، لیکن یہودیوں کے ڈر سے چھپ کے شاگردی کرتا تھا، پیلاطوس سے اجازت چاہی، کہ عیسیٰ کی لاش کو لے جاوے * پیلاطوس نے رخصت دی؛ سو وہ آیا، اور عیسیٰ کی لاش لے لی * اور نیقودیموس بھی، جو پہلے عیسیٰ پاس رات کو گیا تھا، آیا، اور سو سیر کے قریب مر اور عود ملا کے لایا * پھر اُنھوں نے عیسیٰ کی لاش کو لے کے سوتی کپڑے، یعنے کتان سے خوشبوؤں کے ساتھہ، جس طرح سے کہ دفن کرنے میں یہودیوں کا معمول ہی، کفنایا * اور وہاں، جس جگہہ اُسے صلیب دیا تھا، ایک باغ تھا، اور اُس باغ میں ایک نیا دخمہ، جس میں کوئی دھرا نہ گیا تھا * سو اُنھوں نے

عیسیٰ کو یہودیوں کے تہیہ کے باعث وہیں رکھا، کیونکہ یہہ دخمہ متصل تھا *

سردار کاہنوں اور فریسیوں نے قبر پر مہر کی، اور چوکی بیٹھا دی * چنانچہ متی کے ۲۷ ب میں ۶۲ آیت سے ۶۶ تک مرقوم ہی، اب دوسرے روز، جو تہیہ کے دن کے بعد تھا، سب سردار کاہن اور فریسی اکٹھے ہو کر پیلاطوس پاس آئے، اور کہا، کہ ای خداوند، ہمیں یاد ہی، کہ وہ دغاباز اپنے جیتے جی کہتا تھا، کہ میں تین دن پیچھے پھر اُٹھونگا۔ اِس لئے حکم کر، کہ تیسرے دن تک قبر کی حفاظت کی جاوے، تا ایسا نہ ہو کہ اُس کے شاگرد رات کو آکے اُسے چرا لے جاویں، اور خلق سے کہیں، وہ مرکے جی اُٹھا، کہ یہہ پچھلی خطا پہلی سے بدتر ہوگی * پیلاطوس نے اُن سے کہا، کہ رکھوالے تم پاس ہیں، جاؤ، تا مقدور حفاظت کرو * وے گئے، اور رکھوالے بٹھلا کے علاوہ پتھر پر مہر کرکے مدفن کی حفاظت کی *

خداوند تیسرے دن اُٹھا، جیسے کہ کہا ہی، متی کے ۲۸ ب ۱ آیت سے ۱۰ تک، سبت کی رات جب ہفتہ کے پہلے دن پو پھٹنے لگی، مریم مجدلیہ، اور دوسری مریم قبر کو دیکھنے آئیں * اور دیکھو، کہ بڑا بھونچال آیا، اِس لئے کہ خداوند کا فرشتہ آسمان سے نازل ہوا، اور آکے اُس پتھر کو قبر پر سے ڈھلکا کر اُس پر بیٹھا * اُس کا چہرہ بجلی سا، اور اُس کا لباس جیسے برف سفید تھا * اور اُس کی ہیبت سے سب رکھوالے کانپ گئے، اور ایسے ہوئے، جیسے مرگئے * اور فرشتہ عورتوں سے کہنے لگا، کہ تم مت ڈرو، کہ میں جانتا ہوں، تم عیسیٰ کو، جو صلیب پر کھینچا گیا ہی، ڈھونڈھتیاں ہو * وہ یہاں نہیں، اِس لئے کہ جیسا اُس نے کہا تھا، اُٹھا ہی * اِدھر آؤ، اُس جگہہ کو، جہاں خداوند پڑا تھا، دیکھو * اور جلد جاکر اُس کے شاگردوں سے

کهو، که وه مرکے جي أٹها هی، اور دیکهو، که وه تم سے آگے جلیل کو جا تا هی، أسے تم وهاں دیکهوگے * دیکهو، میں نے تمهیں جتایا * وے جلدي قبر پر سے ساتهه دهشت اور بڑي خوشي کے روانه هوکر أس کے شاگردوں کو خبر دینے دوڑیں * اور جس وقت مریم مجدلیه، اور دوسري مریم أس کے شاگردوں کو خبر دینے کو چلیں، عیسیٰ أن کو راه میں ملا، اور کهتا تها، که تمهارے واسطے برکت هوجیو؛ پس وه دونوں عیسیٰ کے پاس آئیں، اور أس کے قدموں کو چهوا، اور سجده کیا؛ پس کها أن سے عیسیٰ نے، مت ڈرو، جاؤ، اور کهو میرے بهائیوں سے، که جلیل کو جائیں؛ اِس واسطے که وه نزدیک هی، که مجهے وهاں دیکهینگے *

خداوند کے ساتهه مقدس لوگ قبر سے أٹهے تهے * دیکهو، متي ۲۷ ب ۵۲ و ۵۳ آیت میں، اور قبریں کهلیں، اور مقدسوں کي بهت لاشیں، جو خرابِ عدم میں تهیں، أٹهیں * اور أس کے أٹهنے کے بعد قبروں سے باهر آئیں، اور شهرِ مقدس میں گئیں، اور بهتوں کو دکهلائي دیں * پهر ۲۸ ب ۱ آیت سے ظاهر هوتا هی، که مریم مجدلیه، اور دوسري مریم هفته کے پهلے روز قبر پر گئیں، مسیح کي لاش کو تلاش کرنے کو * اور ۹ و ۱۰ آیت سے معلوم هوتا هی، که مسیح أن دونوں کو نظر آیا، جیسا لکها هی *

خداوند بعد أٹهنے کے بهتیروں کو دکهائي دئے، دیکهو، متي کے ۲۸ ب ۱۶ آیت سے ۲۰ تک، تب وه گیاره شاگرد جلیل کو أس پهاڑ کي طرف، جهاں عیسیٰ نے أنهیں فرمایا تها، گئے، اور جب أنهوں نے أسے دیکها، أس کي پرستش کي، پر بعضے شک لائے * اور عیسیٰ أن کے پاس آیا، اور أن سے یوں کها، که آسمان اور زمین پر سارا اِختیار مجهے دیا گیا هي * اِس لئے تم جاؤ، اور سب قوموں کو باپ، اور بیٹے، اور

روحِ قدس کے نام سے اِصطباغ کرکے مرید کرو * اور اُنھیں سکھلاؤ، کہ اُن سب باتوں کو، جو میں نے تمھیں فرمائیں، حفظ کریں؛ اور دیکھو، کہ میں جہان کي اِنتھا تک، ھر روز تمھارے ساتھہ ھوں، آمین * اور مرقس ۱۶ ب ۹ آیت سے ۱۴ تک، پھر وہ ھفتے کے پہلے روز، سویرے اُٹھکر پہلے مریم مجدلیہ کو، جس پر سے اُس نے سات دیو دور کئے تھے، دکھلائي دیا * اُس عورت نے جاکے اُس کے رفیقوں سے، جو غم کرتے تھے، اور روتے تھے، کہا * اُنھوں نے یہہ سنکر، کہ وہ جیتا ھی، اور اُسے دکھلائي دیا، باور نہ کیا * اُس کے بعد وہ دوسري صورت میں اُن میں سے دو کے، جس وقت وے چلتے تھے، اور کھیتوں کي طرف جاتے تھے، نظر پڑا * اُنھوں نے جاکے باقي لوگوں کو کہا، اور اُنھوں نے اُن کي باتیں بھي باور نہ کیں * آخر کو وہ اُن گیارھوں کو، جب وے بیٹھے تھے، دکھلائي دیا، اور اُن کي بے اعتقادي اور سخت دلي پر ملامت کي، کیونکہ اُنھوں نے اُن کي باتوں کو، جنھوں نے اُس کے جي اُٹھنے کے بعد دیکھا تھا، باور نہ کیا تھا * اور یوحنا کے ۲۰ ب ۱۹ آیت سے ۳۱ تک، پھر اُسي دن، جو ھفتہ کا پہلا تھا، شام کے وقت، جب اُس جگہہ کے دروازے، جہاں سب شاگرد جمع ھوئے تھے، یہودیوں کے ڈر سے بند تھے، عیسیٰ آیا، اور بیچ میں کھڑا ھوا، اور اُنھیں کہا، تم پر سلام * اور یوں کہہ کے اپنے ھاتھوں، اور پہلو کو اُنھیں دکھایا؛ تب شاگرد خداوند کو دیکھہ کے خوش ھوئے * اور عیسیٰ نے پھر اُنھیں کہا، تم پر سلام * جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ھی، میں اِسي طرح تمھیں بھیجتا ھوں * اُس نے یہہ کہہ کے اُن پر پھونکا، اور کہا کہ تم روحِ قدس لو * جن کے گناھوں کو تم بخشو، اُن کے بخشے جاتے ھیں؛ جنھیں تم دار و بگیر کروگے، وے دار و بگیر کئے جاتے ھیں * اور طامس اُن بارہ میں سے، جس کا لقب ددوموس تھا، عیسیٰ کے آتے وقت

اُن کے ساتھہ نہ تھا * تب اور شاگردوں نے اُس سے کہا، کہ ہم نے
خداوند کو دیکھا هی * پھر اُس نے اُنھیں کہا، بغیر اُس کے، کہ
میں اُس کے هاتھوں میں میخوں کے نشان دیکھوں، اور میخوں کے
نشانوں میں اپني انگلي کروں، اور اپنے هاتھہ کو اُس کے پسلي پر
پھیروں، کبھو باور نہ کروں * آٹھہ روز کے بعد، جب اُس کے شاگرد
اندر تھے، اور طامس اُن کے ساتھہ تھا، دروازہ بند هوتے هوئے
عیسیٰ آیا، اور بیچ میں کھڑا هوکر بولا، تم پر سلام * پھر اُس نے
طامس کو کہا، کہ اپني اُنگلي پاس لا، اور میرے هاتھوں کو
دیکھہ، اور اپنا هاتھہ پاس لا، اور اُسے میرے پہلو میں کر، اور بے
اعتقاد مت هو، بلکہ مومن هو * طامس نے جواب میں اُسے کہا، ای
میرے خداوند، اور ای میرے خدا! عیسیٰ نے اُسے کہا، طامس اِس لئے
کہ تونے مجھے دیکھا هی، تو ایمان لایا، نیک بخت وے هیں، جنھوں
نے نہیں دیکھا، اور ایمان لائے * اور بہت سے اور معجزے عیسیٰ نے،
جو اِس کتاب میں لکھے نہیں گئے، اپنے شاگردوں کے سامنے دکھائے *
لیکن یے لکھے گئے هیں، تا کہ تم ایمان لاؤ، کہ خدا کا بیٹا عیسیٰ مسیح
هی، اور تم ایمان لاکے اُس کے نام سے حیاتِ ابدي پاؤ * اور پھر
اعمال کے ۱ ب ۱ آیت سے ۱۱ تک، ای ثاوفلوس، جو کچھہ کہ عیسیٰ
کہتا اور سکھلاتا رها اُس دم تک، کہ وے روحِ قدس کے رسولوں کو،
جو اُس کے برگزیدہ تھے، فرمان دے کے اُوپر اُٹھایا گیا، میں وہ سب
پہلي کتاب میں بیان کرچکا * اُنھیں کے نزدیک اُس نے بعد اپنے
مرنے کے آپ کو بہت سي دلیلوں سے زندہ ثابت کیا، کہ وہ چالیس
دن تک اُنھیں نظر آیا، اور خدا کي سلطنت کي باتیں کہتا رها *
اور اُن کي جماعت میں داخل هوکے اُنھیں حکم کیا، کہ اورشلیم سے
باهر نہ جاؤ، بلکہ جو وعدہ کہ باپ نے کیا، جس کا ذکر تم مجھہ سے

هن چکے هو، اُس کا اِنتظار کرو * که یحییٰ نے تو پاني سے اِصطباغ دیا، پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روحِ قدس کا اِصطباغ پاؤگے * اور اُنھوں نے اکٹھے هو کے، اُس سے سوال کیا، که ای خداوند، کیا تو اِسي وقت سلطنت بني اِسرائیل پر مقرر کرتا هی؟ اُس نے اُنهیں کها، تمهارا کام نهیں، که اُن وقتوں اور موسموں کو، جنهیں باپ نے اپنے هي اِختیار میں رکھا هی، جانو * لیکن جب روحِ قدس تم پر آویگا، تم قوت پاؤگے، اور تم اورشلیم، اور ساري یهودیه، اور سامره میں اِنتهاے زمین تک میرے گواه هوگے * اور وه یے باتیں کهه کے، اُن کے دیکھتے هوئے اوپر اُٹھا یا گیا، اور بدلي نے اُسے اُن کي نظروں سے چھپا لیا * اور جب وه چلا جاتا تھا، اور وے آسمان کي سمت تک رهے تھے، دیکھو، دو مرد سفید پوشاک میں اُن پاس حاضر هوئے، اور کهنے لگے، که ای جلیلي لوگ، تم کھڑے آسمان کو کیا تکتے هو؟ یهي عیسیٰ، جو تم پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا هی، جس طرح تم نے اُسے آسمان کو جاتے دیکھا، اُسي طرح آئیگا *

پولوس حواري نے خداوند عیسیٰ مسیح کے جي اُٹھنے پر قرنتیوں کے پہلے مکتوب کے ۱۵ ب ۱ آ سے ۸ تک، گواهي دي * اب ای بھائیو، میں تمهیں اُس کي خبر دیتا هوں، وهي، جو میں نے تمهیں دي؛ اور تم نے پائي، اور اُس پر قایم هو * اِسي سبب تم بچ جاتے هو* هر ایک بات، جو میں نے تمهیں کهي، حفظ کرو، نهیں تو تمهارا اِیمان لانا عبث هی * کیونکه بات، جو میں نے پائي، پهلي باتوں کے ضمن میں سونپي، که مسیح، جیسا نبیوں کي کتابوں میں لکھا گیا هی، همارے گناهوں کے واسطے مرا، اور گاڑا گیا، اور تیسرے دن نوشتوں کے مطابق جي اُٹھا، اور کافا کو، اور اُس کے بعد بارهوں کو دکھائي دیا * بعد اُس کے پانچ سو بھائي سے زیاده تھے، جنهیں وه یکبارہ دکھائي

دیا ، اور اکثر اُن میں سے هنوز موجود هیں ، پر کئي ایک سو گئے * پهر یعقوب کو دکهائي دیا ، پهر سارے حواریوں کو * اور سب کے پیچهے مجهه کو ، جو ساقط شده حمل هوں ، دکهائي دیا *

وکیل یعنے روحِ قدس حواریوں اور شاگردوں پر نازل هوا ، جیسا که خداوند نے عهد کیا تها ، دیکهو ، اعمال کے ۲ ب میں ، اور جب عیدِ اسبوع برابر آ پهنچي ، وے سب بالاتفاق یکٹّهے تهے * تب ناگاه آسمان سے ایک آواز آئي ، جیسے بڑي شدت کي آندهي کي هوتي هی ، که اُس سے سارا گهر ، جس میں وے بیٹهے تهے ، گونج گیا ؛ اور اُنهیں آنش کے زبانے سے متفرق دکهائي دئے ، اور اُن میں سے هر ایک پر پڑے * تب وے سب روحِ قدس سے بهر گئے ، اور اجنبي زبانیں جیسا روح نے اُنهیں تلفظ بخشا ، بولنے لگے * اور کتنے متقي یهودي هر ایک صف میں سے ، جو آسمان کے تلے هی ، اُس وقت اورشلیم میں آ رہے تهے * اب جب که یهه مشهور هوا ، لوگ جمع هوکے آئے ، اور دنگ هوئے ؛ کیونکه هر ایک نے اُنهیں اپني لغت بولتے سنا * اور وے سب متعجب اور حیران هوکر آپس میں کهنے لگے ، که دیکهو ، کیا یے سب ، جو بولتے هیں ، جلیلي نهیں ؟ پس کیونکر هر ایک هم میں سے اپنے وطن کي بولی سنتا هی ؟ هم فارسي ، اور ماذي ، اور عیلامي ، اور عراق ، اور عجم ، اور یهودیه ، اور کپادوکیه ، اور پنطس ، اور اسیا کے ، اور فرجیه ، اور پمفولیه ، اور مصر ، اور لیوه کي اُس نواحي کے باشندے ، جو قرنیا کے قریب هی ، اور رومي مسافر اور اهلي اور داخلي یهودي ، قریطي ، اور عرب دیکهتے هیں ، که وے هماري بولیوں میں خدا کي عمده باتیں بیان کرتے هیں * اور وے سب حیران هوئے ، اور تردد سے ایک دوسرے کو کهتا تها ، که کیا هوگا ؟ بعضے هنسي سے بولے ، که یهه شراب کے نشے میں هیں * تب پطرس نے اُن گیارهوں کے ساتهه کهڑے هوکے اُنهیں

بلند آواز سے مفصل کہا، اے یہودی مردو، اورشلیم کے سارے رہنیوالو، یہہ تمھیں معلوم ہووے، میرا کلام کان دھر کے سنو * کہ یے آدمی جیسا تم گمان کرتے ہو، متوالے نہیں، اِس لئے کہ یہہ دن کی تیسری ساعت ہیگی * پر یہہ وہ ہی، کہ جوئیل نبی کی معرفت سے فرمایا گیا * کہ خدا کہتا ہی، زمانہ اخیر میں یوں ہوگا، کہ میں ہر بشر میں اپنی روح ڈالونگا، اور تمھارے بیٹے اور تمھاری بیٹیاں پیشین گوئیاں کرینگی، اور تمھارے جوان خیالات معاینہ کرینگے، اور تمھارے بوڑھے خواب دیکھینگے * میں اُن دنوں میں اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں اپنی روح ڈالونگا، وے پیشین گوئی کرینگے * اور میں آسمان میں عجایب اور زمین میں غرایب، میں دکھلاؤنگا، یعنے خون، اور آتش اور دھوئیں کی اُتھان ہوگی، پیشتر اُس سے کہ خداوند کا بڑا بزرگ دن آویگا، آفتاب اندھیرا اور ماہتاب لہو ہوجائیگا * اور یوں ہوگا، کہ جو کوئی خداوند کا نام لیگا، نجات پاویگا * اے بنی اِسرائیل، یہہ باتیں سنو، کہ عیسیٰ ناصری ایک شخص تھا، جس کا خدا کی طرف سے ہونا اور معجزوں اور کرامتوں اور نشانیوں کے سبب سے، جو خدا نے اُس کی معرفت تمھارے بیچ دکھائے، جیسا کہ تم جانتے ہو، تمھارے نزدیک ثابت ہوا * اُسے جب وہ خدا کے قضا و قدر اور علمِ ازلی سے حوالہ کیا گیا، تم نے پکڑا، اور برے ہاتھوں سے میخیں گاڑ کے قتل کیا * اُس سے خدا نے موت کی بندشوں کو کھول کے پھر اُٹھایا، کیونکہ یہہ ممکن نہ تھا، کہ وہ موت میں گرفتار رہے * اِس لئے کہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہی، کہ میں نے خداوند کو آگے سے ہمیشہ اپنے پاس حاضر دیکھا، کہ وہ میری دہنی طرف ہی، تا نہووے کہ میں کچ ہوؤں * لہذا میرا دل شاد ہی، اور میری زبان خوش، بلکہ میرا بدن بھی اُمید میں چین سے رہیگا * کیونکہ تو میری روح کو قیدِ عدم میں نہ چھوڑیگا، اور نہ تو

اپنے صفي کو فاسد هونے دیگا * تونے مجھے زندگي کي راهوں کي شناخت بخشي، تو مجھے اپنے دیدار کے سبب خوشي سے بهر دیگا * ای مرد بھائیو، روا هی، که میں قوم کے رئیس داؤد کا ذکر تم سے بے پروا کروں، که وہ مرا، اور گاڑا بهي گیا؛ اور آج تک اُس کي گور هم میں هی * سو بنابر اِس کے که وہ نبي تها، اور جانتا تها، که خدا نے اُس سے قسم کر کے کہا هی، که مسیح کو جسم کي حیثیت سے تیري صلب کے ثمرے سے مبعوث کرونگا، که تیرے تخت پر بیٹھے؛ اُس نے یهه پہلے جان کے عیسیٰ کے جي اُٹھنے کي بات کہي، که اُس کي روح قیدِ عدم میں رکھي نه گئي، نه اُس کا جسم فاسد هوا * اُس عیسیٰ کو خدا نے اُٹھایا، اور اِس بات کے هم سب گواہ هیں؛ پس خدا کے دهنے هاتهه مرتفع هو کے، اور باپ سے روحِ قدس کا وعدہ پا کے اُس نے یهه، جو تم اب دیکھتے اور سنتے هو، بہایا * اِس لئے که داؤد افلاک پر نهیں گیا، لیکن اُس نے کہا، خداوند نے میرے خداوند کو کہا، که جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانو رکھنے کي چوکي کروں، تو میرے دهنے هاتهه بیٹھه * بني اِسرائیل کا سارا گهرانا یقین جانے، که خدا نے اُسي عیسیٰ کو، جسے تم نے سولي پر کهینچا، خداوند اور مسیح کیا * جب اُنهوں نے یهه سنا، تو اُن کے دل چهد گئے؛ اور پطرس اور باقي حواریوں کو کہا، که مرد بهائیو، هم کیا کریں؟ تب پطرس نے اُنهیں کہا، توبه کرو؛ اور هر ایک تم میں سے گناهوں کي مغفرت کے لئے عیسیٰ مسیح کے نام سے اِصطباغ پاوے، که تم روحِ قدس اِنعام پاؤگے * اِس لئے که یهه وعدہ تم سے اور تمهارے لڑکوں سے هی؛ اور اُن میں سے، جو دور هیں، جتنوں کو همارا خداوند طلب کریگا، اُن سب سے هی * اور وہ بهتیري اور باتوں سے دلیلیں لایا کیا؛ اور اُنهیں ترغیب کر کے کہا، که آپ کو اِس کج باز قوم سے نجات حاصل کرو *

تب اُنهوں نے اُس کي بات خوشي سے قبول کرکے اِصطباغ پايا، اور اُسي روز تين هزار آدمي کے قريب اُن ميں شامل هوئے * اور وے حواريوں کي تعليم اور ملنساري، اور روٹي توڑنے، اور نماز کرنے پر پايدار هوئے * اور هر نفس کو خوف آيا، اور بهت سے عجايب اور غرايب حواريوں سے ظاهر هوئے * اور وے سب، جو اِيمان لائے تهے، متفق تهے، اور سب نعمتيں اُنهيں برابر ملي تهيں * اور اپنے مال اور اسباب کو بيچ کے سب کو، جتني جس کي حاجت تهي، بانٹ کے ديتے رهے * اور وے ايکا کر کے روز روز بلاناغه هيکل ميں هو کے اور خانه به خانه روٹياں توڑ کے خوشي اور صاف دلي سے باهم کهاتے تهے * اور خدا کي ثنا کرتے تهے، اور سب لوگوں کے نزديک عزيز تهے، اور خداوند هر روز کليسيا ميں نجات پانيوالے کو زيادہ کرتا تها *

اور جو کوئي خداوند عيسيٰ مسيح پر سچے دل سے اِيمان لاويگا، اِسرائيل کے لقب سے نه پکارا جائيگا، بلکه اُس کے واسطے ايک نيا نام هوگا، جس سے وہ ممتاز هو، جيسا اعمال ارسل، يعني احبار کے ۱۱ ب ۲۵ و ۲۶ آيت، تب برنباس سولوس کي تلاش کو ترسوس ميں روانه هوا * اور اُسے پا کے انطاکيه ميں لے آيا، اور يوں هوا، که وے ايک برس کامل کليسيا ميں اِکٹهے رهے، اور بهت سے خلق کو تعليم کيا، اور شاگرد پهلے انطاکيه ميں مسيحي کهلائے *

اگر کوئي اِس بات کي اور خبر چاهے، اور بخوبي سمجها چاهے، تو اِس کے لئے اِنجيل کي طرف رجوع لاوے، جو عربي اور فارسي اور اُردو اور هندي ميں ترجمه هوئي، اور آساني سے دريافت هوسکتي هی *

اب اُس کا وقت آيا، که ميں اپنے اِقرار کے به موجب دانيال نبي کي اُس بڑي پيشيں گوئي کو، جس سے دريافت هوتا هی، که خداوند عيسيٰ مسيح کب دنيا ميں ظاهر هوگا، اور کب تک اُس کا عهد

منادي كي، اور سمجهاتا رها، كه دنيا كا شفيع آپهنچا * واجب هى كه گناه سے توبه كرو، اور خدا كي سلطنت ميں، جو برپا كريگا، داخل هو * اور اُس هفته كے شروع ميں مسيح بهي سمجهاتے، اور تعليم كرتے تهے، كه نجات اور آسمان كي بادشاهت كا وقت آن پهنچا، اور لوگوں سے عهد باندها اور مصلوب هوا، دنيا كے لوگوں كے لئے *

۲۶ آيت سے كهلتا هى، كه خداوند يهوديوں كو اُن كي مكروهي سے برباد كريگا، اور ايک بادشاه مع اپني قوم كے جناب كا حكم بجالا كر اورشليم اور هيكل كو سيلاب كي طرح برباد كريگا * سو يهه بات مسيح كي پيدايش كے ستر برس اور مصلوب كے ۳۷ برس كے بعد تكميل پائي * سن ۶۵ عيسوي ميں يهوديوں كے ساتهه روميوں كي لڙائي آغاز هوئي، كه روم كے سپه‌سالار نے كه وسپيسين نامي تها، گهير ليا، مگر پهر هٹ گيا، تب خداوند كے ايمان داروں كو خداوند كي نصيحت اور پيشين گوئي ياد آئي، جو لكها هى لوقا ۲۱ ب ۲۰ آيت سے ۲۲ تک، جب تم ديكهو كه اورشليم كو فوجوں نے گهيرا، تو جانو كه اُس كي ويراني نزديک هى، تب وے، جو يهوديه ميں هوں، پهاڑوں كو بهاگيں، اور وے، جو اُس كے بيچ ميں هو رهيں، باهر نكل جائيں، اور وے، جو بيرونجات ميں هوں، اُس ميں داخل نه هوں، كيونكه وے دن انتقام لينے كے اور سب نوشتے پورے هونے كے ايام هيں * تو وے مسيحي لوگ شهر و ملک چهوڑ كے پهاڑوں پر بهاگے، ايک بهي نه رها، سب كے سب بچ نكلے * اور وه سپه سالار جاكے روم كا تخت نشين هوا * تب اُس نے اپنے بيٹے طيطس كو حكم كيا، كه اورشليم كو محصور كر كے قتل كرے * اِس لڙائي ميں حساب سے تيره لاكهه ستاون هزار چارسو نوے يهودي كهيت آئے، اُن كے سوا، جو گلي كوچے ميدان جنگل ميں مارے گئے، اُن كا تو شمار هي نهيں هى * ستانوے هزار

اسیر اُس ملک سے نکال کے فروخت ہوئے، اور بازار اُن سے ایسا بھرگیا، کہ خریدار نہیں ملتا تھا * دیکھو، موسی کا کہا گیا پورا ہوا، جو اُن کی بابت توریت میں لکھا تھا * کہ وے زمانہ اخیر میں گناہ کے سبب محصور ہونگے، اور جنگ عظیم ہوگا * کچھہ تلوار سے ہلاک ہونگے، اور کچھہ فاقہ اور وبا سے، اور اُن کی عمدہ عورتیں مارے فاقہ کے اپنے لڑکے کھائینگی، اور ملک سے نکال پرستاری کے لئے بیچی جائینگی، اور وے غلامی سے بھی ناچیز کئے جائینگے، اور کوئی مفت نہ لیگا، غرض، کہ سارا شہر و ہیکل اُس بادشاہ نے مسمار کرڈالا، پتھر پر پتھر نہ چھوڑا، اور ہر پھروا دیا * جد دو بارہ پھر آیا، اور اُس ملک کی ویرانی پر نگاہ کی، زار زار رویا، اور یہودیوں کو بد دعا دی، کہ اُنھیں کی بدکاری سے مجھے ایسا کرنا پڑا * لڑائی کے سوا فاقہ و وبا کی آفت سے اُن پر بڑی سختی ہوئی * کھانے کی ایسی تنگی ہوئی، کہ جانوروں کے چمڑے کھانے لگے، اور کمر کا دوال چابنے لگے، اور جوتے کی تلی اور کھاس کھانے لگے * ایک امیر زادی اپنے پیٹ کا لڑکا کباب کرکے کھا رہی تھی، باہر کے لوگ بو پا کے گھس گئے، اور غل مچانے لگے، کہ تیرے پاس کھانا ہی، ہمیں بھی دے، جب دیکھا، کہ اپنا لڑکا کھا رہی ہی، غیرت کھا کے چلے گئے * اب دیکھو، کہ تمام عالم میں پراگندہ ہیں، ساری دنیا حقارت کرتی ہی، جہاں جاتے ہیں، دشمن کی طرح نکالے جاتے ہیں *

اُس قوم یعنے یہودیوں کے بہ نسبت یہہ بھی سمجھو، کہ اُن کے حق میں توریت کے درمیان پیشین گوئی ہوئی ہی، جو ہنوز پوری ہوتی ہی * اِس سے معلوم ہوتا ہی، کہ آخر کو سب ہمارے خداوند عیسی مسیح پر ایمان لاوینگے، اور اپنے ملک میں پھر بحال ہونگے، سو پیشین گوئی یہہ ہی، جو ذکریا نبی نے مذکور کیا، ١٢ ب ١٠ آیت میں، اور میں

خوش ہوکے نجات کے چشموں سے پاني بھروگے * اور اُس دن تم کہوگے، کہ یہواہ کي ستایش کرو، اُس کا نام تولوگوں کے درمیاں لو، اُس کي قدرتیں بیان کرو، اور کہو، کہ اُس کا نام عالي شان ھی * یہواہ کي مدح سرائي کرو، اِس لئے کہ اُس نے عجایب چیزیں بنائیں، ساري زمین کو یہہ معلوم ھی * ای صیہون کے بسنیوالے، تو چلا اور پکار، کہ تیرے درمیان اِسرائیل کا مقدس بزرگ ھی *

خداوند نے بھي اِس بات پر یہہ پیشیں گوئي کي، متي کے ۲۳ ب ۲۸ و ۲۹ آیت میں، دیکھو، تمھارے لئے تمھارا گھر ویران چھوڑا جاتا ھی * کیونکہ میں تمھیں کہتا ھوں، کہ تم جس وقت تک نہ کہوگے، کہ سلام اُس پر، جو خداوند کے نام سے آتا ھی، پھر تمھاري نگاہ مجھہ پر نہ پڑیگي *

اب میں اپنے کام کے انجام پہنچنے پر اُمیدوار ھوں، کہ توریت اور سب آسماني کتابیں اول سے آخرتک جتنا ھم نے جتایا، تمھارے آگے روشن ھوے یعنے اگر غور اور فکر سے دیکھو، تو تم پر صاف ظاھر ھوگا، کہ نجات دنیاوي گناھوں سے اُس کے بیٹے خداوند عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے اور اُس کے لہو کے کفارہ ھي سے ھوسکتي ھی * اور یہہ تو میں نے دکھا دیا، کہ سب علامات و پیشیں گوئیاں، جو توریت میں ھیں، پہلے سے، جو آدم کو دي گئي ھیں، دنیا کي پیدایش میں اور پچھلے تک، جو ملاخیا نبي نے مسیح کے چار سو بیس برس پیشتر سب خبریں دیں، اور بتلائیں، اور سمجھائیں، کہ ایک مقدس شفیع دنیا میں آویگا * سو یہہ سب علامت و پیشیں گوئي خداوند عیسیٰ مسیح میں کامل ھوئي * پس تمھیں قدرت ھوئي، کہ دیکھو اور سمجھو، کہ اُس میں کیسي ٹھیکم ٹھیک اِس پیشیں گوئي نے، جو اُس کے رنج کي بابت آدم سے ھوئي تھي، کہ عورت زاد سانپ

کا سر کچلیگا، یعنے شیطان کي سلطنت اُٹھا دیگا، تکمیل پائي *

اب اِس کے سمجھنے کي تمھیں طاقت ھوگئي، کہ اِس عمدۂ قولِ خدا سے، جو اِبراھیم اور اِسحاق اور یعقوب کے ساتھہ باندھا گیا، یعنے تمھاري نسل سے ساري قومیں برکت پاوینگي، کیا مراد ھی * اب تم صاف معلوم کر سکتے ھو، کہ بني اِسرائیل کي خلاصي ملکِ مصر سے اور عیدِ فصح کي رسم سے کیا مراد ھی * یعنے دنیا کي نجات عیسی مسیح کے خون بہانے سے ھی * اور تم پر کھل گیا، کہ روز روز اور سال سال کي قرباني سے کیا غرض تھي، اور سردارِ کاھن کس کا نمونہ تھا * دیکھتے ھو، کہ نبي ھوتے جاتے تھے، اور ایک کے بدلے دوسرا آتا تھا، اور سب اُسي عہدے پر معین ھوتے تھے، کہ منادي کریں، کہ خدا ھمارے عیسی مسیح شفیع کے بھیس میں دنیا میں آویگا، تا کہ اُس لباس میں ایک راہ پیدا کرے، کہ اھلِ دنیا اُس راہ سے خدا کے پاس پہنچیں، اور اُس سے میل کریں *

اب تم پر توریت و اِنجیل کي مناسبت ثابت ھوئي، اور جو جو اُن میں کہا گیا تم پر کھل گیا، اور جو پیشین گوئي اُن میں بیان ھوئیں، سب کي تکمیل دیکھي * اب جي میں آتا ھی، کہ تمھاري آگاھي کے لئے بطورِ اختصار کے شاشتر اور قرآن کي ماھیت تم پر کھول دوں *

ھنود میں فرقے بہت ھیں، اور مذاھب مختلف، لیکن اُن میں سے ایک بھي امرِ حق کو سمجھتا نہیں، آئین خلافِ عقل، بعیدالقیاس دور ازکار اُن کي کتابوں میں مندرج ھیں، لطیفہ یہہ ھی، کہ اِس مذھب کے لوگوں کو بھي کچھہ اپني کیفیت معلوم نہیں، کہ ھم کس راہ میں چلتے ھیں، تحقیقات کے وقت سب بات کو پنڈتوں کے حوالہ کرتے ھیں، وے بھي جوابِ شافي نہیں دے سکتے؛ مورکھہ اور

نادان هندو نهیں جانتے ، که پہلے اُن میں ایک هي شاشتر تها ، جسے برمها نے لکها * برمها ایک راجه شاشتري تها ، که برمهاني آپ کو دي ، تا که لوگ سمجهیں ، که اُسے آکاش باني هوئي ; اور شاشتر کو اِلهام سے لکها ، تب سے اُس کي ساري نسل اپنے تئیں براسهیں کهتي هیں ; کیونکه اُن کا بهي یهي اِراده تها ، که آدمي برمها کي طرح اُنهیں بهي ملهم جانیں * هندوُں میں ویسے هي ، اور قوموں میں اِسي طرح کي کچهه کچهه اصل بات سینه به سینه چلي آئي هی ; لیکن بیچ بیچ میں لوگوں نے اپنے حصولِ مطلب کے واسطے کتني جهوتهي باتیں ملا کے دوسرے طور پر اُس کو قایم کیا هی ، جیسا که دنیا کي پیدایش اور اور آدم اور حوا کي لغزش ، اور دنیا کي هلاکي ، سیلاب کے جوش سے ، جو اصل بات هی ، اور سینه به سینه اُن لوگوں کے بیچ میں ایک سي چلي آئي هی ; لیکن اُن کے فریب کي باتوں کے ملنے سے ، بے اصل و بے فائده هو گئي هی * اُن کي تواریخ اور کتابوں سے ثابت هوتا هی ، که دنیا میں نه کوئي مذهب هی ، اور نه اِس دنیا کي کچهه اِنتها هی * هندوُں میں تثلیث ، یعنے تین قوت خدائي کا بهي گمان هی * اُنهیں باتوں کو لے کے اور کئي خبط کي باتوں کو ملا کے ، برمها نے شاشتر بنایا * سو اِن دیوان پن کي باتوں کا مذکور کرنا ناحق تضیع اوقات هی ، لیکن هندوُں کو اُن کے رسموں کي اصل دکهاؤنگا ; جیسا خدا کي بابت برمها نے لکها * وه پہلے سمجهاتا هی ، که ایک قادرِ مطلق هی ، جسے برمهه کهتے هیں ، دوسرا برمها ، اور برمها کا لفظ جس کے معنے دوسري بڑي قدرت هی ، دلالت کرتا هی ، که وهي خلاقِ عالم هی * همارے خیال میں آتا هی ، که برمها کي لفظ سے غرض جنابِ عیسیٰ مسیح هی ، جس نے دنیا کو پیدا کیا * برمها کهتا هی ، که ایک اور سکت هی ، جس کو بشن کهتے هیں ، یعنے پروردگار * مجهے

اِس قدرت سے روحِ قدس معلوم پڑتا هی ، جس کا توریٰت میں ذکر هی * اور ایک چھوٹي سکت بتلاتا ، جس کو شیو کہتے هیں ، یعنے قاتل ، جو بے شک شیطان هی * اِس قدرت سے قدیم الایام میں هندو بہت خوف کھاتے تھے * تب برهمنوں نے چاها ، که یهه خوف اُن کے دل سے رفع کریں ، ایک نیا شاشتر بنا کے اُس کا نام بدل کے مہاسر رکھا ، یعنے هالک شر * قلم اُن کے هاتهه میں تها ، جو چاها سو لکهه دیا ، که فاعلِ شر کو خالق خیر کر دیا * جیسے اُس کا یهه لقب هوا ، بهوت پشاچ کو پوجنے لگے * برمها کے هزار برس بعد تک صرف اُسي کا شاشتر رایج تها ، جو چار بید کہلاتا هی * پیچھے گوشائیوں ، اور برهمنوں نے صلاح کر کے چار بید سے اور شاشتر نکالے ، اور دیوتا اور دیوي بنائي ، اُس کا نام کهٹ شاشتر رکھا * پان سو برس پیچھے رشي اور برهمنوں نے جب دیکھا ، که کهٹ شاشتر کے سبب اُنهوں نے آدمیوں پر کیسي تسلط پائي ، تو اور ایک شاستر کهڑا کیا ، کهٹ شاستر سے بھي مبہم و مطول ، اُس کا نام اٹهارہ پران رکھا ، اِسي طرح گوشائیوں ، اور برهمنوں نے سب باتوں کو اِبہام میں ڈال کے پوجنے کي نئي نئي ریت نکالي ; اور دیوي اور دیوتا بنائے ; اور ایسے ایسے پرستش کے رسم اِیجاد کئے ، جو کبهو سننے میں نه آئے تھے * اور اُسے لوگوں میں ڈال رکھا ; اور اُس کا بهیانک پهل دکهایا ، که سب هندوؤں کو ، کیا چهوٹا کیا بڑا هو ، ایک برهمن کو پروهت بنانے ، اور ساتهه رکهنے کے سوا چارا نهیں * برمها کي اولاد نے چاها ، که سوا چار بید کے اور شاستر ، جو مناسب نهیں هی نکال ڈالیں ، مگر برهمنوں کي جتها اور قوت سے اُن کي کچهه نه چلي ; کیونکه اُنهوں نے آدمیوں کے ذهن نشین کر رکها تها ، که بے ملهم اور پاک هیں ، اُن کي بات نهیں ٹلنے کي ، اور آدمیوں کي سدا کي بهلائي ، اور برائي اُنهیں کے هاتهه هی *

میں هندوؤں سے کیا اعلی، کیا ادنی، کیا امیر، کیا فقیر منت کرتا هوں، که ذرا آنکهه کهول کے برهمنوں کي شرارت دیکهیں، جو بهیڑوں کے لباس میں بهیڑئے هیں؛ که اُن کي روح کو تباهي میں ڈالتے هیں، اور سخت دشمن کے هاتهه میں پهنساتے هیں؛ سو کون که شیطان هی * اِس وقت کے لوگ، جو عالم و عارف هیں، جانتے هیں، که اعمالِ مکروه و افعالِ فریب برسوں سے اُن قوموں میں جاري و نافذ هیں، اِس واسطے میري غرض یهه هی، که مسیحي لوگوں کے ساتهه، جوکه سچے و راستباز هیں، موافقت کریں، اور فکر کریں، اور کمر باندهیں، هم اپنے هم وطنوں کو تاریکي سے نکالنے کے واسطے، اور صادق روشني دکهانے، اور خدا کي خبر سنانے کے لئے، جو خدا نے توریت و اِنجیل میں دي هی * یهه روشني و خوش خبري دل کي فروتني، اور سچائي کے ساتهه خدا سے دعا مانگنے سے مل سکتي هی؛ ضرور هی که اُنهیں، یعنے اپنے هم وطنوں کو راهِ راست پر لاویں، جس سے سچے خدا کي پرستش سمجهه کے ساتهه کي جاوے، اور سارے دل سے عزت و جلال کے ساتهه اُس کي ثنا و صفت کي جاوے * اِتنے هي پر ختم کرتا هوں؛ اگر کسي کو زیاده تحقیقات اُن کے اُصول مذاهب کي منظور هو؛ تو تواریخِ هنود، مثل بهاگوت یا اور پوتهیاں اور پران دیکهے؛ صاحب دبستانِ مذاهب نے اِس قوم کي حقیقت کو خوب تصریح سے لکها هی، وهاں سے حال برمها، بشن، مهیش کا دیکهے، خدا کا حلول کرنا مچهلي، اور سور، اور کچهوه وغیره حیوانات میں؛ وتشکیل مهادیو، اور بشن، مهیش کي، که کبسي کے آٹهه سر تهے، اور کسي کے آٹهه بازو، و علی هذالقیاس، ایک کي پیدایش کنول کے پهول سے، اور دوسري دوسري طرح سب ظاهر هوگا، اگرچه واجب الوجود کو پہلے نرنجن، یعنے لا شریک ٹههرایا، لیکن پیچهے واهي باتوں سے هزار طوفان

خدا پر باندھے، کہ عقل سلیم نہیں مانتي، بلکہ لوگوں پر بھي، اُس کا بطلان بدھي ہی *

اب مسلمانوں سے اِلتماس کرنے پر راجع ہوں * پہلے میري یہہ عرض ہی، کہ ہندو بھائي کي چال کو دیکھیں، اور خیال کریں، کیونکہ ہم سب ایک ھي دادے کي اولاد ھیں، یعنے آدم اور حوا کي نسل سے ھیں؛ سوال، ہندوؤں میں بت پرستي کون لایا ؟ جواب، جہالت * سوال، یہہ بے عزت کام اُن میں کون قایم کرتا ہی، جو آدمي کو حیوان سے بدتر کردیتا ہی ؟ جواب، وہي جہالت * سوال، کون سي چیز اُن کي فہم کي مانع ہوتي ہی، کہ عقل خدا داد کو اُس کي خبر کے دریافت کرنے میں صرف نہیں کرتے، کہ ہر آدمي کو اپنے لئے ثابت کرنا ضرور ہی ؟ جواب، یہي کہوگے کہ غفلت و ناخواہي، اور لوگوں کے قوي خوف * یہہ بات کچھہ بیان کیا چاہئے * اگرچہ یہہ بات قریب الفہم ہی، کہ غفلت و عدم رغبت دریافت کي محنت کي مانع ہوگي، جیسے مکتب خانہ میں لڑکوں کي مانع ہوتي ہی؛ لیکن ہماري فہم سے باہر ہی، کہ آدمي مارے ڈر کے عقل خرچ نہ کرے * سوال، وے کیا مرجانے کا، یا سولي چڑھنے، اور ڈبائے جانے کا خوف کرتے ہیں ؟ جواب، مرجانے کا تو ڈر نہیں، بلکہ ہندوؤں سے ڈرتے ہیں، کہ ہم کو دیوانہ جانینگے، اور ذات سے باہر کرینگے، حقہ پاني نہ دینگے * آیا اُن کے لئے بہتر ہی، کہ بے حرمتي و بے کاري کے ساتھہ جانور سے بد تر زندگي کریں، اور لوگوں کے دیوانہ سمجھنے کي پروا کریں، اِس سبب سے سچے خدا اور ہمیشہ کي زندگي اور کامگاري سے آگاہي نہ پاویں ؟ تم بھي کہوگے کہ درست ہی * اى مسلمانو، جب میں تمہارے ذہن نشین کرونگا، کہ تم بھي ہندوؤں کي طرح اپني ناداني اور تاریکي پر کچھہ خیال نہیں کرتے ہو، تب حیران ہوگے اور تعجب

کروگے * هندوؤں میں جهوتهے وسواس اور بت پرستي نے طبعي فهم کي روشني کو بالکل زایل کر دیا هی * کمال درجے اندهیرے میں پڑے هیں * مسلمانوں میں اِتني روشني هی، که وے جانتے هیں، که هندو لوگ نه دیکهتے هیں اور نه سمجهتے هیں، که بت پرستي سے اپني حیاتِ ابدي کو ضایع کرتے هیں * مگر اُنهیں زیاده نهیں نظر آتا هی * وے بهي بیچارے سست، وناخوش، وترسناک هندؤں کي مانند جهل میں پڑے هیں، که آنکهه موند کے ذلت وبطالت میں اوقات کهوتے هیں، چشمِ بصیرت وا کر کے نهیں دیکهتے، که نئي زندگي کریں؛ جس میں اُن کي اور اُن کے هم وطنوں کي بهلائي، اور خدا کا عزو جلال هو* کیسا درست و راست طور سے اُن کي روح کي تاریکي، جس پر هم تقریر کرتے هیں، کلامِ اِلهي کهول دیتا هی * جیسے لکها هی، متي کے ٦ ب ٢٢ آ سے ٢٤ تک، که بدن کا چراغ آنکهه هی، پس اگر تیري آنکهه صاف هو، تو تیرا سارا بدن نوراني هوگا؛ اور اگر تیري آنکهه بري هو، تیرا سارا بدن اندهیرا هوگا * اِس لئے اگر یهه روشني، جو تجهه میں هی، تاریکي بن جاوے، کیا بڑي تاریکي هوگي * کوئي شخص دو آقاؤں کي خدمت نهیں کرسکتا، اِس لئے که وه یا ایک سے دشمني رکهیگا، اور دوسرے سے دوستي، یا وه پهلے کي رفاقت کریگا، اور دوسرے سے بیزار هوگا؛ تم خدا اور ماموںا دونوں کي بندگي نهیں کرسکتے * اِس محنت سے میں مسلمانوں کے چراغ کو اِشتعال دیتا هوں، تا جهلملاهت جاتي رهے، اور مانندِ روزِ روشن کے روشن هوجاوے * هماري یهي مراد هی، که خدا کا حکم، جو سب پر فرض هی بجالاویں * وه خدا، جس کا رحم و شفقت بے حد هی، یوں فرماتا هی، که یک دیگر کو پیار کریں، اور مددگار رهیں، اور جو سلوک هم اوروں سے چاهیں، وهي اُن کے ساتهه بهي کریں * جب پادري مارتین

صاحب اِنجیل کا ترجمه کرنے فارس کو گئے، اُن سے شاهزاده عباس مرزا نے پوچها، که اِنجیل کا حکم کیا هی؟ تب اُنهوں نے کها، که خدا کا حکم یهه هی، که تم خدا کو سارے دل سے، اور ساري جان سے اور اُسے ساري قدرت سے پیار کرو، اور اپنے هم سایه کو اپنے برابر جانو * تد اُس نے پهر کے مصاحبوں کي طرف دیکها، اور کها، که اِس سے بهي کچهه بهتر هی؟ اور بهت تعریف کي * ایک اور امیر نے، جد اِنجیل سے اپنے دل کا خبث و شر دریافت کیا، کمال غمگین هو کے افسوس کرتا هوا پادري صاحب سے کها، که میرے دل میں کچهه خاکساري نهیں، اور حق یهه هی، که هم لوگ دهري جهالت میں پڑے هیں، پهلے یهه که هم خود جاهل هیں، اور دوسرے یهه که هم اِس اپني جهالت کو نهیں جانتے *

مشهور هی، که سراسر مسلمان قرآن کو کچهه نهیں سمجهتے * اُس کي تعلیم نا واقف لوگوں کے هاتهه میں هی، که روزي کے لئے تهکتے پهرتے، اور کهتے هیں، که مومنوں کے لئے آسمان سے ایک کتاب نازل هوئي هی * اکثر سعي کرتے هیں، که اپنے مریدوں کو سمجهاویں، که یهه ایسي پاک مقدس کتاب هی، که جو بڑے پارسا اور معلم کامل هیں، اُن کے سوا دوسرے کو چهونا روا نهیں * میں ذرا سعي کرونگا، که قرآن کي چند آیتوں کو تمهارے آگے رکهوں، تا که کئي باتیں، جو ایک ایک کے نقیض هیں، دیکهو، اور پیهم اضداد باتیں نکل آئیں، اور جابجا وه باتیں هیں، جو لایق خدا کے نهیں * میں چاهتا هوں، که جن مسلمانوں کو خدا نے عقل دي هی، چشمِ غور سے دیکهیں، اور توریت و اِنجیل سے مقابله کریں، اور اپنے لئے هر بات کو ثابت کریں *

پهلے چند آیتیں نکالتا هوں، جس سے ثابت هوتا هی، که قران توریت و اِنجیل کي صداقت پر گواهي دیتا هی؛ اور تهدید کرتا که جو کوئي اُن کتابوں کو نه مانیگا، اُسے سخت سزا ملیگي * یے آتیں

میں اِس لئے نہیں دکھاتا، کہ ثابت کروں محمد کو توریت وانجیل
سے خبر تھي، وہ تو سچ بات سے آگاہ نہ تھا، اُس کے کلام سے صاف ظاھر
ھی، کہ اُس نے توریت وانجیل کو کبھي پڑھا نہیں * صرف ھم
اِس لئے آیتیں لاتے ھیں، کہ مسلمان دیکھیں، کہ اُن کتابوں کے نہ ماننے
سے اپني کتاب کے، جسے وے رہنما اور ایمان سمجھتے ھیں، برخلاف
چلتے ھیں * قرآن کے سورۂ بقر کي ٨٧ آیت میں آیا ھی، کہ ھم نے
دي ھی موسيٰ کو کتاب اور پی درپی بھیجے اُس کے پیچھے رسول، اور
دئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح، اور قوت دي اُس کو روح پاک
سے * اور ١٣٦ آیت میں، تم کھو، ھم نے یقین کیا اللہ پر، اور جو اُترا
ھم پر، اور جو اترا اِبراھیم پر، اور اِسمعیل اور اِسحاق، اور یعقوب،
اور اُس کي آولاد پر، اور، جو ملا موسیٰ کو، اور عیسیٰ کو، اور، جو
ملا سب نبیوں کو اپنے رب سے ھم فرق نہیں کرتے * ایک میں اُن
سب سے، اور ھم اُسي کے حکم پر ھیں * پھر ٢٢٥ آیت میں، اور
دي ھم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں صریح، اور زور دیا اُس کو
روح پاک سے * ٢٨٥ آیت میں، سب نے مانا اللہ کو، اور اُس کے
فرشتوں کو، اور کتابوں کو، اور رسولوں کو، ھم جدا نہیں کرتے کسي
کو اُس کے رسولوں میں * سورۂ آل عمران کے ٣٨ آیت میں، پھر
اُس کو آواز دي فرشتوں نے جب وہ کھڑا تھا نماز میں حجرے کے اندر،
کہ اللہ تجھہ کو خوشخبري دیتا ھی، یحییٰ کي، جو گواھي دیگا اللہ کے
ایک حکم کي، اور سردار ھوگا اور عورت پاس نہ جائیگا، اور نبي ھوگا
نیکوں میں * ٤٢ آیت میں، اور جب فرشتے بولے، کہ ای مریم،
اللہ نے تجھہ کو پسند کیا، اور پاک بنایا، اور پسند کیا تجھہ کو
جہان کي عورتوں سے * ٤٥ آیت میں جب کہا فرشتوں نے، ای مریم،
اللہ تجھہ کو بشارت دیتا ھی، ایک اپنے کلمہ کي، کہ جس کا نام

مسیح مریم کا بیٹا مرتبہ والا دنیا میں، اور آخرت میں، اور نزدیک والوں میں * بولي، ای رب، کہاں سے ہوگا مجھہ کو لڑکا؟ اور مجھہ کو ہاتھہ نہیں لگا یا کسي آدمي نے * کہا اِسي طرح اللہ پیدا کرتا ہی، جو چاہتا ہی، جب حکم کرتا ہی ایک کام کو، پس سوا اِس کے نہیں کہ کہتا ہی اُس کو ہو، پس وہ ہوجاتا ہی * اور سکھلادیگا اُس کو کتاب، اور کام کي باتیں، اور توریت اور اِنجیل، اور رسول ہوگا بني اِسرائیل کي طرف، کہ میں آیا ہوں تم پاس نشاني لے کے تمہارے رب کي، اور چنگا کرتا ہوں، جو اندھا پیدا ہو، اور کوڑھي کو اور جلاتا ہوں مردے اللہ کے حکم سے *

اِس طرح بہتیري مختصر ملینگي، مگر اِتنا ہی، جو اول سے نکالا گیا، میرے قول کي صداقت ثابت کرنے کو کافي ہی، کہ قرآن توریت وانجیل کو قبول کرتا ہی، اور اُس پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہی *

اب میں بطور اختصار کے دکھاتا ہوں، کہ محمد نے کس طور اپني بات کے خلاف سورۂ آل عمران کي ۵۵ آیت میں یہہ لکھا ہی، کہ جس وقت کہا اللہ نے، ای عیسی، میں مارنیوالا اور اُٹھانیوالا ہوں تیرا اپني طرف، اور پاک کرنیوالا ہوں کافروں سے، اور کرانیوالا ہوں اُن لوگوں کو کہ پیروي کرینگے تیري اُوپر اُن لوگوں کے، کہ کافر ہونگے دن قیامت کے تک * اور سورۃالنسا ۱۵۷ آیت میں، اُس کے برعکس کہتا ہی، اور بسبب کفر اُن کے اور کہنے اُن کے اُوپر مریم کے بہتان بڑا، اور بسبب کہنے اُن کے، کہ تحقیق ہم نے مار ڈالا مسیح عیسی بیٹے مریم کے کو، رسول اللہ کا تھا، اور نہیں مارا اُس کو اور نہیں سولي دي اُس کو، لیکن شبہہ ڈالا گیا واسطے اُن کے * اِس آیت سے صاف ظاہر ہی، کہ خدا نے عیسی کے بدلے دوسرے کو سولي پر دیا، پس صریح ظاہر ہی

که خدانے دوسرے کو بے سبب جان سے مارا، اور یهه بات تدبیرِ رحماني اور عدالت کے برخلاف هی *

اب یهه مختصر، جو کهتا هوں، اُس سے ظاهر هوتا هی، که محمد کے قرآن سے ثابت هی، که خدانے حکم کیا فرشتوں کو واسطے پرستش آدم کے، اور یهه گناه هی، اور توریت وانجیل کے خلاف هی، دیکھو سورهٔ بقر کي ۳۴ آیت میں، جب هم نے کہا فرشتوں کو، سجده کرو آدم کو، تو سجده کر پڑے، مگر ابلیس نے قبول نه رکھا، اور تکبر کیا، اور وه تھا منکروں میں سے *

اور دوسرے مختصر میں اُس کے نقیض کهتا هی، که خدا کے سامنے آدم پرستي بهت بري هی، سورهٔ آل عمران کے ۸۰ آیت میں، اور نه کهي تم کو، که ٹھهراوٴ فرشتوں کو اور نبیوں کو رب *

زور و جبر کو دین کے مقدمه میں منع کرتا هی * سورهٔ بقر کے ۲۵۶ آیت میں، که نهیں زبردستي بیچ دین کے، پهر اکثر اُس کے نقیض کهتا هي، لیکن واسطے اختصار کے دو تین لکھتا هوں * سورهٔ بقر کے ۲۱۶ آیت میں که حکم هوا تم پر لڑائي کا، اور وه بري لگتي تم کو اور شاید تم کو بري لگے ایک چیز، اور وه بهتر هو تم کو، اور شاید تم کو خوش لگے ایک چیز، اور وه بري هو تم کو، الله جانتا هی، اور تم نهیں جانتے * اور ۲۴۴ آیت میں، اور لڑو الله کي راه میں، اور جانو، که الله سنتا هی جانتا هی *

اُس کلام پر دهیان کرو، جو اب کهتے هیں، که ایک جگهه تو کهتا هی، که کوئي دین کیوں نه هو، بهشت میں لے جاویگا، اور ایسے هي اور بهي بهتیري باتیں هیں * سورهٔ بقر ۶۲ آیت میں یوں هی، که جو لوگ که ایمان لائے، اور جو لوگ یهودي هیں، اور نصارا اور صابئین، یعنے

ستارہ پرست ہیں، جو کوئي یقین لایا الله پر، اور پچھلے دن پر، اور کام کیا نیک، تو اُن کو ہی اُن کي مزدوري اپنے رب کے پاس، اور نہ اُن کو ڈر ہی، اور نہ وے غم کھاویں * سورۂ آل عمران ۸۴ آیت میں اِس بات کو رد کرتا ہی * اگر جو کوئي چاہے سوا اِسلام کے دین، پس ہرگز قبول نہ کیا جاویگا اُس سے * اور وہ آخرت میں خراب ہی *

اب ایک مختصر یہودیوں کي بابت کہتا ہی * سورۂ بقر ۴۷ آیت میں، کہ ای بني اِسرائیل، یاد کرو احسان میرے، جو میں نے تم پر کیا، اور وہ، جو میں نے تم کو بڑا کیا جہان کے لوگوں پر *

اور اُس کے تھوڑے آگے، اور ایک بات یہودیوں کے دین کي تعریف میں معلوم ہوتي ہی * سورۂ بقر ۱۳۰ آیت میں کہ اور کون پسند نہ رکھے دین اِبراہیم کا مگر جو بیوقوف ہی، اپنے جي سے * اُس کلام سے صاف ظاہر ہوتا ہی، کہ محمد اُس کا مقر تھا، کہ جد خدا نے بني اِسرائیل پر ایسا رحم وشفقت کیا، تو چاہئے کہ اُن کے پاس خدا کي ٹھیک ٹھیک بات ہو، اور درحالیکہ خدا عادل ہی، تو دو طرح کي بات کب کہیگا؟ اِس مختصر سے سمجھا جاتا ہی، کہ اِبراہیم، جو یہودیوں کا ابوالابا تھا، یہودي نہ تھا، سورۂ آل عمران ۶۷ آیت میں، کہ نہ تھا اِبراہیم یہودي، اور نہ تھا نصراني، لیکن تھا پاک حکم بردار * اب اُن خبط ومتضاد باتوں کو کیا کہئے؟

محمد سے بارہا سوال ہوا، کہ اپني پیغمبري ثابت کرنے کو نشاني دو، یا کرامات اور معجزات دکھاؤ، اور یہہ واجبي تھا، کیونکہ کوئي سچا نبي بغیر معجزات اور کرامات کے نہیں آیا * خود قرآن میں ہی، کہ یہہ سوال اکثر لوگوں نے اُس سے کیا، اور اُس کے کلام سے تراوش کرتا ہی، کہ یہہ سوال اُس کو بہت برا لگتا تھا * اِس سے معلوم ہوتا ہی، کہ اُس نے نہ معجزے دکھائے نہ نشانیاں دیں * مگر اُس کے مرید بقول،

قایل که پیران نه می پرند ومریدان می پرانند، کہتے هیں * که اُس کے حکم سے درخت چلا آیا، اور پتھر نے شهادت دي، وبغیر موجود هونے ماکولات کے بھوکھوں کو کھلایا، بیماروں کو بے دوا چنگا کیا، مردوں کو جلایا، چوب خشک نے اُس سے بات کي، اور ایک اُونت نے فریاد کي؛ زهر ملے گوشت نے اطلاع دي؛ غرض که ایسے ایسے بہت قصے هیں * اگر مسلمان اپنے مرشد کو جھوتھا کیا نہیں چاهتے هیں، تو کیوں اُس کے لئے اظہار اُن کرامتوں کا کرتے هیں؟ کیونکه وہ خود قرآن میں دم بدم اِقرار کرتا، که مجھے کرامت وعلامت دکھانے کي طاقت نہیں * سو اُس کے قول کو میں ثابت کرتا هوں * سورۂ بقر کي ۲۳ آیت میں کہتا هی، که اگر تم شک میں هو اُس کلام پر، جو اُتارا هم نے اپنے بندے پر، تو لاؤ ایک سورہ اِس قسم کي، اور بلاؤ جن کو حاضر کرتے هو الله کے سوا، اگر تم سچے هو * اِس کے پوچھنے کي حاجت نہیں، که دانا صرف کلام کي لطافت سے ایمان لاوے، اگر یہه هوتا، سب فصیحوں کو پیغمبر تھہرا دیتے * هم ایک اور مختصر نکالتے هیں، جس میں خود هي اِقرار کرتا هی، که مجھے قدرت نہیں * سورۂ عنکبوت کي ۵۰ آ میں که کہتے هیں، کیوں نه اتاري گئیں اُن پرنشانیاں اُس کے رب سے؟ تو کہه، نشانیاں تو هیں اِختیار میں الله کے، اور میں تو یهي سنانیوالا هوں کھول کر، کیا اُن کو بس نہیں، که هم نے اُتاری تجهه پر کتاب، که پڑھي جاتي هی؟ یہه سمجھنے کو اِتنا هي بس هی، که اُس نے نشاني نه دي، اور کرامات نه کي، چاهئے که اُسي کي بات میں دلیل لاویں، اوروں کے کہنے سے کیا هوتا هی، اُس میں تو شک نہیں، که محمد کو اُس کي بڑي هوس تھي، که لوگ اُسے صاحب کرامات سمجھیں * چنانچه دیکھو، که ایکبار محمد نے اپنے تئیں کراماتي ثابت کرنے کو کیسي هنسي کي بات کي، بدر کي لڑائي میں * محمد

کے ساتھہ تین سو اُنتیس آدمي تھے ، اور مکے کے هزار جوان * اُس
لڑائي میں فتح محمد نے پائي ، اور مخالفوں کي فوج سے ستر آدمي
مارے گئے ، اور ستر آدمي اسیر هوئے ، اور اُن کي طرف کے صرف
چودہ آدمي شهید هوئے * فتح پر محمد نے کیسے فخر سے یہہ کہا ،
سورۂ آل عمران کي ١٣ آیت میں ، کہ ابھي هوچکا هی تم کو ایک
نمونہ ، دو فوجوں میں ، جو بھڑیں آپس میں ؛ ایک فوج هی کہ لڑتي
هی اللہ کي راہ میں اور دوسرے کافر تھے ، دیکھتے تھے وہ کافر دو برابر اپني
آنکھوں سے ، اور اللہ زور دیتا هی اپنے مدد کا جس کو چاهتا هی *
اگر یهي کرامات تھي ، تو پوري کیوں نہ کي ، چاهئے ایک بھي نہ
مرتا * دنیا میں ایسي عجیب عجیب بات بہت ملتي هی *
جنگ نامہ میں دیکھو ، کہ کبھو کبھو دس آدمي نے هزار پر فتح
پائي * لڑائیوں میں بارها ایسي ایسي باتیں هوئي هیں ، پر اُن کے
کرنیوالوں نے نہ کہا ، کہ هم پیغمبر هیں *

اب دیکھو محمد اعجاز پر کیسي حجت لاتا هی * کچھہ دن پیچھے
مکے کے باشندے پھر چڑھہ آئے * مدینہ کے اُتر کوہِ اُحد کے قریب
معرکہ ٹھہرا * اُس دفعہ مکے والوں کي فوج تین هزار اور محمد کي
طرف فقط هزار تھے * لشکرِ اِسلام کو شکست هوئي ، محمد کو مارے
پتھروں کے گرا دیا ، محمد کے منهہ میں دو تیر لگے ، جب نکالنے لگے ، اگلے
دو دانت گر گئے ، محمد کا چچا همزہ اُسي لڑائي میں مارا گیا ، اور
بھي ستر آدمي کھیت آئے * یہاں کرامات کہاں گئي ؟ اُنھیں کے
منهہ سے ثابت هوتا هی ، کہ اُس لڑائي میں بہت بہ تنگ آئے *
عذر تو بہتیرے نکالے ، پر کچھہ پیش نہ گیا * اور اُس کے ساتھہ کے
لوگ کہنے لگے ، کہ ابکي تو خدا نے کچھہ مدد نہ کي ، اور نہ آپ نے
کچھہ معجزہ دکھایا ؛ جو یہاں نہ آتے ، تو کاهے کو مارے جاتے ؟ تب

محمد گهبرایا، که یهه تو برا هوا، سب مرید بهاگ جائینگے * تو پہلے اُن کي کچهه تقصیر ثابت کي، پیچھے سے بہت دلاسا دیا، اور کہا، خدا نے تمهاري تقصیر معاف کي * چنانچه سورهٔ آل عمران کي ۱۳۹ آ میں کہتا هی، کہ اگر تم نے زخم پایا، تو وے لوگ بهي پا چکے هیں زخم ویساهي، اور یے دن بدلے جاتے هیں هم لوگوں میں، اور اِس واسطے کہ معلوم کرے الله جن کو اِیمان هی، اور تو کہ کرلے تم میں سے بعضوں کو گواه * اور ۱۴۳ آ میں اور محمد تو ایک رسول هی، تحقیق هوچکے پہلے اُس سے بہت رسول، پهر اگر مر گیا یا مارا جائیگا، تم پهر جاؤگے اُلٹے پانوں * اور پهر ۱۵۱ آ میں، اور الله تو سچ کر چکا تم سے اپنا وعده، جب تم بهکاتے اُن کو اُس کے حکم سے، یہاں تک جب کہ تم نے نامردي کي اور تم نے جهگرا ڈالا بیچ کام کے، اور نافرماني کي تم نے بعد اُس کے کہ هم نے دکهائي تمهاري خوشي کي چیز * اور پهر ۱۵۴ آ میں، جو لوگ تم میں هٹ گئے؛ جس دن بهڑیں دو فوجیں، سواے اِس کے نہیں کہ ڈگایا اُن کو شیطان نے؛ بعضے اُن کے گناه کي شامت سے، اور اُن کو بخش چکا، الله بخشنیوالا هی متحمل * اور ۱۵۸ آ میں، سو کچهه الله کي مہر هی، جو تو نرم دل ملا اُن کو، اور اگر تو هوتا سخت دل، تو منتشر هوجاتے تیرے گرد سے، سو تو اُن کو معاف کر، اور بخشش مانگ اُن کے واسطے اور اُن سے مشورت لے کام میں *

تم بهي قبول کروگے، کہ اُس کے مریدوں کا اُس وقت نالہ کرنا نہ چاهئے تها، کیونکہ جو اگلي لڑائي معجزے سے فتح هوئي، تو اُس میں وه معجزه کیوں نہ هوا؟ اور جو پیغمبر هوتے، تو پیشتر هي کیوں نہ معلوم کیا اور بتلایا، کہ اُس جنگ میں لشکرِ اِسلام کو چشمِ زخم پہنچیگا؟ اب میں اپني اِس بات کي اِثبات میں بہت گواهي لایا، کہ محمد اپنے

لئے ایک معجزے کے ٹھہرانے میں عاجز تھا، اور اُس کی بات ایک ایک کے برخلاف نکلی *

اب اگر تحقیق کیجئے، کہ محمد کی کیا تعلیم تھی؛ تو اُس کی ساری نصیحت میں یہی ملیگا، کہ خدا پر اور اُس کے پیغمبروں پر ایمان لاؤ، دعا کرو، زکواۃ دو، روزہ رکھو * میں پوچھتا ہوں، اِس میں کیا ہی؟ اِتنے ہی کے لئے پیغمبر کے آنے کی حاجت نہ تھی * دیکھو توریت و اِنجیل کو، کہ عمدہ عمدہ باتوں سے بھری ہیں، جو دل میں اثر کرجاتی ہیں، اِس سے ثابت ہوتا ہی، کہ خدا کی طرف سے ہیں * درحالے کہ محمد نے نئی اور بہتر و ضروری تعلیم نہ دی، تو اُس کے آنے کا کیا کام تھا؟ قران کو دیکھو، کہ تعلیم و اِخلاق کا تو اُس میں نام نہیں، سراسر کفر سے بھرا ہی، اور ایسے ایسے پوچ قصے اُس میں ہیں، کہ بڑھیاں بھی لڑکا سولانے کے وقت نہیں کہتیں * پس ایسی خبط باتوں کے دریافت میں کیوں اوقات ضایع کریں، بلکہ محمد کے جی کی بات ظاہر کرونگا * کہ جیوں جیوں اُس کی قدرت بڑھتی جاتی، اور زبردست ہوتا جاتا تھا، تیوں تیوں اُس کے اور اُس کے مریدوں کے دل سے اِخلاق اور شرم و شایستگی دور ہوتی جاتی تھی؛ اور جوھر تمیز سے بے پروا ہوتے جاتے تھے *

محمد نے اپنے مریدوں کو چار جورو تک کی اِجازت دی، اگر آزاد نہ ملے تو اُس کے بدل چار لونڈیاں رکھیں * جب جی چاہے طلاق دے دیں * لیکن جیوں جیوں اِقتدار بڑھتا گیا، جوروواں بھی زیادہ ہوتی گئیں * جب لوگ اِس کام کے سبب کڑکڑانے لگے، کہ بے راہ ڈول ہی، تب اُس کے دل میں آیا، کہ ایسا امر کیجئے، کہ ساری زناکاری قایم رہے * دیکھو سورۃ الاحزاب کی ۵۰ آ میں، کہ اے نبی، ہم نے حلال رکھیں تجھہ کو تیری عورتیں، جن کے تو مہر دے چکا، اور

جس کا مالک ہوا ہی داہنا ہاتھہ تیرا ، اُس چیز سے ، کہ پھیر لایا ہی اللہ اُوپر تیرے ، یعنے طرف تیرے مال ، اور تیرے چچا کي بیٹیاں ، اور پھپھیوں کي بیٹیاں ، اور تیرے مامئوں کي بیٹیاں ، اور تیري خالاؤں کي بیٹیاں ، اور جنھوں نے وطن چھوڑا ہی تیرے ساتھہ ، اور حلال کي عورت اِیمان والي ، اگر بخشے اپني جان نبي کو ، اگر چاہے نبي کہ اُس کو نکاح میں لے * یہہ نري تجھي کو ، سوا سب مسلمانوں کے *

جب اُس کي نگاہ اپنے لے پالک زید کي جورو پر پڑي ، تب اُسے دم دیا ، کہ طلاق دے کے میرے حوالہ کر * دیکھو سورۃ الاحزاب ۳۷ آ میں ، کہ پھر جب زید تمام کرچکا اُس عورت سے اپني غرض ، ہم نے اُسے تیرے نکاح میں دي ، تا نہ رہے سب مسلمانوں کو تنگي جوروُں سے اپنے لے پالکوں کي ، جب وے تمام کر لیں اُن سے اپني غرض * اور ہی اللہ کا حکم کیا گیا *

ایک دفع اُس کو ایک مصري لونڈي کي خواہش ہوئي ، سو آ کے اور اُس کے ساتھہ بد فعلي کي * اِتفاقا ایک جورو پر کھل گیا ، وہ طعن کرنے لگي ، محمد نے اُس کے خاموش کرنے کو قسم کھائي ، کہ اُسے پھر کبھو ہاتھہ نہ لگاؤُنگا * چند روز کے بعد پھر جي چاہا ، مگر یہہ خیال کیا ، کہ پہلے جورو کا منہہ بند کیا چاہئے ، تو اُس کي زبان بند کرنے اور زناکاري ثابت رکھنے اور اپني قسم توڑنے کے لئے یہہ حکم کیا * سورۃ التحریمہ کي ۱ آ میں ، کہ اي نبي ، تو کیوں حرام کرتا ہی ، جو حلال کیا تجھہ پر اللہ نے ، چاہتا ہی تو رضامندي اپني عورتوں کي ، اور اللہ بخشنیوالا ہی مہربان * ٹھہرا دیا اللہ نے تم کو اُتار ڈالنا تمھاري قسموں کا ، اور اللہ دوست ہی تمھارا ، اور وہ ہی جانیوالا حکمت والا * یہہ کافي ہی دکھلانے کو ، کہ محمد کا دل کیسا شرک و لوث سے پر تھا * جب تلوار کے زور سے مسلط ہوا ، آپ کو

حیوان کي طرح مطلق العنان کر دیا * اور اگر ایسا شخص اِس زمانے میں هوتا، کوئي اپنے پاس بیٹهنے نه دیتا * معلوم هوتا هی، که سمجهه نه پایا تها، که عفت اور تجرد کارِ نیک هي؛ کیونکه یحئیٰ اِصطباغي کي صفت میں کهتا هی، که وه سردار هوگا، اور عورت پاس نه جائیگا اورنبي هوگا نیکوں میں *

اِس بات سے کهلتا هی، که محمد قایل تها، که یحئیٰ اُس سے پاک تها، اور محترم اور عفیف * محمد نے خود اپنے سے یحئیٰ کو بلندي اور بزرگي دي، که محمد کو یحئیٰ کے ساتهه کیا مناسبت * دیکهو، خدا اور محمد کے حکم میں کیسا تفاوت هی، جیسا متي کے ۵ ب ۲۸ آ اور ۱۹ ب ۹ آ میں هی، که جو کوئي شهوت سے کسي عورت پر نگاه کرے، اپنے دل میں ووهیں اُس کے ساتهه زنا کرچکا * اور جو کوئي اپني جورو کو سوا حرام کاري کے کسو سبب سے طلاق دے، اور دوسري سے نکاح کرے، وه بهي زنا کرتا هی *

دیکهو، محمد بهشت کي بابت کیا سمجهاتا هی * سورهٔ بقر ۲۵ آ میں، واسطے اُن کے بهشتیں؛ چلتي هیں نیچے اُن کے نهریں، جس بار ملے اُن کو وهاں کوئي میوه کهانے کو، کهینگے، یهه هی وه، جو دئے گئے تهے هم پهلے سے؛ اور لاوینگے ساتهه اُس کے مشابه ایک دوسرے کي، اور واسطے اُن کے بیچ اُس کے عورتیں هیں ستهري، اور بیچ اُس کے سدا رهنے والے هیں * اور پهر سورهٔ آل عمران کي ۱۵ آ میں یوں، که تو کهه، میں بتاؤں تم کو اِس سے بهتر، پرهیز گاروں کو اپنے رب کے یهاں باغ هیں، نیچے بهتي ندیاں، همیشه رهینگے بیچ اُس کے، اور عورتیں هیں ستهري، اور رضامندي الله کي، اور الله دیکهنیوالا هی ساتهه بندوں کے * اور سورهٔ رحمن ۴۶ آ میں کهتا هی، که اور جو کوئي ڈرا اپنے رب کے آگے کهڑے هونے سے، اُس کے لئے هیں دو باغ، پهر

کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * تو بہت شاخوں والي هیں * پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * جس میں دو چشمے بہتے هیں ؛ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * اُن میں هر میوے سے قسم قسم * پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * لگے تکئے کئے هوئے بچھونوں پر، جن کے استر تافتہ کےهیں، اور میوہ اُن باغوں کا نزدیک هی * پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * اُن میں عورتیں هیں نیچي نگاہ والیاں، نہیں ساتھہ سلایا اُن کو کسي آدمي نے اُن سے پہلے، نہ کسي جن نے * پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کي جھٹھلاؤگے * وے هیں جیسے لعل اور مونگا *

اب اِس بات کو سمجھو، وہ بہشت، کہ جس کا ذکر محمد نے کیا هی ؛ اُس میں اور مکانات نفیسہ عمایدِ دنیا میں کہ سب طرح کي خوبیاں اُن میں موجود هیں، اور وے لوگ مثل حیوان کے اُن میں رهتے هیں، اور سیواے حظایظ نفساني کے کسي چیز کي خواهش نہیں رکھتے، کیا فرق هی ؟ پس اِس صورت میں بہشت مذکورہ محمد کو مکانات عمایدِ دنیا سے کیا ترجیح هی ؛ بہشت وہ هی، کہ جس کا ذکر خدا کے کلام میں آیا هی، دیکھو، مرقس ۱۲ ب ۲۵ آ میں، کہ جب مردے اُٹھینگے، تو وے نہ بیاہ کرینگے نہ بیاہ دئے جائینگے، بلکہ فرشتوں کي مانند، جو آسمان پر هیں، هونگے * پھر قرنتیوں کے پہلے مکتوب ۲ ب ۹ آ میں، لیکن جیسا لکھا تھا، خدا نے اپنے عاشقوں کے لئے وہ چیزیں تیار کیں، جو نہ آنکھوں نے دیکھیں، نہ کانوں نے سنیں، اور اِنسان کي فہم میں نہیں آئیں *

اب هم ایک اور اِقتباس اور خیال کریں، تہ قرآن سے باز آویں * همیں یقین هی، اور پڑھا هی اور عقل بھي یہي کہتي هی، کہ خدا نا خطا اور بے تبدل هی * اور خدا حاضر و ناظر هی، اور سب چیز

اُس کے آگے موجود هی، اور کبهي اپني بات سے نهیں ٹلنے کا * اِستقبال کي باتیں اُس کي نظر میں هیں * هم دیکهه چکے، که جتني باتیں محمد نے کهیں، ایک کے ایک خلاف اور خدا کے لایق نهیں * یهه بات بڑے تعجب کي هی؛ کس طور سے آدمي ایسے کفر کو روا رکهتے هیں، که محمد بڑا فریبیا تها، اور آدمي کے سریع الاعتقادي کے ساتهه کهلتا تها * وه جانتا تها، که مجهے کل کي خبر نهیں، بلکه پل بهر کي، جو آج کهتا، کل چاهتا، که بدل ڈالے * اُسي سے خدا پر یهه تهمت رکهتا، که جو سورۂ بقر کي ۱۰۶ آ میں هی، که جو موقوف کرتے هیں هم کوئي آیت، یا بهلا دیتے هیں، تو پهنچاتے هیں اُس سے بهتر یا اُس کے برابر *

جو مسلمان راستي کے کچهه طالب اور منصف هیں، اُن سے میري یهه عرض هی، که سوچیں * اِس میں کچهه شک نهیں، که محمد توریت و اِنجیل کو زباني قبول کرتا تها، اور مریدوں کو حکم کرتا، که اُن پر ایمان لاویں، نهیں تو جهنم میں سخت عذاب پاوینگے * وه کهتا هی، که یحیٰی کے آنے کا اُس کے باپ ذکریا سے عهد هوا، معرفت فرشتوں کے؛ اور یهه بهي که وه پاک اور نبیوں کے بیچ میں بزرگ تها؛ اور عورت کے پاس نه گیا، اور مسیح کے آنے کي منادي کي تهي * اور یهه بهي بتلا گیا، که کنواري مریم کے پیٹ سے خدا کا کلمه پیدا هوا، جو خدا هي سے هی، اور اُس کا نام عیسیٰ مسیح هی، اور اِنجیل کي تعلیم کے اور بڑے بڑے معجزے دکها کے اندهوں کو آنکهه دي، کوڑهي کو صاف کیا، اور هر طرح کي بیماري دفع کي، اور مردوں کو جلا یا * اُس نے خود گواهي دي، که ایسا عجیب آدمي آچکا، اور پهر بهشت میں گیا * تو جد یوں کهتا هی، بلکه اور اپنے منهه سے ثابت کرتا هی، که مجهه سے اور اُس سے کچهه نسبت نهیں، تعجب

هی، که آدمي، جس کو خدا نے عقل دي هی، کچهه راست جوئي
نهیں کرتے، که ایسي باتوں کو دریافت کریں دل جمعي کے واسطے؛
حالانکه اُس کے خلاف کرتے هیں * پس معلوم هوا، که خوف خدا
نهیں رکهتے، اور قرآن کے حکم سے تجاوز کرتے هیں، وے مسلمان براے
نام هیں * محمد اپنے مریدوں کو حکم دیتا تها، که اگر کوئي تم سے
پوچهے، که تمهارا ایمان کیا هی، تو کهیو، که توریت وانجیل اور سب
نبیوں کو مانتے هیں، اور اُن کو برابر جانتے هیں * یهه تو ایک لڑکا
بهي جانتا هی، که اُن میں اگر ذرا بهي فرق کرے، تو سچا مسلمان
نهیں؛ کیونکه اُس نے قرآن کا حکم نه مانا * ایک لڑکے کي عقل مسلمان
کو قایل کر سکتي هی، که جو توریت وانجیل قرآن کے معنے نهیں
جانتا، وه مسلمان نهیں، سراسر بے دین هی * اُس میں تو لڑکا لاجواب
کر سکتا هی، که جو کچهه وه نهیں سمجهتا هی، کس طرح اُس پر ایمان
لاویگا * اِسي طرح خواه مسیحي، خواه مسلمان، جب تک ایمان نلاوے،
حکم کیسے مانیگا * اور کوئي اعتقاد نهیں کر سکتا هی جب تک که وه
نه سمجهے، که کس چیز پر اعتقاد کرنا چاهئے * یهه بحث محمد کي عیاري
کهول دیتي هی، که اُس نے تلوار کے زور سے اپنا دین رایج کیا * وه مریدوں
کو دریافت نه کرنے دیتا تها، صرف اعتقاد چاهتا تها * اُسے خوب
معلوم تها، که اگر خوض وتمیز کرنے دونگا، تو قرآن رواج نهیں پانے کا *
اُس کے هم وطن بهائي بند کهتے تهے، که هم اِس لئے قرآن کو نهیں
مانتے هیں، که همارا دل اُسے قبول نهیں کرتا هی، اِس واسطے که خدا
کي بزرگي اور عظمت اُس میں کچهه نظر نهیں آتي هی * محمد
ایسا عقلمند، یعنے احمق نه تها، که یهه نه سمجها، که دل کي خوشي
اور سمجهه کے ساتهه دعا اور طاعت هی * مگر اُسے تو سلطنت منظور
تهي، که سریع الاعتقادوں پر حکومت کرے، جیسا اِس زمانے میں

بھي اکثر نظر آتا هی، که برهمن اور مولوي لوگ ابله فريبي کي باتوں سے سست ايمانوں کو ڈرا کر، اپنا چيلا اور مريد کرليتے هيں؛ اور اُس کے ذهن ميں تها، که دين ميں کچهه نفساني خواهش ملا ديجئے، تا که دنيا کے لوگ اُسے جهت قبول کريں * اور جب ديکها، که کچهه تسلط هوا، تو تلوار نکالي * ميري غرض مسلمانوں کو سمجهانے سے يهه هي، که وے توريت و انجيل کو اول سے آخرتک غور سے پڑهيں، اور ديکهيں، که کوئي خبر يا پيشين گوئي ايسي ملتي هی، که جس سے ظاهر هو که عرب ميں کوئي سچا نبي پيدا هوگا، خداوند عيسیٰ مسيح کے بعد *

يهه سچ هی، که مسلمان توريت وانجيل سے بهاگتے هيں، جيسے دوزخ سے * اُس کي نصيحت سب نصيحت الهي هی؛ اور سارا عالم قبول کرتا هی، که پاک و روحاني هی، اور دنيا ميں کوئي بات اُس سے بهتر نهيں هی * هر ايک زبان ميں ترجمه هوئي هيں، اور مشتهر کي گئيں هيں * اِس بهتر و پاک کلام کے ناپسند کرنے کي صرف يهي وجهه هي، که مسلمان تاريکي کو روشني سے زياده پسند کرتے هيں * خدا کا کها اُن پر پورا هوا، جيسا يوحنا کے پهلے باب پانچويں آيت ميں هی، که نور تاريکي ميں چمکتا هی، اور تاريکي نے اُسے دريافت نه کيا * اور جيسا اشعيا نبي نے کها هی ۵۹ ب ۱۰ آميں، وے اندهے کي طرح ديوار کو ٹٹولتے هيں، گويا اُنهيں نهيں سوجهتا، اور دوپهر کو ٹهوکر کهاتے، جيسے رات کو؛ وے ويران جگهه ميں مردے کي مانند هيں * يهه ميرا سوال هی، اِس کا جواب دو، که برهمن اور مولوي کاهے کو حتےالوسع شاستر اور قرآن کو چهپائے رکهتے هيں، که دوسرا ديکهنے پڑهنے نه پاوے * اگر اُن کتابوں ميں سچي تعليم و نيک

نصیحت هی، جس سے آدمي کي روح کي همیشه کي فتوح هی، تو کیوں مشهور نهیں کرتے، تا که لوگ مستفید هوں ؟

هم اُس پر بهت دلیل دے چکے، که تمام توریت کیا نشان میں اور کیا پیشیں گوئي میں وهي کهتي هی، که ایک شفیع آویگا، اور کس طور سے دنیا کي نجات هوگي * قرآن بهي توریت وانجیل کي صداقت کا قایل هی، اور مسلمان کو اُس پر ایمان لانے کي تاکید کرتا هی * پس جب یهه نجات کا کار عظیم کامل هوا، اور دلیل سے ثابت، که مسیح بادشاه نے دنیا میں آکے خدا کے سارے ارادے پورے کئے، تو پهر ادنے وکیل کے آنے کي کیا حاجت تهي * یهه چهوٹا وکیل جیسا محمد نے اپنے منهه سے ثابت کیا، کچهه نیا حکم نهیں لایا، اور نه کچهه نئي بات بتلائي * برعکس اُس کے سب پاکي، وبهلائي، اور راستي، اور روحاني، اور بهبودي اپنے کام اور تعلیم سے نابود کرتا تها * یهه ضرور شیطاني کام هی، اور اُن کو جنهیں ناداني اور تاریکي میں پڑ رهنا خوش آتا هی، یهه باتیں اُن کے ذهن نشیں هیں * اب ایک دو مختصر انجیل سے نکالتا هوں، جس پر مسلمانوں کو ایمان لانا فرض هی * اُس سے اُن کو معلوم هو جائیگا، که اگر وے سچي بات کي راه پر دهیان رکهتے، اور راستي سے اعتقاد لاتے، تو وے گمراه نه هوتے، اور پهاڑوں اور گڑهوں میں بهٹکے نه پهرتے، جهاں رهنما وروشني نهیں هی، اُس کا خوف بنا هی، که اگر ذره پانو پهسلا، تو دم بهر میں جهنم کو گئے * دیکهو، طمتاؤس کے پہلے مکتوب ۶ ب ۳ آیت سے ۵ تک، که اگر کوئي دوسري تعلیم دیتا هی، اور همارے خداوند عیسی مسیح کے کلام صحیح کو، اور اُس تعلیم کو، جو صلاحیت کے مناسب هی، قبول نهیں کرتا، وه گهمنڈ کرتا هی، اورا کچهه نهیں جانتا، پر اِس

بحثوں اور تکراروں کي بيماري ميں هی، جنسے حسد، اور قضيه، اور بد گوئياں، اور بد گمانياں، اور اُن لوگوں کے سے مباحثے، جنکي عقليں فاسد هوگئي هيں، اور جو صداقت سے خالی هيں، اور گمان کرتے هيں، که صلاحيت سے نفع هي پيدا هوتے هيں؛ تو ويسوں سے پرے رہ * اور قلسيوں کے ۲ ب ۸ و ۹ آيت ميں ديکھو، ايسا نه هو، که کوئي فيلسوفي، اور لغو، فريب سے، جو آدميوں کے دستور، اور دنيوي اسطقسات، يعنے راہ ورسم کے موافق هيں، نه که مسيح کے موافق، تمهيں لوٹ لے، کيونکه خدائي کا سارا کمال اُس ميں مجسم هورها هی * اور فيلپيوں کے ۳ ب ۱۸ و ۱۹ آيت ميں، کيونکه بهتيرے راہ روهيں، جن کا ذکر تم سے بارها کيا؛ اور اب رو رو کے کهتا هوں، که وے مسيحي صليب کے دشمن هيں * اُن کا انجام هلاکت هی؛ اُن کا خدا پيٹ، اُن کا ننگ اُن کا فخر هی، اُن کي طينت خاکي هی * اور غلتيوں کے ۱ ب ۸ و ۹ آيت ميں، ليکن اگر هم يا آسمان سے کوئي فرشته، سوا اُس بشارت کے، جو هم نے دي، کوئي دوسري بشارت تم پاس لاوے، وہ ملعون هووے * جيسا هم نے آگے کها، ويسا پهر ميں دوبارہ کهتا هوں، که اگر کوئي کسي اِنجيل کو سوا اُس کے، جسے تم نے پايا، تم پاس لاوے، وہ ملعون هو * اب خاتمه ميں بيان کرتا هوں، که متي ۷ ب ۵ آيت سے ۲۰ آ تک جهوٹهے پيغمبروں سے پرهيز کرو، که تمهارے پاس بهيڑوں کي پوشاک ميں آتے هيں، اور باطن ميں درندے بهيڑئے هيں * تم اُنهيں اُن کے پهلوں سے پهچانوگے * کيا لوگ کانٹوں سے انگور، يا اُونٹکٹارے سے اِنجير حاصل کرتے هيں ؟ اِسي طرح سے هر ايک اچها درخت اچها پهل لاتا هی؛ اور ناکارہ درخت برا پهل لاتا هي * اچها درخت برا پهل لا نهيں سکتا، اور نه برا درخت اچها پهل لاسکتا هی * جو درخت اچها پهل نهيں لاتا، کاٹا جاتا، اور آگ

میں ڈالا جاتا ھی * سو تم اُنھیں اُن کے پھلوں سے پہچانوگے *

اب اِس شناخت سے، کہ خدا نے بتائي، لازم ھی، کہ محمد کے پھل دریافت کریں، کہ کیسے ھیں * سارے سچے نبیوں نے کچھہ معجزہ یا نشان دکھایا، اور پیشین گوئي کر گئے، کہ پچھلوں کو اُس کے انجام سے اُن کا اِستحقاق ثابت ھو * توریت و اِنجیل پیشین گوئي سے پر ھیں، اکثر تو کامل ھوئیں، اور باقي ھوتي جاتي ھیں * محمد بجاے خود آپ کو پیغمبر کہلاتا تھا، مگر کچھہ علامت و پیشین گوئي نہ دکھائي، نہ کسو نے گواھي دي، کہ ھم نے دیکھي * اِنجیل کہتي ھی، کہ خداوند عیسیٰ مسیح نے نجات کے سب کام پورے کئے، اِنجیل کے بعد پھر خدا کا کلام نازل نہ ھوگا * چنانچہ مشاھدات کے ۲۲ ب ۱۸ اور ۱۹ آ میں، ھر ایک شخص کے لئے، جو اِن نبوت کي باتوں کو، جو اِس کتاب میں ھیں، سنتا ھی، یہہ گواھي دیتا ھوں، کہ اگر کوئي اِن باتوں میں کچھہ اِلحاق کرے، تو خدا اُن بلاؤں کو، جو اِس کتاب میں لکھي ھوئي ھیں، اُس میں اِلحاق کریگا * اور اگر کوئي اِس نبوت کي کتاب کي باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے، تو خدا اُسے کتابِ حیات کي اور شہرِ مقدس کي، اور اُن باتوں کي شرکت سے، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، خارج کرے * محمد توریت و اِنجیل کي راستي کو قبول کرتا ھی، مگر اُس میں خدا کے حکم کے خلاف اپنا ایک دین قایم کرتا ھی، جو کلامِ اِلٰھي کے جوھر سے و راستي کے خلاف ھی * خدا حکم نہیں دیتا، کہ دغا و فریب دیو، پر محمد نے ابلہ فریبي سے اپنا دین رایج کیا * خدا کا حکم ھی کہ اُس کا کلام پڑھیں، دھیان کریں، اور سمجھیں * محمد برملا تو نہیں کہہ سکتا، کہ نہ پڑھو، نہ دھیان کرو، بلکہ شیطان کے طور پر فریب سے آدمي کے دل پر نقش کرتا ھی، کہ قرآن ھي بس ھی، اور دوزخ سے بچانے کو محمد ھي کافي ھی *

خدا سمجھاتا ھی، کہ میں اٹل ھوں * محمد کے قول سے معلوم ھوتا ھی، کہ خدا بے ثبات ھی، قرآن میں ھربار اپني بات سے بدل جاتا ھی * خدا کا حکم ھی، کہ زنا نہ کرو، اور عورت کو نگاہ بد سے نہ دیکھو، نہ اپني جورو کو سوا علت زنا کے طلاق دو * محمد اُن حکموں کو توڑ کر نکل جاتا ھی، اور گستاخانہ کہتا ھی، کہ خدا کا یہہ حکم ھی، کہ سب خوشي کرو * خدا کا حکم ھی، کہ اُس سے سارے دل اور راستي سے دعا کریں، اور خلوت میں نماز ادا کریں، تا کہ وہ، جو پوشیدہ میں دیکھتا ھی، ظاھر میں اجر دے * محمد باھر جا کے خلق کے روبرو نماز کیا کرتا، کہ نام ھو * سو آج تک اُس کے مرید کرتے چلے آتے ھیں، کہ رستہ، بازار، میلے، تماشے میں دکھانے کو نماز پڑھتے ھیں * خدا نے فرمایا، کہ بہشت جانے کي ایک ھي راہ ھی، یعنے عیسی مسیح کے نام سے، جیسا کہ اعمال کے ۴ ب ۱۲ آ میں مرقوم ھی * اور کسي دوسرے میں سلامتي نہیں، اِس لئے کہ آسمان کے تلے دوسرا نام نہیں، جو اِنسانوں کو بخشا گیا ھو، کہ ھم اُس سے نجات پا سکیں * محمد کہتا ھی، کہ نجات کے لئے میرا ھي نام بس ھی، اور یہہ حکم بزورِ شمشیر جاري کرتا تھا، اور صرف زباني قبول کرنے پر ختم تھا، گوکہ دل میں جھوٹھہ جانیں *

کون اِنکار کریگا بشرطیکہ شیطان اُس کے دل میں نہ سمایا ھو، کہ یہہ پھل برے درخت کے، یعنے جھوٹھے پیغمبر کے ھیں، جو لباس میں بھیڑ کي بھیڑئے کي مانند پھاڑنیوالے ھیں، اور اِبلیس کي بدي و شرارت پیدا کرنیوالے ھیں، جہاں جہاں جاتے، خرابي لاتے، اور جسمي خون، اور روحي ھلاکي میں خوش ھوتے *

جوکوئي اِس کو پڑھے، کیا ھندو، کیا مسلمان، اگر اِعتراض نہ کرے، تو عیسی مسیح کے مقدمہ میں اور کچھہ سمجھاؤں * میري بڑي

آرزو هی، که تمهارے دل پر نقش کروں یهه بڑي راست بات، که
خدا تعالی کے نزدیک، جو راست هی، بهشت جانے کي ایک هي راه
هی * حق تعالی دنیا کو دکهاتا هی، که اُس کي عدالت پوري کرنے
اور گناه بخشنے کے واسطے کامل کفاره چاهئے * یهه بهي سمجهایا هی،
که عالم میں کوئي شخص کفارهٔ کامل مطابق آئین اِلهي کے سیواے
بیٹے، یعنے عیسی مسیح کے نهیں دے سکتا هی، جیسا که ۴۹ زبور ۹
آ سے ۹ تک مندرج هی * ذرا ٹههر کر غور کرو، خدا کا بیٹا ابدي جلال
میں، جو تمهاري فهم سے باهر هي، تها * خدا کي ساري عزیز دولت اور
قدرت اُس کي تهي * فرشتے اور کروبي اُس کي ستایش کیا کرتے تهے *
یهه کامل بزرگ بیٹا، جو سمجهاتا هی، که صرف میري قدرت سے
کفاره هو سکتا هی، کمال رحمت، اور رافت سے اُس عجیب کام کے
انجام دینے پر متوجهه هوا * وه خدائي عظمت ایک طرف رکهه کے
زمین پر فروتن آدمي کي صورت میں ظاهر هوا * اور خدا کا پیار آدمي کے
واسطے ظاهر هوا، عیسی مسیح کي تعلیم، اور اُس کے رونے، اور اُس کي
دعا، اور اُس کي کمال محنت، اور اُس کي رسم سے * اور وه گنهگار کے
هاتهه گرفتار هوا * اور هتکِ عزت اور جان دینا اُن کے واسطے سهه لیا *
دنیاے دوں کے سارے گناه اُس پر لدے * باطن میں گناه کے سبب
ایسا غم تها، که جس کا کچهه بیان نهیں کیا جاتا * اُسي رنج میں
اُس نے کها، که میرا دل مرنے تک غمگین هی * دل کے رنج اور
سیاست کے بار میں ایسا دب گیا، که دعا مانگي، که جو هو سکے، تو یهه
پیاله مجهه سے باز رهے، مگر نه میري خوشي سے، اگر تو چاهے * اُس نے
دنیا کو گناه اور موت کے بیچ میں جهنم کے لئے تیار پا کے کروروں کا
گناه اپنے پر لے لیا، گو که کمال خوف میں پڑا تها، تو بهي دنیا کي
نجات هاتهه سے نه دي * اُس پر ایسي سیاست هوئي، که پسینے کي

جگهه خون ٹپکا * اُس کے بعد ٹھٹّھے کرنے کے لئے اُسے لباس شاهانه پهنایا، اور کانٹوں کا تاج سر پر رکها، اُس سے تمام سر لهو لوهان هو گیا، اور مارے طمانچوں کے گال لال هو گئے؛ اور کوڑے سے تمام سانٹ پڑ گئیں، اور اپني صلیب آپ اُٹهاني پڑي * اور جب جلجته کي زمین میں پهنچا، تو صلیب پر هاتهه پهیلا دئے، اور پانو پر پانو چڑها لئے، میخیں پار هوگئیں، جهونک سے اُٹها کے کهڑا کیا * ایسي مصیبت میں نه واویلا کیا، نه طعن کي باتیں منهه سے نکالیں، بلکه خدا سے دعا مانگي، که اى باپ، تو اُنهیں معاف کر دے، کیونکه یے نهیں جانتے، که کیا کرتے هیں؛ چهه گهنٹے تک اِس درجے کي مصیبت اُٹهائي، تد موافق زبور کے کها، که اى میرے خدا، اى میرے خدا، کیوں تو نے مجهے اکیلا چهوڑا ؟ اخر کو پکار کر کها، که پورا هوا، اور سر جهکا کے جان دي * کهیں ایسا پیار هوا ؟ دنیا کے لوگوں نے کبهي ایسا رنج دیکها ؟ کسو نے ایسي بلا و سیاست اُٹهائي ؟

خدا کے بیٹے نے گنهگاروں پر رحم و رافت کر کے بلاؤں کي برداشت کرلي، که آدمي پر رحمت کرنے میں خدا کي عدالت کي عزت میں داغ نه لگے * یهه روا هی، که ایسے نمونه پر، جس میں نهایت اُلفت اور کمال عدالت ظاهر هو، اپنا دل سخت کرو، اور اُس کي عظمت پر طنز کرو، اور اُس رحم و رافت کو هیچ سمجهو، جو خداوند عیسی مسیح کي معرفت ملا ؟ اُس کي مصیبت دیکهه کے آسمان و زمین لرز گئے، که دو پهر کے وقت تمام اندهیرا هوا * زمین کانپ اُٹهي، پهاڑ تڑق گئے، مردوں کي قبریں کهل گئیں * کیا تمهارا دل پتهر سے بهي سخت هی ؟ تم بهي یهودیوں کي طرح اپنے شفیع کو رد کرو کے ؟ اور پکار کے کهوگے، که صلیب دو؛ اُس کا خون هم پر اور هماري اولاد پر هووے ؟ اگر یهه هی، تو في الحقیقت اُس کا خون تمهاري گردن پر هوگا،

کہ خدا نے کہا ھی، کہ آسمان کے تلے آدمیوں کے بیچ، اور دوسرا نام نہیں، جس سے نجات مل سکے * یہي ھی وہ پتھر، جسے معماروں نے رد کیا، سوئي اب کونے کا سرا ھوا * یہہ وہ پتھر ھی، جس کي بابت لکھا ھی، کہ جو کوئي اُس پتھر پر گریگا، چکنا چور ھوجائیگا؛ اور جس پر وہ گریگا، اُسے پیس ڈالیگا * خبردار، اُس پتھر سے ٹکر نہ لڑو، کیا جانے وہ تم پر گرے، اور چور چور کرے * شفیع کا فرمودہ یہہ ھی، کہ تنگ دروازے سے اندر جاؤ، کیونکہ چھوٹا ھی وہ دروازہ، اور تنگ ھی وہ رستہ، جو زندگي کو پہنچاتا، اور وے، جو اُسے پاتے ھیں، تھوڑے ھیں * چھوٹا دروازہ خداوند عیسیٰ مسیح ھی، اور تنگ راہ وہ، جسے خداوند نے اپني زندگي میں جاري کیا، یعنے سچا ایمان، اور اطاعت و محبت، و پرھیزگاري، اور راستي کي زندگي اُسي کي قدرت سے حاصل ھوسکتي ھی؛ بے اُس کي مدد نہیں مل سکتي * شفیع فرماتا ھی، کہ جو تم مجھے پیار کرتے ھو، میرا حکم بجالاؤ * چوڑي راہ وہ ھی، جس میں تمام دنیا چلتي ھی * اُس کشادہ راہ میں ھر قسم کے بدکار و گنہگار کو راہ ھی * یہہ راہ رو درنشیب ھی * اِسي سے اُس میں آنکھہ بند کئے چلے جاتے ھیں * اور اُس راہ میں بہتیرے سست آدمي نظر پڑتے ھیں، جو خدا کا کلام زبان پر رکھتے ھیں، اور عبث ضایع کرتے ھیں؛ دل میں ذرا جگہہ نہیں دیتے ھیں * اور اپنے خیالِ خام سے اپنے تئیں تباہ کرتے ھیں * وے ریاکار، جو راہ بات میں لوگوں کے دکھانے کو دعا کرتے ھیں، تا کہ بڑے نمازي سمجھے جاویں، اور خلق میں اُن کا نام ھو؛ اور بت پرست، جو کاٹھہ پتھر کو سجدہ کرتے ھیں، اور شیطان کي عبادت اور خدا کي ھتک عزت کرتے ھیں؛ اور جھوٹھے، اور چور، اور لالچي، اور ظالم، اور زنا کار، اور خوني، اور دغاباز، اور کافر، جن کا منہہ کفر سے پر ھی، اور دل غرور و بیہودگي سے بھرا ھی، اور جھوٹھے پیغمبر، جو بھیڑوں

کي لباس میں آتے هیں، اور باطن میں درندے بهیڑئے کي مثال هیں* یے پچهلے لوگ، جو اپنے تئیں پیغمبر ٹهہراتے هیں، وہ شیطان کے وکیل مطلق هیں، جو آدمیوں کے لئے طرح طرح کے جال پهیلاتے هیں، کہ لوگ اُنهیں سردار جانیں، اور وے اُنهیں جهٹ پٹ جہنم میں داخل کریں، کہ ایسا نہ هو، کہ کوئي چیت جاے، کہ هم کس راہ میں چلتے هیں، اور پهر کے چهوٹے دروازے سے داخل هووے، اور تنگ راہ میں جانے سے دشمن کے هاتهہ سے بچ نکلے * اي بهائیو، کیا هندو، کیا مسلمان، میں تمهارے بهلے کے لئے عرض کرتا هوں، اُس کو اپنے جان کي قیمت سمجهو * تمهاري روح معرض خطر میں هی * تمهاري هي پسند پر موقوف هی، کہ خواہ حیات جاوداني اور خدا کے حضور کي کامگاري چهوٹے دروازے کے داخل هونے سے اور تنگ راہ کے چلنے سے اختیار کرو* یا کشادہ راہ میں چلنے سے شیطان کے ساتهہ همیشہ کي سزا پاو * شفیع جس میں دانائي، اور فہم هی، اور سارے مخلوق سے افضل روح کي قدر قیمت جاننے کے واسطے اپني سنجیدہ تجویز سے بتاتا هی، کہ روح کے لئے ایک چیز ضرور هی، یعنے خدا کا کلام * اِس خدا کے کلام سے، بغیر اعتقاد دلي هونے عیسی مسیح پر، کہ جو تمهیں اور اُسے روح قدس کي مدد سے ایک کرد یگا، جلد تم کو معلوم هوگا، کہ تمهارے لئے بہتر تها، کہ پیدا نہ هوتے، اور بغیر اُس کلام کے زندگي کرتے * شفیع روح کي مدامي کامگاري کي قیمت بتانے کو پوچهتا هی، کہ کیا فایدہ اگر ایک شخص تمام دنیا پاوے، اور اپني روح گنواوے، اور پهر کہتا هی، کہ آدمي روح کے بدلے کیا دیگا؟ اِس بات کو خوب غور کرو * جب خدا کي عظمت کي آگ تم پر مشتعل هوگي، تب اُس کے هاتهہ سے تمهیں کون نجات دیگا؟ باپ، ما، یا بهائي، بهن، دوست، آشنا، یہہ کچهہ کام نہ آوینگے * واگر برهمن،

یا مولوي ، یا اور بزرگ لوگوں اور پیغمبروں کو اپنے باپ بھائي کے ساتھہ مدد کے واسطے همراہ کرو، تو بھي کیا هوسکیگا؟ کیونکہ وے اور جو آدمي کشادہ راہ میں چلتے هیں، برابر سزا پاوینگے * پس جو کہ خدا کي راہ کے خلاف چلتا هي، اُس کي ذرا بھي مدد نہ هو گي * تم جانتے هو، کہ جو رحم و رافت، اور حفاظت وعزت، اپنے لڑکوں کے ساتھہ ما باپ کرتے هیں، اور اُس کے بدلے لڑکوں کو واجب ولازم هی، کہ شکر وسپاس اپنے ما باپ کا کریں * اِس صورت میں کہ خداوند تعالی بادشاہ عالم کا هی، اور پیار، اور مهرباني، وحفاظت اُس کي بہ نسبت اُس کے بندوں کے حد سے زیادہ هی، اُس کے عوض میں شکر سپاس کرنا کیسا بیروں از حدِ قیاس فرض هی * پھر تم سے عرض کرتا هوں، جیسا پیار کہ تم بہ نسبت اپني جان کے رکھتے هو، اور جیسي محبت اور شکر، کہ خدا کے واسطے چاهئے، اسي طور پر مسیح کي نجات، کہ اُس نے تمھارے لئے خریدي هی، حقیر نہ جانو * اور یہہ نجات خداوند نے تمھارے واسطے رسوائي، اور خون بہانے، اور موت اور رنج دلي سے، کہ اُس کي برداشت فقط وهي جانتا هی، مول لي هی * اگر تم اُس پیار سے بے سمجھہ رهوگے، تو عدالت کے دن شیطان اُتھہ کے کہیگا، کہ یہہ مجھہ سے گنهگار زیادہ تھہرے *

روح کي قیمت کے سارے دانشمند مقر هیں * شهیدوں کے سهنے سے بلاؤں کے دکھہ اور رنج اور جان دینے سے نجات کے واسطے، روح کي قیمت ظاهر هوتي هی * اُس کے لئے هزاروں نے، جو هم سے بہتر سمجھہ رکھتے تھے، زندگي کي راحت ومنفعت، بھائي بند، دوست آشنا، ملک ومال چھوڑ دیا، اور جو لوگ عذابِ الیم کے ساتھہ مارے گئے، اور درندوں کے آگے ڈالے، یا آگ میں جلائے، یا اُن سے بھي زیادہ تر بلاؤں میں پڑے، جو از بسکہ اُن کے دل میں روح کي قیمت

منقش تھي ، دنيا كي راحت كو كچھه چيز نه سمجھے ، طوفان بلا سر پر
أٹھا ليا ، لاچاري سے إدھر كے مارے أدھر بھاگے پھرتے ، دكھه درد كے
ساتھه جنگل وپہاڑ ميں ، جہاں كچھه پناہ نہيں ، صرف غاروں ميں رها
كرتے ، اور بھي كہا كرتے تھے ، كه مبارك مسيح كي صليب ، مبارك هميشه
كي زندگي هى * پس إتنے آدميوں نے كه جان دي ، كيا اب كوئي
بھي أن ميں سے پچھتا تا هى ، يا سمجھتا هي ، كه زيادہ رنج أٹھايا
نجات كے واسطے ؟ اگر خدا أنھيں آنے ديتا ، كه تمھيں خبر كريں ،
تو بھي كہتے ، كه روح كے بچنے كے لئے أسے هزار چند بلا هوتي ، تو سهه
ليتے * ايك ولي نے مرتے دم دوستوں سے ، جو أسے ديكھنے آئے
تھے ، يوں كہا ، "تم إس لئے آئے هو ، كه اپني روح مرنے كے لئے تيار كرو ؟
ميري يهي عرض هى ، كه يہاں كي ساري زندگي كتني هي دراز
هو ، تو بھي موت كي تياري كے لئے كم هى ، سب دنيا كي دغابازي ،
اور هوا پرستي ، اور هوس بازي سے هوشيار رهو * يقين ركھو ، كه اگر
تم نے خدا كو اپنا حصه ، اور بہشت كو اپنا گھر ، اور خدا كے جلال كو
مطمح نظر ، اور كلام الهي كو اپنا آئين ، سمجھه كے قبول كيا هى ، تو
كچھه ڈر نہيں * بے شك خوشي با خوشي هم تم پھر باهم مليںگے " * كلام
الهي بہشت كا سچا هادي هى ؛ اور پكار كے كہتا هى ، كه اصل دين كو
پسند اور قبول كرو ، كه يهي سچي دانائي هى ، اور سب بات ناداني
هى ، اور سمجھاتا هى ، كه اگر ساري دنيا جاوے ، تو جانے دو ، صرف ميري
تلاش كرو ، اور مجھي كو دستاويز كرو ، اور كسو چيز كي پروا نه كرو ، بلكه
جان تك دريغ نه ركھو * خدا كے كلام سے سمجھه پڑتا هى ، كه اگر
خدا كي راستي تم ميں هى ، تو ساري نيكي مل چكي ، اور نہيں
تو فاقه كشي ، مفلسي ، اور رنج كشي ، اور پابندي سے بد تر
حالت ميں هو * شفيع كي محبت كے لئے كيسے هي بلا ميں پڑو ،

کچهه مضایقه نهیں، اُس کي الفت سب کلفت کا عوض کرديگي * نهیں تو تمهارے پاس روحِ مدامي کي خواهش کے لايق کچهه نهیں هی *

خاتمه کتاب میں میري یهه عرض هی، که اُس کے پیشتر که تمهارے گناه تمهیں دبا لیں؛ اور شیطان کے پالے پڑو، خدا کي طرف رجوع کرو * اپنے نیک هونے کا خیالِ باطل دل سے دور کرو * اپني راستبازي کا جامه، جو شیطان چاهتا هی، که دهوکهے کے لئے پهنے رهو، اُتار ڈالو * سارے گناه ترک کرو، سب زشت و زبون خواهشوں سے باز آو * سیدهے و خاکسار دل سے خداوند عیسیٰ مسیح کي طرف پهرو؛ اور ساري روح سے اُس کا بهروسا کرو، که توانائي، اور دانائي، و فضل، و رستگاري بخشے * اُس سے چاهو که روحِ قدس کي قدرت سے دل پاک هو جاوے، اور اُس کي رضا ڈهونڈهو، اور طاقت چاهو، که جو جو اِمتحان وه تمهارے جانچنے کو کرے، برداشت کرو، اور دنیا سے درجے میں گذر جاؤ، اُس پر اِعتقاد لاؤ، اور اُمید رکهو، اور اُس کے لئے سب دکهه سهو، اور اُس کي عزت و جلال سے آگاه هو * خلوت میں جا کے دروازه بند کر کے گهٹنا ٹیک کر خدا کي طرف دل لگا کے دعا کرو، که ای قادرِ مطلق و خالق جملۀ مخلوقات، و ای محبت و کامگاري کے چشمے، مَیں کمال فروتني سے چاهتا هوں، که تیرے حضور آؤں، تیري عبادت کروں، اور تیري رحمت ولطف کا شکر کروں، که تو نے آدمي کي ایسي خلقت بنائي، که تیرا کلام سمجهے، اور تیري خبر ڈهونڈهه سکے، اور اپنے دل کي خوشي اُسي میں کامل کرے * ای خداوند تعالیٰ، تیري درگاه میں ناله کرتا هوں، اُس دنات سے، جو آدمیوں پر چها رهي هی، جس نے هماري بزرگي خاک میں ملا دي، اور خدا فراموشي هم میں پهیلا دي، بچاو * ای مقدس باپ، هم جانتے هیں، که تیري حضوري و تیري تعلیم گمراه لڑکوں کو شایسته کرسکتي هی؛ اور اُن کے

دل میں روحانی چیزوں کی فہم دے سکتی ھی، اور سدا قایم کرسکتی
ھی * ای خداوند، تجھہ سے سب نیک ارادے اور خواھش پیدا ھوتے
ھیں * ای باری تعالی، میں تیری جناب میں زاری کرتا ھوں، کہ
ساری خواھشوں سے یہی خواھش مجھے بخش، کہ تجھے پہچانوں، تجھے
پیار کروں، اور راضی رکھوں، اور سب کام میں تیری خوشی ڈھونڈھوں،
جس میں تیری عزت و جلال ھووے * ای خدائے رحیم، مجھے اپنے
مقدس کلام کی خبر بخش، جو تیرے بیٹے ھمارے شفیع عیسی مسیح
میں ھی * مجھے خداوند عیسی مسیح کی محبت میں ایسی دل
کی گرمی اور اعتقاد صادق بخش، کہ اُس کی رضامندی کے واسطے
کمال کوشش کریں * ای خدائے رحیم، تیری منت کرتا ھوں، واسطے
عیسی مسیح کے میرے گناہ تیرے آگے محو ھوجاویں، میرے دل کو
صفائی اور راستی سے مبدل کر * ای خدائے کریم، عیسی مسیح کے
طفیل سے مجھہ کو اپنے مقدس کلام کی خبر بخش، اور ایسی گرمی
و محبت عنایت کر، کہ میں باھر جا کے دلیرانہ خلق میں اُس راہ
نجات کو، جو عیسی مسیح میں ھی، منادی کروں، اور اُن کو نرمی
و فروتنی و پاکی و راستی کا نمونہ دکھاوں، عیسی مسیح کے طفیل سے
کہ تیری روح پاک کی برکت سے اُن کے دل میں رغبت ھو، کہ میرے
ساتھہ تیری سلطنت میں داخل ھوں، اور تیرے حضور میں سدا شاد
رھیں؛ اور آسمانیوں کے ساتھہ ابد تک تیری ستایش کریں * آمین

تمام شد